۱۵۰۰

کامل پانچ حصص یکجا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" (القرآن)

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

100 مشہور ضعیف احادیث

جمع و ترتیب:

شیخ احسان بن محمد العتیبی حفظہ اللہ

(تلمیذ البانی رح)

ترجمہ و تقدیم:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

نام کتاب

100 مشہور ضعیف احادیث

جمع و ترتیب
شیخ احسان بن محمد العتیبی حفظہ اللہ
(تلمیذ البانی رح)

ترجمہ و تقدیم
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

تاریخ اشاعت
اکتوبر ۲۰۰۵ء

مطبوعہ
علی آصف پرنٹرز لاہور

لاہور (پاکستان)

Fiqh-ul-Hadith Publications
Mobile: 0300-4206199
E-mail: fiqhulhadith@yahoo.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقُۢ بِنَبَإٖ فَتَبَيَّنُوٓاْ

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" (القرآن)

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

100 مشہور ضعیف احادیث

جمع و ترتیب:

شیخ احسان بن محمد العتیبی حفظہ اللہ

(تلمیذ البانی ؒ)

ترجمہ و تقدیم:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

ناشر

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

لاہور (پاکستان)

ڈسٹری بیوٹر

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور (پاکستان)

فون: 042-7321865, 0333-4229127

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خطبہ مسنونہ

﴿إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّآتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ﴾

﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾ [آل عمران: ١٠٢]

﴿ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴾ [النساء: ١]

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ' يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴾ [الأحزاب: ٧٠-٧١]

﴿ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ﴾

''یقیناً تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں' ہم اس کی تعریف کرتے ہیں' اس کی مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنی بداعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے' وہ

اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔"

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (یعنی جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔"

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو' اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

"حمد وصلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں' دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ ہے۔" (1)

---

(1) [صحيح : صحيح ابو داود (1860) كتاب النكاح : باب خطبة النكاح' ابو داود (2118) نسائی (104/3) حاكم (182/2) بيهقی (146/7) تمام المنة (ص/334-335) إرواء الغليل (608)]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو لوگوں تک دو طرح سے پہنچایا ہے؛ ایک قرآن کے ذریعے اور دوسرے حدیث کے ذریعے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس دین (یعنی قرآن و حدیث) کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں یہ وضاحت موجود ہے۔ اس لیے جس طرح قرآن من وعن محفوظ ہے اسی طرح حدیث بھی اپنی اصل صورت میں محفوظ ہے۔ ان دونوں کو اپنی حقیقت سے آج تک نہ کوئی مٹا سکا ہے اور نہ ہی کوئی قیامت تک مٹا سکے گا۔

تاہم اس سے مجال انکار نہیں کہ مختلف ادوار میں مختلف بدطینت' کذاب' زنادقہ اور اسلام دشمن عناصر نے دین میں تحریف اور رخنہ اندازی کے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے ایسی ایسی روایات گھڑیں کہ جن کا عہد رسالت میں کہیں نام ونشان تک نہیں تھا۔ مگر چونکہ دین کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے اس لیے اس نے ہر دور میں ایسے ثقہ علماء ومحدثین کو پیدا فرمایا جنہوں نے کمال محنت اور عرق ریزی سے احادیث کے مجموعے سے ضعیف اور من گھڑت روایات کو الگ کر کے رکھ دیا اور سنتِ نبوی کو صحیح احادیث کے شفاف آئینے میں دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔

ان عظیم ہستیوں میں ایک نام دورِ حاضر کے محدث "علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ"

کا بھی ہے کہ جن کی علمی شخصیت اور کارہائے نمایاں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انہوں نے جہاں مختلف علمی کتب تصنیف کی ہیں وہاں شبانہ روز محنت سے متعدد کتبِ حدیث کی صحیح اور ضعیف روایات کو بھی الگ الگ کر دیا ہے۔ اسی تحقیقی سلسلے میں ان کے ایک شاگردِ رشید "شیخ احسان بن محمد العتیبی ﷾" کی ایک تازہ کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

انہوں نے اس کتاب میں اُن 100 مشہور ضعیف اور من گھڑت احادیث کو یکجا کرنے کی سعی کی ہے' جنہیں ہمارے معاشرے کے جاہل خطباء اور واعظین اپنی تقریروں میں پرزور انداز میں بیان کرتے ہیں اور پھر عوام جس طرح سنتے ہیں اسی طرح ان پر عمل شروع کر دیتے ہیں جس سے بدعات کا ظہور ہوتا ہے' حالانکہ ان کی حیثیت نبی کریم ﷺ پر افتراء و کذب بیانی سے زیادہ کچھ نہیں ہوتی۔ یہ کتاب اس لحاظ سے نہایت مفید ہے کہ اس میں ذکر کردہ ضعیف احادیث کو ذہن نشین کرنا انتہائی آسان ہے کیونکہ مرتب ﷾ نے احادیث جمع کرتے ہوئے بغرضِ اختصار بے جا تفصیل سے بچتے ہوئے صرف متنِ حدیث اور حوالہ ہی نقل فرمایا ہے۔

راقم الحروف کو اللہ تعالیٰ نے اس مختصر عربی کتاب کا اُردو ترجمہ کرنے کی توفیق بخشی' تو ترجمہ کے ساتھ ساتھ قارئین کے استفادے کے لیے ابتدائے کتاب میں مقدمہ کی صورت میں اُن ضروری معلومات کو بھی جمع کر دیا گیا ہے جو ضعیف اور من گھڑت احادیث سے متعلقہ تھیں۔ یہ مقدمہ ضعیف حدیث کی تعریف' ضعیف حدیث کی اقسام' احادیث گھڑنے کے اسباب' ضعیف حدیث کو ذکر کرنے کا حکم' ضعیف حدیث کو بیان کرنے کا طریقہ' ضعیف حدیث پر عمل کا حکم' ضعیف حدیث کی بنیاد پر دورِ حاضر میں مروّج بدعات' ضعیف و موضوع احادیث سے بچنے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی تنبیہ' ضعیف احادیث اور بدعات پر عمل سے ہم کیسے بچیں؟' وہ کتب جن میں ضعیف اور موضوع احادیث جمع کی گئی ہیں اور دیگر مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ مقدمہ سے بھی پہلے

اُن ضروری اصطلاحات حدیث کو درج کر دیا گیا ہے جو علم حدیث سے واقفیت کے لیے اساس کی حیثیت رکھتی ہیں۔

یوں الحمدللہ یہ کتاب ہر عام و خاص کے لیے ضعیف حدیث کی معرفت' معاشرے میں مشہور من گھڑت روایات کی پہچان اور بدعات سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ بن کر سامنے آئی ہے۔ یقینی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ دورِ حاضر میں یہ کتاب ہر مسلمان گھرانے کی اہم ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے عوام کی اصلاح اور راقم کی فلاح کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

[رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ]

كتبه
حافظ عمران ایوب لاہوری
بتاریخ: 25 ستمبر 2005ء
فون:0300-4206199
ای میل:hfzimran_ayub@yahoo.com

ضروری انتباہ:

اس کتاب کو کمپیوٹر پروگرام کی شکل میں سکین کرنے سے پہلے کتاب کے مترجم
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ سے ای میل پر رابطہ کر کے حقوق حاصل
کیے گئے ہیں. لہٰذا اس کو صرف دعوتی مقصد کیلئے نشر کیا جائے...

آپ کی دعاؤں کا محتاج بندہ

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر

مضامین	صفحہ نمبر

100 مشہور ضعیف روایات

مضامین	صفحہ نمبر

صفحہ نمبر	مضامین

صفحہ نمبر	مضامین

مضامین	صفحہ نمبر

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق، بدعتی، بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔

صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔
صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری، مسلم، ابوداود، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلاً عقائد، عبادات، معاملات، تفسیر، سیرت، مناقب، فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	ایسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ از مترجم

حدیث کی تعریف[1]

لغوی اعتبار سے لفظِ حدیث کا معنی ہے ”کسی چیز کا نیا اور جدید ہونا۔“ اس کی جمع خلافِ قیاس ”احادیث“ آتی ہے۔ جبکہ اصطلاحی طور پر حدیث کی تعریف یہ ہے:

((كُلُّ مَا أُضِيفَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ تَقْرِيْرٍ أَوْ صِفَةٍ))

”ہر وہ قول، فعل اور تقریر[2] یا صفت جو نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب ہو، اسے حدیث کہتے ہیں۔“

حدیث کی اقسام

صحت و ضعف کے لحاظ سے حدیث کی دو قسمیں ہیں:

① مقبول ② غیر مقبول

---

(1) [واضح رہے کہ حدیث سے متعلقہ مذکورہ اکثر و بیشتر تعریفات و معلومات اصطلاحاتِ حدیث پر مشتمل ڈاکٹر محمود طحان کی کتاب ”تيسير مصطلح الحديث“ جو دینی مدارس، کالجز اور یونیورسٹیز کے نصاب میں بھی شامل ہے، سے لی گئی ہیں۔ طوالت سے بچنے کے لیے اور کلام کو عام فہم بنانے کے لیے صرف ایک معروف و معتبر کتاب کو ہی ترجیح دی گئی ہے، البتہ جہاں بقدرِ ضرورت دیگر کتب سے استفادہ کیا گیا ہے وہاں ان کا حوالہ بھی نقل کر دیا گیا ہے۔]

(2) [تقریر سے مراد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں کوئی کام ہوا ہو اور آپ ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار کی ہو، اس قسم کی حدیث کو ”تقریری حدیث“ کہتے ہیں۔]

مقبول سے مراد وہ احادیث ہیں جن میں صدق کا پہلو راجح اور غالب ہو۔ اس نوع کا حکم یہ ہے کہ یہ شریعت میں حجت ہیں اور ان پر عمل واجب ہے اور غیر مقبول سے مراد وہ روایات ہیں جن میں صدق اور سچ کا پہلو غالب نہ ہو۔ ایسی روایات کا حکم یہ ہے کہ یہ حجت نہیں ہوتیں اور نہ ہی ان پر عمل واجب ہوتا ہے۔

چونکہ ہمارا موضوع یہی غیر مقبول یعنی ضعیف و مردود روایت سے ہی متعلق ہے اس لیے آئندہ سطور میں اسی کے متعلق بالاختصار ذکر کیا جائے گا۔

ضعیف حدیث کی تعریف

لغوی اعتبار سے لفظِ ضعیف قوی و طاقتور کے بالمقابل استعمال ہوتا ہے۔ جو حسی اور معنوی دونوں کیفیتوں کو شامل ہوتا ہے لیکن یہاں صرف معنوی ضعف ہی مراد ہے۔

اصطلاحی طور پر ضعیف حدیث کی تعریف اہل علم نے ان الفاظ میں کی ہے:

((كُلُّ حَدِيْثٍ لَمْ يَجْتَمِعْ فِيْهِ صِفَاتُ الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ وَلَا صِفَاتُ الْحَدِيْثِ الْحَسَنِ))

"ہر وہ حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات موجود ہوں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔"(1)

صحیح حدیث کی صفات وشروط یہ ہیں کہ اس کے تمام راوی عادل وضابط ہوں اور وہ اپنے ہی جیسے عادل وضابط راویوں سے نقل کریں اور یہ کیفیت سند کے شروع سے آخر تک قائم رہے' نیز اس میں کوئی شذوذ یا مخفی علت بھی نہ ہو۔ حسن حدیث کی صفات یہ ہیں کہ ایسی حدیث جس کے راوی عادل مگر حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کچھ کم

---

(1) [تدريب الراوى للسيوطى (179/1) شرح مسلم للنووى (19/1) مقدمة تحفة الأحوذى (ص ، 199) قواعد التحديث من فنون مصطلح الحديث (ص ، 108)]

درجے کے ہوں اور سند آخر تک متصل ہو اور وہ شاذ یا معلول بھی نہ ہو۔ صحیح حدیث کی ایک قسم صحیح لغیرہ ہے جو درحقیقت مذکورہ حسن حدیث ہی ہوتی ہے مگر وہ مزید اس جیسی یا اس سے قوی تر اسانید کے ذریعے بھی منقول ہوتی ہے۔ اسی طرح حسن حدیث کی ایک قسم حسن لغیرہ بھی ہے جو اصل میں ضعیف روایت ہی ہوتی ہے، مگر ایک تو وہ کئی سندوں سے ثابت ہوتی ہے اور دوسرے یہ کہ اس کے ضعف کا باعث راوی کا فسق یا کذب نہیں ہوتا۔ مختصر لفظوں میں حسن لغیرہ وہ ضعیف حدیث ہے جو مزید ایک یا زیادہ سندوں سے ثابت ہو اور یہ دوسری سند بھی اسی جیسی یا اس سے قوی تر ہو۔ نیز اس حدیث کے ضعف کا سبب اس کے راوی کے حفظ کی خرابی یا سند میں انقطاع یا اس کے راویوں کی جہالت سے متعلق ہو۔

مذکورہ بالا صحیح اور حسن حدیث کے متعلق کچھ تفصیل نقل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ قارئین کے سامنے یہ بات واضح ہو جائے کہ کون کون سی صفات و شرائط موجود ہوں تو حدیث صحیح یا حسن درجہ کی ہوتی ہے اور کون سی صفات موجود نہ ہوں تو حدیث ضعیف و مردود ہوتی ہے۔

ضعیف حدیث کی اقسام

ضعیف حدیث کو اہل علم نے صحیح حدیث کی مختلف شرائط مفقود ہونے کے اعتبار سے مختلف انواع و اقسام میں تقسیم کیا ہے، جن کا اجمالاً ذکر حسب ذیل ہے:

✿ اگر سند متصل نہ ہو تو ضعیف حدیث کو چار انواع میں تقسیم کیا جاتا ہے:

① **مُعَلَّق:** وہ حدیث جس کی سند کی ابتداء سے ایک یا زیادہ راوی اکٹھے ہی حذف کر دیئے گئے ہوں۔

② **مُرْسَل:** وہ حدیث جس کی سند کے آخر سے تابعی کے بعد والا راوی ساقط ہو۔

③ **مُعْضَل:** وہ حدیث جس کی سند میں سے دو یا زیادہ راوی یکے بعد دیگرے ایک

ہی جگہ سے ساقط ہوں۔

④ مُنقَطِع: وہ حدیث جس کی سند کسی بھی وجہ سے متصل نہ ہو۔

⑤ مُدَلَّس: وہ حدیث جس میں کسی راوی نے سند کے عیب کو چھپا کر اس کی تحسین کو ظاہر کیا ہو۔

❁ اگر راوی عادل نہ ہوں تو ضعیف حدیث کو تین انواع میں تقسیم کیا جاتا ہے:

① مَوْضُوْع: وہ جھوٹی، من گھڑت اور خود ساختہ بات جسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔

② مَتْرُوْک: وہ حدیث جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت کا طعن ہو۔

③ مُنکَر: وہ حدیث جس کے کسی راوی میں فاش اغلاط یا انتہائی غفلت یا فسق کا ظہور ہو۔

❁ اگر راوی کا حافظہ صحیح نہ ہو تو ضعیف حدیث کو چار انواع میں تقسیم کیا جاتا ہے:

① مُدْرَج: وہ حدیث جس کی سند کا سیاق بدل دیا گیا ہو یا بغیر کسی وضاحت کے اس کے متن میں کوئی اضافی بات داخل کر دی گئی ہو۔

② مَقْلُوْب: وہ حدیث جس کی سند یا متن کے ایک لفظ کو دوسرے لفظ کے ساتھ بدل دیا گیا ہو یا ان میں تقدیم و تاخیر کر دی گئی ہو۔

③ مُضْطَرِب: وہ حدیث مختلف اسالیب و اسانید سے مروی ہو جبکہ وہ قوت میں بھی مساوی ہوں۔

④ مُصَحَّف: وہ حدیث جس میں ثقہ راویوں کے بیان کردہ الفاظ کے برعکس ایسے الفاظ بیان کیے گئے ہوں جو لفظی یا معنوی طور پر مختلف ہوں۔

❁ اگر کوئی ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے تو ضعیف حدیث کی ایک ہی قسم بنائی جاتی ہے:

① **شَاذ:** وہ حدیث جسے کوئی مقبول راوی اپنے سے زیادہ افضل واولیٰ راوی کی مخالفت میں بیان کرے۔

❁ اگر حدیث میں کوئی خفیہ علت موجود ہو تو بھی ضعیف حدیث کی ایک ہی قسم بنائی جاتی ہے:

① **مُعَلَّل:** وہ حدیث جس میں کوئی ایسی مخفی علت پائی جائے جو اس کے صحیح ہونے پر اثر انداز ہوتی ہو جبکہ ظاہری طور پر وہ صحیح وسالم معلوم ہوتی ہو۔

ضعیف حدیث کی سب سے قبیح قسم

ضعیف حدیث کی اقسام میں سے سب سے بری اور قبیح قسم ''موضوع'' ہے۔ بعض اہل علم نے تو اسے ایک مستقل قسم قرار دیا ہے اور اسے ضعیف حدیث کی اقسام میں شمار ہی نہیں کیا۔ اہل علم کا اتفاق ہے کہ جان بوجھ کر موضوع روایت کو اس کی حقیقت ذکر کیے بغیر ہی بیان کر دینا حرام ہے کیونکہ ایک صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان موجود ہے:

﴿ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ﴾

''جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ بنا لے۔''(1)

ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان موجود ہے:

﴿ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ ﴾

''جس نے مجھ سے کوئی حدیث بیان کی اور وہ جانتا بھی ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو

---

(1) [بخاری (107) کتاب العلم : باب اثم من کذب علی النبی ﷺ، مسلم (3) مقدمة: باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ، احمد (8784) ابن أبي شيبة (762/8) ابن حبان (28)]

وہ خود جھوٹوں میں سے ایک ہے۔'' (1)

ایک اور حدیث میں یہ لفظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجُ النَّارَ ﴾

''مجھ پر جھوٹ نہ باندھو کیونکہ جو مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے وہ آگ میں داخل ہوگا۔'' (2)

احادیث گھڑنے کے اسباب

جن اسباب و وجوہ کی بنا پر احادیث گھڑی گئیں ان میں سے چند ایک کا بالاختصار ذکر حسب ذیل ہے:

❶ تقرب الی اللہ کی نیت:

احادیث گھڑنے والا اپنی دانست میں لوگوں کو نیکی اور خیر کی ترغیب دینے کا حریص ہوتا ہے' یا انہیں منکرات سے روکنا چاہتا ہے اور کچھ باتیں بنا کر احادیث کی صورت میں بیان کرتا ہے۔ ایسے لوگ بالعموم بظاہر زاہد اور صوفی منش سے ہوتے ہیں اور یہ سب سے بدترین احادیث گھڑنے والے شمار ہوتے ہیں۔ کیونکہ لوگ ان کے ظاہری زہد و تقویٰ کے باعث ان کی باتوں کو بہت جلد قبول کر لیتے ہیں' مثلاً میسرۃ بن عبد ربہ۔ امام ابن حبانؒ اپنی

---

(1) [مسلم : مقدمة : باب وجوب الرواية عن الثقات وترك الكذابين والتحذير من الكذب على رسول الله ' ترمذی (2662) كتاب العلم : باب ما جاء فيمن روى حديثا وهو يرى أنه كذب ' ابن ماجه (41) مقدمة : باب من حدث عن رسول الله حديثا وهو يرى أنه كذب ' احمد (20242) ابن حبان (29) طيالسی (38/1) ابن أبی شيبة (595/8)]

(2) [مسلم (1) مقدمة : باب تغليظ الكذب على رسول الله ' بخاری (106) كتاب العلم : باب اثم من كذب على النبی ' ترمذی (2660) كتاب العلم : باب ما جاء فی تعظيم الكذب على رسول الله ' ابن ماجه (31) مقدمة : باب التغليظ فی تعمد الكذب على رسول الله ' أبو يعلى (613) طيالسی (107)]

''كِتَابُ الضُّعَفَاء'' میں ابن مہدی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے میسرہ سے پوچھا' آپ یہ احادیث کہاں سے لاتے ہیں کہ اگر کوئی فلاں فلاں چیز پڑھے تو اس کے لیے یہ یہ اجر وثواب ہے وغیرہ۔تو اس نے جواب دیا کہ یہ باتیں میری اپنی خود ساختہ ہوتی ہیں۔میں اس طرح لوگوں کو خیر اور نیکی کی طرف راغب کرتا ہوں۔(1)

❷ اپنے مذہب کی تائید وتقویت:

سیاسی ومذہبی فرقوں کے ظہور کے بعد مثلاً خوارج اور شیعہ وغیرہ' ہر گروہ کے لوگوں نے اپنے مذہب کی تائید وتقویت کے لیے احادیث وضع کیں۔مثلاً یہ روایت کہ ''علی بنی بشر میں سب سے افضل ہیں اور جو اس میں شک کرے وہ کافر ہے۔''

❸ دین اسلام پر عیب لگانا:

زندیق لوگ جب اسلام میں کسی اور طرح علی الاعلان رخنہ اندازی سے عاجز رہے تو خفیہ طور پر انہوں نے یہ راہ اپنا لی اور پھر بہت ہی مکروہ اور ناپسندیدہ باتیں احادیث وروایات کی شکل میں لوگوں کے اندر پھیلا دیں۔پھر ان ہی کی بنیاد پر اسلام کو بدنام کرنے لگے۔مثلاً محمد بن سعید شامی ایک معروف زندیق تھا۔اس کے ان مکروہ افعال کی بنا پر ہی اسے سولی پر لٹکایا گیا اور (پھر وہ) ''اَلْمَصْلُوْب'' کہلایا۔اس کی (گھڑی ہوئی) ایک روایت اس طرح ہے جو وہ انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً ذکر کرتا تھا ''میں خاتم النبیین ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں الا کہ اللہ چاہے۔''(2)

❹ حکامِ وقت سے قریب ہونا:

بعض کمزور ایمان والے لوگ حکامِ وقت کی خواہشات کی مناسبت سے کچھ روایات

---

(1) [تدریب الراوی (282/1) بحواله' تیسر مصطلح الحدیث]

(2) [تدریب الراوی (284/1) بحواله تیسیر مصطلح الحدیث]

گھڑ کے ان کے سامنے بیان کرتے اور انہیں خوش کر کے ان کے ہاں اپنا مرتبہ بڑھانے کی کوشش کرتے تھے۔مثلاً غیاث بن ابراہیم نخعی کوفی ' اس کا مشہور واقعہ یہ ہے کہ جو امیر المومنین مہدی عباسی کے ہاں پیش آیا۔ یہ شخص جب خلیفہ کے ہاں گیا تو دیکھا کہ وہ کبوتروں سے کھیل رہا ہے۔اس نے جاتے ہی اپنی سند سے رسول اللہ ﷺ تک ایک خود ساختہ حدیث سنائی جس کا مضمون یوں تھا:

''آپ ﷺ نے فرمایا' مقابلہ صرف نیزہ بازی' اونٹ دوڑ' گھڑ دوڑ اور پرندوں (کبوتروں وغیرہ) میں ہی جائز ہے۔''

غیاث نے مذکورہ روایت میں جناح (یعنی پرندوں کے پر یا کبوتر وغیرہ) کے الفاظ اپنی طرف سے بڑھا دیئے تھے کہ خلیفہ خوش ہو جائے۔مگر مہدی کو اس خود ساختہ اضافہ کا علم ہو گیا تو اس نے کبوتروں کو ذبح کرنے کا حکم دیا اور کہا کہ ''میں نے ہی اس شخص کو یہ خود ساختہ الفاظ فرمانِ رسول میں اضافہ کرنے پر ابھارا ہے۔''

❺ روایات کا بیان وسیلۂ رزق بنالینا:

بعض نام نہاد واعظ اور قصہ گو قسم کے لوگ عوام میں بے سروپا روایات بیان کرتے جن میں عجیب سا تجسس ہوتا اور اس طرح وہ چاہتے کہ لوگ ان کی محفلوں میں بیٹھیں اور نذرانے پیش کریں۔ابو سعید المدائنی کا نام اسی صف میں شامل ہے۔

❻ شہرت طلبی:

بعض لوگ ایسی ایسی عجیب و غریب روایات بیان کرتے کہ یہ کسی اور کے پاس نہیں ہیں' یا وہ سندیں تبدیل کر دیتے تا کہ لوگ ان کی طرف راغب اور مائل ہوں اور انہیں شہرت ملے۔مثلاً ابن ابی دحیہ اور حماد النصیبی۔(1)

---

(1) [تدریب الراوی (286/1) بحوالہ' تیسیر مصطلح الحدیث]

ضعیف حدیث کوذکر کرنے کا حکم

ضعیف حدیث کوذکر کرنا جائز نہیں البتہ اسے صرف اس صورت میں بیان کیا جا سکتا ہے کہ اس کے ضعف کو بھی ساتھ ہی بیان کیا جائے۔ تاکہ سامعین یا قارئین کو علم ہو جائے کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب تو کی گئی ہے مگر ثابت نہیں۔ کیونکہ اگر ضعیف حدیث کو اس کا ضعف بیان کیے بغیر ہی آگے نقل کر دیا گیا تو یقیناً ایک طرف یہ رسول اللہ ﷺ پر افتراء ہوگا اور دوسری طرف لوگوں کو گمراہ کرنے کا ذریعہ جو قطعاً جائز نہیں جیسا کہ گزشتہ عنوان کے تحت اس کے دلائل ذکر کر دیئے گئے ہیں۔

واضح رہے کہ ضعیف حدیث کو آگے بیان کرنے والا دو حالتوں سے خالی نہیں:

① اسے حدیث کے ضعف کا علم ہو ② اسے یہ علم نہ ہو

اگر اسے حدیث کے ضعیف ہونے کا علم تھا اور اس نے پھر بھی اسے اس کا ضعف واضح کیے بغیر آگے بیان کر دیا تو لازماً اس پر رسول اللہ ﷺ کی بیان کردہ یہ وعید صادق آئے گی:

''جس نے مجھ سے کوئی حدیث بیان کی اور وہ جانتا بھی ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ خود جھوٹوں میں سے ایک ہے۔'' (1)

اور اگر اسے حدیث کے ضعیف ہونے کا علم ہی نہیں تھا تو پھر بھی وہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے گناہگار ضرور ہوگا:

﴿ كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ ﴾

''آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ جو سنے اسے آگے بیان کر دے۔'' (2)

---

(1) [ترمذی (2662)]

(2) [مسلم (5) مقدمة ' ابو داود (4992) كتاب الأدب : باب فى التشديد فى الكذب ' ابن أبى شيبة (595/8) ابن حبان (30) حاكم (381/1)]

اس حدیث پر امام مسلمؒ نے یہ عنوان قائم کیا ہے:

((بَابُ : النَّهْيِ عَنِ الْحَدِيْثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ))

''ہر وہ بات جسے انسان سنے (بلا تحقیق) اسے آگے بیان کرنا منع ہے۔''

ثابت ہوا کہ جو شخص کسی حدیث کی صحت وضعف کا علم نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ بلا تحقیق اسے آگے بیان نہ کرے۔ نیز جب عام معاملات کے لیے شریعت میں تحقیق کا حکم دیا گیا ہے اور عدالت و دیانت کا اعتبار کیا گیا ہے تو دین کے معاملے میں بالاولیٰ تحقیق وعدالت کو ملحوظ رکھنا چاہیے' جیسا کہ یہ حکم درج ذیل دلائل سے ثابت ہوتا ہے:

1. ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقُۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓاْ أَن تُصِيبُواْ قَوْمَۢا بِجَهَٰلَةٍ فَتُصْبِحُواْ عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَٰدِمِينَ ﴾ [الحجرات : 6]

   ''اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو' ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو پھر اپنے کیے پر پشیمانی اٹھاؤ۔''

2. ﴿ وَأَشْهِدُواْ ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ ﴾ [الطلاق : 2]

   ''اور اپنے (لوگوں) میں سے دو دیانت دار گواہ مقرر کر لو۔''

3. ﴿ وَٱسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ مِن رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَٱمْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ ٱلشُّهَدَآءِ ﴾ [البقرة : 282]

   ''اپنے میں سے دو مرد گواہ مقرر کر لو' اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم گواہوں میں سے پسند کر لو (یعنی جن کی نیکی وتقویٰ اور دیانت کا تمہیں یقین ہو)۔''

4. ﴿ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ ﴾

   ''ولی کی اجازت اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔'' (1)

(1) [صحيح : صحيح الجامع الصغير (7557)]

امام ابوشامہؒ فرماتے ہیں کہ ضعیف حدیث کو ذکر کرنا جائز نہیں' ہاں صرف اس صورت میں جائز ہے کہ اس کا ضعف بھی بیان کیا جائے۔ محدث العصر علامہ ناصر الدین البانیؒ نے بھی یہی مؤقف اختیار کیا ہے۔(1)

امام مسلمؒ فرماتے ہیں کہ

جو شخص ضعیف حدیث کا ضعف جانتا ہے اور پھر اسے بیان نہیں کرتا تو وہ ایسا کرنے کی وجہ سے گناہگار بھی ہوتا ہے اور لوگوں کو دھوکہ بھی دیتا ہے۔ کیونکہ یہ امکان موجود ہے کہ اس کی بیان کردہ احادیث کو سننے والا ان سب پر یا ان میں سے بعض پر عمل کرے اور یہ بھی امکان موجود ہے کہ وہ ساری احادیث یا ان میں سے کچھ احادیث جھوٹی ہوں اور ان کی کوئی اصل ہی نہ ہو۔ حالانکہ صحیح احادیث ہی تعداد میں اس قدر ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے ضعیف احادیث کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ پھر بہت سے لوگ محض اس لیے جان بوجھ کر ضعیف اور مجہول اسناد والی احادیث بیان کرتے ہیں کہ عوام میں ان کی شہرت ہو اور یہ کہا جائے کہ ان کے پاس بہت زیادہ احادیث ہیں اور اس نے بہت سی کتابیں تالیف کی ہیں' جو شخص علم کے معاملے میں اس روش کو اختیار کرتا ہے اس کے لیے علم میں کچھ حصہ نہیں اور اسے عالم کہنے کی بجائے جاہل کہنا زیادہ مناسب ہے۔(2)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ حدیث بیان کرتے وقت انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہیے' جب تک تحقیق و تدقیق کے ذریعے کسی حدیث کی صحت کے بارے میں کامل یقین نہ ہو جائے اسے آگے بیان نہیں کرنا چاہیے' ہاں اگر کہیں ضعیف یا موضوع روایت کو بیان کرنے کی ضرورت پیش آ جائے تو وہاں ساتھ ہی اس کی حالت بھی واضح کر دینی چاہیے کہ یہ ضعیف ہے یا موضوع۔

---

(1) [تمام المنة (ص / 32) الباعث على انكار البدع والحوادث (ص / 54)]

(2) [مقدمة صحيح مسلم]

ضعیف حدیث کو بیان کرنے کا طریقہ

ضعیف حدیث کو بیان کرتے وقت صراحت کے ساتھ اس طرح نہیں کہنا چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا' بلکہ غیر واضح اور غیر پختہ الفاظ میں یوں کہنا چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس طرح روایت کیا جاتا ہے یا اس طرح نقل کیا جاتا ہے یا ہمیں آپ ﷺ سے اس طرح پہنچا ہے۔ اس لیے کہ کسی بھی حدیث کا ضعف واضح ہو جانے کے بعد صراحت کے ساتھ اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرنا کسی طرح درست نہیں۔

شیخ البانی ؒ فرماتے ہیں کہ ضعیف حدیث کے متعلق یہ نہ کہا جائے کہ آپ ﷺ نے فرمایا' یا آپ ﷺ سے وارد ہے' یا اس طرح کے دیگر (پختہ) الفاظ (استعمال نہ کیے جائیں)۔

مزید نقل فرماتے ہیں کہ امام نووی ؒ نے فرمایا:

اہل حدیث اور دیگر اہل علم میں سے محققین علماء نے کہا ہے کہ جب کوئی حدیث ضعیف ہو تو اس میں یوں نہ کہا جائے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' یا آپ ﷺ نے یہ فعل کیا' یا آپ ﷺ نے حکم دیا' یا آپ ﷺ نے منع کیا' یا آپ ﷺ نے فیصلہ کیا اور جو بھی اس کے مشابہ پختہ طور پر بات ذکر کرنے کے صیغے ہیں (ان کے ساتھ ضعیف حدیث بیان نہ کی جائے)۔ اسی طرح ضعیف حدیث بیان کرتے ہوئے یہ بھی نہ کہا جائے' ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا' یا انہوں نے فرمایا' یا انہوں نے ذکر کیا اور جو بھی اس کے مشابہ الفاظ ہیں اور اسی طرح تابعین اور ان کے بعد والوں (یعنی تبع تابعین) کے لیے بھی ضعیف حدیث بیان کرتے ہوئے ایسے الفاظ استعمال نہ کیے جائیں۔

بلکہ یوں کہا جائے کہ آپ ﷺ سے روایت کیا گیا ہے' یا آپ ﷺ سے نقل کیا گیا ہے' یا آپ ﷺ سے حکایت کیا گیا ہے' یا ذکر کیا جاتا ہے' یا حکایت کیا جاتا ہے' یا روایت

کیا جاتا ہے اور جو بھی ان کے مشابہ غیر پختہ اور غیر مضبوط بات کرنے کے صیغے ہیں (ضعیف روایت کو بیان کرتے وقت انہیں استعمال کیا جائے......)۔

امام نوویؒ کا مفصل قول نقل کرنے کے بعد شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ جب یہ بات شرعاً مسلم ہے کہ حسبِ امکان لوگوں کو اسی طرح کی بات کے ساتھ مخاطب کرنا چاہیے جسے وہ سمجھتے ہیں۔ جبکہ محققین کی مذکورہ اصطلاح کو اکثر لوگ نہیں جانتے لہٰذا وہ سنت کے علم میں کم مشغول رہنے کی وجہ سے کسی کہنے والے کے اس قول کہ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' اور اس قول کہ ''رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا گیا'' کے درمیان فرق نہیں کر سکتے۔ اس لیے میری رائے یہ ہے کہ وہم دور کرنے کے لیے (حدیث بیان کرتے وقت) حدیث کی صحت یا ضعف کی وضاحت کر دینا ہی ضروری ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف یوں اشارہ فرمایا ہے:

﴿ دَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيبُكَ ﴾

''شک وشبہ والی بات کو چھوڑ کر ایسی بات کو اپناؤ جس میں شک وشبہ نہ ہو۔''

اسے نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور اس کی ارواء الغلیل [2074] وغیرہ میں تخریج کی گئی ہے۔(1)

ضعیف حدیث پر عمل کا حکم

ضعیف احادیث پر عمل کے سلسلے میں اہل علم کے درمیان اختلاف ہے۔ جمہور اہل علم کی رائے یہ ہے کہ فضائلِ اعمال میں ان پر عمل مستحب ہے مگر اس کے لیے تین شرطیں ہیں۔ جیسا کہ حافظ ابن حجرؒ نے لکھا ہے:

① اس کا ضعف شدید نہ ہو۔

---

(1) [تمام المنة (ص / 40) المجموع شرح المهذب (63/1)]

② وہ حدیث کسی معمول بہ اور ثابت شدہ اصل کے ضمن میں آتی ہو۔

③ عمل کرتے ہوئے اس کے سنت ہونے کا اعتقاد نہ رکھا جائے بلکہ احتیاط کی نیت سے عمل کیا جائے۔

تاہم امت کے کبار محقق علماء و محدثین کا مؤقف یہ ہے کہ ضعیف حدیث پر نہ تو احکام میں عمل جائز ہے اور نہ ہی فضائلِ اعمال میں۔ ان عظیم المرتبت اہل علم میں امام یحیٰی بن معینؒ ،امام بخاریؒ، امام مسلمؒ ،امام ابن العربیؒ، امام ابن حزمؒ، امام ابوشامہ مقدسیؒ، امام ابن تیمیہؒ، امام شاطبیؒ، علامہ شوکانیؒ اور خطیب بغدادیؒ قابل ذکر ہیں۔ (1)

علامہ ناصر الدین البانیؒ نے بھی اسی مؤقف کو برحق قرار دیا ہے کہ فضائلِ اعمال میں بھی ضعیف حدیث پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ بلاشبہ ضعیف حدیث مرجوح ظن کا فائدہ دیتی ہے اور اس پر عمل بالاتفاق جائز نہیں۔ لہٰذا جو شخص ضعیف حدیث پر عمل (کے اس عدمِ جواز) سے فضائل کو خارج کرتا ہے (اس پر) ضروری ہے کہ دلیل پیش کرے' (جبکہ ایسی کوئی دلیل بھی موجود نہیں)۔ (2)

یہی رائے زیادہ باعثِ احتیاط معلوم ہوتی ہے۔ (واللہ اعلم)

کیا ضعیف حدیث سے استحباب ثابت ہوتا ہے؟

ضعیف حدیث سے استحباب ثابت نہیں ہوتا کیونکہ استحباب پانچ اُمورِ شرعیہ میں سے ایک ہے اور کوئی بھی شرعی امر صرف اسی صورت میں ثابت ہوسکتا ہے جب کہ اس کے اثبات کے لیے کوئی ایسی حدیث موجود ہو جس کی استنادی حیثیت قابل تسلیم ہو اور بلاتردد ضعیف حدیث اس حیثیت کی حامل نہیں۔

---

(1) [مزید دیکھئے: ضعیف حدیث کی معرفت ' از غازی عزیر (ص / 148)]

(2) [ملخصا ' تمام المنة (ص / 34)]

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے یہی مؤقف اختیار کیا ہے۔[1] نیز محدث العصر علامہ ناصر الدین البانیؒ فرماتے ہیں کہ ضعیف حدیث پر عمل کی مشروعیت کا اثبات جائز نہیں کیونکہ مشروعیت کا قلیل درجہ استحباب ہوتا ہے جو کہ احکامِ خمسہ میں سے ایک حکم ہے اور کوئی حکم شرعی کسی صحیح دلیل کے بغیر ثابت نہیں ہوتا۔(2)

ضعیف احادیث پر عمل، درحقیقت بدعات کی ایجاد

فضائل اور ترغیب و ترہیب میں ضعیف احادیث کو بیان کرنے اور ان پر عمل کو مستحب قرار دینے کا نتیجہ یہ ہوا کہ بدعات و خرافات کی ابتدا ہوئی۔ لوگوں نے کم علم خطباء سے ضعف کی وضاحت کے بغیر ضعیف احادیث سنیں اور ان پر عمل شروع کر دیا۔ آہستہ آہستہ یہ عمل ایسا پختہ ہوا کہ لوگوں نے اسی کو دین سمجھ لیا اور یہ جاننے کی ضرورت ہی محسوس نہ کی کہ آیا جو عمل ہم دین سمجھ کر اختیار کیے بیٹھے ہیں اس کی بنیاد کتاب و سنت ہے یا ضعیف و من گھڑت روایات ہیں۔ پھر آنے والی نسلوں نے جس طرح اپنے اکابرین کو ان بدعات پر عمل کرتے ہوئے دیکھا اسی طرح خود بھی انہیں اپنا لیا اور صحیح احادیث کے مقابلے میں اپنے بڑوں کے عمل کو ہی برحق سمجھا۔ نتیجۃً لوگوں کے عقائد و اعمال ضعیف اور من گھڑت احادیث کی بھینٹ چڑھ گئے۔

ضعیف احادیث کی بنیاد پر دورِ حاضر میں مروج چند بدعات

① یہ عقیدہ رکھنا کہ ساری دنیا کی تخلیق نبی ﷺ کے لیے ہوئی:

اس عقیدے کی بنیاد یہ من گھڑت روایت ہے:

﴿لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْأَفْلَاكَ﴾

(1) [مجموع الفتاوى لابن تيمية (65/18)]

(2) [أحكام الجنائز للألباني (ص / 153)]

''(اے پیغمبر!) اگر تو نہ ہوتا تو میں کائنات پیدا نہ کرتا۔'' (1)

④ یہ عقیدہ رکھنا کہ سب سے پہلے نبی ﷺ کا نور پیدا ہوا:

اس عقیدے کی بنیاد یہ باطل وموضوع روایت ہے:

﴿ أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرَ نَبِيِّكَ يَا جَابِرُ ! ﴾

''اے جابر! اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے جو چیز پیدا کی وہ تیرے نبی کا نور تھا۔''

شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو باطل قرار دیا ہے۔ نیز یہ روایت اس صحیح روایت کے بھی خلاف ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نور سے جس مخلوق کو پیدا کیا گیا ہے وہ صرف فرشتے ہی ہیں۔(2)

⑤ یہ عقیدہ رکھنا کہ ہر درود پڑھنے والے کی آواز نبی ﷺ کو پہنچتی ہے:

اس بدعی عقیدے کی بنیاد یہ ضعیف روایت ہے:

﴿ أَكْثِرُوْا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ إِلَّا بَلَغَنِيْ صَوْتُهُ حَيْثُ كَانَ ، قُلْنَا : وَ بَعْدَ وَفَاتِكَ ؟ قَالَ : وَبَعْدَ وَفَاتِيْ ، إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ ﴾

''جمعہ کے روز مجھ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھا کرو۔ بلاشبہ یہ ایسا دن ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو آدمی بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کی آواز مجھے پہنچ جاتی ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ (صحابہ کہتے ہیں) ہم نے عرض کیا، آپ ﷺ کی وفات کے بعد بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا، میری وفات کے بعد بھی۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں

(1) [موضوع : السلسلة الضعيفة (282)]

(2) [مزید دیکھئے: السلسلة الصحيحة (458)]

کو کھانا حرام کر دیا ہے۔'' (1)

④ یہ عقیدہ رکھنا کہ امت کے اعمال نبی ﷺ پر پیش کیے جاتے ہیں:

اس عقیدے کی بنیاد مختلف ضعیف روایات ہیں جن میں سے ایک یہ ہے:

﴿ إِنَّ أَعْمَالَ أُمَّتِيْ تُعْرَضُ عَلَيَّ فِيْ كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ ﴾

''ہر جمعہ کو مجھ پر میری امت کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔'' (2)

⑤ وضوء کے دوران گردن کا مسح کرنا:

اس عمل کی بنیاد چند ضعیف روایات ہیں جن میں سے ایک یہ ہے:

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی ایک طویل مرفوع روایت میں یہ لفظ ہیں ﴿مَسَحَ رَقَبَتَهُ ﴾ ''آپ ﷺ نے (وضوء کرتے ہوئے) اپنی گردن کا مسح کیا۔'' (3)

اسی طرح ایک دوسری من گھڑت روایت یوں ہے:

---

(1) [ضعیف : امام عراقی ؒ نے اس روایت کے متعلق کہا ہے کہ اس کی سند صحیح نہیں۔ القول البدیع فی الصلاة علی الحبیب الشفیع (ص / 159) اس کی سند صحیح نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں سعید بن ابی مریم اور خالد بن یزید کے درمیان انقطاع ہے۔ [تهذیب التهذیب (178/2)]

(2) [ضعیف : حلیة الأولیاء (179/6) کنز الأعمال (318/5) یہ روایت اس لیے ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں دو راوی مجروح ہیں؛ ایک احمد بن عیسیٰ بن ماہان الرازی اور دوسرا عباد بن کثیر بصری۔ [میزان الاعتدل (128/1) الکامل (124/2)]

(3) [کشف الاستار للبزار (140/1) یہ روایت تین راویوں کی بنا پر ضعیف ہے۔ ① (محمد بن حجر) 'امام بخاری ؒ نے اسے محل نظر کہا ہے اور امام ذہبی ؒ نے کہا ہے کہ اس کے لیے مناکیر ہیں۔ ② (سعید بن عبد الجبار) امام نسائی ؒ نے اسے غیر قوی کہا ہے۔ ③ (ابن ترکمانی ؒ) بیان کرتے ہیں کہ مجھے اس کے حال اور نام کا کچھ علم نہیں۔ [میزان الاعتدال (511/3) ' (147/2) الجوہر النقی ذیل السنن الکبری للبیہقی (30/2)]

﴿ مَسْحُ رَقَبَةٍ أَمَانٌ مِنَ الْغُلِّ ﴾

”گردن کا مسح (روزِ قیامت) طوق سے بچنے کا ذریعہ ہے۔“(1)

⑥ وضوء کے بعد آسمان کی طرف دیکھنا اور انگلی اٹھانا:

یہ عمل کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں اسی لیے علماء نے اسے بدعات میں شمار کیا ہے۔ نیز جس روایت میں آسمان کی طرف دیکھنے کا ذکر ہے اس میں ابن عم ابی عقیل راوی مجہول ہے اس لیے وہ ضعیف ہے۔(2)

⑦ اذان کے دوران انگوٹھوں کے ساتھ آنکھیں چومنا:

اس عمل کی بنیاد وہ روایت ہے جس میں مذکور ہے کہ

”جس شخص نے مؤذن کے یہ کلمات ” أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ “ سن کر کہا ” مَرْحَبًا بِحَبِيْبِىْ وَقُرَّةِ عَيْنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ “ پھر اپنے انگوٹھوں کا بوسہ لے کر انہیں اپنی آنکھوں پر لگایا' وہ کبھی آنکھ کی تکلیف میں مبتلا نہیں ہوگا۔“

یہ روایت ضعیف ہے۔(3)

اسی طرح ایک دوسری ضعیف روایت میں مذکور ہے کہ جو شخص اس طرح کرے گا اسے محمد ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔(4)

---

(1) [موضوع : السلسلة الضعيفة (69)]

(2) [ضعیف : ضعیف ابو داود (31) كتاب الطهارة : باب ما يقول الرجل اذا توضأ ' ابو داود (170) ابن السنی (31) احمد (150/4) حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تلخیص الحبیر (130/1)]

(3) [السلسلة الضعيفة (73) امام سخاویؒ نے اس روایت کو نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ اس سے کچھ بھی مرفوع ثابت نہیں۔]

(4) [السلسلة الضعيفة (73)]

⑧ جمعہ کے روز والدین کی قبروں کی زیارت کا خاص اہتمام کرنا:

اس عمل کی بنیاد یہ من گھڑت روایت ہے:

﴿مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ وَكُتِبَ بَرًّا﴾

"جس شخص نے ہر جمعہ کے روز اپنے والدین کی قبروں کی زیارت کی اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اسے نیکوکار لکھ دیا جائے گا۔" (1)

⑨ قبروں پر سورۂ یٓس کی قراءت کرنا:

اس عمل کی بنیاد جن من گھڑت اور ضعیف روایات پر ہے ان میں سے ایک یہ ہے:

﴿مَنْ دَخَلَ الْمَقَابِرَ فَقَرَأَ سُوْرَةَ يٰسٓ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَكَانَ لَهُمْ بِعَدَدِ مَنْ فِيْهَا حَسَنَاتٌ﴾

"جو قبرستان میں داخل ہوا اور اس نے سورۂ یٓس کی قراءت کی تو اللہ تعالیٰ ان (قبر والوں سے آزمائش میں) تخفیف فرمائیں گے اور اسے (یٓس پڑھنے والے کو) اس قبرستان میں مدفون افراد کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی۔"

شیخ البانیؒ نے اپنی کتاب "أحكام الجنائز وبدعها (ص ، 325)" میں اس روایت کے متعلق نقل فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا ہے کہ یہ روایت من گھڑت ہے۔ (2)

⑩ شب براءت کی رات عبادت کے لیے خاص کرنا:

اس عمل کی بنیاد وہ ضعیف روایت ہے جس میں مذکور ہے کہ

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ پندرہ (15) شعبان کی رات کو پہلے آسمان کی جانب اترتے

---

(1) [موضوع : السلسلة الضعيفة (49) ضعيف الجامع الصغير (5605)]

(2) [موضوع : السلسلة الضعيفة (1246)]

ہیں اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ افراد کو بخش دیتے ہیں۔" (1)

○ واضح رہے کہ شب براءت کی فضیلت میں بیان کی جانے والی مزید ضعیف احادیث کو آئندہ 41 نمبر حدیث کے تحت جمع کر دیا گیا ہے' ملاحظہ فرمائیے۔

اہل بدعت کا عبرتناک انجام

❁ بدعتی کا عمل قبول نہیں ہوتا:

① ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"(اے پیغمبر!) کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتا دوں کہ باعتبارِ اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہے؟ (فرمایا) وہ ہیں جن کی دنیاوی زندگی کی تمام تر کوششیں بے کار ہو گئیں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔" [الکهف : 103،104]

② حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ﴾

"جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ قابل رد ہے۔" (2)

③ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ ﴾

"جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں وہ مردود ہے۔" (3)

---

(1) [ضعیف : ضعیف ترمذی' ترمذی (739) ضعیف ابن ماجه' ابن ماجه (1389)]

(2) [صحیح : صحیح الجامع الصغیر (5970) غایة المرام (5) صحیح ابو داود' ابو داود (4606) کتاب السنة : باب فی لزوم السنة' ابن ماجه (14) مقدمة : باب تعظیم حدیث رسول الله]

(3) [صحیح : صحیح الجامع الصغیر (6398) ارواء الغلیل (88) صحیح الترغیب (49) کتاب السنة : باب الترهیب من ترك السنة]

❁ بدعتی کی توبہ قبول نہیں ہوتی:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ حَجَبَ التَّوْبَةَ عَنْ كُلِّ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰى يَدَعَ ﴾

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک کسی بھی بدعتی کی توبہ قبول نہیں فرماتے جب تک وہ بدعت کو چھوڑ نہ دے۔''(1)

❁ بدعتی کو پناہ دینے والا بھی لعنتی ہے:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا ﴾

''اللہ اس پر لعنت کرے جو کسی بدعتی کو پناہ دے۔''(2)

❁ بدعتی حوضِ کوثر کے پانی سے محروم رہیں گے:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿ اِنِّیْ فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرِبَ ' وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ اَبَدًا ' لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُوْنِيْ ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ ...... فَاَقُوْلُ اِنَّهُمْ مِنِّيْ فَيُقَالُ : اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ ' فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَيَّرَ بَعْدِيْ ﴾

''میں اپنے حوضِ کوثر پر تم سے پہلے موجود رہوں گا۔ جو شخص بھی میری طرف

(1) [صحیح : صحیح الترغیب (54) كتاب السنة : باب الترهيب من ترك السنة وارتكاب البدع والأهواء ' ظلال الجنة (37) حجة النبي (ص / 101) رواه الطبراني والضياء المقدسي في الأحاديث المختارة]

(2) [صحیح : صحیح نسائی ' نسائی (4422) كتاب الضحايا : باب من ذبح لغير الله تعالى ' صحيح الجامع الصغير (5112) الأدب المفرد (17)]

سے گزرے گا وہ اس کا پانی پئے گا اور جو اس کا پانی پئے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہیں ہوگا اور وہاں کچھ ایسے لوگ بھی آئیں گے جنہیں میں پہچانوں گا اور وہ مجھے پہچانیں گے لیکن پھر انہیں میرے سامنے سے ہٹا دیا جائے گا۔ میں کہوں گا کہ یہ تو مجھ سے ہیں (یعنی میرے امتی ہیں)۔ تو آپ ﷺ سے کہا جائے گا' آپ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا کیا نئی چیزیں ایجاد کر لیں تھیں۔ اس پر میں (محمد ﷺ) کہوں گا دور ہو وہ شخص جس نے میرے بعد دین میں تبدیلی کر لی تھی۔'' (1)

چند ضعیف و موضوع احادیث کے متعلق امام ابن تیمیہؒ کا بیان

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ سے اس حدیث ''میں نہ تو اپنے آسمان میں سما سکا اور نہ ہی اپنی زمین میں لیکن اپنے مومن بندے کے دل میں سما گیا'' کے متعلق سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

یہ اسرائیلی روایات میں سے ہے جس کی نبی کریم ﷺ سے کوئی معروف سند نہیں ملتی اور اس کا معنی یہ ہے کہ اس کے دل میں میری محبت اور معرفت رکھ دی گئی ہے۔

اور یہ بھی روایت کیا جاتا ہے کہ:

''رب کا گھر دل ہے۔''

یہ بھی پہلی روایت کی جنس سے ہے اور اسرائیلی روایت ہے' دل تو اللہ تعالیٰ پر ایمان' اس کی معرفت اور محبت کی جگہ ہے۔ اور یہ بھی روایت کرتے ہیں:

''میں ایک غیر معروف خزانہ تھا میں نے چاہا کہ معروف ہو جاؤں تو میں

---

(1) [بخاری (6583) كتاب الرقاق : باب في الحوض' ابن ماجه (3057) نسائی (2087) ترمذی (2433) صحيح الجامع الصغير (7027)]

نے مخلوق پیدا کی‘ میں نے انہیں اپنی وجہ سے اور انہوں نے مجھے میری وجہ سے جانا۔“

یہ کلام نبوی نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی صحیح یا ضعیف سند ہی میرے علم میں ہے۔ اور یہ بھی روایت کیا جاتا ہے کہ:

”اللہ تعالیٰ نے عقل پیدا فرمائی تو اسے کہا کہ اِدھر آجاؤ تو وہ آگئی‘ پھر اسے کہا کہ واپس چلی جاؤ تو وہ واپس چلی گئی‘ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے میری عزت وجلال کی قسم! میں نے تجھ سے زیادہ شان والی کوئی مخلوق پیدا ہی نہیں فرمائی‘ میں تیری وجہ سے پکڑ کروں گا اور تیری وجہ سے عطا کروں گا۔“

یہ حدیث محدثین کے ہاں بالاتفاق من گھڑت اور باطل ہے۔ اور جو یہ حدیث روایت کی جاتی ہے کہ:

”دنیا سے محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔“

یہ جندب بن عبداللہ بجلی کا قول معروف ہے‘ لیکن نبی کریم ﷺ سے اس کی کوئی سند معروف نہیں۔ یہ بھی روایت کیا جاتا ہے:

”دنیا مومن کا قدم (چلنے میں دو قدم کا فاصلہ) ہے۔“

یہ کلام نہ تو نبی کریم ﷺ اور نہ ہی سلف صالحین وغیرہ میں سے کسی سے معروف ہے۔ اور یہ بھی روایت کیا جاتا ہے کہ:

”جس کسی کے لیے کسی چیز میں برکت کر دی گئی تو وہ اس کا التزام کرے“ اور

”جس نے کسی چیز کو اپنے لیے لازم کر لیا وہ اسے لازم ہو جائے گی۔“

پہلا کلام تو بعض سلف سے ماثور ہے اور دوسرا باطل ہے‘ اس لیے کہ جس نے بھی اپنے لیے کسی چیز کو لازم کیا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق کبھی لازم ہو گی اور کبھی لازم نہیں ہو سکتی۔ اور نبی ﷺ سے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے:

"فقراء کے ساتھ مل کر قوت حاصل کرو کیونکہ کل انہیں غلبہ حاصل ہوگا اور اس کے علاوہ اور کون سا غلبہ ہے۔"

"فقیری میرا فخر ہے جس پر میں فخر کرتا ہوں۔"

یہ دونوں روایات جھوٹی ہیں' مسلمانوں کی معروف کتب میں سے کسی میں بھی نہیں پائی جاتیں۔ نبی ﷺ سے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے:

"میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔"

محدثین کے ہاں یہ حدیث ضعیف بلکہ موضوع درجے کی ہے' لیکن اسے ترمذی وغیرہ نے روایت کیا ہے' اس کا وقوع تو ہے لیکن ہے کذب بیانی۔ نبی ﷺ سے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ:

"قیامت کے روز فقراء کو بٹھا کر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' مجھے میری عزت وجلال کی قسم! میں نے دنیا کو تم سے اس لیے دور نہیں کیا تھا کہ تم میرے نزدیک حقیر تھے' لیکن میں نے یہ کام آج کے دن تمہاری قدر ومنزلت بڑھانے کے لیے کیا' میدان محشر میں جاؤ جہاں لوگ کھڑے ہیں' ان میں سے جس نے بھی تمہیں کوئی روٹی کا ٹکڑا دے کر یا پھر پانی پلا کر یا پھر کپڑا پہنا کر احسان کیا اسے جنت میں لے جاؤ۔"

شیخ صاحب کا کہنا ہے کہ یہ جھوٹ ہے' اہل علم اور محدثین میں سے کسی نے بھی اسے روایت نہیں کیا بلکہ یہ باطل اور کتاب وسنت اور اجماع کے خلاف ہے۔ اور یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ:

"جب نبی کریم ﷺ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو بنو نجار کی بچیاں دفیں لے کر نکلیں اور وہ یہ اشعار پڑھ رہی تھیں: ہم پر ثنیۃ الوداع سے چودھویں کا چاند طلوع ہوا ہے...... شعروں کے آخر تک' تو رسول اللہ ﷺ نے

انہیں فرمایا' اپنی دفوں کو حرکت دو اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے۔"

خوشی و سرور کے وقت عورتوں کا دف بجانا صحیح ہے' نبی کریم ﷺ کے دور میں یہ کام کیا جاتا تھا' لیکن یہ قول کہ "دفوں کو حرکت دو اور انہیں ہلاؤ" نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔ اور یہ روایت بھی آپ ﷺ سے بیان کی جاتی ہے کہ:

"اے اللہ! تو نے مجھے میری سب سے محبوب جگہ سے نکالا ہے تو مجھے اپنی سب سے محبوب جگہ میں رہائش عطا فرما۔"

یہ حدیث بھی باطل ہے' ترمذی وغیرہ نے اسے روایت کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے تو (مدینہ کے بجائے) مکہ کو یہ کہا تھا کہ یقیناً تو میرے نزدیک احب البلاد یعنی شہروں میں سب سے زیادہ محبوب ہے اور یہ بھی فرمایا تھا کہ تو اللہ کے ہاں بھی احب البلاد ہے۔ نبی کریم ﷺ کے متعلق یہ بھی بیان کیا جاتا ہے:

"جس نے میری اور میرے باپ کی ایک ہی سال میں زیارت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

یہ جھوٹی اور من گھڑت روایت ہے' اہل علم میں سے کسی نے بھی اسے روایت نہیں کیا۔

علی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا جاتا ہے:

"ایک دیہاتی نے نماز پڑھی اور ٹھونگے مارے یعنی اس میں جلدی کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اسے کہنے لگے نماز میں جلدی نہ کر' تو وہ دیہاتی کہنے لگا' اے علی! اگر یہ ٹھونگے تیرا باپ بھی مار لیتا تو وہ آگ میں داخل نہ ہوتا۔"

یہ بھی کذب اور جھوٹ ہے اور جو یہ بیان کرتے ہیں کہ:

"حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ کو قتل کیا تھا۔"

یہ بھی کذب و جھوٹ ہے اس لیے کہ ان کا والد تو نبی کریم ﷺ کی بعثت سے قبل ہی فوت ہو چکا تھا۔ اور نبی ﷺ کے متعلق یہ بھی روایت بیان کی جاتی ہے:

''جب آدم علیہ السلام ابھی پانی اور مٹی کے درمیان تھے تو میں نبی تھا اور میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام نہ پانی میں تھے اور نہ ہی مٹی میں۔''

یہ الفاظ بھی باطل ہیں۔اور یہ روایت بھی بیان کی جاتی ہے:

''غیر شادی شدہ کا بستر آگ ہے' آدمی عورت کے بغیر اور عورت آدمی کے بغیر مسکین ہے۔''

اس کلام کا ثبوت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ملتا۔اور یہ بھی ثابت نہیں ہے کہ:

''جب ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ بنایا تو اس کے ہر کونے میں ایک ہزار رکعت نماز پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ: اے ابراہیم! یہ کیا ہے' بھوک مٹائی جا رہی ہے یا کہ پردہ پوشی؟''

یہ بھی ظاہری کذب وجھوٹ ہے' اس کا مسلمانوں کی کتب میں وجود تک نہیں ملتا۔اور ایک یہ روایت بھی بیان کرتے ہیں:

''فتنے کو کراہت کی نظر سے نہ دیکھا کرو کیونکہ اس میں منافقوں کی جڑ کاٹی جاتی ہے۔''

یہ روایت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت اور معروف نہیں۔اور یہ روایت بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں:

''میں نے اپنی امت کے گناہ دیکھے تو سب سے بڑا گناہ یہ تھا کہ کسی نے آیت سیکھی اور اسے بھلا دیا' یہ سب سے بڑا گناہ تھا۔''

اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کا معنی یہ ہے کہ جس نے آیت سیکھی پھر اس کی تلاوت کرنا بھول گیا۔اور ایک حدیث کے لفظ ہیں:

''میری امت کے گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیات دیں تو وہ اس سے سو گیا حتی کہ وہ اسے بھول گئیں۔''

تو نسیان اعراض کے معنی میں ہے کہ اس نے قرآن مجید سے اعراض کر لیا' اس پر

ایمان نہ لایا اور عمل بھی نہ کیا' لیکن اسے پڑھنے میں سستی کرنا ایک گناہ ہے۔ اور یہ بھی روایت کیا جاتا ہے:

''قرآن مجید میں ایک ایسی آیت ہے جو محمد اور آلِ محمد سے بھی بہتر ہے' قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ کلام ہے مخلوق نہیں' کسی دوسرے سے تشبیہ نہیں دی جائے گی۔''

مذکورہ الفاظ ثابت اور ماثور نہیں ہیں۔ اور نبی ﷺ سے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے:

''جس نے علم نافع حاصل کیا اور اسے مسلمانوں سے چھپایا تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائے گا۔''

سنن میں اس معنی کی حدیث معروف ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جس سے کسی علم کا سوال کیا گیا اور وہ اس کا علم رکھتے ہوئے بھی چھپائے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے آگ کی لگام ڈالے گا۔'' نبی ﷺ سے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے:

''جب تم میرے صحابہ میں پیدا شدہ اختلاف تک پہنچو تو وہیں رک جاؤ اور کچھ نہ کہو اور جب قضاء وقدر کے مسئلہ میں آؤ تو پھر بھی خاموشی اختیار کرلو۔''

یہ روایت منقطع اسناد کے ساتھ معروف ہے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے:

''نبی کریم ﷺ نے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اور وہ دودو انگور کھا رہے تھے۔''

اس روایت میں دودو کا کلمہ نبی ﷺ کا کلام نہیں بلکہ یہ باطل ہے۔ اور نبی کریم ﷺ سے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے:

''جس نے کسی عورت سے زنا کیا اور اس سے بیٹی پیدا ہوئی تو زانی اپنی زنا کی بیٹی سے شادی کرسکتا ہے۔''

یہ قول بعض غیر شافعیوں کا ہے اور بعض نے اسے امام شافعیؒ سے نقل کیا ہے' کچھ شافعی مسلک کے حاملین اس کا انکار کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ: اس کی حلت کی تصریح نہیں کی

لیکن رضاعت میں اس کی صراحت کی ہے مثلاً:

جب بچی نے زنا کے حمل والی عورت کا دودھ پیا' اور عام علماء یعنی امام احمد رحمہ اللہ اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ وغیرہ اس کی حرمت پر متفق ہیں اور امام مالکؒ کا بھی صحیح قول یہی ہے۔ اور یہ روایت بھی پیش کی جاتی ہے:

''سب سے حق اور اچھی اجرت کتاب اللہ پر اجرت لینا ہے۔''

ہاں یہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا' سب سے اچھی اجرت کتاب اللہ کی ہے' لیکن یہ بات دم کے متعلق حدیث میں ہے اور یہ معاوضہ اس قوم کے مریض کی عافیت اور صحیح ہونے پر تھا نہ کہ تلاوت کرنے پر۔ اور جو یہ روایت بیان کی جاتی ہے:

''جس کسی نے ذمی پر ظلم کیا' اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ جھگڑا کرے گا یا میں قیامت کے دن اس کا مقدمہ لڑوں گا۔''

یہ روایت ضعیف ہے' لیکن یہ معروف ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا' جس کسی نے کسی معاہد کو ناحق قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی حاصل نہیں کر سکے گا۔ اور نبی کریم ﷺ سے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے:

''جس کسی نے مسجد میں چراغ جلایا تو جب تک مسجد میں اس کی روشنی رہے گی فرشتے اور عرش اٹھانے والے اس کی بخشش کی دعا کرتے رہیں گے۔''

میرے علم کے مطابق اس روایت کی کوئی سند نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔(1)

ضعیف وموضوع احادیث کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی تنبیہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿ یَکُوْنُ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ ' یَاْتُوْنَکُمْ مِنَ

---

(1) [دیکھئے: الفتاوی الکبری (5/88-93)]

الْأَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا أَنْتُمْ وَلَا آبَاءُ کُمْ ، فَإِیَّاکُمْ وَ إِیَّاهُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ ﴾

''آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے' وہ تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء واجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ان سے بچائے رکھنا' (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں اور فتنے میں ڈال دیں۔'' (1)

اس فرمانِ نبوی کی رو سے آج ہم میں سے ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہر ممکن طریقے سے خود کو بھی ضعیف و من گھڑت احادیث پر عمل سے بچائے اور دوسروں کو بھی ان سے روکنے کی کوشش کرے۔

ضعیف احادیث اور بدعات پر عمل سے ہم کیسے بچیں؟

اس کے لیے سب سے پہلے تو یہ ضروری ہے کہ کسی بھی خطیب یا واعظ کے بیان کردہ مسئلے کو بلا دلیل اور بلا حوالہ قبول نہ کیا جائے۔ دوسرے یہ کہ ہم اپنے اندر دینی مسائل کی تحقیق کا شوق پیدا کریں' خود کتاب و سنت' صحیح احادیث کی کتب (مثلاً بخاری و مسلم وغیرہ) اور دیگر دینی کتابوں کا مطالعہ کریں' علومِ اسلامیہ کے حصول کے لیے وقت نکالیں' جہاں کسی بات کی سمجھ نہ آئے یا کسی اختلافی مسئلے میں کچھ سجھائی نہ دے تو صرف ایک ہی علاقائی عالم پر اعتماد کیے بغیر مختلف مکاتبِ فکر کے علماء سے استفسار کریں' ان سے ان کے بیان کردہ مؤقف کے دلائل طلب کریں' پھر ان کے دلائل کو کتاب و سنت' صحیح احادیث اور محدثین کے مقرر کردہ اصولِ حدیث پر پرکھیں' پھر جس کی رائے اقرب الی الحق معلوم ہو اسے مضبوطی سے پکڑ لیں' لیکن یہاں یہ بھی یاد رہے کہ اگر اس کے بعد پھر کبھی معلوم ہو کہ یہ مؤقف بھی درست نہیں تھا

(1) [مسلم (7) مقدمة : باب النهی عن الرواية عن الضعفاء والاحتياط فی تحملها ' طحاوی فی مشكل الآثار (2954)]

بلکہ کوئی اور مؤقف برحق تھا تو فوراً اپنا قدیم مؤقف چھوڑ کر درست مؤقف اپنا لیں۔

ہمیں یہ ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ جب ہم دنیاوی اشیاء حاصل کرنے کے لیے تحقیق کرتے ہیں کہ فلاں چیز کیسی ہے' کہاں سے ملے گی' مناسب قیمت پر کہاں سے میسر آئے گی' کون سی چیز زیادہ پائیدار ہے وغیرہ وغیرہ؟ اس کے لیے لوگوں سے پوچھتے ہیں' مختلف بازاروں میں پھرتے ہیں' وقت نکالتے ہیں' تو ہم یہ کیسے سوچ لیتے ہیں کہ صحیح دینی معلومات بغیر ہماری محنت وکوشش کے اور بغیر تحقیق وتفتیش کے از خود ہمارے گھروں تک پہنچ جائیں گی۔ حالانکہ دینی معاملات دنیاوی معاملات سے زیادہ اہمیت کے حامل ہیں' کیونکہ ان کا تعلق اس ہمیشہ کی زندگی سے ہے جہاں اگر کوئی کامیاب ہو گیا تو وہ ہمیشہ ناز ونعم میں رہے گا اور جو ناکام ہو گیا وہ ہمیشہ عذابوں سے دوچار رہے گا' وہاں موت بھی نہیں آئے گی کہ خلاصی کا سامان فراہم کر سکے۔

اس لیے دنیاوی اشیاء سے کہیں زیادہ ہمیں مسائل شرعیہ کو جاننے' سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں کمزور اور من گھڑت روایات کی معرفت عطا فرمائے' بدعات وخرافات سے محفوظ رکھے' سیدھے راستے کی ہدایت دے اور موت تک اسی پر قائم رکھے۔ (آمین یارب العالمین!)

ضعیف احادیث کی پہچان کے سلسلہ میں شیخ محمد صالح المنجد حفظہ اللہ کا بیان

کسی نے دریافت کیا کہ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ہم پر نبی کریم ﷺ کی اتباع ضروری ہے' لیکن ہم آج یہ یقین کیسے کریں کہ موجودہ احادیث تبدیل شدہ یا جھوٹی نہیں؟

گزارش ہے کہ آپ یہ ذہن میں رکھیں میں احادیث کو نہ تو صحیح کہتا ہوں اور نہ ہی کسی حال میں غلط کہتا ہوں' لیکن کچھ مسلمانوں نے جتنی بھی احادیث مجھے بیان کیں وہ سب کی سب ضعیف اور موضوع تھیں' میں حسبِ استطاعت احادیث پر عمل کرتا ہوں آپ سے

گزارش ہے کہ اس موضوع میں معلومات دے کر تعاون کریں؟

شیخ نے جواب دیا کہ

① اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی حفاظت کا ذمہ لے رکھا ہے اور اسی ضمن میں کتاب اللہ کی حفاظت بھی ایک معجزہ ہے اور اس کے ساتھ سنت نبوی ہے جو کہ قرآن مجید کو سمجھنے میں معاون ہے' اللہ تعالیٰ کا فرمان کچھ اس طرح ہے:

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾[الحجر: 9]

''بلاشبہ ہم نے ہی ذکر کو نازل فرمایا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

اس آیت میں ذکر سے مراد قرآن و سنت ہیں کیونکہ یہ دونوں کو شامل ہوتا ہے۔

② بہت سے لوگوں نے ماضی اور حاضر میں یہ کوشش کی کہ شریعتِ مطہرہ اور احادیثِ نبویہ میں ضعیف اور موضوع احادیث داخل کی جائیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہونے دی اور ایسے اسباب مہیا کر دیئے جس سے اپنے دین کی حفاظت فرمائی' انہی اسباب میں سے ثقہ علمائے کرام کی جماعت ہے جنہوں نے روایات احادیث کی چھان پھٹک کی' ان کے مصادر کا پیچھا کیا اور راویوں کے حالات کا پتہ چلایا۔

حتی کہ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ راوی کو اختلاط کب ہوا اور اختلاط سے قبل اس سے کس نے روایت کی اور اختلاط کے بعد کس نے روایت بیان کی' اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ راوی نے سفر کہاں اور کتنے کیے اور کس کس ملک اور شہر میں داخل ہوئے اور وہاں کس کس سے احادیث حاصل کیں' تو اس طرح یہ ایک لمبی فہرست بن جاتی ہے جس کا شمار ممکن نہیں' یہ سب کچھ اس پر دلالت کرتا ہے کہ دشمنانِ اسلام جتنی بھی تحریف و تبدیل کی کوشش کر لیں پھر بھی یہ امت اپنے دین کی حفاظت کرتی ہے اور دین محفوظ ہے۔

سفیان ثوری رحمہ اللہ کا قول ہے:

''فرشتے آسمان کے پہرے دار ہیں اور اہل حدیث زمین کے پہرے دار ہیں۔''

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے:

ہارون الرشید ایک زندیق کو قتل کرنے لگا تو اس بے دین نے کہا' اس ایک ہزار حدیث کا کیا کرو گے جو میں نے گھڑی ہیں' تو ہارون الرشید کہنے لگا: اے اللہ کے دشمن تو کہاں پھر رہا ہے ابو اسحاق فزاری اور عبداللہ بن مبارک رحمہما اللہ اس کی چھان پھٹک کر کے حرف حرف نکال دیں گے۔

طالب علم احادیث کی اسانید اور کتب رجال اور جرح وتعدیل سے راویوں کے حالات دیکھتے ہوئے بآسانی وسہولت ضعیف اور موضوع احادیث کو پہچان سکتا ہے۔

③ بہت سارے علماء نے ضعیف اور موضوع احادیث کو ایک جگہ پر بھی جمع کر دیا ہے (جیسا کہ اگلے عنوان کے تحت ان کا ذکر آ رہا ہے۔راقم) تا کہ انسان کو اس کی پہچان میں آسانی رہے اور وہ ضعیف اور موضوع احادیث سے خود بھی بچے اور دوسروں کو بھی بچنے کی تلقین کرے۔

④ اور جس طرح سائل کا یہ کہنا ہے کہ وہ ضعیف اور موضوع احادیث سنتا ہے' تو الحمد للہ اس سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ وہ صحیح' ضعیف اور موضوع میں تمیز کرتا ہے' یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو کہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دین کی حفاظت کرتا ہے' اس کے متعلق اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔

⑤ ہم سائل کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ جرح وتعدیل اور مصطلح الحدیث کی کتب کا مطالعہ کرے تا کہ اسے سنت نبویہ میں کی گئی خدمت کی معرفت ہو' اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

وہ کتب جن میں ضعیف احادیث یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے

1- سلسلة الأحاديث الضعيفة للألباني

2- ضعیف الجامع الصغیر للألبانی

3- ضعیف الترغیب والترھیب للألبانی

4- ضعیف أبو داود للألبانی

5- ضعیف ترمذی للألبانی

6- ضعیف نسائی للألبانی

7- ضعیف ابن ماجه للألبانی

8- الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة للشوکانی

9- الأسرار المرفوعة فی الأحادیث الموضوعة لابن عراق

10- اللآلئ المصنوعة فی الأحادیث الموضوعة للسیوطی

11- العلل المتناھیة لابن جوزی

12- کتاب الموضوعات لابن جوزی

13- المنار المنیف لابن القیم

﴿بقلم : حافظ عمران ایوب لاھوری ﷾﴾

100 مشہور
ضعیف احادیث

ارشادِ نبوی ہے کہ

"آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے، وہ تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء واجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ان سے بچائے رکھنا، (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں اور فتنے میں ڈال دیں۔"

[مسلم (7)]

100 مشہور ضعیف روایات

بے حیائی اور برائی سے نہ روکنے والی نماز' نماز نہیں

(1) ﴿ مَنْ لَمْ تَنْهَه صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ' فَلا صَلَاةَ لَهُ ﴾

''جس کی نماز اسے بے حیائی اور برائی سے نہیں روکتی اس کی کوئی نماز نہیں۔''

ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

﴿مَنْ لَمْ تَنْهَه صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ' لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا بُعْدًا﴾

''جس کی نماز اسے بے حیائی اور برائی کے کاموں سے نہیں روکتی' وہ صرف اللہ سے دوری میں ہی اضافہ کرتا ہے۔''

مسجد میں فضول گفتگو نیکیوں کو کھا جاتی ہے

(2) ﴿ الْحَدِيْثُ فِي الْمَسْجِدِ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ الْبَهَائِمُ الْحَشِيْشَ ﴾

''مسجد میں (فضول) گفتگو کرنا نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے مویشی گھاس کو کھا جاتے ہیں۔''

اور ایک دوسری روایت میں یہ لفظ ہیں:

﴿ الْحَدِيْثُ فِي الْمَسْجِدِ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ﴾

---

(1) [باطل : امام ذہبیؒ نے کہا کہ ابن جنید نے کہا ہے' یہ کذب وافتراء ہے۔ حافظ عراقیؒ نے کہا کہ اس کی سند کمزور ہے۔ شیخ البانیؒ نے کہا کہ یہ روایت باطل ہے' نہ تو سند کے اعتبار سے ثابت ہے اور نہ ہی متن کے اعتبار سے۔ [میزان الاعتدال (293/3) تخریج الاحیاء (143/1) السلسلة الضعیفة (985/2)]

''مسجد میں باتیں کرنا حسنات کو یوں کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔''

دنیا اور آخرت کے لیے عمل کی مثال

(3) ﴿ اعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَأَنَّكَ تَعِيشُ أَبَدًا ، وَاعْمَلْ لِآخِرَتِكَ كَأَنَّكَ تَمُوْتُ غَدًا ﴾

''اپنی دنیا کے لیے یوں عمل کرو گویا تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور اپنی آخرت کے لیے یوں عمل کرو گویا تم کل ہی فوت ہو جاؤ گے۔''

رسول اللہ ﷺ ہر متقی کی خوش بختی کا محور

(4) ﴿ أَنَا جَدُّ كُلِّ تَقِيٍّ ﴾

''میں ہر متقی کی خوش بختی کا محور ہوں۔''

رسول اللہ ﷺ کی بعثت بحیثیتِ معلم

(5) ﴿ إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا ﴾

''مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔''

---

(2) [حافظ عراقیؒ نے کہا کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔ امام عبدالوہاب ابن تقی الدین السبکیؒ نے کہا کہ میں نے اس کی کسی سند کو نہیں پایا۔ شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[تخریج الاحیاء (136/1) طبقات الشافعية للسبكى (145/4) السلسلة الضعيفة (4)]

(3) [شیخ البانیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت مرفوعاً ثابت نہیں یعنی یہ ثابت نہیں کہ یہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔[الضعيفة (8)]

(4) [امام سیوطیؒ نے کہا ہے کہ میں اس روایت کو نہیں جانتا۔ شیخ البانیؒ نے کہا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الحاوى للسيوطى (89/2) السلسلة الضعيفة (9)]

(5) [حافظ عراقیؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (11/1) السلسلة الضعيفة (11)]

دنیا کی طرف اللہ کی وحی

(6) ﴿ أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى الدُّنْيَا أَنِ اخْدِمِيْ مَنْ خَدَمَنِيْ وَأَتْعِبِيْ مَنْ خَدَمَكِ ﴾

''اللہ تعالیٰ نے دنیا کی طرف وحی کی کہ جس نے میری خدمت کی تو اس کی خدمت کر اور جس نے تیری خدمت کی تو اسے تھکا دے۔''

خوبصورت عورت سے بچو

(7) ﴿ إِيَّاكُمْ وَخَضْرَاءُ الدِّمَنِ فَقِيْلَ : مَا خَضِرَاءُ الدِّمَنِ ؟ قَالَ : الْمَرْأَةُ الْحَسنَاء فِي الْمُنْبِتِ السُّوْءِ ﴾

''ظاہری سرسبز چیز سے بچو۔ دریافت کیا گیا کہ اس سے کیا مراد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا' خوبصورت عورت جو بری نشوونما میں ہو۔''

دو گروہوں کی درستگی پر پوری امت کی درستگی کی ضمانت

(8) ﴿ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِيْ إِذَا صَلَحَا ' صَلَحَ النَّاسُ : الْأُمَرَاءُ وَالْفُقَهَاءُ ﴾

''میری امت کی دو قسمیں اگر درست ہو جائیں تو (سب) لوگ درست ہو جائیں' ایک امراء اور دوسرے فقہاء۔''

ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

﴿ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِيْ إِذَا صَلَحَا ' صَلَحَ النَّاسُ : الْأُمَرَاءُ وَالْعُلَمَاءُ ﴾

---

(6) [موضوع : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[تنزیہ الشریعة للكتانی (303/2) الفوائد المجموعة للشوكانی (712) السلسلة الضعیفة (12)]

(7) [ضعیف جدا : حافظ عراقیؒ اور امام ابن ملقنؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ شیخ البانیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت بہت زیادہ ضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (42/2) السلسلة الضعیفة (14)]

''اگر میری امت کے دو قسم کے لوگ درست ہو جائیں تو (تمام) لوگ درست ہو جائیں، امراء اور علماء۔''

میرے مرتبے کا وسیلہ پکڑو

(9) ﴿ تَوَسَّلُوْا بِجَاهِيْ ، فَإِنَّ جَاهِيْ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴾

''میرے مقام و مرتبے کا وسیلہ پکڑو کیونکہ میرا مرتبہ اللہ کے ہاں بہت بڑا ہے۔''

نماز کے لیے نکلتے وقت دعا کرنے سے ہزار فرشتوں کی استغفار

(10) ﴿ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ اِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ ، وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هٰذَا فَإِنِّيْ لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا أَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهٖ وَاسْتَغْفَرَ لَهٗ أَلْفُ مَلَكٍ ﴾

''جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلا اور اس نے کہا، اے اللہ! میں تجھ سے ان مانگنے والوں کے طفیل سوال کرتا ہوں جو تجھ سے مانگتے ہیں اور اپنے اس چلنے کے طفیل سوال کرتا ہوں اور بے شک میں فخر اور تکبر سے باہر نہیں نکلا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے چہرے کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں اور اس کے لیے ایک ہزار (1,000) فرشتے استغفار کرتے ہیں۔''

---

(8) [موضوع : امام احمدؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کا ایک راوی کذاب تھا، وہ حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔ امام ابن معینؒ اور امام دارقطنیؒ نے بھی اس کی مثل ہی کہا ہے۔ شیخ البانیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت موضوع (یعنی من گھڑت) ہے۔ [تخریج الاحیاء (6/1) السلسلة الضعيفة (16)]

(9) [امام ابن تیمیہؒ اور شیخ البانیؒ نے کہا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [اقتضاء الصراط المستقيم لابن تيمية (415/2) السلسلة الضعيفة (22)]

(10) [ضعیف : امام منذریؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ حافظ بوصیریؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعفاء کا تسلسل ہے۔ شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [الترغيب والترهيب للمنذری (272/3) سنن ابن ماجه (256/1)]

امتِ محمد تا قیامت خیر و بھلائی کا مرکز

(11) ﴿ اَلْخَیْرُ فِیَّ وَفِیْ اُمَّتِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ﴾

''خیر و بھلائی مجھ میں اور تا قیامت میری امت میں ہے۔''

عصر کے بعد سونے سے عقل خراب ہو جانے کا اندیشہ

(12) ﴿ مَنْ نَامَ بَعْدَ الْعَصْرِ ' فَاخْتُلِسَ عَقْلُہٗ ' فَلَا یَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَہٗ ﴾

''جو شخص عصر کے بعد سویا اور اس کی عقل کو جھپٹا مار لیا گیا (یعنی عقل ختم کر دی گئی) تو وہ سوائے اپنے نفس کے ہرگز کسی کو ملامت نہ کرے۔'' (12)

بے وضوء ہونے کے بعد وضوء کرنے کی ترغیب

(13) ﴿ مَنْ أَحْدَثَ وَلَمْ یَتَوَضَّأْ فَقَدْ جَفَانِیْ وَمَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ یُصَلِّ فَقَدْ جَفَانِیْ وَمَنْ صَلّٰی وَلَمْ یَدْعُنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ وَمَنْ دَعَانِیْ فَلَمْ أُجِبْہُ فَقَدْ جَفَیْتُہٗ وَلَسْتُ بِرَبٍّ جَافٍ ﴾

''جو بے وضوء ہوا اور اس نے وضوء نہ کیا تو یقیناً اس نے مجھ پر ظلم کیا' جس نے وضوء کیا اور نماز نہ پڑھی تو یقیناً اس نے مجھ پر ظلم کیا' جس نے نماز پڑھی اور مجھ سے دعا نہ مانگی تو یقیناً اس نے مجھ پر ظلم کیا اور جس نے مجھ سے دعا مانگی لیکن میں نے اس کی دعا قبول نہ کی تو

---

(11) [حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ میں اس روایت کو نہیں جانتا۔ [المقاصد الحسنۃ للسخاوی (ص/208) مزید اس روایت کی تفصیل کے لیے دیکھئے: تذکرۃ الموضوعات للفتنی (68) الأسرار المرفوعۃ فی الأخبار الموضوعۃ للقاری (ص/195)]

(12) [امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو " الموضوعات " (69/3) میں' امام سیوطیؒ نے " اللآلیٔ المصنوعۃ " (279/2) میں اور امام ذہبیؒ نے " ترتیب الموضوعات " (839) میں نقل کیا ہے۔]

یقیناً میں نے اس پر ظلم کیا اور میں ظالم رب نہیں ہوں۔"

حج کے دوران قبر نبوی کی زیارت کی ترغیب

(14) ﴿ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَلَمْ يَزُرْنِيْ فَقَدْ جَفَانِيْ ﴾

"جس نے بیت اللہ کا حج کیا اور میری زیارت نہ کی تو بلاشبہ اس نے مجھ پر زیادتی کی۔"

حج کے دوران قبر نبوی کی زیارت کی فضیلت

(15) ﴿ مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِيْ بَعْدَ مَوْتِيْ ' كَانَ كَمَنْ زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ ﴾

"جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو وہ ایسے شخص کی مانند ہے جس نے میری زندگی میں ہی میری زیارت کی۔"

امت کا اختلاف رحمت ہے

(16) ﴿ اخْتِلَافُ أُمَّتِيْ رَحْمَةٌ ﴾

"میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔"

---

(13) [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوع (یعنی من گھڑت وخود ساختہ) کہا ہے۔[الموضوعات (53)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (44)]

(14) [موضوع : امام ذہبیؒ، امام صغانیؒ اور امام شوکانیؒ اسے موضوع قرار دیا ہے۔[ترتيب الموضوعات (600) الموضوعات للصغانى (52) الفوائد المجموعة للشوكانى (326)]

(15) [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [قاعدة جليلة لابن تيمية (57) السلسلة الضعيفة (47) مزید دیکھئے: ذخيرة الحفاظ لابن القيسرانى (5250/4)]

(16) [موضوع : الأسرار المرفوعة (506) تنزيه الشريعة (402/2) شیخ البانیؒ نے کہا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلة الضعيفة (11)]

کسی بھی صحابی کی اتباع ذریعۂ ہدایت

(17) ﴿ أَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ بِأَيِّهِمِ اقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ ﴾

''میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں' ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔''

ایک دوسری روایت میں یہ لفظ ہیں:

﴿ إِنَّمَا أَصْحَابِيْ مِثْلُ النُّجُوْمِ فَأَيُّهُمْ أَخَذْتُمْ بِقَوْلِهِ اهْتَدَيْتُمْ ﴾

''بلاشبہ میرے صحابہ ستاروں جیسے ہیں' پس ان میں سے جس کے قول کو بھی تم پکڑ لو گے ہدایت پا جاؤ گے۔''

نفس کی پہچان ہی رب کی پہچان ہے

(18) ﴿ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ ﴾

''جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا' یقیناً اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔''

مجھے میرے رب نے ادب سکھایا

(19) ﴿ أَدَّبَنِيْ رَبِّيْ ' فَأَحْسَنَ تَأْدِيْبِيْ ﴾

''میرے رب نے مجھے ادب سکھایا اور خوب اچھا مہذب بنایا۔''

---

(17) [موضوع : امام ابن حزمؒ نے کہا ہے کہ یہ جھوٹی اور باطل خبر ہے' ہرگز ثابت نہیں۔[الاحکام فی أصول الأحکام (64/5) شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (66) مزید دیکھئے: جامع بیان العلم وفضله لابن عبد البر (91/2)]

(18) [موضوع : الأسرار المرفوعة (506) تنزیه الشریعة (402/2) تذکرة الموضوعات (11)]

(19) [امام ابن تیمیہؒ نے کہا ہے کہ اس کی کوئی ثابت سند معروف نہیں۔[احادیث القصاص (78) امام شوکانیؒ نے اسے "الفوائد المجموعة" (1020) میں اور شیخ فتنی نے "تذکرة الموضوعات" (87) میں نقل کیا ہے۔]

مخلص لوگ بھی خطرے میں ہیں

(20) ﴿ النَّاسُ كُلُّهُمْ مَوْتَى إِلَّا الْعَالِمُوْنَ ، وَالْعَالِمُوْنَ كُلُّهُمْ هَلْكَى إِلَّا الْعَامِلُوْنَ ، وَالْعَامِلُوْنَ كُلُّهُمْ غَرْقَى إِلَّا الْمُخْلِصُوْنَ وَالْمُخْلِصُوْنَ عَلَى خَطَرٍ عَظِيْمٍ ﴾

''تمام لوگ مردے ہیں سوائے علم والوں کے اور تمام علم والے ہلاک و برباد ہونے والے ہیں سوائے عمل کرنے والوں کے اور تمام عمل کرنے والے غرق وفنا ہونے والے ہیں سوائے اخلاص والوں کے اور اخلاص والے بھی بہت بڑے خطرے میں ہیں۔''

مومن کے جوٹھے میں شفا ہے

(21) ﴿ سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ ﴾

''مومن کا جوٹھا شفا ہے۔''

خلیفہ مہدی کی آمد کی ایک علامت

(22) ﴿ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّايَاتِ السُّوْدَ خَرَجَتْ مِنْ قِبَلِ خُرَاسَانَ ، فَأْتُوْهَا وَلَوْ حَبْوًا ، فَإِنَّ فِيْهَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ الْمَهْدِيْ ﴾

''جب تم دیکھو کہ سیاہ جھنڈے خراسان کی جانب سے نکل پڑے ہیں تو ان کی جانب آؤ خواہ تمہیں پیٹھ کے بل گھسٹ کر ہی آنا پڑے' کیونکہ ان میں اللہ کا خلیفہ ''مہدی''

---

(20) [امام صغانیؒ نے کہا ہے کہ یہ کذب وافتراء ہے۔[الموضوعات (200)] امام شوکانیؒ نے اس روایت کو "الفوائد المجموعة" (771) میں اور شیخ فتنی نے "تذكرة الموضوعات" (200) میں نقل کیا ہے۔]

(21) [اس کی کوئی اصل نہیں۔الأسرار المرفوعة (217) كشف الخفاء (1500/1) السلسلة الضعيفة (78)]

موجود ہے۔"

توبہ کرنے والے کی فضیلت

(23) ﴿ التَّائِبُ حَبِيْبُ اللّٰهِ ﴾

"توبہ کرنے والا اللہ کا حبیب (یعنی دوست) ہے۔"

نبی کریم ﷺ کو کوئی بات بلا مقصد نہیں بھلائی جاتی تھی

(24) ﴿ أَمَا اِنِّي لَا أَنْسَى ، وَلٰكِنْ أُنَسّ لِأُشَرِّعَ ﴾

"خبردار! بے شک میں بھولتا نہیں' لیکن مجھے بھلا دیا جاتا ہے تاکہ میں شریعت کے احکام مقرر کروں۔"

لوگ مرنے کے بعد ہوش میں آئیں گے

(25) ﴿ النَّاسُ نِيَامٌ فَإِذَا مَاتُوْا انْتَبَهُوْا ﴾

"لوگ سوئے ہوئے ہیں' جب وہ مریں گے تب جاگیں گے۔"

---

(22) [ضعیف : المنار المنیف لابن القیم (340) الموضوعات لابن الحوزی (39/2) تذکرۃ الموضوعات (233)]

(23) [اس کی کوئی اصل نہیں۔ الأحادیث التی لا أصل لها فی الاحیاء للسبکی (356) السلسلۃ الضعیفۃ (95)]

(24) [اس کی کوئی اصل نہیں۔ الأحادیث التی لا أصل لها فی الاحیاء للسبکی (357) السلسلۃ الضعیفۃ (101)]

(25) [اس کی کوئی اصل نہیں۔ الأسرار المرفوعۃ (555) الفوائد المحموعۃ (766) تذکرۃ الموضوعات (200)]

سچی حدیث کی پہچان

(26) ﴿ مَنْ حَدَّثَ حَدِيْثًا ، فَعَطَسَ عِنْدَهُ ، فَهُوَ حَقٌّ ﴾

''جس نے کوئی حدیث بیان کی اور اس وقت اسے پیاس نے آن لیا تو وہ (حدیث) سچی ہے۔''

طلاق سے عرش کانپ اٹھتا ہے

(27) ﴿ تَزَوَّجُوْا وَلَا تُطَلِّقُوْا ، فَإِنَّ الطَّلَاقَ يَهْتَزُّ لَهُ الْعَرْشُ ﴾

''شادی کرو اور طلاق مت دو۔ کیونکہ طلاق سے عرش کانپ اُٹھتا ہے۔''

بقدرِ درہم خون لگا ہو تو نماز باطل ہو جاتی ہے

(28) ﴿ تُعَادُ الصَّلَاةُ مِنْ قَدْرِ الدِّرْهَمِ مِنَ الدَّمِ ﴾

''ایک درہم کے برابر خون کی وجہ سے نماز دہرائی جائے گی (یعنی اگر کسی کے کپڑوں کو اتنا خون لگا ہو اور وہ نماز ادا کر لے تو اس پر لازم ہے کہ دوبارہ نماز ادا کرے اور اگر اس سے کم خون لگا ہو تو پھر اعادہ لازم نہیں)۔''

سخی کی فضیلت

(29) ﴿ السَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِّنَ اللّٰهِ ، قَرِيْبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ ، قَرِيْبٌ مِّنَ النَّاسِ ،

---

(26) [موضوع : تنزيه الشريعة (483) اللآلئ المصنوعة (286/2) الفوائد المجموعة (669)]

(27) [موضوع : ترتيب الموضوعات (694) الموضوعات للصغانی (97) تنزيه الشريعة (202/2)]

(28) [موضوع : ضعاف الدارقطني للغسانی (353) الأسرار المرفوعة (138) الموضوعات لابن الجوزی (76/2)]

بَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ ' وَ الْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِّنَ اللّٰهِ ' بَعِيْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ ' بَعِيْدٌ مِّنَ النَّاسِ ' قَرِيْبٌ مِّنَ النَّارِ ' وَلَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ ﴾

''سخی اللہ کی رحمت کے قریب' جنت کے قریب' لوگوں کے قریب اور جہنم کی آگ سے دور ہوتا ہے جبکہ بخیل اللہ سے دور' جنت سے دور' لوگوں سے دور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے اور جاہل سخی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخیل عبادت گزار سے زیادہ محبوب ہے۔''

عربی زبان کی شان

(30) ﴿ أَنَا عَرَبِيٌّ وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ وَلِسَانُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ ﴾

''میں عربی ہوں' قرآن عربی ہے اور اہل جنت کی زبان بھی عربی ہے۔''

قرآن کا دل سورۂ یٰس

(31) ﴿ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا ' وَإِنَّ قَلْبَ الْقُرْآنِ "يٰس" مَنْ قَرَأَهَا ' فَكَأَنَّمَا قَرَأَ الْقُرْآنَ عَشَرَ مَرَّاتٍ ﴾

''بلاشبہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ ''یٰس'' ہے۔ جس نے اسے (ایک بار) پڑھا گویا اس نے دس مرتبہ قرآن پڑھا۔''

فکر آخرت کی فضیلت

(32) ﴿ فِكْرَةُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ سَنَةً ﴾

---

(29) [ضعیف جدا : المنار المنیف لابن القیم (284) ترتیب الموضوعات (564) اللآلئ المصنوعة (2/91)]

(30) [تذکرة الموضوعات (112) المقاصد الحسنة (31) تنزیه الشریعة (2/30)]

(31) [موضوع : العلل لابن أبی حاتم (2/55) السلسلة الضعیفة (169)]

''قیامت کی فکر ساٹھ (60) سال کی عبادت سے بہتر ہے۔''

مسجد کا پڑوسی گھر میں نماز ادا نہیں کرسکتا

(33) ﴿ لَا صَلَاةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ ﴾

''مسجد کے پڑوسی کی نماز صرف مسجد میں ہی ہوتی ہے (گھر میں نہیں)۔''

حجر اسود اللہ کا دایاں ہاتھ

(34) ﴿ اَلْحَجَرُ الْأَسْوَدُ يَمِيْنُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ يُصَافِحُ بِهَا عِبَادَهُ ﴾

''حجر اسود زمین میں اللہ تعالیٰ کا دایاں ہاتھ ہے وہ اس کے ساتھ اپنے بندوں سے مصافحہ کرتا ہے۔''

روزے تندرستی کی ضمانت

(35) ﴿ صُوْمُوْا تَصِحُّوْا ﴾

''روزے رکھو صحت مند بن جاؤ گے۔''

---

(32) [موضوع : تنزيه الشريعة (305/2) الفوائد المجموعة (723) ترتيب الموضوعات (964)]

(33) [ضعيف : ضعاف الدارقطني (362) اللآلئ المصنوعة (16/2) العلل المتناهية (693/1)]

(34) [موضوع : تاريخ بغداد للخطيب (328/6) العلل المتناهية (944/2) السلسلة الضعيفة (223)]

(35) [ضعيف : تخريج الاحياء (87/3) تذكرة الموضوعات (70) الموضوعات للصغانى (72)]

پڑوس کی حد

(36) ﴿ أَوْصَانِيْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ إِلَى أَرْبَعِيْنَ دَارًا ، عَشَرَةٌ مِنْ هَاهُنَا ، وَعَشَرَةٌ مِنْ هَاهُنَا ، وَعَشَرَةٌ مِنْ هَاهُنَا ، وَعَشَرَةٌ مِنْ هَاهُنَا ﴾

"مجھے جبرئیل علیہ السلام نے چالیس (40) گھروں تک پڑوسی کے ساتھ (حسن سلوک کی) وصیت کی ہے، چالیس اس طرف سے، چالیس اس طرف سے، چالیس اس طرف سے اور چالیس اس طرف سے (یعنی اپنے گھر کے چاروں طرف دس دس گھر پڑوس میں شامل ہیں)۔"

کائنات کی تخلیق رسول اللہ ﷺ کے لیے

(37) ﴿ لَوْلَاكَ مَا خَلَقْتُ الدُّنْيَا ﴾

"(اے پیغمبر!) اگر تو نہ ہوتا تو میں دنیا کو پیدا نہ کرتا۔"

سورۂ واقعہ کی تلاوت سے فقر وفاقے کا خاتمہ

(38) ﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ مِنْ كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا ﴾

"جس نے ہر رات "سورۂ واقعہ" کی تلاوت کی اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔"

رضائے الٰہی اور اہل اسلام کے لیے فکر کرنے کی ترغیب

(39) ﴿ مَنْ أَصْبَحَ وَهَمُّهُ غَيْرُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ، فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ وَمَنْ لَمْ

---

(36) [ضعيف : كشف الخفاء (1054/1) تخريج الاحياء (232/2) المقاصد الحسنة للسخاوى (170)]

(37) [موضوع : اللؤلؤ المرصوع للمشيشى (454) ترتيب الموضوعات (196) السلسلة الضعيفة (282)]

(38) [ضعيف : العلل المتناهية (151/1) تنزيه الشريعة (301/1) الفوائد المجموعة (972)]

يَهْتَمَّ لِلْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ ﴾

''جس نے صبح کی اور اس کا فکر وغم رضائے الٰہی کے علاوہ کچھ اور تھا تو اللہ تعالیٰ سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور جو مسلمانوں کے لیے غمگین وفکر مند نہیں ہوتا وہ ان میں سے نہیں۔''

جیسی عوام ویسا حکمران

(40) ﴿ كَمَا تَكُونُوا يُوَلَّى عَلَيْكُمْ ﴾

''جیسے تم (خود) ہوتے ہو (ویسا ہی) تم پر والی وحاکم مقرر کر دیا جاتا ہے۔''

شب براءت میں گناہوں کی بخشش اور رزق کی فراخی

(41) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ ﴾

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ پندرہ (15) شعبان کی رات کو پہلے آسمان کی جانب اترتے ہیں اور بنوکلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ افراد کو بخش دیتے ہیں۔''

---

(39) [موضوع : الفوائد المجموعة (233) تذكرة الموضوعات (69) السلسلة الضعيفة (312,309)]

(40) [ضعيف : كشف الخفاء (1997/2) الفوائد المجموعة (624) تذكرة الموضوعات (182)]

(41) [ضعيف : ضعيف ترمذی ' ترمذی (739) ضعيف ابن ماجه ' ابن ماجه (1389)]

○ اس روایت کی تفصیل یوں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (بستر سے) غائب پایا (میں نے تلاش کیا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع الغرقد (مدینہ منورہ کے معروف قبرستان) میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کیا تمہیں یہ خطرہ محسوس ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میرا یہ گمان تھا کہ آپ کسی (دوسری) بیوی کے ہاں چلے گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' ﴿بقیہ اگلے صفحے پر﴾

﴿گذشتہ سے پیوستہ﴾ بلاشبہ اللہ تعالیٰ پندرہ شعبان کی رات کو آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتے ہیں......(باقی حدیث اوپر مذکور ہے)۔

15 شعبان کی رات کی فضیلت میں چند دیگر ضعیف اور مشہور روایات حسب ذیل ہیں:

① حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتی ہیں ﴿هَلْ تَدْرِيْنَ مَا هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ؟ يَعْنِيْ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ' قَالَتْ : مَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ فَقَالَ : فِيْهَا أَنْ يُّكْتَبَ كُلُّ مَوْلُوْدٍ مِّنْ بَنِيْ آدَمَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ ' وَفِيْهَا أَنْ يُّكْتَبَ كُلُّ هَالِكٍ مِّنْ بَنِيْ آدَمَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ ' وَفِيْهَا تُرْفَعُ أَعْمَالُهُمْ ' وَفِيْهَا تُنْزَلُ أَرْزَاقُهُمْ﴾ ''کیا تم جانتی ہو یہ (یعنی نصف (15) شعبان کی رات) کون سی رات ہے؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا' اے اللہ کے رسول! اس میں کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اس رات میں بنی آدم کے اس سال پیدا ہونے والے بچوں کے بارے میں لکھا جاتا ہے' اس میں بنی آدم کے اس سال ہر فوت ہونے والے انسان کے متعلق لکھا جاتا ہے' اس میں ان کے اعمال (اللہ کی طرف) اٹھائے جاتے ہیں اور اس میں ان کا رزق نازل کیا جاتا ہے۔''

[ضعیف : اس روایت کے متعلق شیخ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی سند کا علم نہیں ہو سکا' البتہ اس کے متعلق غالب گمان یہی ہے کہ یہ ضعیف ہے۔[هداية الرواة (1257) مشكاة للألباني (409/1)]

② حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں ہے کہ ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيْعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ﴾ ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ پندرہ (15) شعبان کی رات (اہل ارض) کی طرف نظر رحمت فرماتے ہیں اور مشرک یا (بلاوجہ) دشمنی رکھنے والے کے سوا تمام مخلوق کو بخش دیتے ہیں۔''

[ضعیف : ابن ماجه (1390) اس روایت کی سند میں عبداللہ بن لہیعہ راوی ضعیف ہے اور مزید یہ کہ اس میں انقطاع بھی ہے۔ مزید دیکھئے: الجرح والتعديل (682/5) المجروحين (11/2) ميزان الاعتدال (475/2) تقريب (444/1)]

③ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی روایت میں ہے کہ ﴿إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا نَهَارَهَا ' فَإِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ أَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ لِيْ فَأَغْفِرَ لَهُ ' أَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَأَرْزُقَهُ ' أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ ' أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ﴾ ''جب پندرہ (15) شعبان کی رات ہو تو اس رات کا قیام کرو اور اس کے دن میں روزہ رکھو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس رات ﴿باقی اگلے صفحہ پر﴾

نومولود کے کان میں اذان واقامت کہنے کی فضیلت

(42) ﴿ مَنْ وُلِدَ لَهُ مَوْلُودٌ فَأَذَّنَ فِي أُذُنِهِ الْيُمْنَى وَأَقَامَ فِي أُذُنِهِ الْيُسْرَى لَمْ تَضُرُّهُ أُمُّ الصِّبْيَانِ ﴾

''جس کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوا اور اس نے اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی تو اسے ''ام الصبیان'' (ایک بیماری کا نام) کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔''

﴿گذشتہ سے پیوستہ﴾ غروب آفتاب کے بعد آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں' خبردار! کون مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے؟ میں اسے بخش دوں' کون رزق طلب کرنے والا ہے؟ میں اسے رزق دے دوں' کون آزمائش ومصیبت میں مبتلا ہے؟ میں اسے عافیت دے دوں' خبردار! فلاں فلاں کون ہے' حتی کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔''

[موضوع : ضعیف ابن ماجه ' ابن ماجه (1388) ضعیف الجامع الصغیر (653)]

④ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں ہے کہ ﴿ خَمْسُ لَيَالٍ لَا تُرَدُّ فِيهِنَّ الدَّعْوَةُ : أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبٍ ' وَلَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ' وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ ' وَلَيْلَةُ الْفِطْرِ ' وَلَيْلَةُ النَّحْرِ ﴾ ''پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعا رد نہیں کی جاتی (1) ماہ رجب کی پہلی رات (2) نصف یعنی پندرہ شعبان کی رات (3) جمعہ کی رات (4) عید الفطر کی رات (5) عید الاضحیٰ کی رات۔''

[موضوع : ضعیف الجامع الصغیر للألبانی (2852)]

● واضح رہے کہ مذکورہ 41 نمبر حدیث راقم کا اضافہ ہے' مصنف کی طرف سے نہیں ہے کیونکہ یہاں بھی مصنف نے (واللہ علم کس وجہ سے؟) وہی حدیث لکھ دی تھی جو 40 نمبر پر تھی' اس لیے میں نے مناسب سمجھا کہ اس بلا ضرورت تکرار سے بچنے کے لیے اور ترتیب مکمل کرنے کے لیے کوئی ایسی لوگوں میں مشہور ضعیف روایت نقل کر دی جائے جس سے قارئین کے علم میں مزید اضافہ ہو سکے۔ (مترجم)

(42) [موضوع : المیزان للذهبی (397/4) مجمع الزوائد للهیثمی ' تخریج الاحیاء (61/2)]

ایک سنت زندہ کرنے سے سو شہیدوں کا اجر

(43) ﴿ مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِیْ فَلَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ ﴾

''جس نے میری امت کے فساد کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھا اس کے لیے 100 شہیدوں کا اجر ہے۔''

(44) ﴿ الْمُتَمَسِّکُ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِیْ لَهُ أَجْرُ شَهِیْدٍ ﴾

''میری امت کے فساد کے وقت میری سنت پر قائم رہنے والے کے لیے شہید کا اجر ہے۔''

میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں

(45) ﴿ أَنَا ابْنُ الذَّبِیْحَیْنِ ﴾

''میں دو ذبیحوں (یعنی اسماعیل علیہ السلام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد عبداللہ) کا بیٹا ہوں۔''

قرآن، والدین اور علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے

(46) ﴿ النَّظْرُ فِی الْمُصْحَفِ عِبَادَةٌ وَنَظْرُ الْوَلَدِ إِلَی الْوَالِدَیْنِ عِبَادَةٌ وَالنَّظْرُ إِلَی عَلِیِّ بْنِ أَبِیْ طَالِبٍ عِبَادَةٌ ﴾

''قرآن کو دیکھنا عبادت ہے' اولاد کا والدین کو دیکھنا عبادت ہے اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔''

---

(43) [ضعیف جدا : ذخیرة الحفاظ (5174/4) السلسلة الضعیفة (326)]

(44) [ضعیف : السلسلة الضعیفة (327)]

(45) [اس کی کوئی اصل نہیں۔ رسالة لطیفة لابن قدامة (23) اللؤلؤ المرصوع (81) النخبة البهیة للسنباوی (43)]

(46) [موضوع : السلسلة الضعیفة (356)]

مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت

(47) ﴿ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِي أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَفُوتُهُ صَلَاةٌ كُتِبَتْ لَهُ بَرَائَةٌ مِّنَ النَّارِ وَنِجَاةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَبَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ ﴾

''جس نے میری مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں 40 نمازیں ادا کیں (اوران میں سے) کوئی ایک نماز بھی فوت نہ ہوئی تو اس کے لیے آگ سے برائت اور عذاب سے نجات لکھ دی جائے گی اور وہ نفاق سے بری ہو جائے گا۔''

قریبی رشتہ دار نیکی کے زیادہ مستحق

(48) ﴿ الْأَقْرَبُونَ أَوْلَى بِالْمَعْرُوفِ ﴾

''قریبی رشتہ دار نیکی کے زیادہ مستحق ہے۔''

جنت میں داخل ہونے والا آخری شخص

(49) ﴿ آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ مِّنْ جُهَيْنَةَ ' يُقَالُ لَهُ : جُهَيْنَةُ ' فَيَسْأَلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ : هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ يُعَذَّبُ ؟ فَيَقُولُ : لَا ' فَيَقُولُونَ : عِنْدَ جُهَيْنَةَ الْخَبَرُ الْيَقِينُ ﴾

''سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا شخص قبیلہ جہینہ کا ایک فرد ہوگا' جسے جہینہ کہہ کر پکارا جائے گا۔ اہل جنت اس سے دریافت کریں گے کہ کیا کوئی ایسا شخص باقی ہے

---

(47) [ضعيف : السلسلة الضعيفة (364)]

(48) [اس کی کوئی اصل نہیں۔ الأسرار المرفوعة (51) اللؤلؤ المرصوع (55) المقاصد الحسنة للسخاوی (141)]

جسے عذاب دیا جارہا ہو؟ وہ کہے گا' نہیں۔ تو وہ کہیں گے جہینہ کے پاس یقینی خبر ہے۔"

بہترین نام

(50) ﴿ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ مَا عُبِّدَ وَمَا حُمِّدَ ﴾

"بہترین نام وہ ہے جس کے ساتھ عبادت کی جائے اور تعریف کی جائے۔"

طلب علم کے لیے چین تک جانے کا حکم

(51) ﴿ اطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ ﴾

"علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین تک جانا پڑے۔"

عورتوں کی رائے کی مخالفت کرنے کا حکم

(52) ﴿ شَاوِرُوْهُنَّ. يَعْنِي النِّسَاءَ. وَخَالِفُوْهُنَّ ﴾

"ان سے یعنی خواتین سے مشورہ کرو (مگر مشورہ کے بعد) ان کی مخالفت کرو۔"

روز قیامت لوگوں کو ماؤں کے ساتھ بلایا جائے گا

(53) ﴿ يُدْعَى النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأُمَّهَاتِهِمْ سَتْرًا مِّنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِمْ ﴾

"روزِ قیامت لوگوں کو ان کی ستر پوشی کے لیے ان کی ماؤں کے ساتھ پکارا جائے گا

---

(49) [موضوع : الكشف الالهى للطرابلسى (161/1) تنزيه الشريعة (391/2) الفوائد المجموعة (1429)]

(50) [موضوع : الأسرار المرفوعة (192) اللؤلؤ المرصوع (189) النخبة (117)]

(51) [موضوع : الموضوعات لابن الجوزى (215/1) ترتيب الموضوعات للذهبى (111) الفوائد المجموعة (852)]

(52) [اس کی کوئی اصل نہیں۔ اللؤلؤ المرصوع (264) تذكرة الموضوعات (128) الاسرار المرفوعة (240)]

(کیونکہ اگر باپوں کے ساتھ پکارا گیا تو ممکن ہے کہ دنیا میں جو اس کا باپ تھا وہ حقیقت میں اس کا باپ ہی نہ ہو بلکہ باپ کوئی اور ہی ہو اور پھر میدانِ محشر میں برسرِ عام یہ بات ظاہر ہو جائے کہ وہ تو ولدِ زنا ہے)۔"

حکمران زمین میں اللہ کا سایہ ہے

(54) ﴿السُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ فِيْ أَرْضِهِ ' مَنْ نَصَحَهُ هَدَى وَمَنْ غَشَّهُ ضَلَّ﴾

"حکمران اللہ کی زمین میں اس کا سایہ ہے' جس نے اس کی خیر خواہی کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے اسے دھوکہ دیا وہ گمراہ ہو گیا۔"

اللہ سے ڈرنے والے اور نہ ڈرنے والے کا انجام

(55) ﴿مَنْ خَافَ اللّٰهَ خَوَّفَ اللّٰهُ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ وَمَنْ لَّمْ يَخَفِ اللّٰهَ خَوَّفَهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ﴾

"جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈر گیا اللہ اس سے ہر چیز کو ڈرائیں گے اور جو اللہ تعالیٰ سے خائف نہ ہوا تو پھر اللہ اسے ہر چیز سے ڈرائیں گے۔"

اللہ کے فیصلے پر راضی نہ ہونے والے کو دوسرا رب تلاش کرنے کا حکم

(56) ﴿قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : مَنْ لَّمْ يَرْضَ بِقَضَائِيْ وَيَصْبِرْ عَلَى بَلَائِيْ

---

(53) [موضوع : اللآلئ المصنوعة للسيوطى (449/2) الموضوعات لابن الحوزى (248/3) ترتيب الموضوعات (1123)]

(54) [موضوع : تذكرة الموضوعات للفتنى (182) الفوائد المحموعة للشوكانى (623) السلسلة الضعيفة (475)]

(55) [ضعيف : تخريج الاحياء للعراقى (145/2) تذكرة الموضوعات (20) السلسلة الضعيفة (485)]

فَلْيَلْتَمِسْ رَبًّا سِوَائِیْ ﴾

''اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا' جو میرے فیصلے پر راضی نہ ہوا اور جس نے میری آزمائش پر صبر نہ کیا تو وہ میرے سوا کوئی اور رب تلاش کر لے۔''

فاسق کی غیبت نہیں ہوتی

(57) ﴿ لَيْسَ لِفَاسِقٍ غِيْبَةٌ ﴾

''فاسق وفاجر کی غیبت نہیں ہوتی (یعنی گناہگار کی غیبت کرنے سے گناہ نہیں ہوتا)۔''

تدفین کے بعد مردے کو ہدایت

(58) ﴿ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ فَدَفَنْتُمُوْهُ فَلْيَقُمْ أَحَدُكُمْ عِنْدَ رَأْسِهِ ' فَلْيَقُلْ : يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ ! فَإِنَّهُ سَيَسْمَعُ ' فَلْيَقُلْ : يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ ! فَإِنَّهُ سَيَسْتَوِیْ قَاعِدًا ' فَلْيَقُلْ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةٍ ! فَإِنَّهُ سَيَقُوْلُ أَرْشِدْنِیْ أَرْشِدْنِیْ ' رَحِمَكَ اللّٰهُ ' فَلْيَقُلْ : اذْكُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا شَهَادَةَ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَ أَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ...... ﴾

''جب تم میں سے کوئی آدمی فوت ہو اور تم اسے دفن کر دو تو تم میں سے کوئی اس کے سر کے قریب کھڑا ہو اور کہے اے فلاں عورت کے بیٹے فلاں! تو یقیناً وہ سنے گا۔ پھر وہ کہے'

---

(56) [ضعیف : الکشف الالھی للطرابلسی (625/1) تذکرۃ الموضوعات (189) الفوائد المجموعة (746)]

(57) [موضوع : الأسرار المرفوعة للهروی (390) المنار المنيف لابن القيم (301) الكشف الالهی (764/1)]

اے فلاں عورت کے بیٹے فلاں! تو بلا شبہ وہ برابر ہو کر بیٹھ جائے گا۔ پھر وہ کہے' اے فلاں عورت کے بیٹے فلاں! تو بے شک وہ کہے گا' مجھے ہدایت کرو مجھے ہدایت کرو' اللہ تم پر رحم کرے۔ پھر وہ کہے' اس چیز کو یاد کرو کہ جس پر تم اس دنیوی گھر سے رخصت ہوئے ہو (یعنی) یہ شہادت کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں' قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بلا شبہ اللہ تعالیٰ اہل قبور کو (ان کی قبروں سے ضرور) اٹھائیں گے۔''

استخارہ' مشورہ اور میانہ روی اختیار کرنے والے کیلئے بشارت

(59) ﴿ مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ ' وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ ' وَلَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ ﴾

''جس نے استخارہ کیا وہ (کبھی) خائب وخاسر نہ ہوا' جس نے مشورہ کیا وہ (کبھی) نادم و پشیمان نہ ہوا اور جس نے میانہ روی اختیار کی وہ (کبھی) فقیر نہ ہوا۔''

بال اور ناخن کاٹ کر نبی ﷺ دفن کرنے کیلئے جنت البقیع بھیجتے

(60) ﴿ كَانَ اِذَا أَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ أَوْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ أَوِ احْتَجَمَ بَعَثَ بِهِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَدُفِنَ ﴾

''آپ ﷺ جب اپنے بال یا ناخن کاٹتے یا پچھنے لگواتے تو ان بالوں کو بقیع الغرقد (کے قبرستان) کی طرف بھیجتے اور پھر وہ (وہاں) دفن کر دیئے جاتے۔''

---

(58) [ضعيف : تخريج الاحياء (420/4) زاد المعاد لابن القيم (206/1) السلسلة الضعيفة (599)]

(59) [موضوع : الكشف الالهى (775/1) السلسلة الضعيفة (611)]

(60) [موضوع : العلل لابن أبى حاتم (337/2) السلسلة الضعيفة (713)]

مومن کی صفات

(61) ﴿ اَلْمُؤْمِنُ كَيِّسٌ فَطِنٌ حَذِرٌ ﴾

''مومن زیرک' سمجھدار اور چوکنا ہوتا ہے۔''

ماہِ رمضان کی فضیلت

(62) ﴿ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ ' شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ' جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ فَرِيْضَةً وَقِيَامَ لَيْلَةٍ تَطَوُّعًا ' مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ أَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ أَدّٰى فِيْهِ فَرِيْضَةً كَانَ كَمَنْ أَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ ' وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ ' وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ ' وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيْهِ فِيْ رِزْقِ الْمُؤْمِنِ وَمَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا كَانَ مَغْفِرَةً لِذُنُوْبِهِ وَعِتْقَ رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلَ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ ' قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! لَيْسَ كُلُّنَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ أَوْ تَمْرَةٍ أَوْ شُرْبَةٍ مِّنْ مَّاءٍ ' وَمَنْ أَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ ' وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ ' وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوْكِهِ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَأَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ ﴾

''اے لوگو! بے شک تم پر ایک عظیم مہینہ سایہ فگن ہے' ایسا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں (کی عبادت) سے بہتر ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کے روزوں کو فرض کیا ہے اور اس کے قیام اللیل (یعنی نماز تراویح) کو نفلی طور پر مقرر فرمایا ہے۔ جس نے اس

---

(61) [موضوع : كشف الخفاء للعجلونى (2684/2) الكشف الالهى للطرابلسى (859/1) السلسلة الضعيفة (760)]

مہینے میں کوئی بھی خیر کا کام کیا وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے اس مہینے کے سوا (کسی اور مہینے میں) کوئی فرض ادا کیا اور جس نے اس میں کوئی فرض ادا کیا وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے اس مہینے کے سوا ستر فرض ادا کیے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہی ہے۔ یہ ہمدردی کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جس نے اس میں کسی ایک روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے' اس کی گردن کو جہنم سے آزادی مل جائے گی اور اس کو بھی روزہ دار (جس کا روزہ کھلوایا ہے) کے برابر ثواب حاصل ہوگا مگر روزہ دار کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں آئے گی۔ ہم نے عرض کیا' اے اللہ کے رسول! ہم سب اتنی طاقت نہیں رکھتے کہ روزہ دار کا روزہ افطار کرائیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ یہ ثواب ایسے شخص کو عطا فرمادے گا جس نے دودھ کے ایک گھونٹ یا کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ کے ساتھ ہی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اور جس نے روزہ دار کو خوب سیر کر کے کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض سے پانی پلائے گا جس سے جنت میں داخل ہونے تک وہ پیاس محسوس نہیں کرے گا۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس کی ابتدا میں رحمتِ الٰہی نازل ہوتی ہے' جس کے وسط میں (لوگوں کے گناہوں کی) مغفرت ہوتی ہے اور جس کے آخر میں جہنم سے آزادی ملتی ہے اور جس نے اس مہینے میں اپنے ماتحت (غلام یا لونڈی) پر تخفیف کی اللہ تعالیٰ اسے بخش دیں گے اور اسے جہنم کی آگ سے آزاد کر دیں گے۔''

جہنم کی کیفیت

(63) ﴿ يَا جِبْرِيلُ صِفْ لِيَ النَّارَ ' وَانْعَتْ لِي جَهَنَّمَ ' فَقَالَ جِبْرِيلُ : إِنَّ اللّٰهَ

---

(62) [ضعيف : العلل لابن أبي حاتم (249/1) السلسلة الضعيفة (871) بيهقي في شعب الايمان (3608) هداية الرواة (1906) شیخ البانی نے اس کی سند کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔]

تَبَارَکَ وَتَعَالَی أَمَرَ بِجَهَنَّمَ فَأُوْقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى ابْيَضَّتْ ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُوْقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى احْمَرَّتْ ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُوْقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ ﴾

''اے جبرئیل علیہ السلام! میرے لیے آگ اور جہنم کا وصف بیان کیجئے۔ جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا' بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کے متعلق حکم ارشاد فرمایا تو اسے ایک ہزار سال جلایا گیا حتی کہ وہ سفید ہوگئی' پھر اس کے متعلق حکم دیا تو اسے پھر ایک ہزار سال جلایا گیا حتی کہ وہ سرخ ہوگئی' پھر (تیسری بار) اس کے متعلق حکم دیا تو اسے پھر ایک ہزار سال جلایا گیا حتی کہ وہ سیاہ ہوگئی اور اب اس کا رنگ انتہائی سیاہ و تاریک ہے۔''

کثرتِ کلام کا نقصان

(64) ﴿ لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قِسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي ﴾

''اللہ کے ذکر کو چھوڑ کر کثرت سے کلام مت کیا کرو' کیونکہ اللہ کے ذکر کے بغیر کثرتِ کلام دل کو سخت کر دیتا ہے اور بلاشبہ لوگوں میں اللہ سے سب سے زیادہ دور سخت دل ہی ہے۔''

اگلی صف پوری ہو چکی ہو تو کسی آدمی کو پیچھے کھینچنا

(65) ﴿ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّفِّ وَقَدْ تَمَّ فَلْيَجْبِذْ إِلَيْهِ رَجُلًا يُقِيمُهُ إِلَى جَنْبِهِ ﴾

''جب تم میں سے کوئی صف تک پہنچے اور وہ پوری ہو چکی ہو تو وہ (صف سے) کسی

(63) [موضوع : الهيثمى (387/10) السلسلة الضعيفة (910)]

(64) [ضعيف : السلسلة الضعيفة (920)]

آدمی کو اپنی طرف کھینچ لے اور اسے اپنے پہلو میں کھڑا کر لے۔"

اس امت میں تیس ابدال ہوں گے

(66) ﴿ الْأَبْدَالُ فِيْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ ثَلَاثُوْنَ ، مِثْلُ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ ، كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ أَبْدَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَكَانَهُ رَجُلًا ﴾

"اس اُمت میں تیس ابدال[1] ہوں گے، ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام کی مانند، جب کبھی (اُن ابدال میں سے) ایک آدمی فوت ہو جائے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی جگہ کسی دوسرے آدمی کو بھیج دیں گے۔"

تمام صحابہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کی وجہ

(67) ﴿ مَا فَضَّلَكُمْ أَبُوْ بَكْرٍ بِكَثْرَةِ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ وَلٰكِنْ بِشَيْءٍ وَقَرَ فِيْ صَدْرِهِ ﴾

"ابوبکر رضی اللہ عنہ روزوں اور نمازوں کی کثرت کے باعث تم پر فضیلت نہیں لے گئے بلکہ اس چیز کے باعث (انہیں یہ شرف ومقام حاصل ہوا ہے) جس کا بوجھ انہوں نے اپنے سینے میں اٹھا رکھا ہے (یعنی ایمان وتقویٰ)۔"

---

(65) [ضعيف : تلخيص الحبير لابن حجر (37/2) السلسلة الضعيفة (921)]

(66) [موضوع : الأسرار المرفوعة لعلى القارى (470) تمييز الطيب من الخبيث لابن الديبع (7) المنار المنيف لابن القيم (308)]

(1) [شمس الحق عظیم آبادیؒ بیان فرماتے ہیں کہ اَبدال بدل کی جمع ہے۔ان کا نام اَبدال رکھنے کا سبب یہ ہے کہ ان میں سے جب بھی کوئی آدمی فوت ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے ایک اور آدمی بھیج دیتے ہیں۔[عون المعبود (تحت الحديث / 4286)]

(67) [اس کی کوئی اصل نہیں۔الأسرار المرفوعة لعلى القارى (452) الأحاديث التى لا أصل لها فى الاحياء للسبكى (288) المنار المنيف (246)]

بیت اللہ میں طواف ہی تحیۃ المسجد ہے

(68) ﴿ تَحِيَّةُ الْبَيْتِ الطَّوَافُ ﴾

"بیت اللہ میں تحیۃ المسجد طواف ہی ہے (یعنی مسجد حرام میں داخل ہوتے ہی طواف کرنے والے کے لیے یہ ضروری نہیں کہ وہ بیٹھنے سے پہلے تحیۃ المسجد بھی ادا کرے)۔"

نماز میں انسان اللہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے

(69) ﴿ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ بَيْنَ عَيْنَيِ الرَّحْمَانِ فَإِذَا الْتَفَتَ ، قَالَ لَهُ الرَّبُّ : يَا ابْنَ آدَمَ إِلَى مَنْ تَلْتَفِتُ ؟ إِلَى مَنْ هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنِّيْ ؟ ابْنَ آدَمَ ! أَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ فَأَنَا خَيْرٌ لَكَ مِمَّنْ تَلْتَفِتُ إِلَيْهِ ﴾

"بلاشبہ بندہ جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ رحمٰن کی دو آنکھوں کے درمیان ہوتا ہے اور اگر وہ اِدھر اُدھر جھانکے تو پروردگار اسے کہتا ہے' اے آدم کے بیٹے! تو کس کی طرف جھانکتا ہے؟ کیا کسی ایسی ہستی کی طرف (تو جھانک رہا ہے) جو تیرے لیے مجھ سے بھی بہتر ہے؟ آدم کے بیٹے! اپنی نماز میں توجہ رکھ' میں تیرے لیے اس سے بہتر ہوں جس کی طرف تو جھانک رہا ہے۔"

کیا اللہ تعالیٰ بھی سوتے ہیں؟

(70) ﴿ وَقَعَ فِيْ نَفْسِ مُوْسَى : هَلْ يَنَامُ اللّٰهُ تَعَالَى ؟ فَأَرْسَلَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكًا ، فَأَرْقَدَهُ ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَعْطَاهُ قَارُوْرَتَيْنِ ، فِيْ كُلِّ يَدٍ قَارُوْرَةٌ ...... ثُمَّ نَامَ نَوْمَةً ، فَاصْطَفَقَتْ يَدَاهُ وَانْكَسَرَتِ الْقَارُوْرَتَانِ ، قَالَ : ضَرَبَ اللّٰهُ لَهُ مَثَلًا ، أَنَّ اللّٰهَ

---

(68) [اس کی کوئی اصل نہیں۔الأسرار المرفوعة (130) اللولو المرصوع (143)]

(69) [ضعيف جدا : الأحاديث القدسية الضعيفة والموضوعة للعيسوى (46) السلسلة الضعيفة (1024)]

لَوْ كَانَ يَنَامُ لَمْ تَسْتَمْسِكِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ﴾

''موسیٰ علیہ السلام کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ آیا اللہ تعالیٰ بھی سوتے ہیں؟ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا' اس نے انہیں (مسلسل) تین دن سلائے رکھا' پھر انہیں دو شیشے کے برتن تھما دیئے' ہر ہاتھ میں ایک برتن...... پھر وہ سو گئے تو ان کے ہاتھ ہلے اور دونوں شیشے کے برتن (گرے اور) ٹوٹ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے یہ مثال بیان کی کہ اگر اللہ تعالیٰ سو جاتے تو آسمان و زمین رُکے نہ رہتے (بلکہ گر جاتے)۔''

نظر شیطان کا ایک تیر ہے

(71) ﴿ النَّظْرَةُ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ إِبْلِيسَ مَنْ تَرَكَهَا خَوْفًا مِنَ اللّٰهِ آتَاهُ اللّٰهُ إِيْمَانًا يَجِدُ حَلَاوَتَهُ فِيْ قَلْبِهِ ﴾

''(غیر محرم کی طرف) دیکھنا ابلیس کے تیروں میں سے ایک تیر ہے' جس نے اللہ تعالیٰ سے خائف ہو کر اسے چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ اسے ایسا ایمان عطا فرمائیں گے جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا۔''

(72) ﴿ يُعَادُ الْوُضُوءُ مِنَ الرُّعَافِ السَّائِلِ ﴾

''بہنے والی نکسیر کی وجہ سے دوبارہ وضوء کیا جائے گا۔''

---

(70) [ضعيف : العلل المتناهية لابن الحوزى ' السلسلة الضعيفة (1034)]

(71) [ضعيف جدا : الترغيب والترهيب للمنذرى (106/4) مجمع الزوائد للهيثمى (63/8) تلخيص المستدرك للذهبى (314/4)]

(72) [موضوع : ذخيرة الحفاظ لابن طاهر (6526/5) السلسلة الضعيفة (1071)]

ایمان کی حقیقت

(73) ﴿ لَيْسَ الْإِيْمَانُ بِالتَّمَنِّي وَلَا بِالتَّحَلِّيْ ' وَلٰكِنْ مَا وَقَرَ فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقَهُ الْفِعْلُ ﴾

''ایمان تمنا کرنے اور آراستہ ہونے کا نام نہیں بلکہ ایمان وہ چیز ہے جس کا بوجھ دل میں ہوتا ہے اور جس کی تصدیق (صاحب ایمان کا) کردار و عمل کرتا ہے۔''

قیامت کی ایک علامت

(74) ﴿ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا عَصَا مُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ' وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ' فَيَقُوْلُ : هٰذَا : يَا مُؤْمِن ' هٰذَا يَا كَافِر ﴾

''ایک جانور نکلے گا جس کے پاس موسیٰ علیہ السلام کا عصا (لاٹھی) ہوگا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی اور وہ کہے گا یہ ہے اے مومن! یہ ہے اے کافر!۔''

نبی ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کیلئے مکڑی نے غار کے دروازے پر جال بُن دیا

(75) ﴿ انْطَلَقَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبُوْبَكْرٍ إِلَى الْغَارِ فَدَخَلَا فِيْهِ فَجَاءَ تِ الْعَنْكَبُوْتُ فَنَسَجَتْ عَلَى بَابِ الْغَارِ وَجَاءَ تْ قُرَيْشٌ يَطْلُبُوْنَ النَّبِيَّ ﷺ وَكَانُوْا إِذَا رَأَوْا عَلَى بَابِ الْغَارِ نَسْجَ الْعَنْكَبُوْتِ قَالُوْا لَمْ يَدْخُلْهُ أَحَدٌ ...... ﴾

''نبی کریم ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ غار کی طرف گئے اور اس میں داخل ہو گئے۔ پھر ایک مکڑی آئی اور اس نے غار کے دروازے پر جالا بُن دیا۔ (کفارِ) قریش

---

(73) [موضوع : ذخیرة الحفاظ لابن طاهر (4656/4) السلسلة الضعيفة (1098) تبييض الصحيفة لمحمد عمرو (33)]

(74) [منكر : السلسلة الضعيفة (1108)]

نبی کریم ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے آئے اور جب غار کے دروازے پر مکڑی کا جالا دیکھا تو کہا کہ اس میں کوئی داخل نہیں ہوا۔"

وضوء ٹوٹ جانے پر وضوء کرنے کا حکم

(76) ﴿ وَجَدَ النَّبِيُّ ﷺ رِيحًا ، فَقَالَ : لِيَقُمْ صَاحِبُ هَذَا الرِّيحِ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَاسْتَحْيَا الرَّجُلُ أَنْ يَقُومَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : لِيَقُمْ صَاحِبُ هَذَا الرِّيحِ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نَقُومُ كُلُّنَا نَتَوَضَّأُ ؟ فَقَالَ : قُومُوا كُلُّكُمْ فَتَوَضَّئُوا ﴾

"نبی کریم ﷺ نے بو محسوس کی تو کہا' اس بو والا شخص کھڑا ہو اور وضوء کرے۔ آدمی کو کھڑے ہونے سے حیا آئی (اس لیے وہ کھڑا نہ ہوا)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے (دوبارہ) فرمایا' اس بو والا شخص کھڑا ہو اور وضوء کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا ہم سب نہ وضوء کر آئیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا (ہاں) تم سب وضوء کر آؤ۔"

پندرہ کام' جنہیں اپنا لینے کے بعد اُمت آزمائش کا شکار ہو جائیگی

(77) ﴿ إِذَا فَعَلَتْ أُمَّتِي خَمْسَ عَشْرَةَ خَصْلَةً حَلَّ بِهَا الْبَلَاءُ : إِذَا كَانَ الْمَغْنَمُ دُوَلًا وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا وَالزَّكَاةُ مَغْرَمًا وَ أَطَاعَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ وَعَقَّ أُمَّهُ وَبَرَّ صَدِيقَهُ وَجَفَا أَبَاهُ وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ وَكَانَ زَعِيمُ الْقَوْمِ أَرْذَلَهُمْ وَأُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ وَشُرِبَتِ الْخُمُورُ وَلُبِسَ الْحَرِيرُ

---

(75) [ضعيف : السلسلة الضعيفة (1129) التحديث بما قيل لا يصح فيه حديث لبكر أبي زيد (214)]

(76) [باطل : السلسلة الضعيفة (1132)]

وَاتُّخِذَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَلَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَلْيَرْتَقِبُوا عِنْدَ ذَالِكَ رِيحًا حَمْرَاءَ أَوْ خَسْفًا وَمَسْخًا ﴾

''جب میری امت پندرہ کام اپنا لے گی تو اس پر آزمائش اُتر آئے گی۔ (وہ کام یہ ہیں) (1) جب غنیمت متداول مال کی حیثیت اختیار کر لے گی (یعنی کسی کو مالِ غنیمت سے دیا جائے گا اور کسی کو محروم کر دیا جائے گا)' (2) امانت کو مالِ غنیمت سمجھ لیا جائے گا (یعنی لوگوں کی دی ہوئی امانتوں پر یوں قبضہ کر لیا جائے گا جیسے جنگ میں حاصل ہونے والا مالِ غنیمت ہے)' (3) زکوٰۃ تاوان بن جائے گی (یعنی لوگوں پر اس کی ادائیگی گراں ہو جائے گی کیونکہ وہ اسے مال کی پاکیزگی کا سبب یا حکم الٰہی نہیں بلکہ چٹی یا تاوان سمجھ لیں گے)' (4) مرد (ہر جائز و ناجائز کام میں) اپنی بیوی کی اطاعت کرے گا (5) مگر اپنی ماں کی نافرمانی کرے گا' (6) اپنے دوست کے ساتھ اچھے برتاؤ کے ساتھ پیش آئے گا (اور اسے اپنے قریب لائے گا) (7) مگر اپنے والد (پر زیادتی کرے گا اور اس) کو خود سے دور ہٹائے گا' (8) مساجد میں (جھگڑوں' تجارتی لین دین اور لہو و لعب کی) آوازیں بلند ہوں گی' (9) قوم کا کفیل و نگران (یعنی سردار) ان کا سب سے گھٹیا اور کمینہ شخص ہوگا' (10) آدمی کی عزت اس کے شر سے ڈرتے ہوئے کی جائے گی (مبادا کہ انہیں اس کا شر نہ پہنچ جائے)' (11) شرابیں پی جائیں گی' (12) (بلا ضرورت) ریشم پہنا جائے گا' (13) ناچ گانے والی عورتیں اور (14) گانے بجانے کے آلات پکڑ لیے جائیں گے' (15) اس امت کے آخری لوگ (یعنی بعد میں آنے والے) پہلوں (یعنی سلف صالحین) کو لعنت ملامت کریں گے (اس کا مفہوم یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ وہ اعمالِ صالحہ بجا لانے میں سلف صالحین کی اتباع و اقتدا نہیں کریں گے اور یہ انہیں لعنت کرنے کے ہی مترادف ہے' جب امت کے لوگ یہ کام کرنے لگیں) تو انہیں چاہیے کہ پھر سرخ آندھی اور خسف و مسخ (زمین میں دھنسنا اور صورتیں بدل جانا) کا انتظار کریں (یعنی پھر انہیں لازماً ایسے عذابوں سے

دو چار کیا جائے گا)۔''

دنیا کی محبت ہر گناہ کی جڑ

(78) ﴿ حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ ﴾

''دنیا کی محبت ہر گناہ کی بنیاد ہے۔''

رزقِ حلال کمانا بھی جہاد ہے

(79) ﴿ طَلَبُ الْحَلَالِ جِهَادٌ ' وَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ ﴾

''(رزقِ) حلال طلب کرنا جہاد ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ پیشہ ور (اہل حرفہ و ہنر مند) مومن سے محبت کرتے ہیں۔''

قرآن کی دلہن سورۂ رحمٰن ہے

(80) ﴿ لِكُلِّ شَيْءٍ عَرُوْسٌ وَعَرُوْسُ الْقُرْآنِ الرَّحْمٰنُ ﴾

''ہر چیز کی دلہن ہوتی ہے اور قرآن کی دلہن سورۂ رحمٰن ہے۔''

قوم کا سردار درحقیقت قوم کا خادم ہوتا ہے

(81) ﴿ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ ﴾

---

(77) [ضعيف : ضعيف ترمذى ' ترمذى (2210) العلل المتناهية (1421/2) الكشف الالهى (33/1)]

(78) [موضوع : أحاديث القصاص لابن تيمية (7) الأسرار المرفوعة (163/1) تذكرة الموضوعات (173)]

(79) [ضعيف : النخبة البهية للسنباوى (57) الكشف الالهى (518/1) السلسلة الضعيفة (1301)]

(80) [منكر : السلسلة الضعيفة (1350)]

"قوم کا سرداران کا خادم ہوتا ہے۔"

شہد اور قرآن میں شفاء ہے

(82) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ : الْعَسَلُ وَالْقُرْآنُ ﴾

"دو شفا بخش اشیاء کو لازم پکڑو ایک شہد اور دوسری قرآن۔"

(83) ﴿ آمَنَ شِعْرُ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ وَكَفَرَ قَلْبُهُ ﴾

"امیہ بن ابی صلت کے شعر ایمان لے آئے ہیں (لیکن) اس کے دل نے کفر کیا ہے۔"

(84) ﴿ الْبِرُّ لَا يَبْلَى وَالْإِثْمُ لَا يُنْسَى وَالدَّيَّانُ لَا يَنَامُ فَكُنْ كَمَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ ﴾

"نیکی بوسیدہ نہیں ہوتی، گناہ بھولتا نہیں اور حساب لینے والا سوتا نہیں۔ پس اب تم جیسے چاہو بن جاؤ (کیونکہ یقیناً) تم جیسا دین اختیار کرو گے ویسی ہی جزا دیئے جاؤ گے۔"

(85) ﴿ لَمُعَالَجَةُ مَلَكِ الْمَوْتِ أَشَدُّ مِنْ أَلْفِ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ ﴾

---

(81) [ضعیف : المقاصد الحسنة للسخاوی (579) السلسلة الضعيفة (1502)]

(82) [ضعیف : أحادیث معلة ظاهرها الصحة للوداعی (247) السلسلة الضعيفة (1514)]

(83) [ضعیف : كشف الخفاء (19/1) السلسلة الضعيفة (1546)]

(84) [ضعیف : الكشف الالهی للطرابلسی (681) اللؤلؤ المرصوع للمشيشی (414)]

''ملک الموت کا سامنا کرنا تلوار کی ہزار (1,000) ضربوں سے زیادہ سخت ہے۔''

سات کاموں سے پہلے اعمال میں جلدی کرو

(86) ﴿ بَادِرُوْا بِالْأَعْمَالِ سَبْعًا ' هَلْ تَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا فَقْرًا مُنْسِيًا أَوْ غِنًا مُطْغِيًا أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا أَوْ هَرَمًا مُفَنِّدًا أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا أَوِ الدَّجَّالَ فَشَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ أَوِ السَّاعَةَ فَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ ﴾

''سات کاموں سے پہلے پہلے اعمالِ صالحہ بجالانے میں جلدی کرو' کیا تم (سب کچھ) بھلا دینے والے فقر وفاقے' یا سرکش بنا دینے والی تونگری' یا بگاڑ دینے والی بیماری' یا ضعیف العقل بنا دینے والے بڑھاپے' یا ہلاک کر دینے والی موت یا دجال کے منتظر ہو' پس دجال سب سے برا غائب ہے جس کا انتظار کیا جا رہا ہے یا تم قیامت کے منتظر ہو' پس قیامت بہت سخت اور کڑوی چیز ہے۔''

فتویٰ جہنم میں لے جانے کا بھی باعث بن سکتا ہے

(87) ﴿ أَجْرَؤُكُمْ عَلَى الْفُتْيَا أَجْرَؤُكُمْ عَلَى النَّارِ ﴾

''فتویٰ دینے میں تمہارا سب سے زیادہ جرات مند آتش جہنم میں جانے میں بھی تم میں سب سے زیادہ جرات مند ہے (مراد یہ ہے کہ فتویٰ دینے میں احتیاط کرنی چاہیے' جلد بازی سے اجتناب کرنا چاہیے' مبادا کہ بلا تحقیق کوئی ایسا غلط فتویٰ صادر ہو جائے جو جہنم میں لے جانے کا موجب بن جائے)۔''

---

(85) [ضعيف جدا : ترتيب الموضوعات للذهبى (1071) الموضوعات لابن الجوزى [(220/3)

(86) [ضعيف : ذخيرة الحفاظ لابن طاهر (2313/2) السلسلة الضعيفة (1666)]

(87) [ضعيف : السلسلة الضعيفة (1814)]

مومن کی فراست سے بچو

(88) ﴿ اتَّقُوْا فَرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ ﴾

''مومن کی فراست (تیز فہمی ودانائی) سے بچو کیونکہ وہ اللہ کے نور کے ساتھ دیکھتا ہے۔''

دنیاوی عیش وعشرت کیلئے مال جمع کرنے والا بے عقل ہے

(89) ﴿ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ ﴾

''دنیا ایسے شخص کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہیں اور ایسے شخص کا مال ہے جس کا کوئی مال نہیں اور اس کے لیے وہی شخص (مال ومتاع) جمع کرتا ہے جس میں عقل نہیں۔''

کھانے کے آخر میں پانی پینے کی ممانعت

(90) ﴿ لَا تَجْعَلُوْا آخِرَ طَعَامِكُمْ مَاءً ﴾

''پانی کو اپنے کھانے کی آخری چیز مت بناؤ۔''

دلوں کے زنگ کا علاج

(91) ﴿ اِنَّ لِلْقُلُوْبِ صَدأً كَصَدَءِ الْحَدِيْدِ وَجِلَاؤُهَا الْاِسْتِغْفَارُ ﴾

''لوہے کی طرح دل بھی زنگ آلود ہو جاتے ہیں اور ان کا علاج استغفار ہے۔''

---

(88) [ضعیف : تنزيه الشريعة للكنانى (305/2) الموضوعات للصغانى (74)]

(89) [ضعيف جدا : الأحاديث التى لا أصل لها فى الاحيا للسبكى (344) تذكرة الموضوعات للفتنى (174)]

(90) [اس کی کوئی اصل نہیں۔ السلسلة الضعيفة (2096)]

(91) [موضوع : ذخيرة الحفاظ (1978/2) السلسلة الضعيفة (2242)]

جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف

(92) ﴿ رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْأَصْغَرِ إِلَى الْجِهَادِ الْأَكْبَرِ ﴾

''ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف لوٹے ہیں۔''

بلا وجہ چھوڑے گئے ایک روزے کی قضاء کبھی نہیں دی جا سکتی

(93) ﴿ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِيْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللّٰهُ لَهٗ ' لَمْ يَقْضِ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلُّهٗ وَإِنْ صَامَهٗ ﴾

''جس نے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ کسی رخصت واجازت کے بغیر رمضان کے کسی دن کا روزہ چھوڑا تو ساری زندگی کے روزے بھی اس کی قضا نہیں بن سکتے اگر وہ یہ روزے رکھ بھی لے۔''

عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا جنت میں داخل ہونے کا انداز

(94) ﴿ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا ﴾

''بے شک حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جنت میں پیٹھ کے بل گھسٹتے ہوئے داخل ہوں گے۔''

طلاق اللہ تعالیٰ کی مبغوض ترین چیز

(95) ﴿ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ ﴾

---

(92) [اس کی کوئی اصل نہیں۔ الأسرار المرفوعة (211) تذكرة الموضوعات للفتنى (191) شیخ البانی ؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ السلسلة الضعيفة (478)]

(93) [ضعيف : تنزيه الشريعة (148/2) الترغيب والترهيب (74/2)]

(94) [موضوع : المنار المنيف لابن القيم (306) الفوائد المجموعة للشوكانى (1184)]

''حلال اشیاء میں سے اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسند چیز طلاق ہے۔''

نبی ﷺ کی مدینہ تشریف آوری پر عورتوں اور بچوں کے اشعار

(96) ﴿ لَـمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْـمَـدِيْنَةَ جَعَلَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ وَالْوَلَائِدُ يَقُوْلُوْنَ :

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا

أَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ

مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ

''جب نبی کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو خواتین' بچے اور غلام یہ اشعار پڑھنا شروع ہو گئے:

ہم پر چودھویں کا چاند طلوع ہوا ہے' ہم پر شکر واجب ہے۔

اے جنوب کی پہاڑیوں کی جانب سے ہم میں بھیجے جانے والے!

تو ایسا حکم لے کر آیا ہے جس کی اطاعت واجب ہے۔''

حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے

(97) ﴿ إِيَّـاكُـمْ وَالْحَسَدَ ' فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ﴾

''حسد سے بچو' کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔''

---

(95) [ضعيف : العلل المتناهية لابن الحوزى (1056/2) الذخيرة (23/1)]

(96) [ضعيف : احاديث القصاص لابن تيمية (17) تذكرة الموضوعات (196)]

(97) [ضعيف : التاريخ الكبير (272/1) مختصر سنن أبي داود للمنذرى (226/7)]

حکمرانوں کے ہاتھوں ملنے والی سزا درحقیقت اللہ کیطرف سے ہوتی ہے

(98) ﴿ إِنَّ اللّٰـهَ عَـزَّوَجَـلَّ يَـقُـوْلُ : أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا ، مَالِكُ الْمُلُوْكِ ، مَـلِكُ الْـمُـلُـوْكِ ، قُـلُـوْبُ الْـمُـلُـوْكِ فِيْ يَدِيْ ، وَ إِنَّ الْعِبَادَ إِذَا أَطَاعُوْنِيْ حَـوَّلْـتُ قُـلُـوْبَ مُـلُـوْكِهِـمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْـمَةِ وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا عَصَوْنِيْ حَـوَّلْـتُ قُـلُـوْبَ مُلُوْكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْطِ وَالنِّقْمَةِ فَسَامُوْهُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ ، فَلَا تَشْـغَلُوْا أَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوْكِ وَلٰكِنْ أَشْغِلُوْا أَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ أَكْفِكُمْ مُلُوْكَكُمْ ﴾

''بلاشبہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ میں اللہ ہوں' میرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں' (میں ہی) بادشاہوں کا مالک ہوں' بادشاہوں کا بادشاہ ہوں' بادشاہوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں اور یقیناً جب بندے میری اطاعت کرتے ہیں تو میں ان کے بادشاہوں کے دل ان پر شفقت ورحمت اور نرمی کے ساتھ پھیر دیتا ہوں (یعنی حکمرانوں کے دل رعایا کے لیے نرم کر دیتا ہوں) اور جب بندے میری نافرمانی کرتے ہیں تو میں ان کے بادشاہوں کے دل ان پر ناراضگی وانتقام کے ساتھ پھیر دیتا ہوں' پھر وہ انہیں (یعنی میرے نافرمانوں کو) برا عذاب چکھاتے ہیں۔ لہٰذا اپنے نفسوں کو بادشاہوں پر بددعائیں کرنے میں مشغول نہ رکھو بلکہ اپنے آپ کو ذکر وعاجزی میں مشغول کرو' میں تمہارے بادشاہوں کو تم (پر ظلم وزیادتی) سے روک دوں گا۔''

نومولود کے کان میں اذان واقامت

(99) ﴿ اَلْأَذَانُ وَالْإِقَامَةُ فِي أُذُنِ الْمَوْلُوْدِ ﴾

(98) [ضعيف جدا : الأحاديث القدسية للعيسوى (43) السلسلة الضعيفة (602)]

''نومولود بچے کے کان میں اذان واقامت کہنا۔''

(100) ﴿ اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ كُلِّ حَكِيْمٍ فَإِذَا وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ﴾

''دانائی ہر حکیم کی گمشدہ چیز ہے' جب وہ اسے پالیتا ہے تو وہی اس کا زیادہ مستحق ہوتا ہے۔''

جمع وترتیب: شیخ احسان بن محمد العتیبی ﷾ (تلمیذ البانیؒ)

ترجمه وتقدیم: حافظ عمران ایوب لاہوری ﷾

---

(99) [ضعیف جدا : بیان الوهم لابن القطان (594/4) المجروحین لابن حبان (128/2) السلسلة الضعیفة (494/1)]

(100) [ضعیف : المتناهیة لابن الجوزی (96/1) سنن الترمذی (51/5)]

سلسلہ
احادیث ضعیفہ
2

کم علم خطبا و واعظین کی زبانوں پر

200 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات وافادات:
ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع و ترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ دوم

200 مشہور ضعیف احادیث
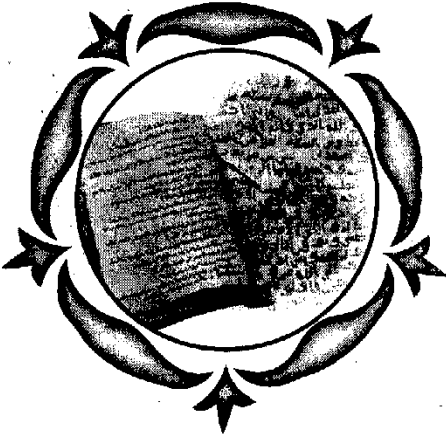
تاریخ اشاعت ———— جولائی 2008ء

مطبوعہ ———— آصف یٰسین پرنٹرز لاہور

ناشر

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

لاہور - پاکستان

Phone: 0300-4206199
E-mail: fiqhulhadith@yahoo.com
Website: www.fiqhulhadith.com

ملنے کا پتہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

Phone: 042-7321865
E-mail: nomania2000@hotmail.com
Website: www.nomanibooks.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓاْ

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" (القرآن)

سلسلہ احادیث ضعیفۃ 2

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

200 مشہور ضعیف احادیث

ائمہ محدثین کے تحقیقی اقوال کی روشنی میں

جمع و ترتیب:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

تفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی وطباعتی ادارہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خطبہ مسنونہ

﴿إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّآتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾

﴿ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴾ [آل عمران : ۱۰۲]

﴿ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَآءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴾ [النساء : ۱]

﴿يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ، يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴾ [الأحزاب : ۷۰ـ۷۱]

﴿ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ﴾

”یقیناً تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں‘ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں‘ اس کی مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنی بداعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبودِ برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے‘ وہ

اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔"

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (یعنی جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔"

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو' اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

"حمد وصلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں' دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ ہے۔"(1)

(1) [**صحیح** : صحیح ابو داود (1860) کتاب النکاح : باب خطبة النکاح' ابو داود (2118) نسائی (104/3) حاکم (182/2) بیھقی (146/7) تمام المنة (ص/334-335) إرواء الغلیل (608)]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وتوفیق سے **سلسلہ احادیث ضعیفہ** کی پہلی کتاب **100 مشہور ضعیف احادیث** کی مقبولیت کے بعد اس سلسلہ کی دوسری کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔

راقم الحروف نے اس میں 200 ایسی روایات یکجا کرنے کی کوشش کی ہے جنہیں کم علم خطباو واعظین نے معاشرے میں مشہور کر رکھا ہے مگر وہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ اس کتاب کو مرتب کرتے ہوئے محض متنِ حدیث اور حوالہ نقل کرنے پر ہی اکتفا کیا گیا ہے تا کہ ضعیف روایات کو ذہن نشین کرنا آسان رہے۔ البتہ حوالہ جات ذکر کرتے ہوئے متقدم ائمہ محدثین کی مختلف کتب سے استفادہ کر کے ان کے تحقیقی اقوال بھی نقل کر دیئے ہیں تا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ روایات کو ضعیف قرار دینا کوئی نیا کام ہے بلکہ در حقیقت یہ کام ائمہ سلف پہلے کر چکے ہیں، ہم تو محض انہی کی تحقیقات کو لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

اس کوشش کے بعد امید ہے کہ یہ ادنیٰ کاوش عوام وخواص سب کے لیے یکساں مفید اور معاشرے میں پھیلی ہوئی من گھڑت روایات سے بچنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگی۔

آخر میں گزارش ہے کہ اگر کسی کے علم میں کوئی ایک مشہور من گھڑت روایت بھی ہو تو وہ راقم کو ضرور مطلع کرے تا کہ اسے اس سلسلہ کے آئندہ حصوں میں شاملِ اشاعت کر کے مطلع کرنے والے کو بھی اجر میں شریک کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے۔ (آمین!)

حافظ عمران ایوب لاہوری

بتاریخ: 5 جولائی 2008ء

فون: 0300-4206199

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

مضامین	صفحہ نمبر

احادیثِ قدسیہ

ایمان سے متعلقہ روایات

عقائد سے متعلقہ متفرق روایات

علم سے متعلقہ روایات

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں:۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق' بدعتی' بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔

صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔
صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری' مسلم' ابوداود' ترمذی' نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلاً عقائد' عبادات' معاملات 'تفسیر' سیرت' مناقب' فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی 'سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	ایسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

200 مشہور
ضعیف احادیث

ارشادِ نبوی ہے کہ

’’آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے‘ وہ تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء واجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ان سے بچائے رکھنا‘ (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کردیں اور فتنے میں ڈال دیں۔‘‘

[مسلم (7)]

احادیثِ قدسیہ

میں ایک مخفی خزانہ تھا

(1) ﴿كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْرَفَ فَخَلَقْتُ خَلْقًا﴾

''میں ایک مخفی خزانہ تھا، میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا کردیا۔''

میں مومن کے دل میں سماتا ہوں

(2) ﴿مَا وَسِعَنِي أَرْضِي وَلَا سَمَائِي وَ وَسِعَنِي قَلْبُ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ﴾

''مجھے نہ میری زمین نے وسعت دی نہ آسمان نے، البتہ میرے مومن بندے کے دل نے مجھے وسعت دی ہے (یعنی میں اپنے مومن بندے کے دل میں سما جاتا ہوں)۔''

1- [موضوع: المقاصد الحسنة (174/1) المصنوع (141/1) المقاصد الحسنة للسخاوی (ص: 521) تنزیه الشریعة المرفوعة (154/1) کشف الخفاء (123/2) شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں اور اس کی نہ تو کوئی صحیح سند معروف ہے اور نہ ہی ضعیف۔[تذکرة الموضوعات (11/1)] ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔[أحادیث القصاص (69/1)]

2 [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے اور امام زرکشیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بعض ملحد لوگوں نے وضع کیا ہے۔[کما فی المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص: 164)] امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔[کشف الخفاء (100/2)] حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[تخریج أحادیث الإحیاء (231/6)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلة الضعیفة (5103)] مزید دیکھئے: [سلسلة الأحادیث الواهیة (ص: 228)]

315 شریعتیں

(3) ﴿إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمٰنِ لَلَوْحًا فِيهِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَ خَمْسَ عَشَرَ شَرِيعَةً ، يَقُولُ الرَّحْمٰنُ : وَ عِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يَأْتِينِي عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ﴾

''بلاشبہ رحمٰن کے پاس ایک تختی ہے، اس میں تین سو پندرہ (315) شریعتیں ہیں۔ رحمٰن عزوجل فرماتے ہیں کہ مجھے میری عزت وجلال کی قسم! میرے پاس جو بھی میرا بندہ اس حال میں آئے گا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوگا اور ان میں سے کسی بھی ایک شریعت کا حامل ہوگا تو جنت میں داخل ہوگا۔''

خیر و شر کی تخلیق اور تقدیر

(4) ﴿أَنَا خَلَقْتُ الْخَيْرَ وَ الشَّرَّ فَطُوبَى لِمَنْ قَدَّرْتُ عَلَى يَدِهِ الْخَيْرَ وَوَيْلٌ لِمَنْ قَدَّرْتُ عَلَى يَدِهِ الشَّرَّ﴾

''میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا ہے۔ لہٰذا اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کے

3- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ابویعلی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں عبداللہ بن راشد راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (188/1)] شیخ عصام الدین نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [جامع الأحاديث القدسية (ص 3)] مزید دیکھئے: المطالب العالية لابن حجر (2864/3)]

4- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تخریج احادیث الاحیاء (177/9)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں مالک بن یحیٰی النکری راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (350/7)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع الصغير (1619)] شیخ عصام الدین نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [جامع الأحاديث القدسية (4/1)]

ہاتھ پر میں نے خیر مقدر کر دی ہے اور اس کے لیے ہلاکت ہے جس کے ہاتھ پر میں نے شر کو مقدر کر دیا ہے۔“

توحید کا اقرار عذاب سے نجات

(5) ﴿ مَنْ أَقَرَّ لِي بِالتَّوْحِيدِ دَخَلَ حِصْنِي وَ مَنْ دَخَلَ حِصْنِي أَمِنَ مِنْ عَذَابِي ﴾

”جس نے میری توحید کا اقرار کیا وہ میرے قلعے میں داخل ہو گیا اور جو میرے قلعے میں داخل ہو گیا وہ میرے عذاب سے امن میں آ گیا۔“

خوبصورتی اور بدصورتی کا سبب

(6) ﴿ أَنَا اللّٰهُ خَلَقْتُ الْعِبَادَ بِعِلْمِي ، فَمَنْ أَرَدْتُ بِهِ خَيْرًا مَنَحْتُهُ خَلْقًا حَسَنًا وَ مَنْ أَرَدْتُ بِهِ سُوْءً مَنَحْتُهُ خَلْقًا سَيِّئًا ﴾

”میں اللہ ہوں، میں نے اپنے علم کے مطابق بندوں کو تخلیق کیا ہے، پس جس کے ساتھ میں خیر کا ارادہ کرتا ہوں اسے اچھی تخلیق (شکل و شباہت) عطا کرتا ہوں اور جس کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے بری تخلیق عطا کرتا ہوں۔“

امیری اور غریبی کی حکمت

(7) ﴿ إِنَّ مِنْ عِبَادِي مَنْ لَا يَصْلُحُ إِيمَانُهُ إِلَّا بِالْغِنَى وَلَوْ أَفْقَرْتُهُ لَكَفَرَ ، وَ إِنَّ مِنْ عِبَادِي مَنْ لَا يَصْلُحُ إِيمَانُهُ إِلَّا بِالْفَقْرِ وَلَوْ أَغْنَيْتُهُ لَكَفَرَ ﴾

5- [**ضعیف جدا** : الاتحافات (596) کنز العمال (158/1) شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2699/3)]

6- [**ضعیف** : جامع الأحادیث القدسیة (5/1) الاتحافات السنیة (ص : 88) کنز العمال (5234)]

''میرے کچھ بندے ایسے ہیں جن کا ایمان امیری کے بغیر درست نہیں رہ سکتا اور اگر میں انہیں فقیر کر دوں تو وہ کفر کر بیٹھیں اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں جن کا ایمان غریبی کے بغیر درست نہیں رہ سکتا اور اگر میں انہیں امیر کر دوں تو وہ کفر کر بیٹھیں۔''

صبح کے وقت دو نفل پڑھنے کا عظیم فائدہ

(8) ﴿ابْنَ آدَمَ ! صَلِّ لِيْ رَكْعَتَيْنِ أَوَّلَ النَّهَارِ أَضْمَنُ لَكَ آخِرَهُ﴾

''اے آدم کے بیٹے! دن کے ابتدائی حصے میں دو رکعتیں پڑھ میں تجھے دن کے آخری حصے (میں ہر مشکل سے نجات) کی ضمانت دیتا ہوں۔''

اللہ کا سچا بندہ

(9) ﴿إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَ صَلَّى فِي السِّرِّ فَأَحْسَنَ ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى : هٰذَا عَبْدِيْ حَقًّا﴾

''بلاشبہ جب بندہ اعلانیہ اور پوشیدہ ہر حالت میں اچھی طرح نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرا سچا بندہ ہے۔''

7- [**ضعیف** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[العلل المتناهية في الأحاديث الواهية (45/1)] امام حوینی نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اور اس کی علت یحییٰ بن عیسیٰ الرملی راوی ہے، امام ابن معینؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور امام نسائیؒ نے اسے غیر قوی کہا ہے۔[الفتاوى الحديثية للحويني (ص: 9)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1774) ضعيف الجامع الصغير (75)]

8- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا ہے اور اس کی سند میں لیث بن ابی سلیم راوی مدلس ہے۔[مجمع الزوائد (492/2)]

9- [**ضعیف** : ضعيف ابن ماجه (920) ضعيف الجامع الصغير (1498) مشكاة المصابيح (5329) جامع الأحاديث القدسية (1 7) كنز العمال (5264) تحفة الأشراف (55/12)]

اللہ کا سچا ولی

(10) ﴿ثَلَاثٌ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ فَهُوَ وَلِيِّيْ حَقًّا وَ مَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوِّيْ حَقًّا : اَلصَّلَاةُ وَ الصَّوْمُ وَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ﴾

''جو شخص تین چیزوں کی حفاظت کرتا ہے وہ میرا سچا ولی ہے اور جو انہیں ضائع کرتا ہے وہ میرا سچا دشمن ہے (اور وہ یہ ہیں:) نماز، روزہ اور غسل جنابت۔''

اہل زمین پر عذاب نہ آنے کا سبب

(11) ﴿اِنِّیْ لَأَهُمُّ بِأَهْلِ الْأَرْضِ عَذَابًا فَإِذَا نَظَرْتُ اِلَی عُمَّارِ بُيُوْتِی الْمُتَحَابِّيْنَ فِیَّ وَ اِلَی الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْأَسْحَارِ صَرَفْتُ عَنْهُمْ﴾

''بلاشبہ میں اہل زمین پر عذاب نازل کرنے کا ارادہ کرتا ہوں لیکن جب میں ان کی طرف دیکھتا ہوں جو خالص میری محبت میں میرے گھر تعمیر کر رہے ہیں اور جو سحری کے وقت استغفار کر رہے ہیں تو میں ان سے (عذاب) پھیر لیتا ہوں۔''

ابن آدم قوت میں ہوا سے بھی بڑھ کر

(12) ﴿لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيْدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوْا يَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ ؟ قَالَ : نَعَمْ الْحَدِيْدُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيْدِ ؟ قَالَ : نَعَمْ النَّارُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ

10- [**ضعیف** : جامع الأحاديث القدسية (7/1) الاتحافات السنية (76) ضعيف الجامع الصغير للألباني (2541)]

11- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (1751) كنز العمال (579/7) جامع أحاديث القدسية (8/1)]

شَیْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ ؟ قَالَ : نَعَمْ الْمَاءُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ ؟ قَالَ نَعَمْ الرِّیْحُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّیْحِ ؟ قَالَ نَعَمْ ، ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِیَمِیْنِهٖ یُخْفِیْهَا مِنْ شِمَالِهٖ ﴾

''جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو زمین حرکت کرنے لگی، پھر اللہ نے پہاڑ پیدا فرما کر انہیں زمین پر رکھا اس سے زمین کو قرار حاصل ہوا تو فرشتوں نے پہاڑوں کی قوت پر تعجب کا اظہار کیا اور سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی مخلوق پہاڑوں سے زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! لوہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی مخلوق لوہے سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہاں آگ ہے۔ پھر انہوں نے سوال کیا کہ پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی آگ سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! پانی ہے۔ پھر انہوں نے سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی چیز پانی سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہاں! ہوا ہے۔ انہوں نے پھر سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی چیز ہوا سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! آدم کا بیٹا جو دائیں ہاتھ سے صدقہ کرتا ہے اور اسے بائیں ہاتھ سے پوشیدہ رکھتا ہے۔''

بحالت سجدہ سو جانے والا شخص اور پروردگار

(13) ﴿ اِذَا نَامَ الْعَبْدُ فِیْ سُجُوْدِهٖ بَاهَی اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهٖ مَلَائِكَتَهٗ ، قَالَ : انْظُرُوْا اِلَی عَبْدِیْ ، رُوْحُهٗ عِنْدِیْ وَجَسَدُهٗ فِیْ طَاعَتِیْ ﴾

''اگر بندہ سجدے میں سو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر

12- [ضعیف : اس کی سند میں سلیمان بن ابی سلیمان راوی غیر معروف ہے۔[میزان الاعتدال (211/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔[ضعیف ترمذی (3608) مشکاۃ المصابیح (1923) ضعیف الترغیب (529) ضعیف الجامع الصغیر (4770)]

کرتے ہیں کہ دیکھو میرے بندے کی طرف، اس کی روح میرے پاس ہے اور اس کا جسم (پھر بھی) میری اطاعت میں ہے۔''

ایک لاکھ امتیں

(14) ﴿إِنِّیْ خَلَقْتُ أَلْفَ أَلْفِ أُمَّةٍ لَا تَعْلَمُ أُمَّةٌ أَنِّیْ خَلَقْتُ سِوَاهَا﴾

''میں نے ایک لاکھ امتیں پیدا کی ہیں اور کوئی امت یہ نہیں جانتی کہ میں نے اس کے علاوہ بھی کسی امت کو پیدا کیا ہے۔''

توحید کا بدلہ جنت

(15) ﴿قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ " هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ " وَقَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: يَقُوْلُ: هَلْ جَزَاءُ مَنْ أَنْعَمْتُ عَلَيْهِ بِالتَّوْحِيْدِ إِلَّا الْجَنَّةُ﴾

''رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ''نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے'' اور فرمایا،

13- [ضعیف : امام ابن ملقن نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔[البدر المنیر فی تخریج الأحادیث والآثار الواقعة فی الشرح الکبیر (444/2)] حافظ ابن حجر نے بھی اسے ضعیف ہی ثابت کیا ہے۔[تلخیص الحبیر (223/1)] شیخ البانی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (953)] مزید دیکھیے: کنز العمال (872/15) جامع الأحادیث القدسیة (7/1)]

14- [ضعیف : جامع الأحادیث القدسیة (6/1) مسند الفردوس الدیلمی (4521/3) کنز العمال (368/10)]

15- [ضعیف جدا : اس کی سند میں بشر بن حسین اصبہانی راوی کے بارے میں امام بخاری نے فرمایا ہے کہ یہ محل نظر ہے، امام دارقطنی نے کہا ہے کہ یہ متروک ہے اور امام ابو حاتم نے فرمایا ہے کہ یہ زبیر پر جھوٹ باندھا کرتا تھا۔[جامع الأحادیث القدسیة (3/1)] مزید دیکھیے: کنز العمال (517/2)، (4638)]

تمہیں علم ہے تمہارے رب نے کیا کہا؟ صحابہ نے عرض کیا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس پر میں نے توحید کا انعام کیا ہے اس کے لیے بطورِ بدلہ صرف جنت ہی ہے۔"

موحدوں کو عرش کے پاس لاؤ

(16) ﴿ قَرِّبُوْا أَهْلَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِنْ ظِلِّ عَرْشِي فَإِنِّي أُحِبُّهُمْ ﴾

"کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں کو میرے عرش کے سائے کے قریب لاؤ، کیونکہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔"

عرش پر کلمہ تحریر ہے

(17) ﴿ مَكْتُوبٌ عَلَى الْعَرْشِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، لَا أُعَذِّبُ مَنْ قَالَهَا ﴾

"عرش پر لکھا ہوا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، جو بھی یہ کلمہ کہے گا میں اسے عذاب نہیں دوں گا۔"

اخلاص میرا ایک راز ہے

(18) ﴿ الْإِخْلَاصُ سِرٌّ مِنْ سِرِّي اسْتَوْدَعْتُهُ قَلْبَ مَنْ أَحْبَبْتُ مِنْ عِبَادِي ﴾

16- **ضعیف** : [شیخ عصام الدین نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[جامع الأحادیث القدسیة (3/1)] مزید دیکھئے: کنز العمال (233)]

17- [**باطل** : حافظ ابن عراق کنانیؒ نے اسے باطل قرار دیا ہے۔[تنزیه الشریعة المرفوعة (458/1) شیخ عصام الدین نے اسے ضعیف کہا ہے۔[جامع الأحادیث القدسیة (4/1)]

18- [**ضعیف** : حافظ عراقیؒ نے اسے ضعیف ثابت کیا ہے۔[تخریج احادیث الاحیاء (236/9)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (630)]

”اخلاص میرا ایک راز ہے، میں اسے اس شخص کے دل کے سپرد کرتا ہوں جسے اپنے بندوں میں سے پسند کرتا ہوں۔“

تین سورتوں کے عوض جنت کا وعدہ

(19) ﴿إِنِّي حَلَفْتُ لَا يَقْرَأُكُنَّ أَحَدٌ مِنْ عِبَادِيْ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ إِلَّا جَعَلْتُ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ﴾

”میں نے قسم اٹھا رکھی ہے کہ میرا جو کوئی بندہ بھی ہر نماز کے بعد تمہیں (فاتحہ، آیۃ الکرسی، آل عمران کی دو آیتیں ”شهد الله ... الخ“ اور ”قل اللهم مالك الملك ...الخ“) پڑھے گا میں اس کا ٹھکانہ جنت بنا دوں گا۔“

دنیا و آخرت کی عزت اللہ کی اطاعت میں

(20) ﴿أَنَا الْعَزِيْزُ مَنْ أَرَادَ عِزَّ الدَّارَيْنِ فَلْيُطِعِ الْعَزِيْزَ﴾

19- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے اور نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حارث بن عمیر راوی ہے جو ثقات سے موضوع روایات بیان کرتا تھا اور امام ابن خزیمہؒ نے فرمایا ہے کہ حارث کذاب ہے اور اس حدیث کی کوئی اصل نہیں۔[الموضوعات (245/1)] حافظ عراقیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[تخریج أحادیث الاحیاء (179/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (209/1)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (79/1) کنز العمال (679/2) تنزیه الشریعة المرفوعة (326/1)]

20- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں اور امام ابن حبانؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں داود بن عفان راوی حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔[الموضوعات (199/1)] امام شوکانیؒ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اس کی سند میں داود راوی ہے جو حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔ [الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة (ص : 444)] مزید دیکھئے: کنز العمال (784/15) اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (27/1) جامع الأحادیث القدسیة (62/1) تنزیه الشریعة المرفوعة (140/1)]

”میں معزز ہوں ، جو دنیا وآخرت کی عزت چاہتا ہے وہ (مجھ) معزز کی اطاعت کرے۔“

صاحب علم کو حقیر مت سمجھو

(21) ﴿لَا تَحْقِرُوْا عَبْدًا آتَيْتُهُ عِلْمًا فَإِنِّي لَمْ أَحْقِرْهُ﴾

”ایسے بندے کو حقیر مت سمجھو جسے میں نے علم عطا کر رکھا ہے کیونکہ میں نے اسے حقیر نہیں سمجھا (اسی لیے تو اسے علم عطا کیا ہے)۔“

سخی عذاب قبر سے محفوظ ہے

(22) ﴿السَّخِيُّ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْهُ وَإِنِّيْ لَأَرْفَعُ عَنِ السَّخِيِّ عَذَابَ الْقَبْرِ﴾

”سخی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں (یعنی ہمارا باہمی تعلق مضبوط ہے) اور بلا شبہ میں سخی سے عذاب قبر دور کر دیتا ہوں۔“

اللہ کے پڑوسی

(23) ﴿يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ جِيْرَانِيْ فَتَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ مَنْ

21- [موضوع : امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث اس سند کے ساتھ باطل ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا ہے کہ موسیٰ بن عبیدہ (جو اس حدیث کا راوی ہے) سے روایت کرنا جائز نہیں۔ امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (263/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الأحادیث الموضوعة (201/1)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے یہ روایت اس سند کے ساتھ باطل ہے۔ [تذکرة الموضوعات (ص : 18)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (306/1)]

22- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ روایت نسخہ عروس میں سے ہے اور اس کی احادیث منکر ہیں۔[الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة (ص : 81)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اس روایت پر یہی حکم لگایا ہے۔[تذکرة الموضوعات (63/1)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (171/2)]

هَـذَا الَّـذِيْ يَـنْـبَـغِـيْ لَـهُ أَنْ يُـجَـاوِرَكَ فَـيَـقُـوْلُ أَيْنَ قُرَّاءُ الْقُرآنِ وَ عُمَّارُ الْمَسَاجِدِ ﴾

''روزِ قیامت اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میرے پڑوسی کہاں ہیں؟ یہ سن کر فرشتے عرض کریں گے کہ (اے پروردگار!) ایسا کون ہے جو تیرا پڑوسی بن سکے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ قرآن کے قاری اور مساجد تعمیر کرنے والے کہاں ہیں؟ (یعنی یہ لوگ میرے پڑوسی ہیں)۔''

قراءت قرآن میں مشغولیت کی فضیلت

(24) ﴿ مَـنْ شَـغَـلَـهُ قِـرَاءَةُ الْقُرْآنِ عَنْ دُعَائِيْ وَ مَسْأَلَتِيْ أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ ثَوَابِ الشَّاكِرِيْنَ ﴾

''جو شخص تلاوتِ قرآن میں مشغولیت کی وجہ سے مجھ سے دعا نہ مانگ سکا میں اسے شکر کرنے والوں کا افضل بدلہ عطا کروں گا۔''

تکبر سے بچو

(25) ﴿ اجْتَـنِـبُـوا الْـكِـبْـرَ فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَزَالُ يَتَكَبَّرُ حَتَّى يَقُوْلَ اللّٰهُ: اكْتُبُوْا عَبْدِيْ هَذَا مِنَ الْجَبَّارِيْنَ ﴾

23- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے البتہ انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موقوفاً شعب الایمان میں صحیح سند کے ساتھ موجود ہے۔[تخریج احادیث الاحیاء (408/1)] مزید دیکھئے: کنز العمال (578/7) جامع الأحاديث القدسية (8/1)]

24- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الأحاديث الموضوعة (2/ 288)] امام زیلعیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الأحاديث والآثار الواقعة في تفسير الكشاف (220/3)] مزید دیکھئے: کنز العمال (545/1) تخریج أحاديث الاحياء (355/2) الأحاديث القدسية (ص: 67)]

''تکبر سے بچو، بلاشبہ بندہ ہمیشہ تکبر کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے اس بندے کو سرکشوں میں لکھ دو۔''

دنیا کا خدمتگار تھکاوٹ میں

(26) ﴿ أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى الدُّنْيَا : اخْدِمِي مَنْ خَدَمَنِيْ وَ أَتْعِبِي مَنْ خَدَمَكِ ﴾

''اللہ تعالیٰ نے دنیا کو حکم دیا کہ جو میری خدمت کرے تو اس کی خدمت کر اور جو تیری خدمت کرے تو اسے تھکا دے۔''

عرش اور ہر چیز کی تخلیق محمد ﷺ کے لیے

(27) ﴿ لَوْلَاكَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ عَرْشًا وَ لَا كُرْسِيًّا وَ لَا أَرْضًا وَ سَمَاءً وَ لَا شَمْسًا وَ لَا قَمَرًا وَ لَا غَيْرَ ذَالِكَ ﴾

''(اے پیغمبر!) اگر تو نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ عرش، کرسی، زمین، آسمان، سورج، چاند اور اس کے علاوہ کسی بھی چیز کو پیدا نہ کرتا۔''

25- [**ضعیف جدا** : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2101)] شیخ علی حشیش نے بھی اسے ضعیف روایات میں ہی ذکر کیا ہے۔ [سلسلة الأحاديث الواهية (ص : 252)]

26- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (163/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر فرمایا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحاديث الموضوعة (270/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 238)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة المرفوعة (372/2) جامع الاحاديث القدسية (328) تذكرة الموضوعات (ص : 175)]

27- [**باطل** : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔[مجموع الفتاوى لابن تيمية (85/11)]

ایمان سے متعلقہ روایات

اذان کے وقت کلام کرنے سے زوالِ ایمان

(28) ﴿مَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَ الْأَذَانِ خِيْفَ عَلَيْهِ زَوَالُ الْإِيْمَانِ﴾

''جو اذان کے وقت کلام کرتا ہے خدشہ ہے کہ کہیں اس کا ایمان نہ زائل ہو جائے۔''

تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں

(29) ﴿ثَلَاثٌ مِّنْ أَصْلِ الْإِيْمَانِ الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ وَلَا نُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِيَ الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيْمَانُ بِالْأَقْدَارِ﴾

''تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں: ① جو ''لا الہ الا اللہ'' کہے اس سے ہاتھ روک لینا، اسے کسی گناہ کی وجہ سے کافر قرار نہ دینا اور اسے کسی عمل کی وجہ سے اسلام سے خارج نہ کرنا۔ ② جہاد میری بعثت سے جاری ہے اور یہ جاری رہے گا حتی کہ میری امت کا آخری گروہ دجال سے لڑائی کرے گا، اسے کسی بھی ظالم کا ظلم اور کسی بھی عادل کا عدل باطل نہیں کر سکتا۔ ③ تقدیر پر ایمان۔''

28- [موضوع : کشف الخفاء (226/2) امام صغانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [موضوعات للصغانی (4/1)]

29- [ضعیف : ضعیف ابوداود (2532) کتاب الجهاد : باب فی الغزو مع أئمة الجور ، نصب الراية (337/3) ضعيف الجامع الصغير (6280)]

مومن کے چہرے پر تعریف

(30) ﴿ إِذَا مُدِحَ الْمُؤْمِنُ فِي وَجْهِهِ رَبَا الْإِيْمَانُ فِي قَلْبِهِ ﴾

''جب مومن کے چہرے پر اس کی تعریف کی جاتی ہے تو اس کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔''

اشرف ایمان

(31) ﴿ أَشْرَفُ الْإِيْمَانِ أَنْ يَأْمَنَكَ النَّاسُ ﴾

''سب سے زیادہ شرف والا ایمان یہ ہے کہ لوگ تجھ سے امن میں رہیں۔''

افضل ایمان

(32) ﴿ أَفْضَلُ الْإِيْمَانِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ اللّٰهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتَ ﴾

''افضل ایمان یہ ہے کہ تمہیں یہ یقین ہو کہ تم جہاں بھی ہو اللہ تمہارے ساتھ ہے۔''

ایمان ایک لباس ہے

(33) ﴿ إِنَّ الْإِيْمَانَ سِرْبَالٌ يُسَرْبِلُهُ اللّٰهُ مَنْ يَشَاءُ فَإِذَا زَنَى الْعَبْدُ نُزِعَ مِنْهُ سِرْبَالُ الْإِيْمَانِ فَإِنْ تَابَ رُدَّ عَلَيْهِ ﴾

30- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (695) علامہ طاہر پٹنی نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔[تذكرة الموضوعات للفتني (164/1)] امام عجلونی نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[كشف الخفاء (99/1)]

31- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (874) كنز العمال (37/1) مجمع الزوائد (207)]

32- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (1002) السلسلة الضعيفة (2589) كنز العمال (37/1)]

’’ایمان ایک لباس ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے یہ لباس پہنا دیتا ہے، پس جب بندہ زنا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ایمان کا لباس اتار لیتا ہے اور اگر وہ توبہ کر لے تو اسے وہ واپس لوٹا دیتا ہے۔‘‘

ایمان کا لباس تقویٰ ہے

(34) ﴿الْاِیْمَانُ عُرْیَانٌ وَلِبَاسُهُ التَّقْوٰی وَ زِیْنَتُهُ الْحَیَاءُ وَ ثَمْرَتُهُ الْعِلْمُ﴾

’’ایمان عریاں ہے، اس کا لباس تقویٰ ہے، اس کی زینت حیاء ہے اور اس کا پھل علم ہے۔‘‘

غیرت ایمان سے ہے

(35) ﴿اِنَّ الْغَیْرَةَ مِنَ الْاِیْمَانِ وَ اِنَّ الْبَذَاءَ مِنَ النِّفَاقِ﴾

’’بلاشبہ غیرت ایمان سے ہے اور بدکلامی نفاق سے ہے۔‘‘

بڑھاپے سے سر سفید ہو جانا ایمانی لباس ہے

(36) ﴿الْاِلْتِفَاعُ لُبْسَةُ الْاِیْمَانِ﴾

33- [ضعیف: السلسلة الضعيفة (1274) ضعيف الجامع الصغير (1421) كنز العمال (313/5)]

34- [موضوع: موضوعات للصغاني (2/1) روضة المحدثين (4889) حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج أحاديث الأحياء (10/1)] امام عجلونیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[كشف الخفاء (23/1)]

35- [ضعیف جدا: ضعيف الجامع الصغير (1512) مجمع الزوائد (225/2) المقاصد الحسنة (159/1) الدرر المنتثرة (14/1) كنز العمال (386/3) كشف الخفاء (81/1) السلسلة الضعيفة (1808) أسنى المطالب في أحاديث مختلفة المراتب (952)]

”بڑھاپے کی وجہ سے سر کی سفیدی ایمان کا لباس ہے۔“

ایمان کے دروازے

(37) ﴿ اَلْاِیْمَانُ أَرْبَعَةٌ وَ سِتُّوْنَ بَابًا ﴾

”ایمان کے چونسٹھ (64) دروازے ہیں۔“

تقدیر پر ایمان کا فائدہ

(38) ﴿ اَلْاِیْمَانُ بِالْقَدْرِ یُذْهِبُ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ﴾

”تقدیر پر ایمان (تمام) فکر و غم دور کر دیتا ہے۔“

ایمان کیا ہے؟

(39) ﴿ اَلْاِیْمَانُ بِالنِّیَّةِ وَ اللِّسَانِ وَ الْهِجْرَةُ بِالنَّفْسِ وَ الْمَالِ ﴾

”ایمان قلبی نیت اور زبانی تصدیق کا نام ہے اور ہجرت وہ ہے جو مال و جان کے ساتھ کی جائے۔“

36- [**ضعیف جدا** : ضعیف الجامع الصغیر (2274) امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں سعید بن سنان شامی راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (222/5)]

37- [**ضعیف** : ضعیف الجامع الصغیر (2303) کنز العمال (35/1)]

38- [**موضوع** : ضعیف الجامع الصغیر (2305) اس کی سند میں سری بن عاصم ہمدانی راوی ہے، جسے امام ابن عدیؒ نے کمزور کہا ہے۔[أسنی المطالب (102/1)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (156/1)]

39- [**موضوع** : ضعیف الجامع الصغیر (2307) صاحب کنز العمال نے اسے نقل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ اسے بیان کرنے میں ابو عصمہ نوح بن مریم راوی منفرد ہے اور وہ کذاب ہے۔ [کنز العمال (271/1)]

ایمان محارم اور لالچ سے بچاتا ہے

(40) ﴿ اَلْاِیْمَانُ عَفِیْفٌ عَنِ الْمَحَارِمِ وَ عَفِیْفٌ عَنِ الْمَطَامِعِ ﴾

''ایمان حرام اُمور اور لالچ کے مقامات سے بچاتا ہے۔''

ایمان دو نصف ہیں

(41) ﴿ اَلْاِیْمَانُ نِصْفَانِ فَنِصْفٌ فِی الصَّبْرِ وَ نِصْفٌ فِی الشُّکْرِ ﴾

''ایمان دو نصف ہیں، ایک نسف صبر میں ہے اور دوسرا شکر میں۔''

ایمان اور عمل بھائی بھائی ہیں

(42) ﴿ اَلْاِیْمَانُ وَ الْعَمَلُ أَخَوَانِ ... لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ أَحَدَھُمَا اِلَّا بِصَاحِبِہٖ ﴾

''ایمان اور عمل دو بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی کو بھی اپنے ساتھی کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔''

ایمان سے انسان کا ایک قول ہی کافی ہے

(43) ﴿ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الْاِیْمَانِ أَنْ یَقُوْلَ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ﴾

''ایمان سے آدمی کو یہی کافی ہے کہ وہ کہے میں اللہ کے رب ہونے پر،

40- [**ضعیف** : ضعیف الجامع الصغیر (2308)]

41- [**ضعیف جدا** : ضعیف الجامع الصغیر (2310) کنز العمال (36/1) حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یزید رقاشی راوی ضعیف ہے۔[تخریج أحادیث الاحیاء (146/8)]

42- [**موضوع** : ضعیف الجامع الصغیر (2311) کنز العمال (36/1)]

محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہو گیا۔"

نظافت ایمان کی طرف بلاتی ہے

(44) ﴿ تَخَلَّلُوْا فَإِنَّهُ نَظَافَةٌ وَالنَّظَافَةُ تَدْعُوْ إِلَى الْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانُ مَعَ صَاحِبِهِ فِي الْجَنَّةِ ﴾

"خلال کیا کرو کیونکہ یہ نظافت (صفائی ستھرائی) ہے اور نظافت ایمان کی طرف بلاتی ہے اور ایمان صاحبِ ایمان کو جنت میں لے جاتا ہے۔"

تین چیزیں ایمان کی تکمیل کا ذریعہ ہیں

(45) ﴿ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ اسْتَوْجَبَ الثَّوَابَ وَاسْتَكْمَلَ الْإِيْمَانَ ؛ خُلُقٌ يَعِيْشُ بِهِ فِي النَّاسِ ، وَوَرَعٌ يَحْجُزُهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ ، وَحُلْمٌ يَرُدُّهُ عَنْ جَهْلِ الْجَاهِلِ ﴾

"جس میں تین چیزیں ہوں گی اس کا ثواب واجب ہو گیا اور ایمان مکمل ہو گیا: ① ایسا اخلاق جس کے ذریعے وہ لوگوں میں زندگی بسر کرتا ہے۔ ② ایسا تقویٰ جو اسے اللہ کے حرام کردہ اُمور سے روک لیتا ہے۔ ③ ایسا حلم و بردباری جو اسے جاہل کی جہالت سے بچا لے۔"

43- [**ضعيف** : السلسلة الضعيفة (3334) ضعيف الجامع الصغير (2320)]

44- [**موضوع** : المصنوع في معرفة الموضوع (74/1) أحاديث لا تصح (5/1) تخريج أحاديث الاحياء (34/1) السلسلة الضعيفة (3265) ضعيف الجامع الصغير (2414) المقاصد الحسنة (81/1)]

45- [**ضعيف** : مجمع الزوائد (27/1) ضعيف الجامع الصغير (2547) مجمع الزوائد (529/10) امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بزار نے روایت کیا ہے اور اسے ضعیف کہا ہے۔ [كشف الخفاء (278/2)]

پانچ چیزیں ایمان کا حصہ ہیں

(46) ﴿ خَمْسٌ مِنَ الْإِيْمَانِ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنْهُنَّ فَلَا إِيْمَانَ لَهُ ؛ التَّسْلِيْمُ لِأَمْرِ اللّٰهِ وَ الرِّضَا بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَ التَّفْوِيْضُ إِلَى اللّٰهِ وَ التَّوَكُّلُ عَلَى اللّٰهِ وَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلَى ﴾

''پانچ چیزیں ایمان کا حصہ ہیں، اگر کسی شخص میں ان میں سے کوئی چیز بھی موجود نہ ہو تو اس کا ایمان درست نہیں: ① اللہ کے حکم کو تسلیم کرنا ② اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا ③ معاملات کو اللہ کے سپرد کر دینا ④ اللہ پر توکل کرنا ⑤ اور صدمہ کی ابتدا میں صبر کرنا۔''

ابو بکر و عمر سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(47) ﴿ حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ الْإِيْمَانِ وَبُغْضُهُمَا كُفْرٌ ، وَحُبُّ الْأَنْصَارِ مِنَ الْإِيْمَانِ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ ، وَحُبُّ الْعَرَبِ مِنَ الْإِيْمَانِ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ ﴾

''ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، انصار سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، عرب سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے۔''

حسد ایمان کو خراب کر دیتا ہے

(48) ﴿ الْحَسَدُ يُفْسِدُ الْإِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبْرُ الْعَسَلَ ﴾

46- [**ضعیف جدا** : السلسلة الضعيفة (3552) ضعيف الجامع الصغير (2853) الموضوعات لابن الجوزی (136/1) تنزيه الشريعة المرفوعة (159/1) ابو اسحٰق حوینی نقل فرماتے ہیں کہ اس کی سند کمزور ہے۔[النافلة فی الأحاديث الضعيفة والباطلة (156)]

47- [**ضعیف جدا** : السلسلة الضعيفة (3477) ضعيف الجامع الصغير (2680)]

''حسد ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جیسے صبر (بوٹی) شہد کو خراب کر دیتی ہے۔''

مسواک نصف ایمان ہے

(49) ﴿ السِّوَاكُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ وَالْوُضُوْءُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ ﴾

''مسواک نصف ایمان اور وضوء نصف ایمان ہے۔''

(50) ﴿ الصَّبْرُ مِنَ الْإِيْمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ ﴾

''ایمان میں صبر کا وہی مقام ہے جو جسم میں سر کا ہے۔''

(51) ﴿ الصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنُ الْإِيْمَانُ كُلُّهُ ﴾

''صبر نصف ایمان جبکہ یقین مکمل ایمان ہے۔''

48- [**ضعیف** : المقاصد الحسنة (1/103) کشف الخفاء (1/356) ضعیف الجامع الصغیر (2782) الضعیفة (3523) علامہ حوت رقمطراز ہیں کہ امام مناوی نے کہا ہے کہ اس میں ایک راوی مجہول ہے اور حافظ عراقی نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[أسنی المطالب (1/129)]

49- [**ضعیف** : ضعیف الجامع الصغیر (3363)]

50- [**ضعیف جدا** : تذکرة الموضوعات للفتنی (1/189) السلسلة الضعیفة (3793) ضعیف الجامع الصغیر (3535)]

51- [**ضعیف** : ضعیف الجامع الصغیر (3536) المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (1/218) کشف الخفاء (2/396)]

قتل وذبح کرنے میں سب سے نرم

(52) ﴿أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيْمَانِ﴾

''قتل (اور ذبح) کرنے میں لوگوں میں سب سے زیادہ نرم اہل ایمان ہیں۔''

نماز ایمان کا ستون ہے

(53) ﴿الصَّلَاةُ عِمَادُ الْإِيْمَانِ وَالْجِهَادُ سِنَامُ الْعَمَلِ وَالزَّكَاةُ بَيْنَ ذٰلِكَ﴾

''نماز ایمان کا ستون اور جہاد عمل کی کوہان ہے اور زکوۃ ان دونوں کے درمیان ہے۔''

اُونی لباس پہننے سے ایمانی مٹھاس

(54) ﴿عَلَيْكُمْ بِلِبَاسِ الصُّوْفِ تَجِدُوْا حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ فِيْ قُلُوْبِكُمْ﴾

''اُونی لباس کو لازم پکڑو، تم اپنے دلوں میں ایمان کی مٹھاس پاؤ گے۔''

علم ایمان کا ستون ہے

(55) ﴿الْعِلْمُ حَيَاةُ الْإِسْلَامِ وَعِمَادُ الْإِيْمَانِ﴾

52- [ضعیف : النافلة فی الأحادیث الضعيفة والباطلة (10/1) ابن الجارود (840) ابو داود (2666) ابو یعلی (4973) بیهقی (71/9)]

53- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (٣٥٦٥) کنز الاعمال (278/1) موسوعة أطراف الحديث (164948)]

54- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (3790) امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ (48/3) امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے اپنی اپنی موضوع روایات پر مشتمل کتاب میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (223/2) الفوائد المجموعة (192/1)]

''علم اسلام کی حیات اور ایمان کا ستون ہے۔''

ایمان کی موجودگی میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں دیتی

(56) ﴿كَمَا لَا يَنْفَعُ مَعَ الشِّرْكِ شَيْءٌ كَذٰلِكَ لَا يَضُرُّ مَعَ الْإِيْمَانِ شَيْءٌ﴾

''جیسے شرک کی موجودگی میں کوئی چیز نفع نہیں دیتی اسی طرح ایمان کی موجودگی میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی۔''

ایمان کی بنیاد تقویٰ ہے

(57) ﴿لِكُلِّ شَيْءٍ أُسٌّ وَأُسُّ الْإِيْمَانِ الْوَرَعُ﴾

''ہر چیز کی کوئی بنیاد ہوتی ہے اور ایمان کی بنیاد تقویٰ ہے۔''

ایمان کا خلاصہ نماز ہے

(58) ﴿لِكُلِّ شَيْءٍ صَفْوَةٌ وَصَفْوَةُ الْإِيْمَانِ الصَّلَاةُ وَصَفْوَةُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيْرَةُ الْأُوْلَى﴾

''ہر چیز کا ایک خلاصہ ہوتا ہے اور ایمان کا خلاصہ نماز ہے اور نماز کا خلاصہ تکبیر تحریمہ ہے۔''

55- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (3942) ضعيف الجامع الصغير (3872)]

56- [ضعيف : الموضوعات لابن الجوزي (1/136) كنز العمال (1/68) الفوائد المجموعة للشوكاني (1/224) اللآلي المصنوعة (1/46) ضعيف الجامع الصغير (4276) الضعيفة (4125)]

57- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1913) ضعيف الجامع الصغير (4719)]

58- [ضعيف : مجمع الزوائد (1/293) السلسلة الضعيفة (4323) ضعيف الجامع الصغير (4736)]

کامل مومن وہ ہے جو آزمائش کو نعمت سمجھے

(59) ﴿لَیْسَ بِمُؤْمِنٍ مُسْتَکْمِلَ الْاِیْمَانِ مَنْ لَمْ یَعُدَّ الْبَلَاءَ نِعْمَةً وَ الرَّخَاءَ مُصِیْبَةً﴾

''کسی بھی مومن کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک وہ آزمائش کو نعمت اور خوشحالی کو مصیبت نہ سمجھے۔''

ایمان قمیص کی مانند ہے

(60) ﴿مَثَلُ الْاِیْمَانِ مَثَلُ الْقَمِیْصِ تَقْمِصُهُ مَرَّةً وَ تَنْزِعُهُ مَرَّةً﴾

''ایمان کی مثال قمیص کی مانند ہے، تم اسے پہن بھی لیتے ہو اور اتار بھی دیتے ہو۔''

شرابی سے ایمان نکال لیا جاتا ہے

(61) ﴿مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْهُ الْاِیْمَانَ کَمَا یَخْلَعُ الْاِنْسَانُ الْقَمِیْصَ مِنْ رَأْسِهِ﴾

''جو شخص شراب پیتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اس طرح ایمان نکال لیتے ہیں جیسے انسان قمیص اپنے سر کی جانب سے اتار دیتا ہے۔''

59- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (4887) مجمع الزوائد (52/1) السلسلة الضعیفة (4374)]

60- [**ضعیف** : ضعیف الجامع الصغیر (5235) کنز العمال (262/1)]

61- [**ضعیف** : السلسلة الضعیفة (1274) کنز العمال (314/5) ضعیف الجامع الصغیر (5610)]

صبح کے وقت نماز فجر کے لیے جانے والا...

(62) ﴿ مَنْ غَدَا اِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْإِيْمَانِ وَ مَنْ غَدَا اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسَ ﴾

''جو شخص صبح کے وقت نماز فجر کے لیے گیا وہ ایمان کا جھنڈا تھامے ہوئے ہے اور جو صبح کے وقت بازار کی طرف گیا وہ ابلیس کا جھنڈا تھامے ہوئے ہے۔''

مدینہ دار الایمان ہے

(63) ﴿ الْمَدِيْنَةُ قُبَّةُ الْإِسْلَامِ وَ دَارُ الْإِيْمَانِ ﴾

''مدینہ قبۃ الاسلام اور دار الایمان ہے۔''

حقیقت ایمان تک رسائی زبان کو روکے بغیر ممکن نہیں

(64) ﴿ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيْقَةَ الْإِيْمَانِ حَتَّى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهِ ﴾

''بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ اپنی زبان کو نہ روکے۔''

افضل ایمان ہجرت ہے

(65) ﴿ قِيْلَ: فَأَيُّ الْإِيْمَانِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : الْهِجْرَةُ ﴾

62- [**ضعيف** : ضعيف الجامع الصغير (5711) ا مسند الجامع (73/61) كنز العمال (366/7) مشكاة المصابيح (640)]

63- [**ضعيف** : ضعيف الترغيب والترهيب (769) ضعيف الجامع الصغير (5912) كنز العمال (230/12)]

64- [**ضعيف** : السلسلة الضعيفة (2027) مجمع الزوائد (302/10) ضعيف الجامع الصغير (6321) ضعيف الترغيب (127/2) كنز العمال (554/3)]

''رسول اللہ ﷺ سے کسی نے دریافت کیا کہ افضل ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''ہجرت''۔

صاحب ایمان وہ ہے جو بکثرت اللہ کا ذکر کرے

(66) ﴿ مَنْ لَمْ يُكْثِرْ ذِكْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الْاِيْمَانِ ﴾

''جو بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا وہ ایمان سے خارج ہے۔''

حیاء کے بغیر ایمان نہیں

(67) ﴿ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا حَيَاءَ لَهٗ ﴾

''جس میں حیاء نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں۔''

غیبت اور چغلی ایمان کو ختم کر دیتے ہیں

(68) ﴿ الْغِيْبَةُ وَ النَّمِيْمَةُ تَحُتَّانِ الْاِيْمَانَ كَمَا يَعْضُدُ الرَّاعِي الشَّجَرَ ﴾

''غیبت اور چغلی ایمان کو یوں جھاڑ دیتے ہیں جیسے چرواہا (جانوروں کے لیے) درخت کے پتے جھاڑتا ہے۔''

65- [ضعیف : مجمع الزوائد (29/1) كنز العمال (26/1) المسند الجامع (52/33)]

66- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5120) ضعيف الترغيب والترهيب (911) امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن سہل (عن مؤمل) راوی ہے، اس کے متعلق میزان میں ہے کہ وہ مؤمل سے موضوعات بیان کیا کرتا تھا اور اگر وہ ابن مہاجر ہو تو وہ بھی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (82/10)]

67- [ضعیف : ضعيف الترغيب والترهيب (1588) كتاب الأدب : باب الترغيب في الحياء، موضع أوهام الجمع للخطيب بغدادي (52/2) كشف الخفاء (375/2)]

68- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (5264) ضعيف الترغيب والترهيب (1694)]

وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(69) ﴿ حُبُّ الْوَطْنِ مِنَ الْاِیْمَانِ ﴾

''وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔''

بلی سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(70) ﴿ حُبُّ الْهِرَّةِ مِنَ الْاِیْمَانِ ﴾

''بلی سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔''

ایمان میں کمی بیشی کفر ہے

(71) ﴿ اَلْاِیْمَانُ مُثْبَتٌ فِی الْقَلْبِ کَالْجِبَالِ الرَّوَاسِی وَ زِیَادَتُهٗ وَ نَقْصُهٗ کُفْرٌ ﴾

''ایمان مضبوط پہاڑوں کی مانند دل میں جاگزیں ہوتا ہے، اس میں کمی بیشی کفر ہے۔''

ایمان میں زیادتی کفر اور کمی شرک ہے

(72) ﴿ جَاءَ وَفْدُ ثَقِیْفَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ !

69- [موضوع : المقاصد الحسنة (100/1) موضوعات للصغانی (2/1) الدرر المنتثرة (9/1) تذكرة الموضوعات (11/1) المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (91/1) السلسلة الضعيفة (36)]

70- [موضوع : المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (91/1) كشف الخفاء (347/1) الموضوعات للصغانی (ص : 2) أسنى المطالب فی أحاديث مختلفة المراتب (ص : 123)]

71- [موضوع : السلسلة الضعيفة (464)]

الْإِيْمَانُ يَزِيْدُ وَ يَنْقُصُ ؟ قَالَ : لَا ، الْإِيْمَانُ مُكْمِلٌ فِي الْقَلْبِ زِيَادَتُهُ كُفْرٌ وَنُقْصَانُهُ شِرْكٌ ﴾

"وفد ثقیف نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ کیا ایمان میں کمی بیشی ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "نہیں، ایمان دل میں مکمل ہے، اس میں زیادتی کفر اور اس میں کمی شرک ہے۔"

ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوتی

(73) ﴿ الْإِيْمَانُ لَا يَزِيْدُ وَ لَا يَنْقُصُ ﴾

"نہ تو ایمان زیادہ ہوتا ہے اور نہ ہی کم۔"

کامل مومن وہ ہے جو مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے

(74) ﴿ لَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ الْإِيْمَانَ كُلَّهُ حَتّٰى يَدَعَ الْكَذِبَ فِي الْمِزَاحِ وَ الْمِرَاءِ وَ إِنْ كَانَ صَادِقًا ﴾

"آدمی اس وقت تک مکمل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ نہ چھوڑ دے اور جھگڑا نہ چھوڑ دے خواہ وہ (اپنی بات میں) سچا ہی کیوں نہ ہو۔"

72- [موضوع : تخریج الطحاویۃ للألبانی (ص : 378)]

73- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الموضوعات لابن الجوزی (132/1) امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے، اسے احمد بن عبداللہ الشیبانی نے وضع کیا ہے۔[اللآلی المصنوعۃ (42/1)] مزید دیکھئے: أحادیث لا تصح (ص : 1) اللآلی المنثورۃ فی الأحادیث المشھورۃ (ص : 32)]

74- [ضعیف : الایمان لابن سلام ، بتحقیق علامہ البانی (ص : 30) کشف الخفاء (143/2)]

ایمان میں شک سے اعمال کی بربادی

(75) ﴿ مَنْ شَكَّ فِي إِيمَانِهِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ﴾

''جس نے اپنے ایمان میں شک کیا اس کے عمل برباد ہو گئے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔''

ایک آدمی کو مسلمان کرنے والا جنتی ہے

(76) ﴿ مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ﴾

''جس کے ہاتھ پر ایک آدمی مسلمان ہو گیا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔''

ان شاء اللہ کہہ کر صاحبِ ایمان ہونے کا اظہار

(77) ﴿ مَنْ قَالَ أَنَا مُؤْمِنٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ ﴾

75- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[الموضوعات (136/1)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں غنیم راوی قابل حجت نہیں۔[اللآلی المصنوعة (45/1)] امام شوکانیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔[الفوائد المجموعة (453/1)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة المرفوعة (156/1)]

76- [ضعیف جدا : ضعیف الجامع الصغیر (5415) امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ امام ابن معینؒ نے کہا کہ یہ حدیث کچھ حیثیت نہیں رکھتی۔[الموضوعات (137/1)] امام صغانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات للفتنى (ص : 11) المصنوع (ص : 177) اللآلی المصنوعة (47/1)]

77- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ابن تیم نے وضع کیا ہے۔[الموضوعات (135/1)] امام سیوطیؒ نے بھی یہی ذکر فرمایا ہے۔[اللآلی المصنوعة (44/1)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (453/1)] مزید دیکھئے: [تنزيه الشريعة المرفوعة (156/1)]

''جس نے کہا ان شاء اللہ میں مومن ہوں تو اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔''

کامل مومن کی علامت

(78) ﴿إِنَّ مِنْ تَمَامِ إِيْمَانِ الْعَبْدِ أَنْ يَسْتَثْنِيَ فِيْ كُلِّ حَدِيْثِهِ﴾

''کامل مومن وہ ہے جو اپنی ہر بات میں ان شاء اللہ کہے۔''

سچا مومن نہیں تو سچا کافر

(79) ﴿مَنْ لَمْ يَكُنْ مُؤْمِنًا حَقًّا فَهُوَ كَافِرٌ حَقًّا﴾

''جو سچا مومن نہیں وہ سچا کافر (ضرور) ہے۔''

قابل رشک مومن دبلا پتلا

(80) ﴿أَغْبَطُ أَوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ مَنْزِلَةً رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْ حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ﴾

78- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (135/1)] امام ہرویؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[المصنوع (ص : 68)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں معارک راوی منکر الحدیث اور متروک ہے۔[اللآلی المصنوعة (45/1)] امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 453) امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن سعید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (328/4)] مزید دیکھیے: [تنزيه الشريعة المرفوعة (158/1) كنز العمال (55/3)]

79- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 11) تنزيه الشريعة المرفوعة (161/1) كنز العمال (82/1)]

80- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور دونوں کی سندیں ضعیف ہیں۔[تخريج الاحياء (425/7)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (636/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (1864)]

''میرے نزدیک مقام ومرتبہ کے لحاظ سے میرے اولیاء میں سے سب سے زیادہ قابل رشک وہ مومن ہے جو دُبلا پتلا ہے اور نماز کے وافر حصے کو پانے والا ہے۔''

مومن کے خوف ورجا کا وزن

(81) ﴿لَوْ وُزِنَ خَوْفُ الْمُؤْمِنِ وَرَجَاءُهُ لَا عْتَدَلَا﴾

''اگر مومن کے خوف اور اس کی امید کا وزن کیا جائے تو دونوں برابر ہو جائیں۔''

بدعتی کو جھڑکنے سے ایمان کا حصول

(82) ﴿مَنِ انْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ مَلَأَ اللّٰهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَ إِيْمَانًا﴾

''جو کسی بدعتی کو جھڑکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن اور ایمان سے بھر دیتا ہے۔''

81- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الدرر المنتشرة فی الأحادیث المشتهرة (ص : 16) امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ مرفوعاً ثابت نہیں۔[المقاصد الحسنة (ص : 555)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 105)] مزید دیکھئے:[کشف الخفاء (166/2) تنزيه الشريعة المرفوعة (494/2) تذكرة الموضوعات (ص : 11) كنز العمال (534/8) أسنى المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب (237/1) احادیث القصاص لابن تیمیة (ص : 86) المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 150) احیاء علوم الدین (86/1) الاحادیث والآثار التی تكلم علیها شیخ الاسلام ابن تیمیة (ص : 43)]

82- [موضوع : امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ ملا علی قاریؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[كشف الخفاء (235/2)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج أحاديث الاحياء (278/4)] امام ہرویؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 176)] علامہ طاہر پٹنی نے بھی اسے موضوع ہی قرار دیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 15)] مزید دیکھئے: الاحادیث والآثار التی تكلم علیها شیخ الاسلام ابن تیمیة (ص : 45)]

عقائد سے متعلقہ متفرق روایات

اللہ نے اپنا نفس کس چیز سے پیدا کیا؟

(83) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ خَيْلًا وَ أَجْرَاهَا فَعَرِقَتْ وَ خَلَقَ نَفْسَهُ مِنْ ذَالِكَ الْعَرَقِ ﴾

''اللہ تعالیٰ نے گھوڑا پیدا کیا اور اسے دوڑایا، اسے پسینہ آگیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پسینے سے اپنا نفس پیدا کیا۔''

مخلوق اور اللہ کے درمیان ستر ہزار پردے

(84) ﴿ بَيْنَ اللّٰهِ وَ بَيْنَ الْخَلْقِ سَبْعُوْنَ أَلْفَ حِجَاب ﴾

''اللہ اور مخلوق کے درمیان ستر ہزار پردے ہیں۔''

چھ سو امتیں سمندر میں

(85) ﴿ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ أَلْفَ أُمَّةٍ مِنْهَا سِتُّمِائَةٍ فِي الْبَحْرِ وَ أَرْبَعُمِائَةٍ فِي الْبَرِّ ﴾

83- [منکر : امام سیوطیؒ نے اس روایت کو منکر قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الأحادیث الموضوعة (32/1)]

84- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں، اسے بیان کرنے میں حبیب راوی منفرد ہے اور وہ حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (21/1)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 442)] مزید دیکھئے: موضوع اوهام الجمع (12/2) تنزیه الشریعة المرفوعة (146/1)]

''اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار امتیں پیدا کی ہیں، ان میں سے چھ سو سمندر میں ہیں اور چار سو خشکی میں۔''

دل رب کا گھر

(86) ﴿ اَلْقَلْبُ بَيْتُ الرَّبِّ ﴾

''دل پروردگار کا گھر ہے۔''

اللہ کی ذات کے بارے میں مت سوچو

(87) ﴿ تَفَكَّرُوْا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَفَكَّرُوْا فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى ﴾

''ہر چیز کے بارے میں سوچو مگر اللہ کی ذات کے بارے میں مت سوچو۔''

ساری مخلوق اللہ کا کنبہ

(88) ﴿ اَلْخَلْقُ كُلُّهُمْ عَيَالُ اللّٰهِ وَ أَحَبُّهُمْ اِلَيْهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ ﴾

''ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے اور ان میں اللہ کا سب سے محبوب وہ ہے جو اس کے

85- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (75/1)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 458)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبید بن واقد قیسی راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (624/7)]

86- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ بات نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔ [أحادیث القصاص لابن تیمیة (ص : 69)] امام زرکشیؒ، امام سخاویؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 131) المقاصد الحسنه (ص : 492) الفوائد المجموعة (ص : 102)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (155/1) کشف الخفاء (99/2)]

87- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2472)]

کنبے کے لیے سب سے زیادہ نفع مند ہے۔''

عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ کی عبادت ہوتی

(89) ﴿ لَوْلَا النِّسَاءُ لَعُبِدَ اللّٰهُ حَقًّا ﴾

''اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی کما حقہ عبادت کی جاتی۔''

عورتیں نہ ہوتیں تو مرد جنت میں داخل ہوتے

(90) ﴿ لَوْلَا الْمَرْأَةُ لَدَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ ﴾

''اگر عورت نہ ہوتی تو مرد جنت میں داخل ہوتے۔''

نبی کریم ﷺ کے والدین کا زندہ ہونا

88- [ضعیف : امام سیوطیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الدرر المنتشرة فی الاحادیث المشهورة (ص : 10)] امام زرکشیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یوسف بن عطیہ راوی متروک ہے۔[اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 195)] امام ہیثمیؒ نے بھی اسی راوی کو متروک کہا ہے۔[مجمع الزوائد (191/8)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (1900)]

89- [لا اصل لہ : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الموضوعات (255/2)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو متروک اور ایک منکر راوی ہے اور امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 199) مزید دیکھیے: اللآلی المصنوعة (134/2) کشف الخفاء (165/2) تنزیه الشریعة المرفوعة (247/2)]

90- [ضعیف :امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں بشر بن حسین راوی متروک ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 199)] امام سیوطیؒ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اس میں بشر متروک ہے۔ [اللآلی المصنوعة (134/2)] حافظ ابن عراق نے کہا ہے کہ بشر متروک ہی نہیں بلکہ کذاب وضاع بھی ہے۔[تنزیه الشریعة المرفوعة (247/2)]

(91) ﴿ اِحْیَاءُ أَبَوَی النَّبِیِّ ﷺ حَتّٰی آمَنَا بِهٖ ﴾

''نبی کریم ﷺ کے والدین زندہ ہوئے حتی کہ آپ ﷺ پر ایمان لے آئے۔''

قلم کے بعد دواۃ کی تخلیق

(92) ﴿ أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمَ ثُمَّ خَلَقَ النُّوْنَ وَهِیَ الدَّوَاةُ وَذٰلِكَ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی ((نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ)) ﴾

''سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم پیدا کیا پھر نون کو پیدا کیا اور وہ دواۃ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان '' نٓ والقلم وما یسطرون '' میں یہی مذکور ہے۔''

آدم علیہ السلام نے محمد ﷺ کا وسیلہ پکڑا

(93) ﴿ لَمَّا اقْتَرَفَ آدَمُ الْخَطِیْئَةَ قَالَ یَا رَبِّ ! أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ﷺ لِمَا غَفَرْتَ لِیْ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ یَا آدَمُ وَ کَیْفَ عَرَفْتَ مُحَمَّدًا ﷺ وَلَمْ

91- [ضعیف : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[الدرر المنتثرة فی الأحادیث المشتهرة (ص : 23) امام سخاویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام سہیلیؒ نے فرمایا کہ اس کی سند میں بہت سے مجہول راوی ہیں اور امام ابن کثیرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث بہت زیادہ منکر ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 67)] امام شوکانیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 91)] مزید دیکھئے: [کشف الخفاء (59/1) تذکرة الموضوعات (ص : 87) اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 174)]

92- [موضوع :امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اس روایت کو باطل قرار دیا ہے اور میزان میں ہے کہ ابن عدی نے سچ کہا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الأحادیث الموضوعة (120/1) امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے اس روایت کو اپنی اپنی موضوع روایات پر مشتمل کتب میں نقل کیا ہے۔[کشف الخفاء (264/1) الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة (ص : 478)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو باطل قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعیفة (1253)]

أَخْلُقْهُ ؟ قَالَ يَا رَبِّ لَمَّا خَلَقْتَنِي بِيَدِكَ وَ نَفَخْتَ فِيَّ مِنْ رُوْحِكَ رَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ عَلَى قَوَائِمِ الْعَرْشِ مَكْتُوْبًا : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَعَلِمْتُ أَنَّكَ لَمْ تُضِفْ إِلَى اسْمِكَ إِلَّا أَحَبَّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ ، فَقَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ يَا آدَمُ ! إِنَّهُ لَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيَّ ادْعُنِي فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ وَ لَوْلَا مُحَمَّدٌ ﷺ مَا خَلَقْتُكَ ﴾

"جب آدم علیہ السلام نے گناہ کا ارتکاب کیا تو کہا اے پروردگار! میں محمد ﷺ کے حق کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے معاف فرما دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے آدم! تو نے محمد (ﷺ) کو کیسے جانا، میں نے تو اسے ابھی پیدا بھی نہیں کیا؟ آدم علیہ السلام نے کہا کہ پروردگار! جب تو نے مجھے اپنے ہاتھ سے بنایا اور میرے اندر اپنی روح پھونکی تو میں نے اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ عرش کے پایوں پر لکھا ہوا ہے "لا الـه الا الله محمد رسول الله" مجھے معلوم ہو گیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ جس کا اضافہ کیا ہے وہ مخلوق میں تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے آدم! تو نے سچ کہا ہے۔ یقیناً مخلوق میں مجھے وہ سب سے زیادہ محبوب ہے لہٰذا تو مجھے اس کا واسطہ دے کر پکار، بلاشبہ میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے اور اگر محمد (ﷺ) نہ ہوتا تو میں تجھے پیدا ہی نہ کرتا۔"

داؤد علیہ السلام نے اپنے آباؤ اجداد کا وسیلہ پکڑا

(94) ﴿ قَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحٰقَ وَ

93- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔ [الأحاديث والآثار الذى تكلم عليها شيخ الاسلام ابن تيمية (ص : 19) شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (25)] مزید دیکھئے: مستدرك حاكم (4228) كنز العمال (455/11) جامع الأحاديث القدسية (951)]

يَعْقُوْبَ ﴾

''داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے آباء ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔''

میرا وسیلہ پکڑو

(95) ﴿ اِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْا بِجَاهِیْ ﴾

''جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو میرے مقام و مرتبہ کے وسیلہ سے سوال کرو۔''

سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی تخلیق

(96) ﴿ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! بِأَبِیْ أَنْتَ وَ أُمِّیْ أَخْبِرْنِیْ عَنْ أَوَّلِ شَیْءٍ خَلَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی قَبْلَ الْاَشْیَاءِ ، قَالَ : یَا جَابِرُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ قَبْلَ الْأَشْیَاءِ نُوْرَ نَبِیِّكَ مِنْ نُوْرِهٖ ، فَجَعَلَ ذَالِكَ النُّوْرُ یَدُوْرُ بِالْقُدْرَةِ حَیْثُ شَاءَ اللّٰهُ وَلَمْ یَكُنْ فِیْ ذَالِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَلَا قَلَمٌ وَ لَا جَنَّةٌ وَ لَا نَارٌ وَ لَا مَلَكٌ وَ لَا سَمَاءٌ وَ لَا أَرْضٌ وَ لَا شَمْسٌ وَ لَا قَمَرٌ وَ لَا جِنِّیٌّ وَلَا اِنْسِیٌّ ﴾

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، مجھے اس پہلی چیز کے متعلق بتایئے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام

94- [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں علی بن زید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (370/8)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (335)] مزید دیکھئے: جامع الأحاديث القدسية (ص : 55)]

95- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث جھوٹ ہے۔[مجموع الفتاوی (319/1)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔[التوسل (ص : 117)]

اشیاء سے پہلے پیدا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا کیا اور اس نور کو ایسی قوت دے دی کہ وہ اپنی قدرت سے جہاں اللہ چاہتے گھومتا پھرتا اور اس وقت نہ لوح محفوظ تھی نہ قلم، نہ جنت نہ جہنم، نہ فرشتہ نہ زمین و آسمان، نہ شمس و قمر اور نہ ہی جنات و انسان۔"

نور من نور اللہ

(97) ﴿ أَنَـا مِنْ نُوْرِ اللّٰهِ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنِّىْ وَ الْخَيْرُ فِىَّ وَ فِىْ أُمَّتِىْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴾

"میں اللہ کے نور سے (ایک نور) ہوں اور مومن مجھ سے ہیں۔ خیر مجھ میں اور میری امت میں تا قیامت ہے۔"

آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان

(98) ﴿ كُنْتُ نَبِيًّا وَ آدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَ الطِّيْنِ ﴾

96- [موضوع : آثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة (ص : 42) كشف الخفاء (265/1) سلسلة الأحاديث الواهية (ص : 155)]

97- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو غیر معروف کہا ہے۔ علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 86)] شیخ البانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [السلسلة الضعيفة (30)] مزید دیکھئے: المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 99) أسنى المطالب فی أحاديث مختلفة المراتب (317) المقاصد الحسنة (ص : 336)]

98- [لا اصل لـه : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [الدرر المنتثرة فی الأحاديث المشتهرة (ص : 15)] امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ لفظ جھوٹ اور باطل ہیں۔ [أحاديث القصاص لابن تيمية (ص : 87)] شیخ حوت نے اسے موضوع کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 222)] مزید دیکھئے: اللآلى المنثورة فی الأحاديث المشهورة (ص : 172) المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 142) المقاصد الحسنة (ص : 521) السلسلة الضعيفة (302)]

''میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام ابھی پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔''

رسول ﷺ اندھیرے میں بھی روشنی کی مانند دیکھتے

(99) ﴿ كَانَ ﷺ يَرَى فِي الظُّلْمَةِ كَمَا يَرَى فِي الضَّوْءِ ﴾

''آپ ﷺ اندھیرے میں بھی اسی طرح دیکھتے جیسے روشنی میں دیکھتے۔''

محمد ﷺ کی ساری آل متقی ہے

(100) ﴿ آلُ مُحَمَّدٍ كُلُّ تَقِيٍّ ﴾

''آلِ محمد ساری متقی ہے۔''

رسول ﷺ کا سایہ نہیں تھا

(101) ﴿ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يُرٰى لَهُ ظِلٌّ فِيْ شَمْسٍ وَلَا قَمَرٍ ﴾

''رسول اللہ ﷺ کا سایہ نہ تو سورج کی دھوپ میں نظر آتا تھا اور نہ ہی چاند کی چاندنی میں۔''

محمد ﷺ دیدارِ الٰہی سے شرفیاب ہوئے

(102) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ أَعْطَانِيْ مُوْسَى الْكَلَامَ وَ أَعْطَانِي الرُّؤْيَةَ وَ فَضَّلَنِيْ

99- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (173/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (341)]

100- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نوح بن ابی مریم راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (475/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1304)] مزید دیکھئے: كنز العمال (89/3) أسنى المطالب (ص : 20) المقاصد الحسنة (ص : 40) كشف الخفاء (18/1)]

101- [موضوع : مناهل الصفا في تخريج احاديث الشفاء (ص : 7)]

بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ﴾

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا اور مجھے اپنا دیدار نصیب فرمایا، مقامِ محمود عطا فرمایا اور حوض کوثر جس پر اہل ایمان آئیں گے عنایت فرمایا۔''

معراج کی رات دیدار الٰہی

(103)﴿لَمَّا أُسْرِيَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ فَرَأَيْتُ رَبِّيْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ حِجَابٌ بَارِزٌ فَرَأَيْتُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى رَأَيْتُ تَاجًا﴾

''جب مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی (یعنی معراج کی رات) تو میں نے اپنے پروردگار کو دیکھا، میرے اور اس کے درمیان ایک ظاہری پردہ تھا، میں نے پروردگار کی ہر چیز دیکھی حتی کہ تاج بھی۔''

منیٰ میں دیدارِ الٰہی

(104)﴿رَأَيْتُ رَبِّيْ بِمِنًى عَلَى جَمَلٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ﴾

102- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔[الموضوعات (290/1) امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (250/1) شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (3049)]

103- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (155/1)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاسم ملطی راوی کذاب ہے۔[اللآلی المصنوعة (ص: 20) الفوائد المجموعة (ص: 441)] حافظ ابن عراق نے بھی اسی راوی کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے۔[تنزیه الشریعة المرفوعة (140/1)]

104- [موضوع: امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ [المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص: 102)] علامہ طاہر پٹنی، حافظ ابن عراق اور شیخ البانی نے بھی اسے موضوع ہی قرار دیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص: 12) تنزیه الشریعة المرفوعة (152/1) السلسلة الضعیفة (6330)]

''میں نے منیٰ میں اپنے رب کو اونٹ پر سوار دیکھا جس پر جبہ تھا۔''

قبر نبوی کی زیارت شفاعت نبوی کا ذریعہ

(105) ﴿ مَنْ زَارَ قَبْرِيْ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ ﴾

''جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔''

درود پڑھنے والے کی آواز نبی ﷺ سنتے ہیں

(106) ﴿ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ ، لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ إِلَّا بَلَغَنِيْ صَوْتُهُ حَيْثُ كَانَ قُلْنَا وَ بَعْدَ وَفَاتِكَ قَالَ وَ بَعْدَ وَفَاتِيْ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ ﴾

''جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ یہ ایسا دن ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو آدمی بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے مجھ تک اس کی آواز پہنچ جاتی ہے خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا کہ آپ کی وفات کے بعد بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا میری وفات کے بعد بھی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا

---

105 [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔ [تلخیص الحبیر (255/3)] امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند بہت زیادہ ضعیف ہے۔ [کما فی دفاع عن الحدیث النبوی (ص : 106)] امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ذہبیؒ نے اس روایت کی تمام اسناد کو ضعیف کہا ہے۔ [الدرر المنتثرة فی الأحادیث المشتهرة (ص :19)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [ضعیف الجامع الصغیر (5607)]

106- [ضعیف : اس کی سند میں سعید بن ابی مریم اور خالد بن یزید کے درمیان انقطاع ہے۔ [تہذیب التہذیب (178/2)] اسی طرح سعید بن ابی ہلال اور ابو درداء کے درمیان بھی انقطاع ہے۔ [تہذیب التہذیب (342/2)]

حرام کر دیا ہے۔"

اگر اللہ نے چاہا تو میرے بعد بھی نبی ہو گا

(107) ﴿ اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ، لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ ، اِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ ﴾

"میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں، الا کہ اللہ چاہے۔"

معاذ رضی اللہ عنہ کی اجتہاد والی روایت

(108) ﴿ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ حِيْنَ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ : كَيْفَ تَقْضِيْ اِذَا عُرِضَ لَكَ قَضَاءٌ ؟ قَالَ : أَقْضِيْ بِمَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ : فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ ؟ قَالَ : بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، قَالَ : فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، قَالَ : أَجْتَهِدُ رَأْيِيْ لَا آلُوْ ، قَالَ : فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَدْرَهُ ، قَالَ : أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لِمَا يَرْضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ﴾

"حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے انہیں یمن بھیجا تو ان سے فرمایا کہ جب تمہارے سامنے مقدمات پیش کیے جائیں گے تو کیسے ان کا فیصلہ کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر وہ بات اللہ کی کتاب میں نہ ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہ اگر وہ بات

107- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ استثناء موضوع ہے۔[الموضوعات (279/1)] امام شوکانیؒ نے بھی فرمایا ہے کہ یہ استثناء موضوع ہے جسے کسی زندیق نے وضع کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 320)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (243/1)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (365/1) تذکرة الموضوعات (ص : 88)]

سنتِ رسول میں بھی نہ ہو؟ انہوں نے عرض کیا تب میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا۔ اس پر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ ان کے سینے پر مارے اور فرمایا کہ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے رسول کے قاصد کو یہ توفیق دی جس سے اللہ کے رسول بھی راضی ہوئے ہیں۔"

حدیث کو قرآن سے پرکھنا

(109) ﴿إِنَّمَا تَكُوْنُ بَعْدِيْ رُوَاةٌ يَرْوُوْنَ عَنِّي الْحَدِيْثَ فَاعْرِضُوْا حَدِيْثَهُمْ عَلَى الْقُرْآنِ فَمَا وَافَقَ الْقُرْآنَ فَخُذُوْا بِهِ وَمَا لَمْ يُوَافِقِ الْقُرْآنَ فَلَا تَأْخُذُوْا بِهِ﴾

"بلاشبہ میرے بعد کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو مجھ سے حدیثیں روایت کریں گے، تم ان کی بیان کردہ حدیثوں کو قرآن سے پرکھنا، جو قرآن کے مطابق ہوں انہیں قبول کر لینا اور جو قرآن کے مطابق نہ ہوں انہیں قبول نہ کرنا۔"

حدیث کو سند سمیت لکھو

(110) ﴿إِذَا كَتَبْتُمُ الْحَدِيْثَ فَاكْتُبُوْهُ بِإِسْنَادِهِ﴾

"جب تم حدیث لکھو تو سند سمیت لکھو۔"

108- [ضعیف: امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث فقہاء، اصولیین اور محدثین کی کتب میں تکرار کے ساتھ پائی جاتی ہے مگر میرے علم کے مطابق محدثین کے اجماع کے ساتھ یہ روایت ضعیف ہے۔[البدر المنیر (534/9)] امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند متصل نہیں۔[کما فی نصب الرایة فی تخریج الهدایة (63/4)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترمذی (1350) ضعیف ابو داود (770) السلسلة الضعیفة (881)]

109- [موضوع: شیخ معلمی نے نقل فرمایا ہے کہ ائمہ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[الأنوار الكاشفة (ص: 260) السلسلة الضعیفة (1087)]

قرآن کے علاوہ ہر کتاب کی صحت کا انکار

(111) ﴿ أَبَى اللّٰهُ أَنْ يَّصِحَّ إِلَّا كِتَابَهُ ﴾

”قرآن کے علاوہ اللہ تعالیٰ ہر کتاب کی صحت کا انکار کرتا ہے۔“

سنت سے قرآن کا نسخ نہیں ہوتا

(112) ﴿ كَلَامِيْ لَا يَنْسَخُ كَلَامَ اللّٰهِ وَ كَلَامُ اللّٰهِ يَنْسَخُ كَلَامِيْ ﴾

”میرا کلام اللہ کے کلام کو منسوخ نہیں کر سکتا مگر اللہ کا کلام میرے کلام کو منسوخ کر سکتا ہے۔“

چالیس حدیثیں حفظ کرنے کی فضیلت

(113) ﴿ مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ أَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا ﴾

”جس نے میری امت کے دینی معاملات کی چالیس احادیث حفظ کیں اللہ تعالیٰ اسے (روزِ قیامت) فقیہ اٹھائے گا۔“

110- [**موضوع** : شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ میزان میں ہے کہ یہ موضوع ہے۔[أسنى المطالب (ص : 46)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (٢٢٨)]

111- [**موضوع** : امام شوکانیؒ، امام سخاویؒ، امام ہرویؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 309) المقاصد الحسنة (ص : 53) المصنوع في معرفة الموضوع (ص : 50) تذكرة الموضوعات (ص : 77)]

112- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[العلل المتناهية (132/1) ضعيف الجامع (4285)]

113- [**ضعیف** : الدرر المنتثرة (ص : 18) تذكرة الموضوعات (ص : 27) تخريج الاحياء (15/1) أسنى المطالب (ص : 268) المشكاة للألباني (258)]

معروف حدیث قبول کرو

(114)﴿ مَا حُدِّثْتُمْ عَنِّی مِمَّا تَعْرِفُوْنَهُ فَخُذُوْهُ وَ مَا حُدِّثْتُمْ عَنِّی مِمَّا تُنْكِرُوْنَهُ فَلَا تَأْخُذُوْا بِهِ ﴾

''جب مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کی جائے جسے تم پہچانتے ہوتو اسے قبول کرلو اور جب کوئی ایسی حدیث بیان کی جائے جسے تم اجنبی سمجھتے ہوتو اسے قبول نہ کرو۔''

بدعات کے ظہور کے وقت علم پھیلاؤ

(115)﴿ إِذَا ظَهَرَتِ الْبِدَعُ وَ لَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيَنْشُرْهُ ﴾

''جب بدعات ظاہر ہو جائیں اور اس امت کے آخری لوگ اس کے پہلوں کو لعنت کریں تو جس کے پاس علم ہو وہ اس کی نشر واشاعت کرے۔''

بدعت کا خاتمہ کرنے والے کے لیے جنت

(116)﴿ مَنْ أَدَّى إِلَى أُمَّتِي حَدِيْثًا يُقِيْمُ بِهِ سُنَّةً أَوْ يُثْلِمَ بِهِ بِدْعَةً فَلَهُ الْجَنَّةُ ﴾

''جو میری امت تک ایسی حدیث پہنچائے جو کسی سنت کو قائم کردے یا کسی بدعت کا خاتمہ کردے تو اس کے لیے جنت ہے۔''

بدعتی کی طرف جانے پر وعید

(117)﴿ مَنْ مَشَى إِلَى صَاحِبِ بِدْعَةٍ لِيُوَقِّرَهُ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ ﴾

114- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (1090)]

115- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (589) السلسلة الضعيفة (1506)]

116- [موضوع : السلسلة الضعيفة (979)]

''جو کسی بدعتی کی طرف اس کی تعظیم کی غرض سے جائے اس نے اسلام کو ڈھانے پر تعاون کیا۔''

بدعتی سے اعراض کا ثواب

(118) ﴿مَنْ أَعْرَضَ عَنْ صَاحِبِ بِدْعَةٍ بِوَجْهِهِ بِغَضَائِهِ فِي اللهِ مَلَأَ اللهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَ إِيْمَانًا﴾

''جو شخص کسی بدعتی سے نفرت کی وجہ سے اس سے اعراض کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن و ایمان سے بھر دیتے ہیں۔''

بدعتی کی وفات اسلام کی فتح

(119) ﴿إِذَا مَاتَ صَاحِبُ بِدْعَةٍ فُتِحَ فِي الْإِسْلَامِ فَتْحٌ﴾

''جب کوئی بدعتی فوت ہوتا ہے تو اسلام کو فتح حاصل ہوتی ہے۔''

عبادت میں بدعت گمراہی نہیں

(120) ﴿كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ إِلَّا بِدْعَةٌ فِي الْعِبَادَةِ﴾

117- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں بقیہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (447/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (232/1)]

118- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (270/1)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن جوزیؒ اور امام صغانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 505)]

119- [**ضعیف** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (146/1)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 47) تذكرة الموضوعات (ص : 16) كنز العمال (219/1)]

’’ہر بدعت گمراہی ہے سوائے عبادت میں بدعت کے۔‘‘

بدعتی بدترین مخلوق

(121)﴿ أَهْلُ الْبِدَعِ شَرُّ الْخَلْقِ ﴾

’’بدعتی مخلوق میں سے بدترین لوگ ہیں۔‘‘

امام شافعی شیطان سے زیادہ نقصان دہ

(122)﴿ يَكُوْنُ فِيْ أُمَّتِيْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيْسَ أَضَرُّ عَلَى أُمَّتِيْ مِنْ إِبْلِيْسَ وَ يَكُوْنُ فِيْ أُمَّتِيْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ هُوَ سِرَاجُ أُمَّتِيْ ﴾

’’میری امت میں ایک آدمی ہوگا جس کا نام محمد بن ادریس (یعنی امام شافعی) ہوگا، وہ میری امت کے لیے ابلیس سے بھی زیادہ نقصان دہ ہوگا۔ اور میری امت میں ایک آدمی ابوحنیفہ نامی ہوگا، وہ میری امت کا چراغ ہوگا۔‘‘

اہل بیت کی اتباع ذریعہ ہدایت

(123)﴿ أَهْلُ بَيْتِيْ كَالنُّجُوْمِ بِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ ﴾

120- [موضوع :امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب اور متہم راوی ہے۔[المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص : 135)]

121- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (4913) السلسلة الضعيفة (3351)]

122- [موضوع :امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (1/43)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے اور اسے مامون یا جویباری نے وضع کیا ہے۔ [اللآلي المصنوعة في الأحاديث الموضوعة (1/417)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ ایسا جھوٹ ہے جس کا بطلان محتاج بیان نہیں۔[الفوائد المجموعة في الأحاديث الموضوعة (ص : 420)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (570)]

''میرے اہل بیت ستاروں کی مانند ہیں، ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے۔''

علما کی اتباع کا حکم

(124)﴿ اتَّبِعُوا الْعُلَمَاءَ فَإِنَّهُمْ سُرُجُ الدُّنْيَا وَ مَصَابِيحُ الْآخِرَةِ ﴾

''علما کی پیروی کرو کیونکہ وہ دنیا کے چراغ اور آخرت کی قندیلیں ہیں۔''

سلمان اہل بیت میں شامل ہیں

(125)﴿ سَلْمَانُ مِنَّا أَهْلُ الْبَيْتِ ﴾

''سلمان ہمارے اہل بیت میں سے ہیں۔''

دین میں اپنی رائے پیش کرنے کی سزا

(126)﴿ مَنْ قَالَ فِي دِينِنَا بِرَأْيِهِ فَاقْتُلُوهُ ﴾

123- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے جھوٹ قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة فی الاحادیث الموضوعة (397)] علامہ طاہر پٹنی نے بھی اسے جھوٹ ہی کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 98)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (62)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (479/1)]

124- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاسم بن ابراہیم ملطی راوی ضعیف ہے۔[کما فی کشف الخفاء (36/1)] حافظ ابن عراق کنانیؒ نے بھی یہی نقل فرمایا ہے۔[تنزیه الشریعة المرفوعة (315/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعیفة (378)]

125- [ضعیف : امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[کشف الخفاء (460/1)] شیخ حوت نے اسے ضعیف کہا ہے۔[أسنی المطالب (756)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کثیر بن عبداللہ راوی ہے جسے جمہور نے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (189/6)]

''ہمارے دین میں جو اپنی رائے سے بات کہے اسے قتل کر دو۔''

علی خیر البشر

(127) ﴿ عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَشَرِ فَمَنْ أَبَى فَقَدْ كَفَرَ ﴾

''علی رضی اللہ عنہ خیر البشر ہیں جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا۔''

علی کو امیر المومنین کا لقب کب دیا گیا؟

(128) ﴿ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَتَى سُمِّيَ عَلِيٌّ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا أَنْكَرُوْا فَضْلَهُ ، سُمِّيَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ ﴾

''اگر لوگوں کو یہ علم ہو جائے کہ علی رضی اللہ عنہ کو امیر المومنین کا لقب کب دیا گیا تو وہ ان کی فضیلت کا انکار نہ کریں۔ علی رضی اللہ عنہ کو امیر المومنین کا لقب اس وقت دیا گیا جب آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔''

126- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (94/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (154/2)] امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے اسحٰق ملطی نے وضع کیا ہے۔[کشف الخفاء (270/2)] امام ہرویؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 190)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 507)]

127- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (348/1)] امام سیوطیؒ نے اس کی سند میں ایک کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (300/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن شجاع راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (348)]

128- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث جھوٹ اور موضوع ہے اور اس پر محدثین کا اتفاق ہے۔[الأحادیث و الآثار التی تکلم علیها شیخ الاسلام ابن تیمیة (ص : 43)]

علی دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے

(129) ﴿ يَا عَلِي ! أَنْتَ أَخِيْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ﴾

”اے علی! تو دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے۔“

علی نیکوکاروں کا امام ہے

(130) ﴿ عَلِيٌّ إِمَامُ الْبَرَرَةِ وَ قَاتِلُ الْفَجَرَةِ مَنْصُوْرٌ مَنْ نَصَرَهُ مَخْذُوْلٌ مَنْ خَذَلَهُ ﴾

”علی نیکوکاروں کا امام اور فاجروں کا قاتل ہے، جس نے اس کی مدد کی اس کی مدد کی جائے گی اور جس نے اسے رُسوا کرنے کی کوشش کی اسے رُسوا کر دیا جائے گا۔“

علی امام الاولیاء

(131) ﴿ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَ أَنْتَ يَا عَلِي ! خَاتَمُ الْأَوْلِيَاءِ ﴾

”اے علی! میں خاتم النبیین ہوں اور تو خاتم الاولیاء ہے۔“

129- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔[منهاج السنة (117/7)] علامہ طاہر پٹنی نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 97)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (351)]

130- [موضوع : امام ذہبیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے، اس کی سند میں احمد بن عبداللہ کذاب ہے۔[كما في أسنى المطالب (ص : 185)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (357)]

131- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ خطیب بغدادی نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (398/1)] حافظ ابن عراق نے نقل فرمایا ہے کہ اسے عمر بن واصل راوی نے وضع کیا ہے۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (416/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (694)]

قریش سے محبت کرو

(132) ﴿ أَحِبُّوْا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴾

"قریش سے محبت کرو، یقیناً جس نے ان سے محبت کی اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں گے۔"

قریش اور عرب سے محبت ایمان ہے

(133) ﴿ حُبُّ قُرَيْشٍ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ وَحُبُّ الْعَرَبِ إِيْمَانٌ وَ بُغْضُهُمْ كُفْرٌ ﴾

"قریش سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے اور عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے۔"

بنت رسول کا نام فاطمہ ہونے کی وجہ

(134) ﴿ إِنَّمَا سَمَّاهَا فَاطِمَةَ لِأَنَّ اللّٰهَ فَطَمَهَا وَمُحِبِّيْهَا مِنَ النَّارِ ﴾

132- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبدالمہیمن بن عباس راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (459/9)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (650)]

133- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ہیثم بن جماز راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (459/9)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1190)] مزید دیکھئے: كنز العمال (44/12)]

134- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن زکریا راوی ہے اسی نے اسے وضع کیا ہے اور امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 392)] حافظ ابن عراق نے کہا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (472/1)] امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ خطیب بغدادی نے کہا ہے کہ یہ ثابت نہیں۔[اللآلي المصنوعة (365/1)]

"آپ ﷺ نے اپنی بیٹی کا نام فاطمہ (روکنے والی) اس لیے رکھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس سے محبت کرنے والوں کو آگ سے روک دیا ہے۔"

فاطمہ اور اس کی اولاد عذاب سے محفوظ

(135) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ غَيْرُ مُعَذِّبُكِ وَلَا وَلَدِكِ ﴾

"(اے فاطمہ!) اللہ تعالیٰ نہ تجھے عذاب دے گا اور نہ تیری اولاد کو۔"

اسلام آدمی کی صورت میں آئے گا

(136) ﴿ يُبْعَثُ الْإِسْلَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى صُوْرَةِ الرَّجُلِ ... ﴾

"روزِ قیامت اسلام کو آدمی کی صورت میں اٹھایا جائے گا۔"

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

(137) ﴿ الدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ ﴾

135- [ضعیف : امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں بیان کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 393) اللآلی المصنوعة (1/367)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (457)]

136- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں رشدین بن سعد راوی متروک ہے، حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 454)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (1/137)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (1/47)]

137- [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[موضوعات للصغانی (ص : 3)] امام سبکیؒ کے مطابق اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔[أحاديث الاحياء التي لا اصل لها (ص : 47)] علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 174)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی سند نہیں ملی۔[المقاصد الحسنة (1/351)]

”دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔“

قبر جنت کا ایک باغیچہ یا...

(138)﴿ اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ ﴾

”قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔“

قبر پکارتی ہے میں تنہائی کا گھر ہوں

(139)﴿ يَقُوْلُ الْقَبْرُ لِلْمَيِّتِ حِيْنَ يُوْضَعُ فِيْهِ وَيْحَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِيْ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّيْ بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَ بَيْتُ الْفِتْنَةِ وَ بَيْتُ الْوُحْدَةِ ...﴾

”جب میت کو قبر میں اتارا جاتا ہے تو قبر اسے پکار کر کہتی ہے کہ اے ابن آدم! تو ہلاک ہو تمہیں میرے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا، کیا تجھے علم نہیں تھا کہ میں اندھیرے، فتنے اور تنہائی کا گھر ہوں۔“

138- [ضعیف : امام سخاویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص: 484)] شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ اسے ترمذی اور طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند ضعیف ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 205)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 269)] علامہ طاہر پٹنی اور شیخ البانی نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 216) ضعيف الترغيب (1944) ضعيف الجامع (1231)]

139- [ضعیف : امام اصفہانیؒ نے اسے نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ یہ ضعیف ہے۔[حلية الأولياء (90/6)] امام ذہبیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں موجود ابن ابی مریم راوی ضعیف الحفظ ہے۔ [كتاب العلو (ص : 29)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (252/5)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[اتحاف الخيرة المهرة (2016)]

قبر روزانہ پانچ بار پکارتی ہے

(140) ﴿إِنَّ الْقَبْرَ يُنَادِيكُمْ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ...﴾

''قبر تمہیں روزانہ پانچ مرتبہ پکارتی ہے۔''

موحدوں کے لیے قبر میں وحشت نہیں

(141) ﴿لَيْسَ عَلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْشَةٌ فِي قُبُورِهِمْ وَلَا فِي نُشُورِهِمْ﴾

''اہل توحید پر نہ تو قبر میں کوئی وحشت ہوگی اور نہ ہی حشر میں۔''

بروز جمعہ والدین کی قبر کی زیارت کی فضیلت

(142) ﴿مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا كُلَّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ﴾

''جس نے ہر جمعہ اپنے والدین یا دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اسے بخش دیا جائے گا۔''

140- [لا اصل له : شیخ عبداللہ حسینی ازہری فرماتے ہیں کہ کتبِ سنہ میں اس روایت کی کوئی اصل موجود نہیں۔[www.forum.sh3bwah.maktoob.com/t100736.html]

141- [ضعیف : امام سخاویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص: 561)] امام عجلونی، علامہ طاہر پٹنی اور شیخ البانی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[کشف الخفاء (170/2) تذکرة الموضوعات (ص: 54) السلسلة الضعيفة (3853)]

142- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبدالکریم ابوامیہ راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (189/3)] حافظ عراقیؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن نعمان راوی مجہول ہے۔[تخریج الاحياء (402/9)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (366/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (49)]

بروز جمعہ والدین کی قبر کی زیارت اور یٰس کی تلاوت

(143)﴿ مَنْ زَارَ قَبْرَ وَالِدَيْهِ كُلَّ جُمْعَةٍ فَقَرَأَ عِنْدَهُمَا يٰسٓ غُفِرَ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ آيَةٍ أَوْ حَرْفٍ ﴾

''جس نے ہر جمعہ اپنے والدین کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس سورۂ یٰس تلاوت کی تو اسے تمام آیات یا تمام حروف کی تعداد کے برابر بخشش عطا کی جائے گی۔''

خوبصورت چہرے کو دیکھنا نظر کی تیزی کا باعث

(144)﴿ النَّظْرُ اِلَى الْوَجْهِ الْحَسَنِ يَجْلُو الْبَصَرَ ﴾

''خوبصورت چہرے کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔''

خوبصورت چہرے کو دیکھنا عبادت

(145)﴿ النَّظْرُ اِلَى الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ عِبَادَةٌ ﴾

''خوبصورت چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔''

143- [موضوع: السلسلة الضعيفه (50)]

144- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الموضوعات (163/1)] شیخ حوت نے اسے ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 311)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ موضوع ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (105/1)] امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[کشف الخفاء (317/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (132)]

145- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ موضوع ہے۔[کما فی المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 202)] امام عجلونیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[کشف الخفاء (317/2)]

خیر خوبصورت چہروں کے پاس

(146) ﴿ اَلْتَمِسُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْهِ ﴾

''خیر و بھلائی خوبصورت چہروں کے پاس تلاش کیا کرو۔''

استغفار کے ساتھ کبیرہ گناہ کا خاتمہ

(147) ﴿ لَا كَبِيْرَةَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ وَ لَا صَغِيْرَةَ مَعَ الْاِصْرَارِ ﴾

''استغفار کیا جائے تو کبیرہ گناہ بھی باقی نہیں رہتا اور اگر گناہ پر اصرار کیا جائے تو صغیرہ بھی کبیرہ بن جاتا ہے۔''

محمد نام والا آتشِ جہنم سے محفوظ

(148) ﴿ أَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ! اِنَّ اللّٰهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَ يَقُوْلُ وَ عِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا أُعَذِّبُ أَحَدًا يُسَمّٰى بِاسْمِكَ يَا مُحَمَّدُ ! بِالنَّارِ ﴾

''میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمد! اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ مجھے میری عزت وجلال کی قسم! اے محمد! میں کسی بھی ایسے شخص کو آتشِ جہنم میں عذاب نہیں دوں گا جس کا نام تیرے نام پر ہو۔''

146- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (161/2)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[المقاصد الحسنة (ص: 147)] امام ہیثمیؒ نے اس کی سند میں ضعیف رواۃ کا ذکر کیا ہے۔[مجمع الزوائد (356/8)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلي المصنوعة (66/2)]

147- [منکر: السلسلة الضعيفة (4810) ضعيف الجامع (6308) مزید دیکھئے: كشف الخفاء (367/2) كنز العمال (218/4)]

148- [موضوع: حافظ ابن عراق کنانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (256/1)]

خلافت مدینہ میں اور ملوکیت شام میں

(149) ﴿ اَلْخِلَافَةُ بِالْمَدِيْنَةِ وَ الْمُلْكُ بِالشَّامِ ﴾

''خلافت مدینہ میں جبکہ ملوکیت شام میں ہے۔''

ولدِ زنا پر جنت حرام

(150) ﴿ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زِنَا ﴾

''زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

ختم قرآن کے وقت دعا کی قبولیت

(151) ﴿ إِنَّ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ عِنْدَ كُلِّ خَتْمِهِ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً ﴾

''بلاشبہ صاحب قرآن کے لیے ہر ختم قرآن پر ایک مقبول دعا ہے۔''

بولنا آزمائش میں ڈال دیتا ہے

(152) ﴿ اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ ﴾

149- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (766/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1188)] مزید دیکھئے کنز العمال (88/6) کشف الخفاء (2/2) المقاصد الحسنة (ص : 399)]

150- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (110/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (164/2)] حافظ ابن عراقؒ نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے۔[تنزیه الشریعة المرفوعة (279/2)]

151- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (115/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1224)] مزید دیکھئے: کنز العمال (102/2) کشف الخفاء (73/2)]

”آزمائش بات کے ساتھ معلق ہے (یعنی انسان کے لیے خاموشی ذریعہ عافیت اور بولنا باعث آزمائش ہے)۔“

بہترین کام وہ جس میں میانہ روی ہو

(153) ﴿خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا﴾

”بہترین کام وہ ہے جس میں میانہ روی ہو۔“

حسن ظن ہمیشہ فائدہ دیتا ہے

(154) ﴿لَوْ أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ ظَنَّهُ بِحَجَرٍ لَنَفَعَهُ﴾

”اگر تم میں سے کوئی پتھر کے ساتھ بھی حسن ظن رکھے گا تو وہ اسے نفع دے گا۔“

152- [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[موضوعات للصغانی (ص : 3)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[الموضوعات (83/3)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 755) اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (249/2) کشف الخفاء (180/1)]

153- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بیہقی نے شعب الایمان میں معضلا (انقطاع سند کے ساتھ) روایت کیا ہے۔[تخریج الاحیاء (347/6)] امام سخاویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے ابن سمعانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں مجہول راوی ہے۔ [المقاصد الحسنة (ص : 332)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (1252)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 189) کشف الخفاء (1247) الفوائد المجموعة (ص : 251)]

154- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[کما فی المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 147)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [کما فی المقاصد الحسنة (ص : 542)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 137)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (152/2)]

نیت عمل سے بہتر

(155) ﴿ نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ ﴾

''مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔''

حدیث عشق

(156) ﴿ مَنْ عَشِقَ فَعَفَّ فَكَتَمَ فَمَاتَ مَاتَ شَهِيْدًا ﴾

''جس نے عشق کیا، پاکدامن رہا، اسے چھپائے رکھا اور مر گیا تو وہ شہادت کی موت مرا۔''

بیٹیوں کو دفن کرنا معزز کام

(157) ﴿ دَفْنُ الْبَنَاتِ مِنَ الْمَكْرُمَاتِ ﴾

''بیٹیوں کو دفن کرنا قابل قدر کاموں میں سے ہے۔''

مرنے والے کی قیامت قائم ہو جاتی ہے

155- [**ضعیف** : حافظ عراقیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (219/9)] امام زرکشیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 65) الفوائد المجموعة (ص : 250)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 702) الفوائد الموضوعة (ص : 113) كشف الخفاء (324/2) مجمع الزوائد (228/1) ضعيف الجامع (5977)]

156- [**موضوع** : ضعیف الجامع الصغیر (5697)] شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کا مدار سوید بن سعد پر ہے اور وہ صحیح نہیں۔[أسنى المطالب (ص : 277)] شیخ مرعی بن یوسف کرمی نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد الموضوعة (ص : 138)]

(158) ﴿ مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهُ ﴾

''جو مر گیا اس کی قیامت قائم ہو گئی۔''

اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو

(159) ﴿ حَاسِبُوْا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوْا ﴾

''اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کر لیا جائے۔''

انبیا و شہدا کے بعد بلال کو لباس پہنایا جائے گا

(160) ﴿ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَ الشُّهَدَاءِ بِلَالٌ ﴾

''انبیاء و شہداء کے بعد سب سے پہلے جسے لباس پہنایا جائے گا وہ بلال رضی اللہ عنہ ہوں گے۔''

157- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (235/3)] امام زرکشیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 186)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ [اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (364/2)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (284/1) الفوائد المجموعة (ص : 266) مجمع الزوائد (97/3)]

158- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 267)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (1166)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (279/2) أسنى المطالب (ص : 289)]

159- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (1201) ضعیف ابن ماجه (930) ضعیف الجامع الصغیر (4305) المشکاة (5289)]

160- [موضوع : ابو اسحٰق حوینی نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن فضل راوی کذاب ہے۔ امام احمد، امام ابن معین اور امام جوزجانی وغیرہ نے اس کے بارے میں یہی رائے ذکر کی ہے۔ [النافلة فی الأحادیث الضعیفة والباطلة (ص : 18)]

علم سے متعلقہ روایات

علما انبیاء کی طرح

(161) ﴿ عُلَمَاءُ أُمَّتِی كَأَنْبِيَاءِ بَنِی إِسْرَائِيْلَ ﴾

”میری امت کے علما بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہیں۔“

عالم کی تقلید کی فضیلت

(162) ﴿ مَنْ قَلَّدَ عَالِمًا لَقِيَ اللّٰهَ سَالِمًا ﴾

”جس نے کسی عالم کی تقلید کی وہ اللہ تعالیٰ سے سلامتی کی حالت میں ملے گا۔“

علم کی آفت

(163) ﴿ آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ ﴾

”علم کی آفت بھول جانا ہے۔“

161- [**لا اصل لہ** : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الدرر المنتشرة فی الاحادیث المشتهرة (ص : 14)] شیخ حوت نے اسے موضوع کہا ہے۔[أسنى المطالب (889)] امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 123)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ اور امام زرکشیؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 286)]

162- [**لا اصل لہ** : السلسلة الضعيفة (551)]

163- [**ضعیف** : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (76/6)] شیخ حوت نے فرمایا ہے کہ اس میں ضعف و انقطاع ہے۔[أسنى المطالب (ص : 20)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1303)]

طلبِ علم کے لیے نکلنے والا اللہ کی راہ میں

(164) ﴿ مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَرْجِعَ ﴾

''جو طلبِ علم کے لیے نکلا وہ واپسی تک اللہ کی راہ میں رہتا ہے۔''

ایک فقیہ ہزار عابد سے بڑھ کر

(165) ﴿ فَقِیْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّیْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ ﴾

''ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے سخت ہے۔''

عالم کی عابد پر فضیلت

(166) ﴿ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِیْ عَلٰی أُمَّتِیْ ﴾

''عالم کی عابد پر فضیلت اس طرح ہے جیسے میری فضیلت میرے امتی پر ہے۔''

علم تحریر کرنے کا ثواب

(167) ﴿ مَنْ كَتَبَ عَنِّیْ عِلْمًا أَوْ حَدِیْثًا لَمْ یَزَلْ یُكْتَبُ لَهُ الْأَجْرُ مَا بَقِیَ

164- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (2037) الـنـافلة فی الاحاديث الضعيفة و الباطلة (ص : 7) سلسلة الاحاديث الو اهية (ص : 251)]

165- [ضعیف : امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 535)] امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ کوئی حدیث نہیں البتہ اس کا معنی صحیح ہے۔[کشف الخفاء (88/2)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (134/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3987) ضعيف ابن ماجه (41) تمام المنة (ص : 115)]

166- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (78/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3968)]

ذَالِكَ الْعِلْمُ أَوِ الْحَدِيْثُ ﴾

''جس نے مجھ سے کوئی علم کی بات یا حدیث تحریر کی اس کے لیے اس وقت تک اجر لکھا جاتا رہے گا جب تک وہ علم یا حدیث باقی رہے گا۔''

ناشر العلم سب سے بڑا سخی

(168) ﴿ أَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِيْ رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَنَشَرَ عِلْمَهُ ﴾

''میرے بعد لوگوں میں سب سے بڑا سخی وہ آدمی ہے جس نے علم حاصل کیا اور پھر اپنے علم کی آگے نشر واشاعت کی۔''

اہل علم کے لیے روزِ قیامت عظیم جزا

(169) ﴿ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وُضِعَتْ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ ... يُنَادِيْ مُنَادِي الرَّحْمٰنِ أَيْنَ مَنْ حَمَلَ إِلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ عِلْمًا يَحْمِلُهُ إِلَيْهِمْ يُرِيْدُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ اجْلِسُوْا عَلَيْهَا ثُمَّ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ ﴾

''جب قیامت کا دن ہوگا سونے کے منبر رکھے جائیں گے (پھر) رحمٰن کا منادی ندا لگائے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے امتِ محمد کی طرف علم منتقل کیا، انہوں نے

167- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 272)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (228/1)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (185/1) تنزیه الشریعة المرفوعة (297/1) کنز العمال (183/10)]

168- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ امام ابو حاتمؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر و باطل ہے، اس کی کوئی اصل نہیں۔[الموضوعات (230/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (188/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سوید راری متروک ہے۔[مجمع الزوائد (406/1)]

یہ کام صرف رضائے الٰہی کی خاطر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) تم ان منبروں پر بیٹھ جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔''

علمی خیانت مالی خیانت سے بڑھ کر

(170) ﴿ فَإِنَّ خِيَانَةَ الرَّجُلِ فِي عِلْمِهِ أَشَدُّ مِنْ خِيَانَتِهِ فِي مَالِهِ ﴾

''بلاشبہ علم میں آدمی کی خیانت مال میں اس کی خیانت سے سخت ہے۔''

(171) ﴿ لَا تَطْرَحُوا الدُّرَّ فِي أَفْوَاهِ الْكِلَابِ يَعْنِي الْعِلْمَ ﴾

''موتی یعنی علم کتوں کے منہ میں مت پھینکو۔''

علم آگے منتقل کرو

169- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 273)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (1/ 230)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل راوی کذاب ہے۔[اللآلی المصنوعة (1/189)]

170- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (1/231)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 274)] امام سیوطیؒ نے بھی اسی موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (1/189)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (783)]

171- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن عقبہ راوی ہے جو موضوعات روایت کیا کرتا تھا۔[الفوائد المجموعة (ص : 274)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (1/232)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (4786)]

(172)﴿ اسْتَوْدِعُوا الْعِلْمَ الْأَحْدَاثَ ﴾

”علم نئے لوگوں کے سپرد کرو۔“

علم نہ بڑھے تو برکت اٹھ جائے

(173)﴿ إِذَا أَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ لَا أَزْدَادُ فِيهِ عِلْمًا فَلَا بُورِكَ فِي طُلُوعِ الشَّمْسِ فِي ذَالِكَ الْيَوْمِ ﴾

”اگر مجھ پر کوئی ایسا دن آئے کہ میں علم میں اضافہ نہ کروں تو اس روز طلوع شمس میں برکت نہ ڈالی جائے۔“

چار چیزیں سیر نہیں ہوتیں

(174)﴿ أَرْبَعٌ لَا يَشْبَعْنَ مِنْ أَرْبَعٍ : عَيْنٌ مِنْ نَظَرٍ وَأَرْضٌ مِنْ مَطَرٍ وَ أُنْثَى مِنْ ذَكَرٍ وَ عَالِمٍ مِنْ عِلْمٍ ﴾

”چار چیزیں چار چیزوں سے سیر نہیں ہوتیں؛ آنکھ دیکھنے سے، زمین بارش سے، مؤنث مذکر سے اور عالم علم سے۔“

172- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (233/1)] امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (190/1)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 275)]

173- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 275)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (233/1)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 22)]

174- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (235/1)] امام سخاویؒ نے اس کی سند میں کذاب راویوں کا ذکر کیا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 98)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (763)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 21) أسنى المطالب (ص : 49)]

طلبِ علم میں چاپلوسی جائز

(175) ﴿ لَيْسَ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلْقُ إِلَّا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ ﴾

"چاپلوسی اور خوشامد کرنا مومن کے اخلاق میں شامل نہیں الا کہ وہ طلبِ علم میں ایسا کرے۔"

تعلیم دینے اور حاصل کرنے کی فضیلت

(176) ﴿ فَإِنَّ الْمُعَلِّمَ إِذَا قَالَ لِلصَّبِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَقَالَ الصَّبِيُّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَتَبَ اللّٰهُ بَرَاءَةً لِلصَّبِيِّ وَبَرَاءَةً لِوَالِدَيْهِ وَبَرَاءَةً لِمُعَلِّمِهِ مِنَ النَّارِ ﴾

"جب معلم بچے سے کہتا ہے بسم اللہ اور بچہ پڑھتا ہے بسم اللہ تو اللہ تعالیٰ (اسی پر) بچے، اس کے والدین اور معلم کے لیے جہنم سے برائت لکھ دیتے ہیں۔"

بدترین لوگ معلم ہیں

(177) ﴿ شِرَارُكُمْ مُعَلِّمُوْكُمْ أَقَلُّهُمْ رَحْمَةً عَلَى الْيَتِيْمِ ﴾

175- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 276)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (219/1)] مزید دیکھئے المقاصد الحسنة (ص : 566) اللآلی المصنوعة (179/1) کشف الخفاء (173/2)]

176- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 276)]

177- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ موضوع ہے۔[اللآلی المصنوعة (181/1)] امام عجلونیؒ نے بھی موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[کشف الخفاء (7/2)] مزید دیکھئے الفوائد المجموعة (ص : 276) الموضوعات لابن جوزی (222/1) تذکرة الموضوعات (ص : 19)]

''تم میں بدترین لوگ تمہارے معلم ہیں، وہ یتیم پر سب سے کم رحم کرتے ہیں۔''

مجالس علم میں شرکت ہزار جنازوں میں شرکت سے بہتر

(178)﴿حُضُوْرُ مَجَالِسِ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِنْ حُضُوْرِ أَلْفِ جَنَازَةٍ﴾

''مجالس علم میں شرکت ہزار جنازوں میں شرکت سے بہتر ہے۔''

معلم کی اجرت حرام

(179)﴿أَجْرُ الْمُعَلِّمِيْنَ وَ الْمُؤَذِّنِيْنَ وَ الْأَئِمَّةِ حَرَامٌ﴾

''معلموں، موذنوں اور اماموں کی اجرت حرام ہے۔''

پانچ نصیحتیں کرنے والے عالم کے پاس بیٹھو

(180)﴿لَا تَجْلِسُوْا مَعَ كُلِّ عَالِمٍ اِلَّا عَالِمًا يَدْعُوْكُمْ مِنْ خَمْسٍ اِلَى خَمْسٍ : مِنَ الشَّكِّ اِلَى الْيَقِيْنِ وَ مِنَ الْعَدَاوَةِ اِلَى النَّصِيْحَةِ وَ مِنَ الْكِبْرِ اِلَى التَّوَاضُعِ وَ مِنَ الرِّيَاءِ اِلَى الْاِخْلَاصِ وَ مِنَ الرَّغْبَةِ اِلَى الزُّهْدِ﴾

''ہر عالم کے پاس مت بیٹھو، صرف اس عالم کے پاس بیٹھو جو پانچ چیزوں سے پانچ چیزوں کی طرف بلائے: شک سے یقین کی طرف، دشمنی سے خیر خواہی کی طرف، تکبر سے تواضع کی طرف، ریا کاری سے اخلاص کی طرف، دنیا کی رغبت سے دنیا سے

178- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 276)]

179- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (299/1)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (188/1) الفوائد المجموعة (ص : 277)]

180- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 278) اللآلي المصنوعة (194/1) الموضوعات (257/1)]

بے رغبتی کی طرف۔‘‘

حق کے موافق حدیث قبول کرلو

(181) ﴿ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنِّي بِحَدِيْثٍ يُوَافِقُ الْحَقَّ فَخُذُوْا بِهِ حَدَّثْتُ أَوْ لَمْ أُحَدِّثْ ﴾

’’جب تمہیں میری طرف سے کوئی حدیث بیان کی جائے اور وہ حق کے موافق ہو تو اسے قبول کرلو خواہ میں نے اسے بیان کیا ہو یا نہ۔‘‘

ایک آیت کی تعلیم پر غلام کا حصول

(182) ﴿ مَنْ عَلَّمَ عَبْدًا آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ عَبْدٌ ﴾

’’جس نے کسی غلام کو ایک آیت کی تعلیم دی تو وہ اسی کا غلام بن جاتا ہے۔‘‘

علم کی دو قسمیں

(183) ﴿ الْعِلْمُ عِلْمَانِ : عِلْمُ الأَبْدَانِ وَ عِلْمُ الأَدْيَانِ ﴾

’’علم دو ہیں؛ جسمانی علم (طب وغیرہ) اور دینی علم۔‘‘

181- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (1/258) الفوائد المجموعة (ص : 278)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (1/86) أسنى المطالب (ص : 40) اللآلي المصنوعة (1/195)]

182- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 283) تذكرة الموضوعات (ص : 18)]

183- [موضوع : امام صغانیؒ، امام شوکانیؒ، امام ہرویؒ اور امام عجلونیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [موضوعات للصغاني (ص : 2) الفوائد المجموعة (ص : 284) المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص : 123) كشف الخفاء (2/68)]

علم کی مزید دو قسمیں

(184) ﴿ الْعِلْمُ عِلْمَانِ ؛ فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذَاكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَ عِلْمُ اللِّسَانِ فَتِلْكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى ابْنِ آدَمَ ﴾

''علم کی دو قسمیں ہیں؛ ایک علم دل میں ہے اور وہ علم نافع ہے اور دوسرا زبان کا علم ہے اور وہ ابن آدم پر اللہ کی حجت ہے۔''

علم کے ذریعے نبیوں کا مرتبہ

(185) ﴿ مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ لِيُعَلِّمَهُ النَّاسَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ أَعْطَاهُ اللّٰهُ أَجْرَ سَبْعِينَ نَبِيًّا ﴾

''جس نے علم کا کوئی پہلو سیکھا تا کہ وہ رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر لوگوں کو اس کی تعلیم دے تو اللہ تعالیٰ اسے ستر نبیوں کا اجر عطا فرمائیں گے۔''

علما کے محتاج جنتی بھی

184- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے اسے ضعیف روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[العلل المتناهية (82/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3945)]

185- [ضعیف: حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخريج الاحياء (43/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں متروک راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 284)] مزید دیکھئے تنزيه الشريعة المرفوعة (314/1) ضعيف الترغيب والترهيب للألباني (55)]

186- [موضوع : امام شوکانیؒ ، امام عجلونیؒ ، امام ہرویؒ، شیخ حوتؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 284) كشف الخفاء (226/1) المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص : 64) أسنى المطالب (ص : 76) السلسلة الضعيفة (3171)]

(186) ﴿إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَحْتَاجُونَ إِلَى الْعُلَمَاءِ فِي الْجَنَّةِ﴾

''بلاشبہ جنتی لوگ جنت میں بھی علما کے محتاج ہوں گے۔''

ایک لمحہ طلبِ علم کی فضیلت

(187) ﴿طَلَبُ الْعِلْمِ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ وَ طَلَبُ الْعِلْمِ يَوْمًا خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ﴾

''ایک لمحہ طلبِ علم ایک رات کے قیام سے بہتر ہے اور ایک دن طلبِ علم تین دن کے روزوں سے بہتر ہے۔''

طالبِ علم کے لیے رحمت کے دروازوں کا کھلنا

(188) ﴿إِذَا جَلَسَ الْمُتَعَلِّمُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُعَلِّمِ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ الرَّحْمَةِ﴾

''جب طالب علم اپنے معلم کے سامنے بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔''

علما کی زیارت میری زیارت ہے

(189) ﴿مَنْ زَارَ الْعُلَمَاءَ فَقَدْ زَارَنِي وَ مَنْ صَافَحَ الْعُلَمَاءَ فَقَدْ صَافَحَنِي﴾

187- [موضوع: امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 285)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3828)] مزید دیکھیے تذکرة الموضوعات (ص: 18) کنز العمال (131/10) تنزیه الشريعة المرفوعة (317/1)]

188- [موضوع: امام ہرویؒ، امام شوکانیؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص: 52) الفوائد المجموعة (ص: 285) کشف الخفاء (85/1) تذکرة الموضوعات (ص: 19)]

''جس نے علما کی زیارت کی اس نے میری زیارت کی اور جس نے علما سے مصافحہ کیا اس نے مجھ سے مصافحہ کیا۔''

علم وعمل کی فضیلت

(190)﴿ مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ وَرَّثَهُ اللّٰهُ عِلْمَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴾

''جس نے اس پر عمل کیا جو اسے علم تھا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے علم کا وارث بنائیں گے جو اس کے پاس نہیں ہے۔''

شیخ قوم میں نبی کی مانند

(191)﴿ الشَّيْخُ فِيْ قَوْمِهِ كَالنَّبِيِّ فِيْ أُمَّتِهِ ﴾

''اپنی قوم میں شیخ (بزرگ استاد) کی حیثیت وہی ہوتی ہے جو نبی کی اپنی امت میں ہوتی ہے۔''

189- [موضوع: امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حفص راوی کذاب ہے۔ [المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص: 183) امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 285)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3333)]

190- [ضعیف: امام سیوطیؒ، حافظ عراقیؒ، امام عجلونیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [الدرر المنتثرة (ص: 20) تخريج الاحياء (168/1) كشف الخفاء (220/2) تذكرة الموضوعات (ص: 20) الايمان لابن تيمية، بتخريج البانی (ص: 123)]

191- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔ [أحاديث القصاص (ص: 86)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تخريج الاحياء (189/1)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے بالجزم موضوع کہا ہے۔ [المقاصد الحسنة (17/2)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرة (ص: 12) تذكرة الموضوعات (ص: 20) أسنى المطالب (ص: 169)] المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص: 115)]

عالم کے پیچھے نماز کی فضیلت

(192)﴿ الصَّلَاةُ خَلْفَ الْعَالِمِ بِأَرْبَعَةِ آلَافِ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ وَ أَرْبَعِيْنَ صَلَاةً ﴾

''عالم دین کے پیچھے نماز چار ہزار چار سو چالیس نمازوں کے برابر ہے۔''

علما کی سیاہی شہدا کے خون سے افضل

(193)﴿ مِدَادُ الْعُلَمَاءِ أَفْضَلُ مِنْ دَمِ الشُّهَدَاءِ ﴾

''علماء کی سیاہی شہدا کے خون سے افضل ہے۔''

اس امت کے اکثر منافق قاری ہیں

(194)﴿ أَكْثَرُ مُنَافِقِيْ هَذِهِ الْأُمَّةِ قُرَّاءُ هَا ﴾

''اس امت کے اکثر منافق قاری حضرات ہیں۔''

بدترین علما اور بہترین امراء

(195)﴿ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ الَّذِيْنَ يَأْتُوْنَ الْأُمَرَاءَ وَ خِيَارُ الْأُمَرَاءِ الَّذِيْنَ يَأْتُوْنَ

192- [باطل : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 286)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے جیسا کہ ہمارے شیخ (ابن حجرؒ) نے فرمایا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص: 426)]

193- [موضوع :امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الدرر المنتثرة (ص: 17)] شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن جعفر راوی ہے اس پر وضع حدیث کا اتہام ہے۔[أسنى المطالب (ص: 254)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4832)]

194- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 288) تذكرة الموضوعات (ص: 24)]

الْعُلَمَاءَ ﴾

''بدترین علما وہ ہیں جو امراء و حکام کے پاس آتے ہیں اور بہترین امراء و حکام وہ ہیں جو علما کے پاس آتے ہیں۔''

فقہا میں حسد

(196) ﴿ يَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يَحْسُدُ الْفُقَهَاءُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ﴾

''میری امت پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ فقہا ایک دوسرے سے حسد کرنے لگیں گے۔''

بچپن میں حصولِ علم کی اہمیت

(197) ﴿ العِلْمُ فِي الصِّغَرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ ﴾

''بچپن میں علم کا حصول پتھر میں نقش کی مانند ہے (مراد حفظ کی پختگی ہے)۔''

195- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (161/1)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 24)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 698) كشف الخفاء (321/2) الفوائد المجموعة (ص : 288)]

196- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسحٰق راوی ہے اس پر وضع حدیث کا اتہام ہے۔[اللآلي المصنوعة (200/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں متہم بالوضع راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 292)] مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (ص : 26) كنز العمال (211/10) كشف الخفاء (395/2) تنزيه الشريعة المرفوعة (294/1)]

197- [لا اصل لہ : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔[منهاج السنة (526/7)] مزید دیکھئے: اللآلي المصنوعة (178/1) الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص :147) كشف الخفاء (362/1)]

عالم کا چہرہ دیکھنا بھی عبادت ہے

(198)﴿ اَلنَّظَرُ اِلَی وَجْهِ الْعَالِمِ عِبَادَةٌ ﴾

''عالم دین کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔''

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے

(199)﴿ أَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا ﴾

''میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔''

عالم کی موت عظیم نقصان

(200)﴿ مَوْتُ الْعَالِمِ مُصِيْبَةٌ لَا تَجْبُرُ وَ ثُلْمَةٌ لَا تُسَدُّ ﴾

''عالم دین کی موت ایسا نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں اور ایک ایسا شگاف ہے جسے بند نہیں کیا جا سکتا۔''

198- [ضعیف : امام سخاوی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ ثابت نہیں۔[المقاصد الحسنة (ص : 696)] امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ بلا سند ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 287)] علامہ طاہر پٹنی ؒ نے اسے غیر صحیح کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 21) علامہ البانی ؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2855)]

199- [موضوع : امام ابن جوزی ؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (350/1)] امام ابن تیمیہ ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[أحاديث القصاص (ص : 78)] مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (ص : 95) اللآلی المصنوعة (302/1)]

200- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (4838) مجمع الزوائد (473/1) المقاصد الحسنة (ص : 95) كنز العمال (159/10)]
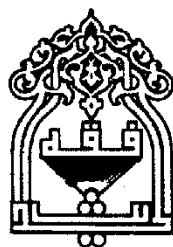
فقہ الحدیث پبلیکیشنز

خالص دینی علم وتحقیق اور دنیا بھر میں اس کی اشاعت اس ادارے کا بنیادی مقصد ہے۔ جس کی تکمیل کے لیے یہ اپنے قیام کے روز اول سے سرگرم ہے۔ اس کی شائع کردہ کتب لوگوں کو اصلاح عقیدہ واصلاح عمل کے لیے معاون ثابت ہوتی ہیں جس سے ایک اسلامی معاشرے کی تشکیل میں مدد ملتی ہے۔ بے شمار لوگ ان کتب کے مطالعہ سے مستفید ہو کر اپنی زندگیوں کو اسوۂ محمدی کے مطابق بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں اور اَن گنت لوگ اپنی علمی تشنگی دور کرتے ہیں۔ اس لٹریچر کو خود پڑھیے' دوسروں کو پڑھایئے اور اسے گھر گھر پہنچا کر ادارے کے مقصد تعمیر اور فریضۂ دعوت وتبلیغ میں شرکت کیجئے۔

ہماری چند معیاری کتب

سلسلہ
احادیث ضعیفہ
3

کم علم خطبا و واعظین کی زبانوں پر

300 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات وافادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع وترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

ہدیہ برائے لائبریری

مجلس التحقیق الاسلامی لاہور

22/4/12

300 مشہور
ضعیف احادیث

FIQHUL HADITH PUBLICATIONS

تاریخ اشاعت ــــــــــــ نومبر 2008ء

مطبوعہ ــــــــــــ حاجی حنیف پرنٹرز لاہور

ناشر

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

لاہور - پاکستان

Phone: 0300-4206199

E-mail: fiqhulhadith@yahoo.com

Website: www.fiqhulhadith.com

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

Phone: 042-7321865

E-mail: nomania2000@hotmail.com

Website: www.nomanibooks.com

يَآأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓاْ

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" (القرآن)

سلسلہ احادیث ضعیفہ 3

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر
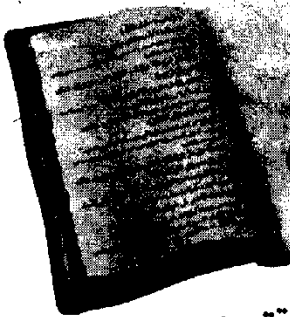
300 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات و افادات

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر، ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی، امام نووی اور شیخ البانی رحمہم اللہ علیہم

جمع و ترتیب:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

تفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی و طباعتی ادارہ
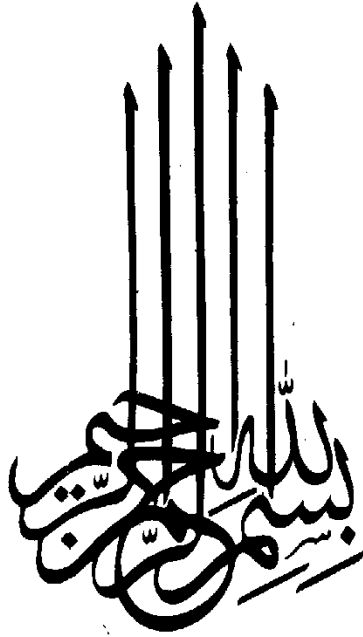
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

﴿إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّآتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴾ [آل عمران : ١٠٢]

﴿ يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴾ [النساء : ١]

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ، يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴾ [الأحزاب : ٧٠ ـ ٧١]

﴿ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ﴾

''یقیناً تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں' ہم اس کی تعریف کرتے ہیں' اس کی مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنی بداعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبودِ برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے' وہ

اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔"

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (یعنی جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔"

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو' اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

"حمد وصلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں' دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ ہے۔"(1)

---

(1) [**صحیح**: صحیح ابو داود (1860) کتاب النکاح: باب خطبة النکاح' ابو داود (2118) نسائی (104/3) حاکم (182/2) بیهقی (146/7) تمام المنة (ص/334-335) إرواء الغلیل (608)]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمدللہ **سلسلہ احادیث ضعیفہ** کا تیسرا حصہ **300 مشہور ضعیف احادیث** قارئین کے ہاتھوں میں ہے اور یوں اب تک 600 ضعیف احادیث مکمل تحقیق وتخریج اور بزرگ علما (جیسے امام ابن تیمیہ، امام ابن قیم، حافظ ابن حجر، امام شوکانی، امام سیوطی، امام ابن جوزی، امام صغانی، امام نووی، امام زیلعی، ملاعلی قاری، شیخ البانی اور دیگر ائمہ محدثین رحمہم اللہ) کی علمی تحقیقات کی روشنی میں شائع کی جا چکی ہیں۔ مزید یہ سلسلہ جاری ہے اور ان شاءاللہ اس سلسلہ کی آئندہ کتاب **400 مشہور ضعیف احادیث** ہوگی، تب اس سلسلہ میں موجود کل ضعیف احادیث کی تعداد ایک ہزار (1,000) ہو جائے گی۔

قارئین سے التماس ہے کہ وہ ان ضعیف اور من گھڑت روایات سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی بھرپور کوشش کریں، ان کتب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں، راقم الحروف کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں، اس کارِ خیر کی تکمیل کے لیے ہر ممکن تعاون فرمائیں اور ہماری تمام کتب میں جہاں کہیں بھی کوئی علمی یا فنی سقم ونقص دیکھیں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ آپ کی دعاؤں، مفید مشوروں اور قیمتی تجاویز کا طالب:

حافظ عمران ایوب لاهوری

تاریخ: 9 نومبر 2008ء

فون: 0324-4474674 (مغرب تا عشاء)

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

ویب سائٹ: www.fiqhulhadith.com

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر

طہارت سے متعلقہ روایات

نماز سے متعلقہ روایات

زکوٰۃ وصدقات سے متعلقہ روایات

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق' بدعتی' بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔
صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری' مسلم' ابوداود' ترمذی' نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلاً عقائد' عبادات' معاملات' تفسیر' سیرت' مناقب' فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی' سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	یسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

300 مشہور
ضعیف احادیث

ارشادِ نبوی ہے کہ

”آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے‘ وہ
تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم
نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء و اجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو
ان سے بچائے رکھنا‘ (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں
اور فتنے میں ڈال دیں۔“

[مسلم (7)]

طہارت سے متعلقہ روایات

صرف صاف ستھرے کا جنت میں داخلہ

(1) ﴿ اَلْاِسْلَامُ نَظِيْفٌ ، فَتَنَظَّفُوْا فَاِنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَظِيْفٌ ﴾

''اسلام صاف ستھرا ہے اس لیے صاف ستھرے رہا کرو اور بلاشبہ جنت میں بھی صرف صاف ستھرا شخص ہی داخل ہوگا۔''

لباس کی صفائی اللہ کے ہاں عزت کا باعث

(2) ﴿ اِنَّ مِنْ كَرَامَةِ الْمُؤْمِنِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ نَقَاءَ ثَوْبِهٖ ﴾

''اللہ کے ہاں مومن کی عزت اس کے لباس کے صاف ہونے میں ہے۔''

اسلام کی بنیاد نظافت پر

(3) ﴿ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى النَّظَافَةِ ﴾ ''اسلام کی بنیاد نظافت پر رکھی گئی ہے۔''

1- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نعیم بن مورع راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (231/5)] امام سخاویؒ نے اس راوی کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 239)] حافظ عراقیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[كما في كشف الخفاء (288/1)]

2- [ضعیف : المقاصد الحسنة للسخاوی (ص : 240) اس کی سند میں عباد بن کثیر راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (231/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4525)]

3- [لا اصل له : علامہ محمد امیر مالکی فرماتے ہیں کہ سنت کی اس کی کوئی اصل موجود نہیں۔[النخبة البهية في الاحاديث المكذوبة على خير البرية (ص : 5)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی سند نہیں ملی۔[كما في أسنى المطالب (ص: 104)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (2485)]

گدھے کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں

(4) ﴿ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ الْحِمَارِ وَ مَا أُكِلَ لَحْمُهُ ﴾

''گدھے اور ماکول اللحم جانوروں کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔''

زمین کی پاکیزگی اس کا خشک ہو جانا

(5) ﴿ زَكَاةُ الْأَرْضِ يُبْسُهَا ﴾ ''زمین کی پاکیزگی اس کا خشک ہو جانا ہے۔''

سمندر کا پانی غسل جنابت کے لیے ناکافی

(6) ﴿ مَاءَ ان لَا يُجْزِيَانِ عَنِ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؛ مَاءُ الْبَحْرِ وَ مَاءُ الْحَمَّامِ ﴾

''دو پانی غسل جنابت سے کفایت نہیں کرتے، سمندر کا پانی اور حمام کا پانی۔''

چالیس مٹکے پانی کا نجس نہ ہونا

(7) ﴿ إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِيْنَ قُلَّةً لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ ﴾

4- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (75/2)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 6)] جبکہ امام ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں دو راوی مجہول ہیں۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (75/2)]

5- [لا اصل له في المرفوع : الفوائد المجموعة (ص : 10)] علامہ طاہر پٹنی فرماتے ہیں کہ یہ مرفوعاً ثابت نہیں بلکہ امام باقر کا قول ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 33)]

6- [موضوع : امام جوزقانیؒ نے اسے باطل کہا ہے اور اس کی سند میں محمد بن مہاجر راوی حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[الفوائد المجموعة (ص : ٦)] مزید دیکھیے: اللآلي المصنوعة (3/2) تنزيه الشريعة المرفوعة (78/2) البدر المنير (373/1)]

7- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (77/2) تذكرة الموضوعات (ص : 33) اللآلي المصنوعة (4/2) الفوائد المجموعة (ص : 7)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع ہی کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1622) ضعيف الجامع الصغير (418)]

''جب پانی چالیس مٹکے ہو جائے تو نجس نہیں ہوتا۔''

چالیس دن بعد پیشاب سے زمین کا نجس ہونا

(8) ﴿لَا تَنْجُسُ الْأَرْضُ مِنْ بَوْلٍ إِلَّا بَعْدَ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا﴾

''پیشاب کی وجہ سے چالیس روز بعد ہی زمین نجس ہوتی ہے۔''

زمین نرم ہو تو پیشاب کی جگہ سے مٹی کھودنا

(9) ﴿احْفِرُوْا مَكَانَهُ ثُمَّ صُبُّوْا عَلَيْهِ﴾ ''اس (پیشاب) کی جگہ کو کھود کر اس پر پانی بہا دو۔''

تہبند کے بغیر حمام میں داخل ہونے کی حرمت

(10) ﴿إِنَّمَا حُرِّمَتْ دُخُوْلُ الْحَمَّامِ بِغَيْرِ مِئْزَرٍ﴾

''تہبند کے بغیر حمام میں داخلہ حرام قرار دیا گیا ہے۔''

بلی برتن میں منہ مار جائے تو اسے سات بار دھونا

(11) ﴿إِذَا وَلَغَ السِّنَّوْرُ فِي الْإِنَاءِ غُسِلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ﴾

''اگر بلی برتن میں منہ مار جائے تو اسے سات بار دھویا جائے گا۔''

کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو

8- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں داود راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[دیکھئے: الفوائد المجموعة للشوكاني (ص : 11)]

9- [ضعيف : نصب الراية (۱/۲۱۲) العلل المتناهية (۱/۳۳۳) البدر المنير (۲/۲۹٤)]

10- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (81/2)] مزید دیکھئے: اللآلي المصنوعة (7/2) الفوائد المجموعة (ص : 8) تنزيه الشريعة (76/2)]

11- [ضعيف : دارقطني (68/1) امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں اور اس کی سند میں لیث راوی کی حالحفظ ہے۔]

(12) ﴿لَا تَبُلْ قَائِمًا﴾ ”کھڑے ہو کر پیشاب مت کرو۔“

نبیذ کے ساتھ وضو کا جواز

(13) ﴿اِذَا لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ مَاءً وَوَجَدَ النَّبِيْذَ فَلْيَتَوَضَّأْ بِهِ﴾

”جب تم میں سے کسی کو پانی میسر نہ ہو لیکن نبیذ مل جائے تو وہ اسی کے ساتھ وضوء کر لے۔“

بیت الخلاء میں وضو کی ممانعت

(14) ﴿لَا تَتَوَضَّؤُوْا فِي الْكَنِيْفِ الَّذِيْ تَبُوْلُوْنَ فِيْهِ فَاِنَّ وَضُوْءَ الْمُؤْمِنِ يُوْزَنُ مَعَ حَسَنَاتِهِ﴾ ”اس بیت الخلاء میں وضو نہ کرو جس میں تم پیشاب کرتے ہو، بلاشبہ مومن کے وضو کے پانی کا اس کی دیگر نیکیوں کے ساتھ وزن کیا جائے گا۔“

یہود و نصاریٰ سے مصافحہ وضو لازم کر دیتا ہے

(15) ﴿مَنْ صَافَحَ يَهُوْدِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيَغْسِلْ يَدَهُ﴾

”جس نے یہودی یا عیسائی کے ساتھ مصافحہ کیا وہ وضو کرے اور اپنا ہاتھ دھوئے۔“

وضو پر وضو کی فضیلت

(16) ﴿اَلْوُضُوْءُ عَلَى الْوُضُوْءِ نُوْرٌ عَلَى النُّوْرِ﴾ ”وضو پر وضو نور پر نور ہے۔“

12- [ضعیف : ضعیف ابن ماجہ (63) ضعیف الجامع (6403) المشکاۃ (363) السلسلة الضعيفة (934) اگر پیشاب کے چھینٹوں سے بچا جا سکے تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع نہیں اور حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس سے ممانعت کی کوئی دلیل ثابت نہیں۔]

13- [ضعیف : دارقطنی (۷۶/۱)] امام دارقطنیؒ بیان کرتے ہیں کہ اس کی سند میں اَبان بن اَبی عیاش راوی متروک الحدیث ہے اور مجاعہ ضعیف ہے۔]

14- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اسے یحیٰی بن عنبسہ نے گھڑا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 32)] مزید دیکھئے: المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 206) کشف الخفاء (349/2) الفوائد المجموعة (ص : 13) تنزیه الشريعة (84/2)]

15- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 163) السلسلة الضعيفة (6094)]

وضو پر وضو کرنے سے دس نیکیوں کا حصول

(17) ﴿مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طُهْرٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ﴾

''جس نے طہارت کے باوجود وضو کیا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔''

کسی کو وضو کے لیے برتن پیش کرنے کی فضیلت

(18) ﴿مَنْ قَدَّمَ لِأَخِيهِ إِبْرِيقًا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ فَكَأَنَّمَا قَدَّمَ جَوَادًا﴾

''جس نے اپنے بھائی کو وضو کے لیے برتن پیش کیا تو گویا اس نے اسے گھوڑا پیش کیا۔''

وضو نماز کی چابی

(19) ﴿الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ﴾ ''وضو نماز کی چابی ہے۔''

16- [لا اصل لہ : حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف جبکہ حافظ عراقیؒ نے اسے بے اصل کہا ہے۔[الدرر المنتثرة فی الاحادیث المشتهرة (ص : 21)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے لوگوں میں مشہور اس حدیث کی کوئی اصل نہیں جیسا کہ امام منذریؒ نے بھی یہ وضاحت فرمائی ہے۔[ضعیف ابو داود۔ الام (ص : 28)]

17- [ضعیف : اس کی سند ضعیف ہے، امام ترمذیؒ، امام منذریؒ، حافظ عراقیؒ، حافظ ابن حجرؒ اور امام نوویؒ نے یہی وضاحت فرمائی ہے اور اس پر اہل علم کا اتفاق نقل فرمایا ہے۔ شیخ البانیؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[ترمذی (87/1) الترغیب (99/1) تخریج الاحیاء (120/1) تلخیص الحبیر (184/2) المجموع للنووی (470/1) ضعیف ابوداود ۔ الام (ص : 29)]

18- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور علامہ طاہر پٹنیؒ، شیخ حوتؒ، امام ہرویؒ، امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی نقل فرمایا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 31) أسنى المطالب (ص : 280) المصنوع (ص : 190) کشف الخفاء (270/2) الفوائد المجموعة (ص : 12)]

19- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (3609) یہ روایت ان لفظوں میں تو ضعیف ہے البتہ اس مفہوم کی وہ روایت صحیح ہے جس میں یہ لفظ ہیں "مفتاح الصلاة الطهور" [ابن ماجه (272)]

مسواک سے فصاحت میں اضافہ

(20) ﴿ السِّوَاكُ يَزِيْدُ الرَّجُلَ فَصَاحَةً ﴾ ''مسواک آدمی کو فصاحت میں بڑھادیتی ہے۔''

مسواک کے ساتھ نماز کی فضیلت

(21) ﴿ صَلَاةٌ بِسِوَاكٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلَاةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ ﴾
''مسواک کے ساتھ نماز مسواک کے بغیر نماز سے ستر گنا افضل ہے۔''

بسم اللہ پڑھ کر وضو کرنے کی فضیلت

(22) ﴿ مَنْ سَمَّى فِيْ وُضُوْئِهِ لَمْ يَزَلْ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ لَهُ الْحَسَنَاتِ حَتَّى يُحْدِثَ مِنْ ذَالِكَ الْوُضُوْءِ ﴾ ''جس نے وضو میں بسم اللہ پڑھی، جب تک اس کا وہ وضو ٹوٹ نہیں جاتا دو فرشتے مسلسل اس کے لیے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔''

20- [موضوع : امام صغانیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ظاہر نے گھڑا ہے، امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 30) المصنوع (ص : 112) كشف الخفاء (457/1) العلل المتناهية (336/1) الفوائد المجموعة (ص : 11) السلسلة الضعيفة (642)]

21- [ضعیف : امام نوویؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[المجموع (72/1)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ہی ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 31)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع الصغير (3519) شیخ عبدالرزاق مہدی نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔[التعليق على شرح فتح القدير (٢٣/١)] شیخ شعیب أرنؤوط نے کہا ہے کہ یہ روایت ضعیف ہے اس کی سند منقطع ہے کیونکہ محمد بن اسحاق نے یہ حدیث امام زہریؒ سے نہیں سنی۔[مسند احمد محقق (٢٦٣٤٠)] حافظ ابن حجرؒ بیان کرتے ہیں کہ امام ابن معینؒ نے فرمایا: اس روایت کی کوئی سند بھی صحیح نہیں اور یہ روایت باطل ہے۔[تلخيص الحبير (٦٨/١)]

22- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ابن علوان راوی ہے جو حدیثیں گھڑنے میں مشہور ہے۔تذكرة الموضوعات (ص : 31)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 12) المصنوع (ص : 186) كشف الخفاء (255/2) تنزيه الشريعة (80/2)]

انگلیوں کے خلال کی فضیلت

(23) ﴿ خَلِّلُوْا أَصَابِعَكُمْ لَا تَتَخَلَّلُهَا النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ ''(وضو میں) اپنی انگلیوں کا خلال کیا کرو (ایسا کرنے سے) روزِ قیامت آگ ان کا خلال نہیں کرے گی۔''

دورانِ وضو انگوٹھی کو حرکت دینا

(24) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ ﴾

''نبی کریم ﷺ جب وضو کرتے تو اپنے انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔''

کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے

(25) ﴿ اَلْمَضْمَضَةُ وَ الْاِسْتِنْشَاقُ سُنَّةٌ ﴾ ''کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے۔''

جو سر کا مسح بھول جائے وہ کیا کرے؟

(26) ﴿ مَنْ نَسِيَ مَسْحَ الرَّأْسِ وَ ذَكَرَ وَهُوَ يُصَلِّيْ وَوَجَدَ فِيْ لِحْيَتِهِ بَلَلًا فَلْيَأْخُذْ مِنْهُ وَ يَمْسَحْ رَأْسَهُ فَإِنَّ ذَالِكَ يُجْزِيْهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فِيْهَا بَلَلًا فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ وَ الْوُضُوْءَ ﴾

''جو سر کا مسح بھول جائے اور اسے دورانِ نماز یاد آئے، اگر وہ اپنی داڑھی میں تری پائے تو

23- [**ضعیف** : امام عجلونیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سخاویؒ اور امام شوکانیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [كشف الخفاء (382/1) تذكرة الموضوعات (ص : 31) المقاصد الحسنة (ص : 326) الفوائد المجموعة (ص : 11)]

24- [**ضعیف** : دارقطنی (83/1) امام دارقطنیؒ اس روایت کو نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں معمر راوی اور اس کا والد دونوں ضعیف ہیں۔ حافظ ابن حجرؒ اور شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تغلیق التعلیق (106/2) ضعیف ابن ماجه (100)]

25- [**ضعیف** : دار قطنی (٨٥/١) حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے کیونکہ اس کی سند میں اسماعیل بن مسلم راوی ضعیف ہے۔[تلخیص الحبیر (١٣٢/١)] لہٰذا کلی اور ناک میں پانی چڑھانا سنت نہیں بلکہ فرض ہے جیسا کہ دیگر صحیح دلائل سے ثابت ہے۔]

اسی سے سر کا مسح کرلے یہ اسے کافی ہو جائے گا اور اگر تری نہ پائے تو نماز اور وضو دہرائے۔"

نبی ﷺ سے گردن کے مسح کا ثبوت

(27) ﴿وَ مَسَحَ رَقَبَتَهُ﴾

"(ایک طویل حدیث میں ہے کہ) آپ ﷺ نے (وضوء کرتے ہوئے) اپنی گردن کا مسح کیا۔"

دورانِ وضو گردن کے مسح کی فضیلت

(28) ﴿مَسْحُ الرَّقَبَةِ أَمَانٌ مِنَ الْغُلِّ﴾

"گردن کا مسح (روزِ قیامت) طوق سے بچنے کا ذریعہ ہے۔"

دورانِ وضو دعائیں پڑھنا

(29) ﴿فَلَمَّا أَنْ غَسَلَ يَدَيْهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ... فَلَمَّا أَنْ غَسَلَ وَجْهَهُ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي ...﴾ "جب آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ دھوئے تو یہ دعا پڑھی بسم الله والحمد لله ... اور جب آپ نے اپنا چہرہ دھویا تو یہ دعا پڑھی اللهم بيض وجهي ...۔

26- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نہشل بن سعید راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (1234) المعجم الأوسط (307/7)]

27- [کشف الاستار للبزار (140/1) یہ روایت تین راویوں کی بنا پر ضعیف ہے۔① (محمد بن حجر) امام بخاریؒ نے اسے محل نظر کہا ہے اور امام ذہبیؒ نے کہا ہے کہ اس کے لیے مناکیر ہیں۔② (سعید بن عبد الجبار) امام نسائیؒ نے اسے غیر قوی کہا ہے۔③ (ابن ترکمانیؒ) بیان کرتے ہیں کہ مجھے اس کے حال اور نام کا کچھ علم نہیں۔[میزان الاعتدال (511/3) ' (147/2) الجوهر النقي ذيل السنن الكبرى للبيهقي (30/2)]

28- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ ائمہ حدیث اس کی سند پر مطمئن نہیں۔[تلخيص الحبير (165/1) امام نوویؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[المجموع] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 31)] علامہ حوتؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 254) السلسلة الضعيفة (69)]

پیشاب کی وجہ سے اعضائے وضوایک بار دھوئے جائیں اور..

(30) ﴿ اَلْوُضُوْءُ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَيْنِ وَ مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلاثًا ثَلاثًا ﴾

''پیشاب کی وجہ سے اعضائے وضوایک ایک بار دھوئے جائیں، پاخانے کی وجہ سے دودو بار اور جنابت کی وجہ سے تین تین بار۔''

مسح کرنے سے پاؤں کاٹ لینا بہتر

(31) ﴿ لَأَنْ أَقْطَعَ رِجْلِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ﴾

''مجھے موزوں پر مسح کرنے سے اپنے پاؤں کاٹ لینا زیادہ پسند ہے۔''

انگلیوں کے ساتھ خط کھینچتے ہوئے مسح

(32) ﴿ يَمْسَحُ عَلَى ظُهُوْرِ الْخُفِّ خُطُوْطًا بِالْأَصَابِعِ ﴾

''آپ ﷺ انگلیوں کے ساتھ خط کھینچتے ہوئے موزے کے ظاہری حصے کا مسح کیا کرتے تھے۔''

29- [باطل : حافظ ابن حجرؒ اور امام نوویؒ نے اس حدیث کو باطل کہا ہے۔امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں عباد بن صہیب راوی ہے جسے امام بخاریؒ اور امام نسائیؒ نے متروک کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 13)] امام ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (339/1)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (80/2) البدر المنير (276/2)] یادر ہے کہ وضو کے دوران اعضا دھوتے ہوئے کوئی بھی خاص دعا ثابت نہیں۔]

30- [منکر : امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے۔[الكامل (148/5)] امام ذہبیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[تنزيه الشريعة (82/2)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 14) تذكرة الموضوعات (ص : ٢٣)]

31- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے باطل کہا ہے جبکہ امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن مہاجر راوی ہے جو حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[تلخيص الحبير (297/1)] مزید دیکھئے: العلل المتناهية (947/2) نصب الراية (174/1) تنزيه الشريعة (81/2)]

32- [ضعیف : امام نوویؒ نے اسے ضعیف کہا ہے جبکہ امام الحرمینؒ نے فرمایا ہے کہ یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ [تلخيص الحبير (301/1)]

مسح کی مدت

(33) ﴿ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا وَ يَوْمَيْنِ حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ مَا بَدَا لَكَ ﴾ ''(ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول!) میں موزوں پر مسح کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں۔ انہوں نے کہا ایک یا دو دن حتی کہ انہوں نے سات دن کا کہا، تو آپ نے فرمایا، جتنی بھی دیر تجھے مناسب لگے۔''

زخموں کی پٹیوں پر مسح

(34) ﴿ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَبَائِرِ ﴾ ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم (زخموں کی) پٹیوں پر مسح کیا کرتے تھے۔''

وضو کے بعد چھینٹے مارنا

(35) ﴿ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ ﴾ ''جب تم وضو کرو تو (اپنے کپڑے کے نیچے) چھینٹے مارو۔''

وضوء کے بعد آسمان کی طرف دیکھنا

(36) ﴿ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ﴾
''اچھا وضوء کیا اور پھر اپنی نظر کو آسمان کی طرف اٹھایا۔''

33- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں اور امام دار قطنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ سند ثابت نہیں اور اس میں تین راوی مجہول ہیں۔[العلل المتناهية (358/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجه (122)، ابن ماجه (550)]

34- [ضعیف : امام دار قطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں اور اس میں ابو عمارہ راوی سخت ضعیف ہے۔[تنقيح التحقيق فی احاديث التعليق (140/1) العلل المتناهية (360/1) الدراية (82/1) نصب الراية (186/1) تمام المنة (ص : 134)]

35- [باطل : امام ابن حبانؒ نے اس حدیث کو باطل کہا ہے۔ اس میں ایک تو ابن لہیعہ راوی ضعیف ہے اور دوسرا حسن بن علی راوی ہے جسے امام بخاریؒ نے منکر الحدیث اور امام دار قطنیؒ نے ضعیف کہا ہے۔ [العلل المتناهية (355/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الضعيفة (1312)]

وضو کے بعد تولیے کا استعمال

(37) ﴿ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خِرْقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوْءِ ﴾

''رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کپڑا تھا جس سے وضو کے بعد اعضا خشک کیا کرتے تھے۔''

قے آنے یا نکسیر پھوٹنے سے وضو ٹوٹنا

(38) ﴿ مَنْ أَصَابَهُ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذِيٌّ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ﴾

''جسے (نماز میں) قے آ جائے، یا نکسیر پھوٹ پڑے، یا پیٹ کے اندر کی کوئی چیز منہ تک آن پہنچے، یا مذی آ جائے تو اسے (نماز سے) نکل کر وضوء کرنا چاہیے۔''

نبی ﷺ نے قے سے وضو نہیں کیا

(39) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَاءَ فَلَمْ يَتَوَضَّأْ ﴾ ''نبی ﷺ نے قے کی اور وضو نہ کیا۔''

بت کو چھونے سے وضو ٹوٹنا

(40) ﴿ مَنْ مَسَّ صَنَمًا فَلْيَتَوَضَّأْ ﴾ ''جس نے بت کو چھوا وہ وضو کرے۔''

36- [ضعیف : مذکورہ روایت' جس میں وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا ذکر ہے' ضعیف ہے کیونکہ اس میں ابن عم ابی عقیل راوی مجہول ہے۔ ضعيف أبو داود (31) أبو داود (170) أحمد (150/4)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [تلخيص الحبير (130/1)]

37- [ضعيف : ضعيف ترمذي (53) العلل المتناهية (353/1) تلخيص الحبير (295/1)]

38- [ضعيف : ضعيف ابن ماجة (252) ابن ماجة (1221) العلل المتناهية (608)] امام زیلعیؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [نصب الراية (38/1) مصباح الزجاجة (399/1)] اس کی سند میں اسماعیل بن عیاش راوی ضعیف ہے۔ [المجروحين (12431) الجرح والتعديل (191/2) الكاشف (76/1) الميزان (240/1) التقريب (73/1)]

39- [لا اصل له : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے ایسی کوئی حدیث نہیں ملی۔ [الدراية (29/1)]

40- [ضعیف : امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اسے بزار نے روایت کیا ہے اور اس میں صالح بن حیان راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (1273)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔ [الضعيفة (6422)]

قہقہہ سے وضو ٹوٹنا

(41) ﴿ فَأَمَرَ مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيْدَ الْوُضُوْءَ وَ الصَّلَاةَ ﴾ ''(ایک طویل روایت میں ہے کہ) آپ ﷺ نے حکم دیا کہ جو (نماز میں) ہنسے ہیں وہ وضو اور نماز دہرائیں۔''

(42) ﴿ إِذَا قَهْقَهَ الرَّجُلُ أَعَادَ الْوُضُوْءَ وَ الصَّلَاةَ ﴾

''جب کوئی قہقہہ لگائے تو وضو اور نماز دہرائے۔''

شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے وضو ٹوٹنا

(43) ﴿ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّيْ مُسْبِلًا إِزَارَهُ إِذْ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ ﴾

''ایک دفعہ ایک آدمی اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا، جاؤ اور وضو کرو۔''

وضو اس چیز سے لازم ہوتا ہے جو بدن سے نکلے

(44) ﴿ الْوُضُوْءُ مِمَّا يَخْرُجُ وَ لَيْسَ مِمَّا يَدْخُلُ ﴾

41- [ضعیف : مجمع الزوائد (246/1)] اس کی سند منقطع ہے جیسا کہ شیخ محمد صبحی حسن حلاق نے بیان کیا ہے کہ ابو العالیہؒ کا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے لہٰذا یہ حدیث ضعیف ہے۔[التعلیق علی السیل الجرار (264/1)] مزید برآں اس کی سند میں محمد بن عبدالملک بن مروان بن حکم ابو جعفر واسطی دقیقی راوی مختلف فیہ ہے۔[میزان الاعتدال (232/3)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس معنی کی دیگر تمام روایات بھی ضعیف ہیں۔[السیل الجرار (100/1۔ 101)]

42- [ضعیف : اس کی سند میں کذاب اور متروک راوی ہیں۔[العلل المتناهية (371/1)]

43- [ضعیف : المشكاة للألبانی (238/1) ضعیف أبو داود (124)] اس کی سند میں ابو جعفر راوی مجہول ہے جیسا کہ امام منذریؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے غیر معروف قرار دیا ہے۔[مختصر سنن ابی داود (324/1) نيل الأوطار (118/3)]

44- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں فضیل بن مختار راوی بہت زیادہ ضعیف ہے اور شعبہ مولیٰ ابن عباس بھی ضعیف ہے۔[تلخیص الحبیر (332/1)] امام ابن ملقنؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[خلاصة البدر المنير (52/1)]

''وضو اس چیز سے لازم ہوتا ہے جو بدن سے نکلے، اس چیز سے نہیں جو بدن میں داخل ہو۔''

خون بہنے سے وضو ٹوٹنا

(45) ﴿ اَلْوُضُوْءُ مِنْ كُلِّ دَمٍ سَائِلٍ ﴾ ''ہر بہنے والے خون سے وضوء ہے۔''

وضو کا شیطان

(46) ﴿ إِنَّ لِلْوُضُوْءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوْا وَسْوَاسَ الْمَاءِ ﴾

''وضو کا ایک شیطان ہے جسے ولہان کہا جاتا ہے، پس تم پانی کے وسوسوں سے بچو۔''

تیمم کے لیے دو مرتبہ زمین پر ہاتھ مارنا

(47) ﴿ اَلتَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ : ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَ ضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ﴾

''تیمّم یہ ہے کہ دو مرتبہ زمین پر ہاتھ مارا جائے' ایک مرتبہ چہرے کے لیے اور ایک مرتبہ کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کے لیے۔''

ایک تیمم سے ایک نماز

(48) ﴿ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بِالتَّيَمُّمِ إِلَّا صَلَاةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَتَيَمَّمُ لِلصَّلَاةِ الْأُخْرَى ﴾ ''سنت یہ ہے کہ آدمی تیمّم کے ساتھ صرف ایک نماز پڑھے اور پھر دوسری

45- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں انقطاع ہے۔[دارقطنی (157/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ضعف اور انقطاع ہے۔[الدراية (29/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (470)]

46- [ضعیف جدا : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے۔[تلخيص الحبير (185/1)] امام بغویؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[شرح السنة (53/2)] امام ابوزرعہ رازیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[العلل لابن ابی حاتم (60/1)] مزید دیکھیے : العلل المتناهية (345/1)]

47- [ضعیف : إرواء الغليل (١٨٥/١) اس کی سند میں علی بن ظبیان راوی ہے کہ جسے حافظ ابن حجرؒ، امام ابن قطانؒ اور امام ابن معینؒ وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[تلخيص الحبير (١٥١/١)]

نماز کے لیے دوبارہ تیمّم کرے۔"

تیمم والا وضو والے کی امامت نہ کرائے

(49) ﴿لَا يَؤُمَّ الْمُتَيَمِّمُ الْمُتَوَضِّئِيْنَ﴾ "تیمّم والا وضو والوں کی امامت نہ کرائے۔"

حلال جنابت سے کیے جانے والے غسل کا ثواب

(50) ﴿مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ حَلَالًا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِائَةَ قَصْرٍ مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ﴾

"جس نے حلال (ذریعے سے لاحق ہونے والی) جنابت سے غسل کیا اللہ تعالیٰ اسے سفید موتی کے سو محل عطا فرمائیں گے۔"

دھوپ میں گرم ہونے والے پانی سے نہ نہاؤ

(51) ﴿لَا تَغْتَسِلُوْا بِالْمَاءِ الَّذِيْ يَسْخُنُ فِي الشَّمْسِ فَإِنَّهُ يُعْدِيْ مِنَ الْبَرَصِ﴾

"دھوپ میں گرم ہونے والے پانی سے مت نہاؤ کیونکہ وہ پھلبہری میں مبتلا کر دیتا ہے۔"

میت کو غسل اور اس کی ستر پوشی کی فضیلت

(52) ﴿مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَسَتَرَ عَلَيْهِ وَ أَدَّى الْأَمَانَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ أَرْبَعِيْنَ كَبِيْرَةً﴾

48- [ضعیف : اس کی سند میں حسن بن عمارہ راوی ہے جسے امام شعبہؒ، امام سفیانؒ، امام احمدؒ اور امام دارقطنیؒ وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔[دارقطنی (185/1) مجمع الزوائد (1428)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (423)]

49- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[دارقطنی (185/1)]

50- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (84/2) تذکرة الموضوعات (ص : 32) المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 175) اللآلی المصنوعة للسیوطی (8/2) کشف الخفاء للعجلونی (229/2)]

51- [ضعیف : اس کی سند میں سوادہ راوی مجہول ہے جیسے کہ علامہ طاہر پٹنیؒ، امام عقیلیؒ، امام شوکانیؒ اور شیخ البانیؒ نے نقل فرمایا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 32) الفوائد المجموعة (ص : 8) ارواء الغلیل (52/1)]

''جس نے میت کو غسل دیا اور اس کے عیوب کی پردہ پوشی کی اور امانت ادا کر دی تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف فرمائیں گے۔''

غسل جنابت میں ایک بال بھی خشک نہ رہے

(53) ﴿مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا فِي النَّارِ﴾

''جس شخص نے جنابت کی وجہ سے (غسل کرتے ہوئے) ایک بال برابر جگہ بھی بغیر دھوئے چھوڑ دی تو اس کے ساتھ آتشِ جہنم میں اس طرح اور اس طرح کیا جائے گا۔''

ہر بال کے نیچے جنابت

(54) ﴿تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَ انْقُوا الْبَشَرَ﴾

''ہر بال کے نیچے جنابت ہے اس لیے بالوں کو دھوؤ اور جلد کو صاف کرو۔''

چار دنوں میں غسل

(55) ﴿كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمْعَةِ وَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَ يَوْمَ النَّحْرِ وَ يَوْمَ عَرَفَةَ﴾

''نبی ﷺ بروز جمعہ، عید الفطر، عید الاضحیٰ اور عرفہ کے روز غسل کیا کرتے تھے۔''

52- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات (85/2) میں ذکر کیا ہے۔ مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 219) اللآلی المصنوعة للسیوطی (9/2)]

53- [ضعیف : ضعیف أبو داود (47) إرواء الغلیل (133)]

54- [ضعیف جدا : ضعیف ابو داود (216) ضعیف ابن ماجه (132) حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کا دارومدار حارث بن وجیہ راوی پر ہے اور وہ بہت زیادہ ضعیف ہے۔ امام ابوداودؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی حدیث منکر ہے اور وہ ضعیف ہے۔ [تلخیص الحبیر (263/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ [الضعیفة (3801)]

55- [موضوع : إرواء الغلیل (146) ضعیف الجامع الصغیر (4590) حافظ بوصیریؒ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ [الزوائد (431/1)]

چار چیزوں کی وجہ سے غسل

(56) ﴿ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ ؛ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ مِنَ الْحِجَامَةِ وَ غُسْلِ الْمَيِّتِ ﴾ ''نبی ﷺ چار چیزوں کی وجہ سے غسل کرلیا کرتے تھے ① جمعہ ② جنابت ③ سینگی لگوانا ④ میت کو غسل دینا۔''

ہر جمعہ کو غسل کرو خواہ پانی خریدنا پڑے

(57) ﴿ اغْتَسِلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ وَلَوْ أَنْ تَشْتَرِيَ الْمَاءَ بِقُوْتِ يَوْمِكَ ﴾
''ہر جمعہ کو غسل کرو خواہ تمہیں اپنے دن بھر کی خوراک کے بدلے ہی پانی خریدنا پڑے۔''

غسل کے بعد وضوء

(58) ﴿ مَنْ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا ﴾
''جس نے غسل کے بعد وضوء کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حائضہ اور جنبی قرآن نہ پڑھیں

(59) ﴿ لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَ لَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ ﴾
''حائضہ اور جنبی قرآن کریم سے کچھ نہ پڑھیں۔''

56- [**ضعیف** : ضعيف ابو داود (693) ابو داود (3160) یہ روایت ضعیف ہے۔[التعليق على السيل الجرار (303/1)] کیونکہ اس کی سند میں ''مصعب بن شیبہ'' راوی ضعیف ہے۔[التقريب (251/2) الضعفاء للعقيلي (196/4) ميزان الاعتدال (120/4) الجرح و التعديل (305/4)] امام دارقطنیؒ نے اس راوی کو غیر قوی و غیر حافظ کہا ہے جبکہ امام نسائیؒ نے اسے منکر الحدیث کہا ہے۔[سنن دار قطني (157/1) تهذيب التهذيب (147/10)]

57- [**موضوع** : تذكرة الموضوعات (ص : 33) تنزيه الشريعة (84/2)]

58- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (5535)] علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نقل فرماتے ہیں کہ اس میں یوسف بن خالد راوی متروک الحدیث ہے۔[ذخيرة الحفاظ (5229)]

(60) ﴿ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ سِوَى الْجَنَابَةِ ﴾

''آپ ﷺ کو قرآن پڑھنے سے سوائے جنابت کے اور کوئی چیز نہ روکتی۔''

حیض کی مدت

(61) ﴿ أَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثٌ وَ أَكْثَرُهُ عَشْرٌ ﴾

''حیض کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے۔''

نفاس کی مدت

(62) ﴿ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَالِكَ ﴾ ''آپ ﷺ نے نفاس والی عورتوں کے لیے چالیس دن مقرر فرمائے الا کہ وہ اس سے پہلے پاک ہو جائیں۔''

نماز سے متعلقہ روایات

اذان سے متعلقہ روایات

مؤذن کے سر پر پروردگار کا ہاتھ

(63) ﴿ إِذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ وَضَعَ الرَّبُّ يَدَهُ فَوْقَ رَأْسِهِ فَلَا يَزَالُ كَذَالِكَ

59- [**ضعیف** : ضعیف ترمذی (۱۸) ترمذی (۱۳۱) العقیلی فی الضعفاء (۱/۹۰) امام بخاریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل بن عیاش راوی منکر الحدیث ہے۔ [نصب الرایة (195/1)]

60- [**ضعیف** : إرواء الغلیل (۲/۲٤۲) تمام المنة (ص/۱۱٦)]

61- [**ضعیف** : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابن منہال راوی مجہول جبکہ محمد بن احمد راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (219/1)] اسے طبرانی نے بھی روایت کیا ہے اور اس میں علاء بن حارث راوی ہے جسے امام بخاریؒ نے منکر الحدیث کہا ہے۔[أسنی المطالب (ص : 64)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1414)]

62- [**ضعیف** : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے۔[الدرایة (89/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (5653) ارواء الغلیل (201)]

حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ أَذَانِهِ ﴾ ”جب مؤذن اذان شروع کرتا ہے تو پروردگار اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ دیتا ہے اور مؤذن کے اذان سے فارغ ہونے تک اسی طرح رہتا ہے۔“

اذان کے لیے وضو کی شرط

(64) ﴿ لَا يُؤَذِّنُ إِلَّا مُتَوَضِّئٌ ﴾ ”صرف باوضو شخص ہی اذان دے۔“

اذان کے لیے بلوغت کی شرط

(65) ﴿ لَا يُؤَذِّنُ غُلَامٌ حَتَّى يَحْتَلِمَ ﴾ ”کوئی بچہ اذان نہ دے حتی کہ بالغ ہو جائے۔“

اذان کے لیے فصاحت کی شرط

(66) ﴿ لَا يُؤَذِّنُ لَكُمْ إِلَّا فَصِيحٌ ﴾ ”تمہارے لیے صرف فصیح شخص ہی اذان دے۔“

63- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عمر بن صبح ہے جو بہت زیادہ حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 21)] علامہ طاہر پٹنی نے کہا ہے کہ اس کی سند میں عمر بن صبح اور زید العمی راوی ضعیف ہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 35)] حافظ ابن عراقؒ نے بھی یہ کہہ کر کہ ”اس میں عمر بن صبح ہے“ اس کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے۔ [تنزیه الشریعة المرفوعة (138/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2213)]

64- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت منقطع ہے اور اسے امام زہریؒ سے بیان کرنے والا راوی بھی ضعیف ہے۔[التلخيص (400/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6317)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 326) الدراية (120/1) نصب الراية (292/1) خلاصة البدر المنير (104/1)]

65- [ضعیف : علامہ ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابراہیم بن ابی یحییٰ راوی متروک الحدیث ہے۔[ذخيرة الحفاظ (6263)]

66- [ضعیف : علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ھارون بن محمد راوی مجهول ہے۔[ذخيرة الحفاظ (6264)]

کلمہ شہادت سن کر انگشت شہادت چومنے کی فضیلت

(67) ﴿ مَسْحُ الْعَيْنَيْنِ بِبَاطِنِ أَنْمِلَتَي السَّبَّابَتَيْنِ بَعْدَ تَقْبِيْلِهِمَا عِنْدَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ أَنَّ مَنْ فَعَلَ ذَالِكَ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتَهُ ﴾

''مؤذن جب'' اشهد ان محمدا رسول الله '' کہے اس وقت دونوں انگشت شہادت کے اندرونی حصوں کو چوم کر آنکھوں پر پھیرنے والے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔''

اذان کی کثرت سے سردی میں کمی

(68) ﴿ مَا مِنْ مَدِيْنَةٍ يَكْثُرُ أَذَانُهَا إِلَّا قَلَّ بَرْدُهَا ﴾

''جس شہر میں بکثرت اذان ہوتی ہے اس میں سردی کم ہو جاتی ہے۔''

آسمان والوں کے مؤذن اور امام

(69) ﴿ مُؤَذِّنُ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ جِبْرِيْلُ وَ إِمَامُهُمْ مِيْكَائِيْلُ ﴾

''آسمان والوں کے مؤذن جبرئیل علیہ السلام اور امام میکائیل علیہ السلام ہیں۔''

67- [**ضعیف** : امام سخاویؒ نے اسے غیر صحیح قرار دیا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 605)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ ابن طاہر نے ''تذکرة'' میں کہا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة (ص : 20)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے غیر صحیح کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (73)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (206/2) تذکرة الموضوعات (ص : 34)]

68- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ گھڑا گیا ہے۔ [الموضوعات (91/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سیوطیؒ، امام عجلونیؒ، امام سخاویؒ، امام شوکانیؒ اور امام ابن عراقؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 34) اللآلی المصنوعة (12/2) کشف الخفاء (192/2) المقاصد الحسنة (ص : 585) الفوائد المجموعة (ص : 18) تنزیه الشریعة (89/2)]

69- [**منکر** : تذکرة الموضوعات (ص : 110) تنزیه الشریعة المرفوعة (281/1)]

اذان واقامت میں دُہرے کلمات

(70) ﴿ كَانَ أَذَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَفْعًا شَفْعًا فِي الْأَذَانِ وَ الْإِقَامَةِ ﴾

''اذان اور اقامت میں رسول اللہ ﷺ کے کلمات دُہرے ہوا کرتے تھے۔''

جواذان دے وہی اقامت کہے

(71) ﴿ مَنْ أَذَّنَ فَلْيُقِمْ ﴾ ''جواذان دے وہی اقامت کہے۔''

اذان اور اقامت کا زیادہ حقدار

(72) ﴿ الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكُ بِالْأَذَانِ وَ الْإِمَامُ أَمْلَكُ بِالْإِقَامَةِ ﴾

''مؤذن اذان کا زیادہ مالک ہے جبکہ امام اقامت کا زیادہ مالک ہے۔''

جوصرف اقامت کہے

(73) ﴿ مَنْ أَفْرَدَ الْإِقَامَةَ فَلَيْسَ مِنَّا ﴾ ''جوصرف اقامت کہے وہ ہم میں سے نہیں۔''

70- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاضی محمد بن عبدالرحمن راوی ضعیف الحدیث سیء الحفظ ہے۔[دارقطنی (241/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ترمذی (142)]

71- [لا اصل لہ : امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ الفاظ محض لوگوں کی زبانوں پر مشہور ہی ہیں۔[کشف الخفاء (224/2)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ ان لفظوں میں اس کی کوئی اصل نہیں، البتہ ان لفظوں ''من اذن فهو يقيم'' میں ایک روایت مروی ہے مگر وہ بھی ضعیف ہے۔[السلسلة الضعيفة (35)]

72- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (41/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (4669)]

73- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (92/2)] علاوہ ازیں علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ہرویؒ، امام سیوطیؒ، امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 35) المصنوع (ص : 180) اللآلى المصنوعة (12/2) كشف الخفاء (267/2) الفوائد المجموعة (ص : 18)]

اقامت کے جواب میں اقامها الله وأدامها

(74) ﴿ أَنَّ بِلَالًا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَلَمَّا بَلَغَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَقَامَهَا اللَّهُ وَ أَدَامَهَا ﴾ ”بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنی شروع کی تو جب وہ قد قامت الصلاۃ پر پہنچے تو نبی ﷺ نے کہا اقامها الله وأدامها۔“

مغرب کے سوا ہر اذان و اقامت کے درمیان نماز

(75) ﴿ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ إِلَّا الْمَغْرِبَ ﴾

”ہر دو اذانوں (یعنی اذان و اقامت) کے درمیان (نفل) نماز ہے سوائے مغرب کے۔“

اذان و اقامت کا درمیانی فاصلہ

(76) ﴿ اجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَ إِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ وَ الشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ ﴾ ”اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھو جتنے میں کوئی کھانے اور پینے والا اپنے کھانے پینے سے فارغ ہو جاتا ہے۔“

74- [ضعیف : ضعيف أبو داود (١٠٤) أبو داود (٥٢٨)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے [تلخيص الحبير (٣٧٨/١)] اس کی سند میں شھر بن حوشب راوی متکلم فیہ ہے۔[الميزان (٢٨٣/٢) التهذيب (٣٦٩/٤)] اس کی سند میں ایک اور راوی (رجل من اھل الشام) مجہول ہے اور محمد بن ثابت العبدی بھی ضعیف ہے۔[ميزن الاعتدال (٤٩٥/٣)]

75- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں حیان بن عبداللہ راوی کذاب ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 36) حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ بين كل اذانين صلاة کے الفاظ تو ثابت ہیں البتہ بعد والے الفاظ ضعیف روایت میں ہیں۔[تلخيص (100/2)] شیخ البانیؒ نے ان لفظوں میں اس روایت کو منکر کہا ہے جبکہ الا المغرب کے علاوہ باقی حدیث کو صحیح کہا ہے۔[الضعيفة (2139) الصحيحة (231/1)]

76- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (106/2)] امام ترمذیؒ نے اس کی سند کو مجہول کہا ہے۔[تخريج الاحياء (483)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف ترمذی (143) الارواء (228)]

بچے کے کان میں اذان واقامت

(77) ”جس کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہو اور وہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہے تو اسے ام صبیان کی بیماری نقصان نہیں پہنچائے گی۔“

نماز کی اهمیت وفضیلت سے متعلقه روایات

جس کی نماز نہیں اس کا اسلام نہیں

(78) ﴿لَا سَهْمَ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ﴾

”جس نے نماز ادا نہ کی اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔“

لوگوں پر اولین دینی فرض

(79) ﴿إِنَّ أَوَّلَ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى النَّاسِ مِنْ دِينِهِمُ الصَّلَاةُ﴾

”اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر ان کے دین کے حوالے سے سب سے پہلے نماز فرض کی۔“

نماز کی حفاظت کرنے والا اللہ کا ولی

(80) ﴿ثَلَاثٌ مَنْ حَفِظَهُنَّ فَهُوَ وَلِيٌّ حَقًّا وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوٌّ حَقًّا: الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالْجَنَابَةُ﴾ ”نماز، روزہ اور جنابت کی حفاظت کرنے والا سچا ولی ہے جبکہ انہیں ضائع کرنے والا سچا دشمن ہے۔“

77- [موضوع : الضعيفة (2321)] یہ روایت ہماری اس احادیث ضعیفہ سیریز کی پہلی کتاب ”100 مشہور ضعیف احادیث“ میں 42 نمبر پر گزر چکی ہے، ملاحظہ فرمائیے۔]

78- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن سعید راوی ہے جس کے ضعف پر تمام اہل علم کا اتفاق ہے۔[مجمع الزوائد (1612)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (301)]

79- [ضعیف : ضعيف الترغيب والترهيب (211)]

نمازیوں کو قتل کرنے کی ممانعت

(81) ﴿ إِنِّي نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ ﴾ ''مجھے نمازیوں کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔''

باجماعت نماز عشاء پڑھنے کی فضیلت

(82) ﴿ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَقَدْ أَخَذَ بِحَظِّهِ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴾

''جس نے نماز عشاء جماعت کے ساتھ ادا کی اس نے شب قدر سے اپنا حصہ پالیا۔''

اوقات نماز سے متعلقہ روایات

کھانے کے لیے نماز لیٹ کرنے کی ممانعت

(83) ﴿ لَا تُؤَخَّرُ الصَّلَاةُ لِطَعَامٍ وَلَا لِغَيْرِهِ ﴾

''نہ تو کھانے کے لیے نماز لیٹ کی جائے اور نہ ہی کسی اور کام کے لیے۔''

نماز کا اول وقت اللہ کی رضامندی

80- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عدی بن فضل راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (1616)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (3432)]

81- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو راوی مجہول ہیں اور یہ حدیث ثابت نہیں۔ [کما فی العلل المتناهية (752/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس میں عامر بن یساف راوی منکر الحدیث ہے۔[مجمع الزوائد (28/2)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1260)]

82- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مسلمہ بن علی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2153)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (226)]

83- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ اس میں محمد بن میمون راوی ہے جسے امام بخاریؒ اور امام ابن حبانؒ نے منکر الحدیث کہا ہے۔[البدر المنیر (432/4)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابو داود (803) ضعیف الجامع (6182)]

(84) ﴿ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَ الْآخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ ﴾

”نماز کا اول وقت رضائے الٰہی کا جبکہ آخری وقت اللہ کی معافی و درگزر کا باعث ہے۔“

فجر کو روشنی میں ادا کرنے کی فضیلت

(85) ﴿ مَنْ نَوَّرَ بِالْفَجْرِ نَوَّرَ اللّٰهُ لَهُ قَلْبَهُ وَ قَبْرَهُ وَقُبِلَتْ صَلَاتُهُ ﴾ ”جس نے فجر کو روشن کیا اللہ تعالیٰ اس کے دل اور قبر کو روشن کر دیں گے اور اس کی نماز بھی قبول کی جائے گی۔“

(86) ﴿ أَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ يُغْفَرُ لَكُمْ ﴾ ”فجر کو روشن کرو تمہیں بخش دیا جائے گا۔“

(87) ﴿ يُصَلِّي الْفَجْرَ حِيْنَ يَتَغَشَّى النُّوْرُ السَّمَاءَ ﴾

”آپ ﷺ نماز فجر اس وقت ادا فرماتے جب آسمان پر روشنی پھیل جاتی۔“

نماز عصر کی تاخیر سے ادائیگی

(88) ﴿ فَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ مَا دَامَتِ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً ﴾

”آپ ﷺ نماز عصر کو اس وقت تک مؤخر کرتے جب تک سورج سفید اور صاف رہتا۔“

84- [**ضعیف** : كشف الخفاء (342/2) العلل المتناهية (388/1) الدراية (103/1) نصب الراية (242/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (6164)]

85- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (86/2)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن عمرو راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 15)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (86/2)]

86- [**ضعیف** : ضعیف الجامع (845)]

87- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مسلم ملائی راوی ہے جسے امام احمدؒ، امام ابن معینؒ اور ایک جماعت نے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (43/2)]

88- [**ضعیف** : ضعیف ابو داود (79) شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے بطلان کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ یہ ان صحیح احادیث کے خلاف ہے جن میں مذکور ہے کہ آپ ﷺ نماز عصر کی جلدی ادائیگی کیا کرتے تھے، اس میں تاخیر نہیں کرتے تھے۔[ضعیف ابو داود - الام (63)]

مساجد سے متعلقہ روایات

مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والے کا انجام

(89) ﴿ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا فِي الْمَسْجِدِ أَحْبَطَ اللّٰهُ أَعْمَالَهُ ﴾

”جو مسجد میں دنیاوی باتیں کرے اللہ تعالیٰ اس کے اعمال برباد کر دیتے ہیں۔“

اہل مساجد پر رشک

(90) ﴿ مَا مِنْ لَيْلَةٍ إِلَّا يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ مَنْ تَغْبِطُوْنَ ؟ فَيَقُوْلُوْنَ : أَهْلَ الْمَسَاجِدِ ﴾ ”ہر رات ایک منادی پکار کر کہتا ہے کہ اے اہل قبور! تم کن پر رشک کرتے ہو؟ تو وہ جواب میں کہتے ہیں کہ اہل مساجد (یعنی مساجد سے تعلق رکھنے والوں) پر۔“

بچوں کو مساجد سے دور رکھنا

(91) ﴿ جَنِّبُوْا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ ﴾ ”اپنی مساجد کو اپنے بچوں سے بچاؤ۔“

89- [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 36)] ملا علی قاریؒ نے بھی ان کی موافقت کی ہے۔[کشف الخفاء (240/2)]

90- [لا اصل لہ : علامہ طاہر پٹنیؒ، حافظ عراقیؒ، امام ہرویؒ، امام عجلونیؒ، امام سبکیؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل موجود نہیں۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص : 36) تخریج الاحیاء (1996) المصنوع (163/1) کشف الخفاء (191/2) احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 25) الفوائد المجموعة (ص : 25)]

91- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (549/1)] امام بزارؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[أسنى المطالب (ص : 119)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [المقاصد الحسنة (ص : 285)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (403/1)] مزید دیکھئے: مجمع الزوائد (2049) الدراية (287/1) ضعیف ابن ماجه (164)]

مساجد میں ٹھہرنا اس امت کی رہبانیت

(92) ﴿ رَهْبَانِيَّةُ أُمَّتِي الْقُعُوْدُ فِي الْمَسَاجِدِ ﴾

”مساجد میں ٹھہرنا میری امت کی رہبانیت ہے۔“

مساجد میں چراغ جلانے کی فضیلت

(93) ﴿ مَنْ أَسْرَجَ فِيْ مَسْجِدٍ سِرَاجًا لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ وَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ مَا دَامَ فِي ذَالِكَ الْمَسْجِدِ ضَوْءٌ مِنْ ذَالِكَ السِّرَاجِ ﴾

”جس نے کسی مسجد میں چراغ جلایا، عام فرشتے اور عرش اٹھانے والے فرشتے اس کے لیے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک مسجد میں اس چراغ کی روشنی باقی رہتی ہے۔“

(94) ﴿ تَعَاهَدُوْا هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ بِالتَّجْصِيْصِ وَ الْقَنَادِيْلِ وَ السُّرُجِ وَ الرِّيْحِ الطَّيِّبَةِ ﴾ ”ان مساجد کا خیال رکھو انہیں چونا گچ کرنے، ان میں قندیلیں لگانے، چراغ جلانے اور پاکیزہ خوشبو لگانے کے ساتھ۔“

روز قیامت صرف مساجد باقی رہ جائیں گی

92- [لا اصل له : حافظ عراقیؒ، امام ہرویؒ، امام عجلونیؒ، ملا علی قاریؒ، امام سبکیؒ اور شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل موجود نہیں۔[تخریج الاحیاء (226/9) المصنوع (ص : 106) کشف الخفاء (436/1) احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 61) اصلاح المساجد للألبانی (ص : 169)]

93- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 37)] امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی سند معروف نہیں۔[احادیث القصاص (ص : 116) مزید دیکھیے: أسنی المطالب (ص : 259) المقاصد الحسنة (ص : 622) الفوائد المجموعة (ص : 125) کشف الخفاء (226/2) السلسلة الضعيفة (1169)]

94- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 37)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حسین بن علوان راوی وضاع ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 26) مزید دیکھیے: تنزیه الشريعة (136/2)]

(95) ﴿ تَذْهَبُ الْأَرْضُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّهَا إِلَّا الْمَسَاجِدَ فَإِنَّهُ يَنْضَمُّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ﴾ ''روزِ قیامت ساری زمینیں ختم ہو جائیں گی سوائے مساجد کے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل جائیں گی۔''

مسجد میں جھاڑو دینے کی فضیلت

(96) ﴿ مَنْ كَسَحَ بَيْتًا مِنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ فَكَأَنَّمَا حَجَّ أَرْبَعَمِائَةِ حَجَّةٍ ﴾

''جس نے اللہ کے کسی گھر (یعنی مسجد) میں جھاڑو دیا گویا اس نے چار سو مرتبہ حج کیا۔''

(97) ﴿ كَنْسُ الْمَسَاجِدِ مُهُوْرُ الْحُوْرِ الْعِيْنِ ﴾

''مساجد میں جھاڑو دینا حور عین کا حق مہر ہے۔''

مسجد سے تنکا نکالنے میں بھی اجر

(98) ﴿ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُوْرُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ ﴾

''مجھ پر میری امت کے اجر پیش کیے گئے حتی کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے۔''

جو شخص مسجد میں جوں پائے

(99) ﴿ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْقُمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَدْفِنْهَا ﴾

95- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (94/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں اصرم بن حوشب راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 23)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 37) اللآلي المصنوعة (15/2) مجمع الزوائد (109/2) تنزيه الشريعة (89/2) السلسلة الضعيفة (765)]

96- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 37) الفوائد المجموعة (ص : 27) تنزيه الشريعة (137/2)]

97- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں، اس میں بہت سے مجہول راوی ہیں۔[الموضوعات (254/3)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (4147)]

98- [ضعیف : ضعیف ترمذی (558) ضعیف ابو داود (390) ضعیف الجامع (3700)]

''اگر تم میں سے کوئی مسجد میں جوں پائے تو اسے دفن کر دے۔''

سترہ سے متعلقہ روایات

نمازی کے پاس سترہ نہ ہو تو سامنے خط کھینچ لینا

(100)﴿ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخُطَّ خَطًّا ﴾

''اگر نمازی کے پاس چھڑی (وغیرہ بطورِ سترہ) نہ ہو تو خط کھینچ لے۔''

نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی

(101)﴿ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ وَ ادْرَؤُوْا مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴾ ''نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، (اس لیے سامنے سے گزرنے والے کو) حسب استطاعت دور ہٹاؤ۔''

نمازی کے آگے سے عمداً گزرنا

(102)﴿ إِنَّ الَّذِيْ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّيْ عَمَدًا يَتَمَنَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ

99- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن خالد سمتی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2014)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2717)] مزید دیکھیے: المقاصد الحسنة (692/1) كشف الخفاء (314/2)]

100- [ضعیف : ضعيف أبو داود (١٣٤) ضعيف الجامع (٥٦٩)] امام بغویؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔امام ابن صلاحؒ نے اس حدیث کو مضطرب کے لیے بطور مثال پیش کیا ہے۔[تلخيص الحبير (٥١٨/١)] شیخ محمد صبحی حلاق نے اسے ضعیف کہا ہے۔[التعليق على السيل الجرار (٣٩٣/١)] امام سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ امام ابن عیینہؒ سے اس حدیث کی تضعیف بیان کی گئی ہے......اور اسی طرح امام شافعیؒ ،امام بیہقیؒ اور امام نوویؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[تدريب الراوى (٢٦٤/١)]

101- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[بلوغ المرام (47/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن میمون تمار راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2307)] امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو غیر صحیح جبکہ شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[العلل المتناهية (445/1) ضعيف الجامع الصغير (6366)]

شَجَرَةٌ يَابِسَةٌ ﴾ ''جو شخص نمازی کے آگے سے جان بوجھ کر گزرتا ہے وہ روزِ قیامت یہ تمنا کرے گا کہ کاش وہ خشک درخت ہوتا۔''

آدمی کو سترہ بنانے سے نماز کا اعادہ

(103)﴿ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي إِلَى رَجُلٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ ﴾ ''آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو کسی آدمی کو سترہ بنا کر نماز پڑھ رہا تھا، تو اسے نماز دوبارہ پڑھنے کا حکم دیا۔''

آدمی اور قبر کو سترہ بنانے کی ممانعت

(104)﴿ أَلَا لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ إِلَى أَحَدٍ وَلَا إِلَى قَبْرٍ ﴾

''خبردار! کوئی شخص بھی کسی شخص یا قبر کو سترہ بنا کر نماز نہ پڑھے۔''

شرائط نماز سے متعلقہ روایات

ایک کپڑے میں نماز

(105)﴿ قَالَ أَبُوبَكْرٍ : إِنَّ آخِرَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفِي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ﴾ ''حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جو آخری نماز میرے پیچھے میں پڑھی تھی وہ ایک کپڑے میں پڑھی تھی۔''

(106)﴿ الصَّلَاةُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ سُنَّةٌ ﴾ ''ایک کپڑے میں نماز سنت ہے۔''

102- [ضعیف : الضعيفة (3033) ضعيف الجامع (3452)]

103- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالاعلی تغلبی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2304)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ضعف ہے۔[الدراية (184/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (6018)]

104- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (431/1)]

105- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں واقدی راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (179/2)] مزید دیکھیے: كنز العمال (16/8) مسند ابو يعلى (52/1)]

آدھے کپڑے میں نماز

(107)﴿ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَعَائِشَةَ يُصَلِّيَانِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ؛ نِصْفُهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَنِصْفُهُ عَلَى عَائِشَةَ ﴾ ”(ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ) میں نے نبی ﷺ اور عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا، آدھا کپڑا نبی ﷺ پر اور آدھا عائشہ رضی اللہ عنہا پر تھا۔“

شلوار میں نماز کی ممانعت

(108) ﴿ نَهَى ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّرَاوِيلِ ﴾

”آپ ﷺ نے شلوار میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔“

نماز میں شلوار لٹکانے پر وعید

(109)﴿ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَارْفَعُوا سَبَلَكُمْ فَكُلُّ شَيْءٍ أَصَابَ الْأَرْضَ مِنْ سَبَلِكُمْ فَفِي النَّارِ ﴾ ”جب تم نماز پڑھو تو اپنی چادریں ٹخنوں سے اوپر اٹھالو۔ تمہاری چادروں میں سے جو کچھ بھی زمین کو چھوئے وہ آگ میں ہے۔“

106- [ضعیف : المشکاۃ للألبانی (771) الثمر المستطاب (ص : 294)] امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق اس کی سند میں انقطاع ہے۔[مجمع الزوائد (2/179)]

107- [ضعیف : حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (6/104)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ضرار بن صرد راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2216)]

108- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (2/681)] امام ہیثمیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں حسین بن وردان راوی ہے جسے امام ابوحاتمؒ نے غیر قوی کہا ہے۔[مجمع الزوائد (2229)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے ۔[ضعیف الجامع (6047)]

109- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عیسیٰ ابن قرطاس راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2/182)] شیخ البانیؒ اور ابواسحاق حوینی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [الضعيفة (1626) النافلة فی الا حادیث الضعیفة والباطلة (ص : 24)]

جوتے پہن کر نماز

(110) ﴿ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَانْتَعِلُوْا ﴾

"جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو جوتے پہن لیا کرو۔"

(111) ﴿ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ الصَّلَاةُ فِی النَّعْلَيْنِ ﴾

"نماز کی تکمیل میں یہ بھی شامل ہے کہ جوتوں سمیت نماز پڑھی جائے۔"

نماز کی کیفیت سے متعلقہ روایات

بسم اللہ کی جہری قراءت

(112) ﴿ اَتَانِی جِبْرِيْلُ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ فَجَهَرَ بِهَا ﴾

"میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے، انہوں نے (ابتدائے نماز میں) اونچی آواز سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی۔"

صرف ایک مرتبہ رفع الیدین

(113) ﴿ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِی ابْتِدَاءِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ ﴾

"آپ ﷺ ابتدائے نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے، پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے۔"

110- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الموضوعات (95/2) تذكرة الموضوعات (ص : 38) اللآلی المصنوعة (15/2) الفوائد المجموعة (ص : 23) تنزيه الشريعة (117/2)]]

111- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (16/2)] امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں علی بن عاصم راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (2249)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الضعيفة (6084)]]

112- [موضوع : السلسلة الضعيفة (2451)]

(114) ﴿ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَ كُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ صَارَ إِلَى افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَالِكَ ﴾

''رسول اللہ ﷺ جب بھی رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے، پھر صرف نماز کے شروع میں رفع الیدین کرتے اور اس کے علاوہ نہ کرتے۔''

رفع الیدین کرنے والے کی کوئی نماز نہیں

(115) ﴿ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ ﴾

''جس نے نماز میں رفع الیدین کیا اس کی کوئی نماز نہیں۔''

ناف سے نیچے ہاتھ باندھنا سنت ہے

113- [ضعیف : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ تمام محدثین کا اتفاق ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔[منهاج السنة (429/7)] یہ حدیث شریف راوی کی وجہ سے ضعیف ہے۔ شیخ البانیؒ نے اس حدیث اور اس معنی کی تمام دیگر روایات کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف أبو داود (153، 154، 155، 156)] مزید دیکھئے: التحقيق في احاديث الخلاف (335/1) تلخيص الحبير (544/1) الدراية (150/1) البدر المنير (480/3)]

114- [لا اصل له : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں اور نہ ہی اسے بیان کرنے والا کوئی معروف ہے۔[تلخيص الحبير (437/1)] مزید دیکھئے: نصب الراية (392/1) البدر المنير (484/3)]

115- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (97/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام حاکمؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 39) الفوائد المجموعة (ص : 29) اللآلى المصنوعة (17/2) تلخيص الحبير (436/1)]

116- [ضعیف : امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی تضعیف پر (علماء نے) اتفاق کیا ہے۔[الخلاصة (۳۵۹/۱)] اس کی سند میں عبد الرحمٰن بن اسحاق کوفی راوی (ضعیف ہے)، امام ابوداودؒ نے کہا ہے کہ میں نے امام احمدؒ کو اس (راوی کا) ضعف بیان کرتے ہوئے سنا ہے اور امام بخاریؒ نے کہا ہے کہ اس راوی میں نظر ہے...... امام نوویؒ نے اس راوی کو بالاتفاق ضعیف قرار دیا ہے۔[نيل الأوطار (۷۰۶/۱) شرح مسلم للنووی (۱۰۵/۳)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف أبو داود (۱۵۷)]

(116) ﴿مِنَ السُّنَّةِ وَضْعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ﴾
”نماز میں ہاتھ کو ہاتھ پر ناف سے نیچے باندھنا سنت ہے۔“

امام کے پیچھے قراءت کی ضرورت نہیں

(117) ﴿مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ﴾
”جس کے آگے امام ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہوتی ہے۔“

(118) ﴿يَكْفِيكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ خَافَتَ أَوْ جَهَرَ﴾
”تمہیں امام کی قراءت ہی کافی ہے خواہ وہ سری قراءت کرے یا جہری۔“

(119) ﴿لَا قِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ﴾ ”امام کے پیچھے کوئی قراءت نہیں۔“

(120) ﴿مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ﴾
”جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس کی نماز نہیں ہوتی۔“

117- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی متعدد اسناد ہیں مگر تمام معلول ہیں۔[تلخیص الحبیر (455/1)] امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بیان کرنے والے راوی ضعیف ہیں۔ [دارقطنی (323/1)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کو امام دارقطنیؒ، امام بیہقیؒ اور امام ابن عدیؒ وغیرہ نے جابر جعفی راوی کی وجہ سے ضعیف قرار دیا ہے۔ [أسنى المطالب (323/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت طبرانی اوسط میں بھی موجود ہے مگر اس میں ابو ہارون العبدی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (2649)]

118- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عاصم راوی قوی نہیں اور اسے مرفوع بیان کرنا بھی وہم ہے۔[دارقطنی (331/1)] امام احمدؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے۔[نصب الراية (11/2)] مزید دیکھئے: الدراية (163/1) ارواء الغليل (275/2)]

119- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت مرسل ہے اور مزید برآں اس میں محمد بن سالم اور علی بن عاصم راوی بھی ضعیف ہے۔[دارقطنی (330/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ خلاصہ یہ ہے کہ اس حدیث کی تمام اسناد ضعیف و معلول ہیں، ان میں سے کوئی بھی صحیح و ثابت نہیں۔[تلخیص الحبیر (571/1)]

120- [باطل : السلسلة الضعيفة (993)] امام ابن جوزیؒ نے امام ابن حبانؒ کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ اس حدیث کی کوئی اصل نہیں۔[العلل المتناهية (429/1)]

نماز میں دو سکتے

(121) ﴿ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ وَ سَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرُّكُوعِ ﴾

''میں نے نماز میں دو سکتے یاد کیے ہیں؛ ایک سکتہ (خاموشی) جب امام تکبیر تحریمہ کہے حتی کہ قراءت شروع کر دے اور ایک سکتہ جب رکوع سے پہلے فاتحہ اور کسی سورت سے فارغ ہو۔''

سکتوں میں قراءت

(122) ﴿ لِلْإِمَامِ سَكْتَتَانِ فَاغْتَنِمُوا فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ﴾

''امام کے لیے دو سکتے ہوتے ہیں، تم ان میں سورۂ فاتحہ کی قراءت کو غنیمت جانو۔''

ہلکی آواز سے آمین کہنا

(123) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ ﴾ ''نبی کریم ﷺ نے غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کی تلاوت فرمائی اور آمین کہی اور اس کے ساتھ اپنی آواز کو پست کیا۔''

121- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ حسن کے سمرہ سے سماع میں اختلاف ہے اور انہوں نے صرف عقیقہ والی حدیث کا ہی سماع کیا ہے۔[دارقطنی (336/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجه (180) ارواء الغليل (505) ضعیف ابو داود (163)]

122- [لا اصل له : السلسلة الضعيفة (546)]

123- [شاذ : ضعیف ترمذی (٤١)] یہ روایت شعبہؒ سے مروی ہے اور ((مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ))''یعنی آمین کے ساتھ اپنی آواز کو کھینچا'' والی روایت سفیانؒ سے مروی ہے اور سفیان شعبہ سے زیادہ بڑا حافظ ہے جیسا کہ امام ترمذیؒ نے امام ابوزرعہؒ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا ((حَدِيثُ سُفْيَانَ فِي هٰذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ)) یعنی اس مسئلے میں سفیانؒ کی حدیث شعبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ ملاحظہ فرمائیے: ترمذی (248) کتاب الصلاة : باب ما جاء في التامين]

سجدہ میں گرنے کی کیفیت

(124)﴿ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ ﴾ ”میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے۔“

رکوع وسجدہ میں تین تین مرتبہ تسبیحات

(125) ﴿ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلاثًا ... وَإِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلاثًا ﴾

”جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع میں تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہے اور جب سجدہ کرے تو سجدے میں تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی کہے۔“

پیشانی پر سجدہ

(126) ﴿ السُّجُودُ عَلَى الْجَبْهَةِ فَرِيضَةٌ وَعَلَى الْأَنْفِ تَطَوُّعٌ ﴾

”پیشانی پر سجدہ فرض ہے جبکہ ناک پر سجدہ نفل ہے۔“

عورت کے سجدہ کی کیفیت

(127)﴿ إِذَا جَلَسَتِ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَتْ فَخِذَهَا عَلَى فَخِذِهَا الْآخَرِ وَ

124- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ارواء الغليل (357) ضعيف ابو داود (713) ضعيف ابن ماجه (872) المشكاة (898)]

125- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں انقطاع ہے۔[الدراية (142/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف أبو داود (١٨٧) ضعيف ابن ماجة (١٨٧)] شیخ محمد صبحی حلاق نے اسے ضعیف کہا ہے۔[التعليق على السيل الجرار (٤٩٠/١)]

126- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (437/1)] شمس الدین حنبلیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ اس میں محمد بن فضل راوی اہل کذب میں سے ہے اور امام یحییٰ بن معینؒ نے تو اسے کذاب کہا ہے۔[تنقيح التحقيق (289/1)]

إِذَا سَجَدَتْ أَلْصَقَتْ بَطْنَهَا فِي فَخِذَيْهَا ﴾ ''جب عورت نماز میں بیٹھے تو ایک ران کو دوسری ران پر رکھے اور جب سجدہ کرے تو پیٹ کو رانوں سے چمٹا لے۔''

قدموں کے پنجوں پر کھڑے ہونا

(128) ﴿ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُوْرِ قَدَمَيْهِ ﴾

''نبی ﷺ نماز میں اپنے دونوں قدموں کے پنجوں پر کھڑے ہوتے تھے۔''

درود کے بغیر نماز نہیں

(129) ﴿ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ﴾

''جس نے نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا اس کی کوئی نماز نہیں۔''

سلام کے بغیر نماز کی تکمیل

(130) ﴿ إِذَا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ وَقَعَدَ فَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَقَدْ تَمَّتْ

127- [ضعیف : امام بیہقیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السنن الكبرى (223/2)] شیخ ابو عبد الرحمٰن عصام الدین نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[جامع الاحاديث القدسية (ص : 7) واضح رہے کہ ایسی کوئی بھی صحیح روایت موجود نہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ مرد اور عورت کے سجدہ کی کیفیت میں فرق ہے۔]

128- [ضعیف : ضعيف ترمذی (47) إرواء الغليل (326) امام ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ (اس حدیث کی سند میں) خالد بن الیاس راوی کہ جسے خالد بن ایاس بھی کہا جاتا ہے اہلحدیث کے نزدیک ضعیف ہے۔ عبد الرحمٰن مبارکپوریؒ کہتے ہیں کہ خالد بن ایاس متروک ہے۔[تحفة الأحوذی (181/2)] حافظ ابن حجرؒ بھی اسے متروک الحدیث قرار دیتے ہیں۔[تقريب التهذيب (211/1)] امام ذہبیؒ رقمطراز ہیں کہ امام بخاریؒ اس راوی کو کچھ حیثیت نہیں دیتے اور امام احمدؒ اور امام نسائیؒ اسے متروک کہتے ہیں۔ [ميزان الإعتدال (407/2)]

129- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبد المہیمن راوی قوی نہیں۔[(355/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تلخيص الحبير (18/2)] امام زیلعیؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو تمام اہل حدیث نے ضعیف کہا ہے۔[نصب الراية (427/1)]

صَلَاتُهُ ﴾ ”جب امام نماز مکمل کر کے بیٹھے اور سلام پھیرنے سے پہلے بے وضوء ہو جائے تو اس کی نماز پوری ہوگئی۔“

صبح کی نماز کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھنے کی فضیلت

(131) ﴿ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَكُلَّمَا قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُ سَنَةٍ ﴾

”جس نے صبح کی نماز پڑھ کے کوئی بھی کلام کرنے سے پہلے سو مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھی تو وہ جب بھی قل هو الله احد پڑھتا ہے اس کے سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“

بلا عذر نمازیں جمع کرنا

(132) ﴿ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ ﴾

”جس نے بلا عذر دو نمازیں جمع کیں اس نے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا۔“

تہبند لٹکانے والے کی نماز قابل قبول نہیں

(133) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ ﴾

”یقیناً اللہ تعالیٰ اپنا تہبند (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں فرماتے۔“

130- [ضعيف : ضعيف أبو داود (122) ترمذی (408) اس حدیث کی سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم افریقی راوی ہے کہ جسے بعض اہل علم نے ضعیف کہا ہے۔[نيل الأوطار (143/2)] امام نوویؒ رقمطراز ہیں کہ حفاظ کا اتفاق ہے کہ یہ راوی ضعیف ہے۔[المجموع (462/3)] امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی سند قوی نہیں۔[نصب الراية (63/2)]

131- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن عبدالرحمٰن قشیری راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (142/10)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (405)]

132- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (101/2)] تذكرة الموضوعات (ص : 39) اللآلي المصنوعة (21/2) الفوائد المجموعة (ص : 15)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (314)]

اِدھراُدھر دیکھنے والے کی نماز

(134) ﴿ لَا صَلَاةَ لِمُلْتَفِتٍ ﴾ ''اِدھراُدھر دیکھنے والے کی کوئی نماز نہیں۔''

(135) ﴿ مَنْ قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَالْتَفَتَ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ ﴾

''جونماز کی حالت میں اِدھراُدھر دیکھے اللہ تعالیٰ اس کی نماز رد کر دیتے ہیں۔''

نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنا

(136) ﴿ اَلْاِخْتِصَارُ فِي الصَّلَاةِ رَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ ﴾

''نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنا جہنمیوں کی راحت ہے۔''

نماز میں داڑھی چھونا

(137) ﴿ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ ﴾

''آپ ﷺ نماز میں اپنی داڑھی کو چھوا کرتے تھے۔''

133- [**ضعیف** : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابو داود (124)] امام حوینیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اضطراب ہے۔[الفتاوی الحدیثیة (123/1)]

134- [**ضعیف** : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام دارقطنیؒ نے فرمایا کہ یہ حدیث مضطرب ہے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (446/1)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت منقطع ہے۔[أسنی المطالب (ص : 323)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (4805)]

135- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن عطیہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (234/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (5741)]

136- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن ازور راوی ہے جسے امام ازدیؒ نے ضعیف کہا ہے اور اس کی اس حدیث کو ذکر کر کے اسے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (2462)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (2273)]

137- [**موضوع** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں منذر بن زیاد طائی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (2464)] امام ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کو منذر بن زیاد نے گھڑا ہے۔[تنزیه الشریعة (19/1)]

بحالتِ سجدہ پھونک مارنا

(138) ﴿ نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي السُّجُوْدِ ﴾

''آپ ﷺ نے سجدے میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔''

بحالتِ سجدہ کنکریاں چھونا

(139) ﴿ لَأَنْ يُمْسِكَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنِ الْحَصَى خَيْرٌ لَهُ مِنْ مَائَةِ نَاقَةٍ ﴾ ''تم میں سے ایک (بحالتِ سجدہ) کنکریوں سے اپنا ہاتھ روکے رکھے تو یہ اس کے لیے سو اونٹنیوں سے بھی بہتر ہے۔''

نماز میں پسینہ صاف کرنا

(140) ﴿ كَانَ يَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ ﴾

''آپ ﷺ نماز میں اپنے چہرے سے پسینہ صاف کیا کرتے تھے۔''

نماز میں چھینک، اُونگھ اور جمائی

(141) ﴿ الْعُطَاسُ وَالنُّعَاسُ وَالتَّثَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ ﴾

''نماز میں چھینک، اُونگھ اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔''

138- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (3980) ضعيف الجامع (6057)] امام ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند منقطع ہے۔[تنزيه الشريعة (317/2)] امام ہیثمیؒ نے بھی اس کی سند کو منقطع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں معلّٰی بن عبدالرحمٰن راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (14/5)]

139- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں شرحبیل راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2473)] شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (15264)]

140- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نقل فرماتے ہیں کہ اس روایت میں موجود خارجہ راوی کو امام دارقطنیؒ اور دیگر ائمہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[البدر المنير (4/ 220)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خارجہ بن مصعب راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (240/2)]

141- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (607/10)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3865)]

(142) ﴿ كَانَ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ ﴾

”آپ ﷺ نماز میں جمائی کو ناپسند کرتے تھے۔“

امامت وجماعت سے متعلقہ روایات

خوبصورت چہرے والا امامت کرائے

(143) ﴿ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَحْسَنُهُمْ وَجْهًا ﴾ ”سب سے حسین چہرے والا لوگوں کی امامت کرائے۔“

بہترین شخص کو امام بنانے سے نمازوں کی قبولیت

(144) ﴿ إِنْ سَرَّكُمْ أَنْ تُقْبَلَ صَلَاتُكُمْ فَلْيَؤُمَّكُمْ خِيَارُكُمْ ﴾ ”اگر تمہیں پسند ہے کہ تمہاری نمازیں قبول کی جائیں تو تمہاری امامت تمہارے بہترین لوگ کرائیں۔“

متقی عالم کے پیچھے نماز کی فضیلت

(145) ﴿ مَنْ صَلَّى خَلْفَ عَالِمٍ تَقِيٍّ فَكَأَنَّمَا صَلَّى خَلْفَ نَبِيٍّ ﴾

142- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالکریم بن ابی مخارق راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2470)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4603)]

143- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ہرویؒ، امام سیوطیؒ، امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الموضوعات (100/2) تذکرة الموضوعات (ص : 40) المصنوع (ص : 209) اللآلی المصنوعة (19/2) کشف الخفاء (386/2) الفوائد المجموعة (ص : 31)]

144- [**ضعیف** : علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ اور ملا علی قاریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تذکرة الموضوعات (ص : 40) المقاصد الحسنة (ص : 486) کشف الخفاء (29/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 32)]

145- [**لا اصل له** : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 32)] حافظ ابن حجرؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سخاویؒ اور امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ روایت کہیں نہیں ملی۔ [الدراية (167/1) تذکرة الموضوعات (ص : 40) المقاصد الحسنة (ص : 486) کشف الخفاء (93/2)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الضعيفة (573)]

''جس نے کسی متقی عالم کے پیچھے نماز پڑھی تو گویا اس نے نبی کے پیچھے نماز پڑھی۔''

ہر نیک و بد کے پیچھے نماز

(146) ﴿ صَلُّوْا خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ ﴾ ''ہر نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھو۔''

اگر امام کو نماز کے دوران علم ہو کہ وہ بے وضو ہے

(147) ﴿ مَنْ أَمَّ قَوْمًا ثُمَّ ظَهَرَ أَنَّهُ كَانَ مُحْدِثًا أَوْ جُنُبًا أَعَادَ صَلَاتَهُ وَ أَعَادُوْا ﴾

''جس نے کسی قوم کی امامت کرائی پھر اسے یاد آیا کہ وہ تو بے وضو ہے یا جنبی ہے تو وہ اپنی نماز دُہرائے اور مقتدی بھی دوبارہ نماز پڑھیں۔''

کوئی بیٹھ کر امامت نہ کرائے

(148) ﴿ لَا يَؤُمَّنَّ أَحَدٌ بَعْدِيْ جَالِسًا ﴾ ''میرے بعد کوئی بھی ہرگز بیٹھ کر امامت نہ کرائے۔''

امام کو درمیان میں رکھنا

146- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو منقطع کہا ہے۔[تلخیص (149/2)] امام سخاویؒ اور امام دار قطنیؒ نے بھی اسے منقطع کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 429) دارقطنی (57/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تخریج شرح الطحاوية (ص : 420)]

147- [لا اصل لہ : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت مجھے نبی ﷺ کے فرامین میں کہیں نہیں ملی۔ [الدراية (172/1)] امام زیلعیؒ نے اسے غریب کہا ہے۔[نصب الراية (58/2)]

148- [ضعیف : امام دار قطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں جابر جعفی راوی متروک ہے اور یہ روایت مرسل ہے۔ [دارقطنی (398/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت مرسل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ضعیف راوی جابر جعفی کی مرویات میں سے ہے۔[الدراية (172/1)] امام زیلعیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر اس کی سند صحیح بھی ہو تب بھی یہ مرسل ہے۔[نصب الراية (49/2)]

149- [ضعیف : اس روایت کی سند میں یحیٰی بن بشیر راوی اور اس کی والدہ دونوں مجہول ہیں۔[النافلة فی الاحادیث الضعیفة والباطلة (ص : 38)] شیخ البانیؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف ابوداود (583) تمام المنة (ص : 284)]

(149) ﴿ وَسِّطُوْا الْإِمَامَ ﴾ ”امام کو درمیان میں رکھو۔“

باجماعت نماز فجر پڑھنے کی فضیلت

(150) ﴿ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا حَجَّ خَمْسِيْنَ حَجَّةً مَعَ آدَمَ ﴾
”جس نے باجماعت نماز فجر ادا کی گویا اس نے آدم علیہ السلام کے ہمراہ پچاس حج کیے۔“

چالیس روز باجماعت نماز فجر پڑھنے کی فضیلت

(151) ﴿ مَنْ لَمْ تَفُتْهُ رَكْعَةٌ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ﴾ ”جس شخص کی چالیس روز نماز فجر کی کوئی رکعت فوت نہ ہو وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھے گا۔“

نماز فجر میں دائمی قنوت

(152) ﴿ مَا زَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا ﴾
”رسول اللہ ﷺ نماز فجر میں ہمیشہ قنوت کرتے رہے حتی کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔“

باجماعت نماز پڑھنے سے گناہوں کا جھڑنا

(153) ﴿ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى الْفَرِيْضَةَ فِي جَمَاعَةٍ تَنَاثَرَتْ عَنْهُ الذُّنُوْبُ كَمَا تَتَنَاثَرُ هٰذِهِ الْوَرَقُ ﴾ ”مومن جب فرض نماز باجماعت ادا کرتا ہے تو اس سے اس طرح گناہ گرتے ہیں جیسے یہ پتے گرتے ہیں۔“

150- [باطل : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 32)] علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کا بطلان ظاہر ہے۔[تنزیه الشریعة (47/2)]]

151- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (53/2)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی حدیثیں گھڑنے کے ساتھ متہم ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 33)] مزید دیکھیے: تذکرة الموضوعات (ص : 40) تنزیه الشریعة (2/211)]

152- [منکر : السلسلة الضعیفة (1238)]

دو اور اس سے اوپر افراد جماعت ہیں

(154)﴿ الاثنان فما فوقهما جماعة ﴾ "دو اور اس سے زیادہ افراد جماعت ہیں۔"

جماعت کھڑی ہو جائے تو فجر کی سنتیں پڑھنا

(155)﴿ إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة إلا ركعتي الصبح ﴾ "جب جماعت کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی سوائے فجر کی دو سنتوں کے۔"

رکوع میں امام سے سبقت کی ممانعت

(156)﴿ لا تسبقوا إمامكم بالركوع فإنكم تدركون بما سبقكم ﴾ "رکوع میں اپنے امام سے سبقت نہ کرو کیونکہ تم اسے پا لو گے جو تم سے سبقت لے چکا ہے۔"

سواری پر فرائض کی جماعت

(157) ﴿ حضرت الصلاة صلاة المكتوبة ونحن مع رسول الله ﷺ على ركابنا فتقدم بنا ثم أمنا فصلينا على ركابنا ﴾

153- [باطل : امام شوکانیؒ نے اس روایت کو باطل قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 32)]
علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 39)]
مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (41/2)]

154- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الاصابة (274/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ربیع بن بدر راوی ضعیف ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 40)] شیخ حوتؒ اور شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 99) ارواء الغليل (489)]

155- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور نقل فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے فرمایا کہ اس زیادتی " رکعتی الصبح " کی کوئی اصل موجود نہیں اور اس میں حجاج بن نصیر اور عباد بن کثیر راوی ضعیف ہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 40) الفوائد المجموعة (ص : 33)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (145/2)]

156- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں اسماعیل بن مسلم مکی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (229/2)]

’’فرض نماز کا وقت ہو گیا اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اپنی سواریوں پر تھے۔ چنانچہ آپ آگے بڑھے اور ہماری امامت کرائی اور ہم نے اپنی سواریوں پر ہی نماز پڑھ لی۔‘‘

نماز میں امام کو لقمہ دینا

(158)﴿ يَا عَلِيُّ ! لَا تَفْتَحْ عَلَى الْإِمَامِ فِي الصَّلَاةِ ﴾

’’اے علی! نماز میں امام کو لقمہ نہ دو۔‘‘

عورت اکیلی صف ہوتی ہے

(159)﴿ الْمَرْأَةُ وَحْدَهَا صَفٌّ ﴾ ’’عورت اکیلی ہی صف کی حیثیت رکھتی ہے۔‘‘

نفل نماز سے متعلقہ روایات

سفر وحضر میں فجر کی سنتیں نہ چھوڑنا

(160)﴿ كَانَ لَا يَدَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي السَّفَرِ وَلَا فِي الْحَضَرِ ﴾

’’آپ ﷺ سفر وحضر میں فجر کی سنتیں نہیں چھوڑا کرتے تھے۔‘‘

ظہر سے پہلے چار رکعات کی فضیلت

(161)﴿ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا غُفِرَ لَهُ ذُنُوبُهُ يَوْمَهُ ذَالِكَ ﴾ ’’جس نے ظہر سے

157- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالاعلیٰ بن عامر راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (369/2)] مزید دیکھئے: السلسلة الضعيفة (968/13)]

158- [ضعیف : امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ علما کا اتفاق ہے کہ اس میں حارث راوی کذاب ہے۔[خلاصة الاحكام (505/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6401)]

159- [موضوع : السلسلة الضعيفة (6628)] امام ابن عبدالبرؒ نے فرمایا ہے کہ اسے اسماعیل بن یحییٰ راوی نے گھڑا ہے۔[التمهيد (268/1)]

160- [ضعیف : ضعيف الجامع للألباني (4497)]

پہلے چار رکعتیں پڑھیں اس کے اس دن کے (تمام) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

ظہر سے پہلے چار رکعات کی پابندی نہ کرنے کا نقصان

(162) ﴿ مَنْ لَمْ يُدَاوِمْ عَلَى أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ لَمْ تَنَلْهُ شِفَاعَتِي ﴾

"جس نے ظہر سے پہلے چار رکعات کی پابندی نہ کی اسے میری شفاعت نصیب نہ ہوگی۔"

عصر سے پہلے چار رکعات کی فضیلت

(163) ﴿ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ حَرَّمَ اللّٰهُ بَدَنَهُ عَلَى النَّارِ ﴾ "جس نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام کر دیتے ہیں۔"

مغرب کے بعد چھ رکعات کی فضیلت

(164) ﴿ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً ﴾ "جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں اور ان میں کوئی بری بات نہ کی تو یہ رکعات اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔"

161- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (4616) ضعيف الجامع (5673)]

162- [لا اصل لـه : حافظ ابن حجرؒ اور امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ نیز علامہ طاہر پٹنیؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ بن عراقؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللؤلؤ المرصوع (ص : 201) المصنوع (ص : 193) تذكرة الموضوعات (ص : 48) كشف الخفاء (277/2) تنزيه الشريعة (150/2)]

163- [ضعيف : امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق اس میں نافع بن مہران راوی مجہول ہے۔[مجمع الزوائد (269/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (328)]

164- [ضعيف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (97/2)] شیخ حوتؒ نے اسے باطل کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں عمر بن راشد راوی ہے جسے امام ابن معینؒ اور امام دارقطنیؒ نے ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 273)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (331) ضعيف الجامع (5661)]

مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات کی فضیلت

(165)﴿ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَ الْعِشَاءِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔''

مغرب کے بعد دو طویل رکعات

(166)﴿ كَانَ ﷺ يُصَلِّي بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ يُطِيْلُ فِيْهِمَا الْقِرَاءَةَ حَتّٰى يَتَصَدَّعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ﴾ ''آپ ﷺ مغرب کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے، ان میں اس قدر طویل قراءت فرماتے کہ (تمام) اہل مسجد مسجد سے چلے جاتے۔''

نماز میں کھنکارنا

(167)﴿ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِي مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَدْخَلَانِ ، مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَ مَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي ﴾

''حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے میرے دو اوقات تھے۔ ایک رات کو اور دوسرا دن کو۔ جب میں آپ کی خدمت میں رات کے وقت حاضر ہوتا (اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے) تو آپ مجھے مطلع کرنے کے لیے کھنکار دیتے۔''

165- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (5662)]

166- [ضعیف : امام ہیثمی نے فرمایا ہے کہ اس میں یحییٰ بن عبدالحمید حمانی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3381)]

167- [ضعيف : ضعيف ابن ماجة (٨١٠) المشكاة (4675)]

168- [موضوع : امام شوکانی نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 33)] امام سیوطی نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[اللآلي المصنوعة (26/2)] امام ابن جوزی نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (108/2)] علامہ طاہر پٹنی نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن حمید راوی ہے جسے امام ابوزرعہ اور دیگر اہل علم نے کذاب کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 49)] مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة (122/2) كشف الخفاء (9/2) المقاصد الحسنة (ص : 405)]

مومن کا شرف قیام اللیل میں

(168)﴿ شَرَفُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهُ بِاللَّيْلِ ﴾ ''مومن کا شرف اس کے رات کے قیام میں ہے۔''

درمیانِ رات میں دو رکعت نماز کی فضیلت

(169) ﴿ رَكْعَتَانِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يُكَفِّرَانِ الْخَطَايَا ﴾

''رات کے درمیان میں دو رکعت نماز گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔''

(170)﴿ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا ابْنُ آدَمَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الآخِرِ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ لا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهُمَا عَلَيْهِمْ ﴾ ''وہ دو رکعتیں جو ابن آدم رات کے آخری حصے میں ادا کرتا ہے اس کے لیے دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اپنی امت پر مشقت ڈال دوں گا تو میں یہ رکعتیں ان پر فرض کر دیتا۔''

رات کی نماز مت چھوڑو

(171) ﴿ لا تَدَعَنَّ صَلاةَ اللَّيْلِ وَلَوْ حَلْبَ شَاةٍ ﴾

''رات کی نماز ہرگز مت چھوڑو خواہ بکری کے دودھ دوہنے کے وقت کے برابر ہی پڑھو۔''

اہل قرآن کو رات کی گھڑیوں میں قرآن پڑھنے کا حکم

(172)﴿ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ لا تَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ وَ اتْلُوهُ حَقَّ تِلاوَتِهِ فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ ﴾ ''اے اہل قرآن! قرآن کو تکیہ نہ بناؤ اور دن اور رات کی گھڑیوں میں اس کی ایسے تلاوت کرو جیسے اس کی تلاوت کا حق ہے۔''

169- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (3645) ضعيف الجامع الصغير (3131)]

170- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3137)]

171- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (6204)]

172- [ضعيف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابوبکر بن ابی مریم راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3528)]

قیام اللیل کی کثرت سے چہرے کے حسن میں اضافہ

(173) ﴿مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ﴾ ”رات کے وقت جس کی نماز زیادہ ہوتی ہے دن کے وقت اس کا چہرہ بھی (اتنا ہی) حسین ہوتا ہے۔“

قیام اللیل کا ارادہ ہو تو پاس مٹی رکھ لینا

(174) ﴿إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي نَفْسِهِ أَنْ يُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَضَعْ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ﴾ ”تم میں سے کوئی جب سوئے اور اس کے دل میں قیام اللیل کا ارادہ ہو تو مٹھی بھر مٹی اپنے پاس رکھ لے۔“

وتر ایک زائد نماز

(175) ﴿إِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلَاةً إِلَى صَلَاتِكُمْ وَهُوَ الْوِتْرُ﴾

”اللہ تعالیٰ نے تمہاری نماز میں ایک اور نماز کا اضافہ کیا ہے اور وہ وتر ہے۔“

173- [موضوع : ملا علی قاریؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 357)] شیخ حوتؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ، امام سخاویؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے بے اصل اور من گھڑت قرار دیا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 284) الفوائد المجموعة (ص : 35) اللآلي المصنوعة (28/2) الموضوعات (109/2) المقاصد الحسنة (ص : 666) الضعيفة (4644)]

174- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (108/2)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے فرمایا کہ یہ روایت باطل ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 35)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (93/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے باطل قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6436)]

175- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[العلل المتناهية (448/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں نضر ابو عمر راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3441)] امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن عبید اللہ عرزمی راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (31/2)] شیخ شعیب ارناؤط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس میں حجاج بن ارطاۃ راوی ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (6693)]

وتر نہ پڑھنے والا ہم میں سے نہیں

(176)﴿ مَنْ لَمْ یُوْتِرْ فَلَیْسَ مِنَّا ﴾ ''جس نے وتر نہ پڑھا وہ ہم میں سے نہیں۔''

وتر نہ پڑھنے والے کی نماز نہیں

(177)﴿ مَنْ لَمْ یُوْتِرْ فَلَا صَلَاۃَ لَهُ ﴾ ''جس نے وتر نہ پڑھا اس کی نماز نہیں۔''

وتر صرف اہل قرآن پر

(178)﴿ الْوِتْرُ عَلَی أَهْلِ الْقُرْآنِ ﴾ ''وتر اہل قرآن (یعنی حفاظ) پر لازم ہے۔''

ہر مسلمان پر وتر کا وجوب

(179)﴿ الْوِتْرُ وَاجِبٌ عَلَی كُلِّ مُسْلِمٍ ﴾ ''وتر ہر مسلمان پر واجب ہے۔''

وتر مغرب کی طرح تین رکعت

(180)﴿ الْوِتْرُ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ كَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ﴾

176- [**ضعیف** : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں ابو منیب راوی ہے جسے امام بخاریؒ اور امام نسائیؒ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[تلخیص (52/2)] امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ضعیف اور منقطع ہے۔[البدر المنیر (349/4)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ [العلل المتناهية (447/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (372/11) ضعیف الجامع (6150)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (23069)]

177- [**موضوع** : السلسلة الضعيفة (5224) ضعيف الجامع الصغير (5845)]

178- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمران خیاط راوی ہے جسے امام ذہبیؒ نے مجہول کہا ہے۔ [مجمع الزوائد (501/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو مجہول راوی کی وجہ سے ہی ضعیف کہا ہے۔[الروض النضير (645)]

179- [**ضعیف** : حافظ ابن حجرؒ اور امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں جابر جعفی راوی ضعیف ہے۔[الدراية (189/1) مجمع الزوائد (3440)] مزید دیکھئے: نصب الراية (113/2)]

”وتر نماز مغرب کی طرح تین رکعت ہے۔“

جس کا رات کو وتر رہ جائے

(181) ﴿مَنْ فَاتَهُ الْوِتْرُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْضِهِ مِنَ الْغَدِ﴾

”جس کا رات کو وتر رہ جائے وہ (اگلے روز) صبح اس کی قضا دے۔“

نماز تراویح

(182) ﴿كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ رَمَضَانَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً﴾

”نبی کریم ﷺ رمضان میں بیس رکعت (نماز تراویح) پڑھا کرتے تھے۔“

(183) ﴿كَانَ النَّاسُ فِيْ زَمَنِ عُمَرَ يَقُوْمُوْنَ فِيْ رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ وَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً﴾

”عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لوگ رمضان میں تیئس رکعت نماز (تراویح) پڑھا کرتے تھے۔“

(184) ﴿أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ... عِشْرِيْنَ رَكْعَةً﴾

180- [**ضعیف**: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (772)]

181- [**ضعیف**: اس کی سند میں رواد اور نہشل دونوں راوی ضعیف ہیں۔[ذخيرة الحفاظ، از محمد بن طاهر المقدسی (5444)]

182- [**ضعیف**: حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (254/4)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابوشیبہ ابراہیم راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (5018)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[ارواء الغليل (445) الضعيفة (1020/13) صلاة التراويح (ص: 22)] امام سیوطیؒ نے اس حدیث کو بہت زیادہ ضعیف اور نا قابل حجت قرار دیا ہے۔[الحاوی للفتاوی (۳٤۷/۱) المصابيح فی صلاة التراويح (ص/ ۲۰)] عبدالرحمن مبارکپوریؒ نے اس حدیث کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[تحفة الأحوذی (۳/ ٦۱۳)]

183- [**ضعیف**: یہ روایت انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے کیونکہ یزید بن رومان نے عمر رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔[ارواء الغليل (192/2)]

184- [**ضعیف**: اس کی سند میں ابوالحسناء راوی مجہول ہے۔[تقريب التهذيب (۲/ ٤۱۲) الإكمال (٤۷٥/۲) ميزان الاعتدال (۳٥٦/۷)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعیف ہے۔[صلاة التراويح (ص:

”علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو بیس رکعت (نماز تراویح) پڑھائے۔“

(185) ﴿كَانَ اُبَىّ يُصَلِّیْ بِالنَّاسِ فِیْ رَمَضَانَ بِالْمَدِيْنَةِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً﴾ ”ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مدینہ میں رمضان میں لوگوں کو بیس رکعت نماز (تراویح) پڑھایا کرتے تھے۔“

نماز چاشت

(186) ﴿اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ ضُحَى فَمَنْ صَلَّى صَلَاةَ الضُّحَى حَنَّتْ اِلَيْهِ صَلَاةُ الضُّحَى كَمَا يَحُنُّ الْفَصِيْلُ اِلَى اُمِّهِ حَتَّى اَنَّهَا لَتَسْتَقْبِلُهُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ﴾

”جنت میں ایک دروازہ ہے اس کا نام ضحیٰ ہے، جس نے نماز چاشت ادا کی (روز قیامت) یہ نماز اس کی طرف ایسے جھکے گی جیسے بچہ اپنی ماں کی طرف جھکتا ہے حتی کہ وہ اس کا استقبال کرے گی جب تک کہ نمازی جنت میں نہ داخل ہو جائے۔“

(187) ﴿اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ ضُحَى لَا يَدْخُلُ مِنْهُ اِلَّا مَنْ حَافَظَ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى﴾ ”جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ضحیٰ ہے، اس سے صرف وہی شخص داخل ہوگا جس نے نماز چاشت کی پابندی کی۔“

(188) ﴿مَنْ دَاوَمَ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى وَلَمْ يَقْطَعْهَا اِلَّا مِنْ عِلَّةٍ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِی الْجَنَّةِ فِیْ زَوْرَقٍ مِنْ نُوْرٍ فِیْ بَحْرٍ مِنْ نُوْرٍ حَتَّى نَزُوْرَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ﴾

”جس نے نماز چاشت کی پابندی کی اور بغیر کسی علت وسبب کے اسے نہ چھوڑا تو میں اور وہ شخص جنت میں نور کے سمندر میں نور کی کشتی پر سوار ہوں گے حتی کہ پروردگار کی زیارت کریں گے۔“

185- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند منقطع ہے۔[صلاة التراويح (ص : 78)]

186- [باطل : العلل المتناهية (467/1)، (801)]

187- [باطل : العلل المتناهية (468/1)، (802)]

188- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 420)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [العلل المتناهية (1/ 468)] امام سیوطیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (31/2)] مزید دیکھئے: المنار المنيف (ص : 47) تنزيه الشريعة (93/2)]

(189) ﴿ اَلْمُنَافِقُ لَا يُصَلِّى الضُّحٰى ﴾ ”منافق نماز چاشت ادا نہیں کرتا۔“

(190) ﴿ صَلُّوْا رَكْعَتَيِ الضُّحٰى بِسُوْرَتَيْهَا : وَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَ الضُّحٰى ﴾ ”نماز چاشت اسی نام کی دو سورتوں کے ساتھ پڑھو، وَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا اور وَ الضُّحٰى۔

(191) ﴿ مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيِ الضُّحٰى كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ ﴾ ”جس نے نماز چاشت کی دو رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔“

(192) ﴿ لَا يَتْرُكُ الضُّحٰى فِى السَّفَرِ وَلَا غَيْرِهِ ﴾

”آپ ﷺ نماز چاشت سفر وغیرہ میں بھی نہیں چھوڑتے تھے۔“

(193) ﴿ يُصَلِّى الضُّحٰى حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَدَعُهَا وَ يَدَعُهَا حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُصَلِّيْهَا ﴾

”آپ ﷺ نماز چاشت ادا فرماتے حتی کہ ہم کہتے کہ اب آپ اسے نہیں چھوڑیں گے اور آپ اسے چھوڑ دیتے حتی کہ ہم کہتے کہ اب آپ اسے ادا نہیں کریں گے۔“

نماز حاجت

(194) ﴿ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِىْ آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَ لْيُحْسِنِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيُثْنِيَنَّ عَلَى اللّٰهِ وَ لْيُصَلِّ عَلَى النَّبِىِّ ﷺ ثُمَّ

189- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4682) ضعيف الجامع الصغير (5946)]

190- [موضوع : السلسلة الضعيفة (3774) ضعيف الجامع الصغير (3479)]

191- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں نوح بن ابی مریم راوی وضاع وکذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 36) تذكرة الموضوعات (ص : 49) تنزيه الشريعة (147/2)]

192- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن خالد سمتی راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (3431)]

193- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغليل (212/2) ضعيف ترمذی (480)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (11171)]

لِيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ ... إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴾

”جسے اللہ تعالیٰ سے یا کسی آدم کے بیٹے سے حاجت ہو تو وہ وضوء کرے اور اچھا وضوء کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے اور پھر یہ دعا پڑھے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ ... إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔“

نماز توبہ

(195) ﴿ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَنْبَغِيْ لِلْمُذْنِبِ أَنْ يَتُوْبَ مِنَ الذُّنُوْبِ قَالَ يَغْتَسِلُ لَيْلَةَ الْاِثْنَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَ يُصَلِّيْ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً ... ﴾ ”اے اللہ کے رسول! ایک گناہگار کو گناہوں سے توبہ کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ سوموار کی رات وتر کے بعد غسل کرے اور بارہ رکعت نماز پڑھے... (طویل حدیث)۔“

عاشوراء کی رات نماز کی فضیلت

(196) ﴿ مَنْ أَحْيَا لَيْلَةَ عَاشُوْرَاءَ فَكَأَنَّمَا عَبَدَ اللّٰهَ بِمِثْلِ عِبَادَةِ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ ﴾ ”جس نے عاشوراء (محرم) کی رات کو (نفل ونوافل کے ساتھ) بیدار رکھا گویا اس نے آسمان والوں کی عبادت کی طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔“

194- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (140/2) اللآلي المصنوعة (38/2) الفوائد المجموعة (ص : 39) تذكرة الموضوعات (ص : 50)] امام نوویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے امام ترمذیؒ اور دیگر اہل علم نے ضعیف قرار دیا ہے۔[خلاصة الاحكام (583/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (5809)]

195- [موضوع : امام شوکانیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 54) الموضوعات (134/2)] مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة المرفوعة (111/2)]

196- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (122/2)]

رجب میں صلاۃ الرغائب اور دیگر نمازیں

(197)﴿ مَا مِنْ أَحَدٍ يَصُومُ يَوْمَ الْخَمِيسِ أَوَّلَ خَمِيسٍ مِنْ رَجَبَ ثُمَّ يُصَلِّي لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ... ﴾ ''جو کوئی بھی رجب کی پہلی جمعرات کے روز روزہ رکھے، پھر جمعہ کی رات کو بارہ رکعت نماز پڑھے ... (طویل حدیث صلاۃ الرغائب کے متعلق)۔''

(198)﴿ مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا عِشْرِينَ رَكْعَةً ... ﴾ ''جس نے رجب کی پہلی رات نماز مغرب ادا کی اور اس کے بعد بیس رکعت نماز پڑھی ....''

(199)﴿ مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ رَجَبَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ... بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ أَلْفَ مَلَكٍ ﴾ ''جس نے پندرہ رجب کی رات چودہ رکعت نماز پڑھی ... اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک ہزار فرشتے بھیجیں گے۔''

نصف شعبان کی نماز

(200)﴿ مَنْ صَلَّى مِائَةَ رَكْعَةٍ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ... قَضَى اللّٰهُ لَهُ كُلَّ حَاجَةٍ ﴾ ''جس نے نصف شعبان کی رات سو رکعت نماز پڑھی ... اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت

197- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 48) اللآلي المصنوعة (47/2) الموضوعات (124/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ صلاۃ الرغائب بالاتفاق من گھڑت ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 44)]

198- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 47)] مزید دیکھئے: اللآلي المصنوعة (46/2) الموضوعات لابن الجوزى (123/2) تنزيه الشريعة (101/2) الآثار المرفوعة (ص : 89)]

199- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزى (126/2) تذكرة الموضوعات (ص : 44) الفوائد المجموعة (ص : 50) اللآلي المصنوعة (47/2) تنزيه الشريعة (105/2)]

200- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 51)] نصف شعبان یعنی شب براءت کی فضیلت میں دیگر ضعیف اور موضوع روایات کے لیے دیکھئے ہماری اس سلسلہ کی پہلی کتاب **100 مشہور ضعیف احادیث** (حدیث نمبر : 41)]

پوری کر دیں گے۔"

جمعہ کی رات دو رکعت نماز

(201) ﴿ مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً إِذَا زُلْزِلَتْ أَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴾

"جس نے جمعہ کی رات دو رکعت نماز پڑھی، ان رکعات میں سورۂ فاتحہ اور پندرہ مرتبہ سورۂ اذا زلزلت پڑھی تو اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر اور روز قیامت کی ہولناکیوں سے امن عطا فرمائیں گے۔"

بروز جمعہ ظہر و عصر کے درمیان دو رکعتیں

(202) ﴿ مَنْ صَلَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ ... فَلَا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا حَتّٰى يَرَى رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الْمَنَامِ وَيَرَى مَكَانَهُ فِي الْجَنَّةِ ﴾

"جس نے جمعہ کے روز ظہر و عصر کے مابین دو رکعتیں پڑھیں... وہ دنیا سے اس وقت تک نہیں نکلے گا جب تک کہ خواب میں اپنے پروردگار کو اور جنت میں اپنے ٹھکانے کو نہ دیکھ لے۔"

بروز ہفتہ چاشت کے وقت نماز

(203) ﴿ مَنْ صَلَّى يَوْمَ السَّبْتِ عِنْدَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ...طُوبَى لَهُمْ ﴾

201- [موضوع :امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (118/2)] ابو اسحاق حوینی فرماتے ہیں کہ اس کی سند بہت زیادہ ضعیف ہے۔[الفتاوی الحدیثیة (ص : 21)]

202- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (44/2) الموضوعات (119/2) تنزیه الشریعة (99/2)]

203- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ، علامہ ابن عراقؒ اور علامہ عبدالحی لکھنویؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 44) اللآلی المصنوعة (41/2) الموضوعات (114/2) تنزیه الشریعة (96/2) الآثار المرفوعة (ص : 48)]

”جو ہفتہ کے روز چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں... ان کے لیے خوشخبری ہے۔“

اتوار کی رات چار رکعات پڑھنا

(204) ﴿ مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ الْأَحَدِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ... ﴾

”جس نے اتوار کی رات چار رکعت نماز پڑھی، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھی تو اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت دس مرتبہ قرآن پڑھنے اور دس مرتبہ اس پر عمل کرنے کا ثواب عنایت فرمائیں گے۔“

سوموار کو چار رکعت نماز پڑھنا

(205) ﴿ مَنْ صَلَّى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ... أَعْطَاهُ اللّٰهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ ﴾

”جس نے بروز سوموار چار رکعات ادا کیں... اللہ تعالیٰ اسے جنت میں محل عطا فرمائیں گے۔“

نماز جمعہ سے متعلقہ روایات

جمعہ سب سے افضل دن

(206) ﴿ اَفْضَلُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ﴾ ”سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔“

204- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (42/2) الموضوعات (115/2)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 274) الآثار المرفوعة في الاحاديث الموضوعة (ص : 49) الفوائد المجموعة (ص : 45) اللؤلؤ المرصوع (ص : 188) المنار المنيف (ص : 48) كشف الخفاء (411/2)]

205- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 45) اللآلی المصنوعة (42/2) المنار المنيف (ص : 49) الموضوعات لابن الجوزی (117/2) تنزیه الشریعة (98/2)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ خلاصہ کلام یہ ہے کہ ہفتے کے دنوں میں سے کسی دن کے ساتھ بھی خاص نفل نماز کی کوئی فضیلت ثابت نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 46)]

206- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (2157)]

جمعہ مساکین کا حج

﴿ اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِيْنِ ﴾ ”جمعہ مساکین کا حج ہے۔“

جمعہ کی سلامتی میں تمام دنوں کی سلامتی

(208) ﴿ اِذَا سَلِمَتِ الْجُمُعَةُ سَلِمَتِ الْأَيَّامُ ﴾

”جب جمعہ کا دن سلامت ہو تو تمام دن سلامت ہوتے ہیں۔“

رمضان میں جمعہ کی فضیلت

(209) ﴿ فَضْلُ الْجُمُعَةِ فِيْ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ أَيَّامِهِ كَفَضْلِ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُوْرِ ﴾ ”رمضان کے جمعہ کی فضیلت باقی جمعوں پر ایسے ہے جیسے تمام مہینوں پر ماہ رمضان کی فضیلت ہے۔“

نماز جمعہ رہ جائے تو ایک دینار صدقہ

207- [لا اصل له : امام سبکیؒ کے بیان کے مطابق اس کی کوئی اصل نہیں۔[أحاديث الاحياء التي لا اصل لها (ص : 50)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں مقاتل راوی ضعیف ہے۔[أسنى المطالب (ص : 121)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 437)] امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[موضوعات (ص : 50)] حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخريج الاحياء (261/8)] مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (ص : 114) كشف الخفاء (334/1) ضعيف الجامع (2659)]

208- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ، شیخ حوتؒ، حافظ عراقیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ابن عراقؒ، امام عجلونیؒ اور شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع و من گھڑت قرار دیا ہے۔[اللآلى المصنوعة (88/2) الفوائد المجموعة (ص : 93) الموضوعات (194/2) أسنى المطالب (ص : 41) تخريج الاحياء (9/2) تذكرة الموضوعات (ص : 70) تنزيه الشريعة (186/2) كشف الخفاء (91/1) الضعيفة (2565)]

209- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4003) ضعيف الجامع (3962)]

(210) ﴿ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ ﴾
''جس کی نماز جمعہ رہ جائے وہ ایک دینار صدقہ کرے۔''

جمعہ کے روز غسل

(211) ﴿ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سُنَّةٌ ﴾ ''جمعہ کے روز غسل سنت ہے۔''

(212) ﴿ اغْتَسِلُوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَوْ كَأْسًا بِدِيْنَارٍ ﴾
''جمعہ کے روز غسل کرو خواہ ایک پیالہ ایک دینار کے بدلے خریدنا پڑے۔''

جمعہ کے روز ناخن، مونچھیں اور بال کاٹنا

(213) ﴿ مَنْ قَصَّ أَظْفَارَهُ وَ أَخَذَ مِنْ شَارِبِهِ كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ أَدْخَلَ اللّٰهُ فِيْهِ شِفَاءً وَ أَخْرَجَ مِنْهُ دَاءً ﴾ ''جس نے ہر جمعہ کے روز ناخن اور مونچھیں کاٹیں اللہ تعالیٰ اس میں شفا داخل کر دیں گے اور اس سے بیماری نکال لیں گے۔''

(214) ﴿ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَثَلِ الْمُحْرِمِ لَا يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتَّى يَقْضِيَ الصَّلَاةَ ﴾ ''جمعہ کے روز مومن کی مثال محرم شخص کی مانند ہے، وہ نماز سے فارغ ہونے تک نہ اپنے بال کاٹے اور نہ ہی ناخن۔''

210- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (467/1)]

211- [ضعیف : کشف الخفاء (79/2) الضعیفة (3969) ضعیف الجامع (8366)]

212- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (2/ 104)] امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور شیخ حوتؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (23/2) الفوائد المجموعة (ص : 15) أسنى المطالب (ص : 61)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعیفة (158)]

213- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام دارقطنیؒ نے فرمایا کہ اس میں صالح بن بیان راوی متروک ہے۔[العلل المتناهية (461/1)]

214- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (461/1)]

پگڑی کے ساتھ جمعہ کی فضیلت

(215) ﴿ جُمُعَةٌ بِعِمَامَةٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ بِلَا عِمَامَةٍ ﴾

"پگڑی باندھ کر جمعہ بغیر پگڑی کے جمعہ سے ستر گنا افضل ہے۔"

(216) ﴿ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِأَصْحَابِ الْعَمَائِمِ الْبِيْضِ ﴾

"اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو جمعہ کے روز سفید پگڑیاں باندھنے والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"

جمعہ اس پر جو اہل وعیال کے پاس رات گزارے

(217) ﴿ اَلْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلَ اِلَى اَهْلِهِ ﴾

"جمعہ اس پر فرض ہے جو اپنے اہل وعیال کے پاس رات گزارے۔"

جمعہ اس پر جس تک آواز پہنچے

(218) ﴿ اَلْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ كَانَ بِمَدَى الصَّوْتِ ﴾

"جمعہ اس پر فرض ہے جس تک آواز پہنچے۔"

جمعہ کے لیے چالیس افراد

(219) ﴿ مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ فِي كُلِّ أَرْبَعِيْنَ فَمَا فَوْقَهَا جُمُعَةٌ ﴾

"سنت گزر چکی ہے کہ ہر چالیس یا اس سے زیادہ تعداد پر جمعہ ہے۔"

215- [موضوع : كشف الخفاء (72/2) المقاصد الحسنة (ص : 466) ضعيف الجامع (3520)]

216- [موضوع : اللآلي المصنوعة (24/2) تنزيه الشريعة (92/2) الضعيفة (395)]

217- [ضعيف : امام ابن جوزیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[العلل المتناهية (457/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے۔[ضعيف الجامع (2661)]

218- [ضعيف : شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند کمزور ہے، اس میں ابن عطیہ راوی متہم بالکذب ہے اور حجاج راوی مدلس ہے اور اس نے عن سے روایت بیان کی ہے۔[ارواء الغليل (59/3)]

اگر جمعہ کے لیے ستر افراد جائیں

(220) ﴿ إِذَا رَاحَ مِنَّا سَبْعُوْنَ رَجُلًا إِلَى الْجُمُعَةِ كَانُوْا كَسَبْعِيْنَ لِمُوْسٰى الَّذِيْنَ وَفَدُوْا إِلَى رَبِّهِمْ أَوْ أَفْضَلَ ﴾

"جب ہم میں سے ستر افراد جمعہ کے لیے جائیں تو وہ اُن ستر افراد کی مانند ہیں جو موسیٰ علیہ السلام کے ہمراہ وفد کی صورت میں اپنے پروردگار کی طرف گئے تھے یا ان سے بھی افضل ہیں۔"

جمعہ صرف جامع مسجد میں

(221) ﴿ لَا جُمُعَةَ وَلَا تَشْرِيْقَ إِلَّا فِيْ مِصْرٍ جَامِعٍ ﴾

"جمعہ اور تشریق صرف شہر کی جامع مسجد میں ہے۔"

منبروں کی اہمیت

(222) ﴿ لَوْلَا الْمَنَابِرُ لَاحْتَرَقَ أَهْلُ الْقُرٰى ﴾

219- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن راوی ہے، امام احمدؒ نے اس کی حدیث کو جھوٹ اور من گھڑت کہا ہے، امام نسائیؒ نے اسے غیر ثقہ کہا ہے، امام دارقطنیؒ نے اسے منکر الحدیث کہا ہے، امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ یہ راوی قابل حجت نہیں اور امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس طرح کی کوئی بھی حدیث قابل حجت نہیں۔ [تلخيص الحبير (137/2)] امام ابن ملقنؒ نے بھی اس راوی کو ضعیف کہا ہے۔ [البدر المنير (594/4)]

220- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں احمد بن بکر بالسی راوی ہے جسے امام ازدیؒ نے حدیثیں گھڑنے والا کہا ہے۔ [مجمع الزوائد (3078)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (2601) ضعيف الجامع الصغير (499)]

221- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں کیونکہ اس میں انقطاع ہے اور اس کی سند ضعیف ہے۔ [البدر المنير (591/4)] امام احمدؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [كما في التلخيص (134/2)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت مجھے کہیں نہیں ملی۔ [الدراية (214/1)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [الضعيفة (917)]

''اگر منبر نہ ہوتے تو بستیوں والے جل جاتے۔''

منبر پر چڑھ کر سلام کہنا

(223) ﴿ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ ﴾ ''آپ ﷺ جب منبر پر چڑھتے تو سلام کہتے۔''

خطیب منبر پر چڑھ جائے تو نماز درست نہیں

(224) ﴿ إِذَا صَعِدَ الْخَطِيْبُ الْمِنْبَرَ فَلَا صَلَاةَ وَلَا كَلَامَ ﴾

''جب خطیب منبر پر چڑھ جائے تو نہ نماز درست ہے اور نہ ہی کلام۔''

جمعہ سے پہلے چار رکعتیں

(225) ﴿ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِيْ شَيْءٍ مِنْهُنَّ ﴾

''نبی ﷺ خطبہ جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور ان میں سے کسی میں بھی (سلام پھیر کر) فاصلہ نہ کرتے۔''

دورانِ خطبہ کلام کی ممانعت

(226) ﴿ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَهُوَ كَالْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا

222- [موضوع : امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[كما في اللآلي المصنوعة (24/2) تنزيه الشريعة (91/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (105/2)]

223- [ضعيف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تلخيص (155/2) الدراية (217/1)] امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی ضعیف ہے۔[خلاصة الأحكام (793/2)] حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (133/1)]

224- [باطل : السلسلة الضعيفة (87)]

225- [باطل: السلسلة الضعيفة (1001) ضعيف ابن ماجه (234)] مزيد ديكهئے : تلخيص الحبير (56/2) الدراية (217/1) البدر المنير (359/4)] امام نوویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[خلاصة الاحكام (546/1)] حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند مسلسل بالضعفاء ہے یعنی اس میں تسلسل کے ساتھ ضعیف راوی موجود ہیں۔[مصباح الزجاجة (136/1)]

وَالَّذِیْ یَقُوْلُ لَهُ أَنْصِتْ لَیْسَ لَهُ جُمُعَةٌ ﴾

''جس نے جمعہ کے دوران کلام کیا جبکہ امام خطبہ دے رہا تھا تو وہ اس گدھے کی مانند ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے اور جو اسے کہے خاموش ہو جا اس کا جمعہ نہیں ہے۔''

جمعہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کا گناہ

(227) ﴿ اَلَّذِیْ یَتَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ وَیُفَرِّقُ بَیْنَ الْاِثْنَیْنِ بَعْدَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ کَالْجَارِّ قُصْبَهُ فِی النَّارِ ﴾

''جو شخص امام کے مسجد میں آنے کے بعد لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے اور دو آدمیوں کے درمیان تفریق ڈالتا ہے وہ ایسے ہے جیسے آتشِ جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچ رہا ہے۔''

جمعہ کے روز دُگنی نیکیاں

(228) ﴿ تَضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴾

''جمعہ کے روز نیکیاں دوگنا ہو جاتی ہیں۔''

جمعہ کے روز فجر سے پہلے استغفار

226- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام یحیٰی بن معینؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مجالد راوی ہے جس کی حدیث قابل حجت نہیں۔ [العلل المتناهية (463/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الترغیب (440)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [مسند احمد محقق (2033)]

227- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ہشام بن زیاد راوی ہے جس کے ضعف پر تمام اہل علم متفق ہیں۔ [مجمع الزوائد (399/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (2811)] شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اس کی سند کو ہشام بن زیاد کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔ [مسند احمد محقق (15485)]

228- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خالد بن آدم راوی کذاب ہے۔ [مجمع الزوائد (2999)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [الضعیفة (1765)]

(229) ﴿ مَنْ قَالَ قَبْلَ صَلاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غُفِرَ لَهُ ذُنُوْبُهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ﴾

”جس نے جمعہ کے روز فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ کلمات کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔“

جمعہ کے روز سورۂ حم الدخان کی تلاوت

(230) ﴿ مَنْ قَرَأَ حم الدُّخَانَ فِیْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ ﴾

”جس نے جمعہ کی رات سورۂ حم الدخان کی تلاوت کی اسے بخش دیا جائے گا۔“

(231) ﴿ مَنْ قَرَأَ حم الدُّخَانَ فِیْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ أَوْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِی الْجَنَّةِ ﴾ ”جس نے جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورۂ حم الدخان کی تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔“

نماز عیدین سے متعلقہ روایات

عیدین کی راتوں میں قیام کی فضیلت

(232) ﴿ مَنْ قَامَ لَيْلَتَیِ الْعِيْدِ مُحْتَسِبًا لِلّٰهِ تَعَالَى لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوْتُ

229- [ضعیف جدا : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند سخت ضعیف ہے۔[نتائج الافکار (385/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن بالسی راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3019)]

230- [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 302) اللآلی المصنوعة (215/1) شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (4632) ضعیف الجامع (5767)]

231- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں فضال بن جبیر راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3017)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (449) ضعیف الجامع الصغیر (5768) الضعیفة (5112)]

الْقُلُوْبُ ﴾ ''جس نے اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب کی نیت سے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی راتوں میں قیام کیا اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن سب دل مر جائیں گے۔''

عید الفطر کی رات سو رکعت نماز

(233) ﴿ مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ الْفِطْرِ مِائَةَ رَكْعَةٍ ... ﴾

''جس نے عید الفطر کی رات سو رکعت نماز پڑھی ... (طویل حدیث)۔''

عید الفطر کے روز غسل

(234) ﴿ كُنَّا نَأْكُلُ وَ نَشْرَبُ وَ نَغْتَسِلُ ثُمَّ نَخْرُجُ إِلَى الْمُصَلَّى ﴾

''ہم (عید الفطر کے روز) کھاتے، پیتے اور غسل کرتے اور پھر عید گاہ کی طرف نکلتے۔''

عیدین میں سرخ چادریں پہننا

(235) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ الْبُرْدَ الْأَحْمَرَ فِي الْعِيْدَيْنِ وَ فِي الْجُمُعَةِ ﴾

''نبی ﷺ عیدین میں اور جمعہ کے دن سرخ چادریں پہنا کرتے تھے۔''

232- [**ضعیف** : حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ بقیہ راوی کی تدلیس کی وجہ سے یہ سند ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجۃ (2/85)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعیفۃ (521)]

233- [**موضوع** : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعۃ (ص : 52)] علاوہ ازیں امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ ابن عراق کنانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلی المصنوعۃ (2/50) الموضوعات (2/131) تنزیہ الشریعۃ (2/108)]

234- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابراہیم بن یزید مکی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (3206)] علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نے بھی فرمایا ہے کہ اس میں ابراہیم راوی متروک الحدیث ہے۔ [ذخیرۃ الحفاظ (4324)]

235- [**ضعیف** : التعلیقات الرضیۃ علی الروضۃ الندیۃ (۳۸۵/۱) ابن خزیمۃ (۱۳۲/۳)، (۱۷٦٦) شیخ البانیؒ بیان کرتے ہیں کہ اس کی سند میں حجاج بن ارطاۃ راوی ضعیف ہے۔]

تکبیرات کے ساتھ عیدوں کو مزین کرنا

(236)﴿ زَيِّنُوْا أَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيرِ ﴾ ''تکبیرات کے ساتھ اپنی عیدیں مزین کرو۔''

(237)﴿ زَيِّنُوْا الْعِيْدَيْنِ بِالتَّهْلِيْلِ وَ التَّقْدِيْسِ وَ التَّحْمِيْدِ وَ التَّكْبِيْرِ ﴾

''تہلیل، تقدیس، تحمید اور تکبیر کے ساتھ عیدین کو مزین کرو۔''

تکبیریں بلند آواز سے کہنا

(238)﴿ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَسْمَعَ أَهْلُ الطَّرِيْقِ ﴾

''علی رضی اللہ عنہ اتنی بلند آواز سے تکبیرات کہتے کہ راستے کے لوگ سن لیتے۔''

نمازعیدین کی تکبیرات

(239)﴿ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيْدَيْنِ أَرْبَعًا تَكْبِيْرُهُ عَلَى الْجَنَائِزِ ﴾

''آپ ﷺ نمازعیدین میں جنازے کی تکبیرات کی طرح چار تکبیریں کہا کرتے تھے۔''

236- [ضعیف : امام سخاویؒ، حافظ ابن حجرؒ، شیخ حوتؒ اور امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [المقاصد الحسنة (ص : 759) تلخيص (190/2) أسنى المطالب (ص : 156) كشف الخفاء (443/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمر بن راشد راوی ہے جسے امام احمدؒ، امام ابن معینؒ اور امام نسائیؒ نے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (3200)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3182)]

237- [موضوع : امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں دو کذاب راوی ہیں۔[ص : (380)] امام عجلونیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[كشف الخفاء (443/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (3672) ضعيف الجامع (6928)]

238- [ضعيف الاسناد : التكميل لما فات تخريجه من ارواء الغليل (ص : 16)]

239- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ اس میں عبدالرحمٰن بن ثوبان راوی ہے جس کی احادیث کو امام احمدؒ نے منا کیر کہا ہے۔[العلل المتناهية (471/1)] امام ابن ملقنؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[البدر المنير (63/5)]

نماز عیدین میں قراءت

(240) ﴿ صَلَّى الْعِيْدَ رَكْعَتَيْنِ لَا يَقْرَأُ فِيهِمَا إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ ﴾

''آپ ﷺ نے نماز عید دو رکعت پڑھائی اور ان میں صرف سورۂ فاتحہ کی قراءت فرمائی۔''

(241) ﴿ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ بِـ عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ وَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴾

''نبی کریم ﷺ نماز عیدین میں عم یتساء لون اور والشمس وضحاها کی قراءت فرمایا کرتے تھے۔''

عیدین کے دنوں میں اسلحہ پہننا

(242) ﴿ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيْدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُوْنُوْا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ ﴾ ''آپ ﷺ نے اسلامی علاقوں میں عیدین کے موقع پر اسلحہ پہننے سے منع فرمایا ہے الا کہ دشمن موجود ہو (تو پھر منع نہیں)۔''

(243) ﴿ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْعِيْدَيْنِ يَدَيْهِ بِالْحِرَابِ ﴾

240- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں شہر بن حوشب راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (439/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغلیل (117/3)] شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (2174)]

241- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایوب بن یسار راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3242)]

242- [موضوع : اس میں اسماعیل بن زیاد راوی ہے جسے امام ابن حبانؒ نے دجال اور امام دار قطنیؒ نے کذاب متروک کہا ہے۔[العلل المتناهية (471/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[فتح الباری (455/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5654) ضعیف ابن ماجه (271)]

243- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ فلاسؒ نے فرمایا کہ اس میں منذر بن زیاد راوی کذاب ہے اور امام دار قطنیؒ نے اسے متروک کہا ہے۔[العلل المتناهية (472/1)] علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت منذر کی گھڑی ہوئی ہے۔[تنزيه الشريعة (19/1)] علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ عمرو بن علیؒ نے فرمایا کہ منذر راوی کذاب تھا۔[ذخيرة الحفاظ (3023)]

''میں نے عیدین کے دنوں میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ کے سامنے نیزہ تھا۔''

بوجہ بارش مسجد میں نماز عید

(244) ﴿ اَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِي يَوْمِ عِيْدٍ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ صَلَاةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ ﴾ ''ایک عید کے موقع پر لوگوں کو بارش نے آلیا تو نبی کریم ﷺ نے انہیں نماز عید مسجد میں پڑھادی۔''

قصر نماز سے متعلقہ روایات

سفر میں قصر کرنے والے لوگ بہترین امت

(245) ﴿ خَيْرُ أُمَّتِيَ الَّذِيْنَ ... إِذَا سَافَرُوْا قَصَرُوْا ﴾

''میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو سفر کرتے ہیں تو قصر نماز ادا کرتے ہیں۔''

اہل مکہ کے لیے قصر کی مسافت

(246) ﴿ يَا أَهْلَ مَكَّةَ ! لَا تَقْصُرُوْا فِي أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعِ بُرُدٍ مِنْ مَكَّةَ إِلَى عُسْفَانَ ﴾

244- [ضعیف : ضعيف أبو داود (٢٤٨) ضعيف ابن ماجة (٢٧٠)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند کمزور ہے۔[بلوغ المرام (100/1)]

245- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (88/1)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بیان کرنے میں محمد بن سلیمان راوی منفرد ہے اور اسے امام ابوحاتم رازیؒ نے منکر الحدیث کہا ہے۔[العلل المتناهية (790/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (2953)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (3571)]

246- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تغليق التعليق (319/1) بلوغ المرام (566/2)] شمس الدین حنبلیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں اسماعیل بن عیاش راوی ضعیف ہے۔[تنقيح التحقيق (30/2)] امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التحقيق في احاديث الخلاف (493/1)] شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث نہیں بلکہ نبی ﷺ پر جھوٹ ہے۔[مجموع الفتاوى (127/24)] شیخ البانیؒ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغليل (565)]

''اے اہل مکہ! چار برد سے کم مسافت پر قصر نہ کرو، جیسے کہ مکہ سے عسفان کا فاصلہ ہے۔''

سفر میں نماز قصر بھی اور پوری بھی

(247) ﴿ كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَ يُتِمُّ ﴾

''آپ ﷺ سفر میں نماز قصر بھی کرتے تھے اور پوری بھی پڑھتے تھے۔''

(248) ﴿ قَالَتْ عَائِشَةُ : خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي عُمْرَةٍ فِي رَمَضَانَ فَ ... قَصَرَ وَ أَتْمَمْتُ فَقُلْتُ ... قَصَرْتَ وَ أَتْمَمْتُ ، قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ ! ﴾

''عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عمرہ رمضان کے لیے گئی تو آپ نے قصر نماز پڑھی جبکہ میں نے مکمل پڑھی پھر میں نے آپ سے عرض کیا کہ آپ نے قصر اور میں نے مکمل نماز پڑھی ہے تو آپ نے فرمایا اے عائشہ! تو نے بھی اچھا کیا ہے۔''

سفر میں پوری نماز پڑھنا حضر میں قصر کی مانند

(249) ﴿ الْمُتِمُّ لِلصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ كَالْقَصْرِ فِي الْحَضَرِ ﴾

''سفر میں پوری نماز پڑھنے والا حضر میں قصر کرنے کی مانند ہے۔''

247- [ضعیف : اس کی سند میں سعید بن محمد بن ثواب راوی مجہول ہے۔ [إرواء الغليل (۷/۳)] امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے جھوٹ ہونے میں کوئی شک نہیں۔[مجموع الفتاوى (۱٤٥/۲٤)] حافظ ابن حجرؒ قمطراز ہیں کہ امام احمدؒ نے اسے منکر کہا ہے اور اس کی صحت بہت دور کی بات ہے۔[تلخيص الحبير (۹۲/۲)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (4594)]

248- [باطل : امام ابن تیمیہؒ نے اس حدیث کو باطل قرار دیا ہے۔[مجموع الفتاوى (۱٤٦/۲٤)] مزید تفصیل کے لیے دیکھیے: نصب الراية (۹۱/۲) تلخيص الحبير (٤٦/۲) إرواء الغليل (۸/۳) زاد المعاد (٤٦٥/۱)]

249- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (443/1)] شیخ البانیؒ اور ابو اسحاق حوینی نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3099) ما يتناقله العوام مما هو منسوب لخير الانام (ص : 6)]

(250) ﴿ مَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ كَمَنْ صَلَّى فِي الْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ ﴾
”جس نے سفر میں چار رکعات پڑھیں وہ حضر میں دو رکعتیں پڑھنے والے کی طرح ہے۔“

سفر میں پوری نماز پڑھنے والا دوبارہ نماز پڑھے

(251) ﴿ مَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا أَعَادَ الصَّلَاةَ ﴾
”جو سفر میں چار رکعت نماز پڑھے وہ نماز دُہرائے۔“

قصر نماز صرف حج یا جہاد میں

(252) ﴿ لَا تَقْصُرِ الصَّلَاةَ إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ جِهَادٍ ﴾ ”نماز قصر نہ کرو سوائے حج یا جہاد کے۔“

نماز سے متعلقہ متفرق روایات

جو نماز پڑھنا بھول جائے

(253) ﴿ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَوَقْتُهَا إِذَا ذَكَرَهَا ﴾
”جو نماز پڑھنا بھول جائے اس کا نماز کا وقت وہی ہے جب اسے یاد آئے۔“

جسے رکعاتِ نماز میں شک ہو جائے

250- [**ضعیف** : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[المطالب العالیة (180/1)]

251- [**ضعیف** : یہ روایت منقطع ہے، ابراہیم نخعیؒ کا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں جیسا کہ امام ہیثمیؒ نے یہ وضاحت فرمائی ہے۔[مجمع الزوائد (2938)]

252- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق یہ روایت منقطع ہے کیونکہ قاسم بن عبدالرحمٰن کا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔[مجمع الزوائد (2956)]

253- [**ضعیف جدا** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں حفص بن عمر راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (75/2)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[تلخیص (410/1)] امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[البدر المنیر (659/2)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ اگرچہ یہ روایت ضعیف ہے مگر اس کا معنی صحیح ہے۔[ارواء الغلیل (293/1)]

(254)﴿ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ سَهَا فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى قَالَ لِيُعِدْ صَلَاتَهُ وَ لْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ﴾ ”آپ ﷺ سے ایسے آدمی کے متعلق دریافت کیا گیا جو نماز میں یہ بھول جائے کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ دوبارہ نماز پڑھے اور بیٹھ کر دو سجدے کرے۔“

نماز خوف میں سہو نہیں

(255)﴿ لَيْسَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ سَهْوٌ ﴾ ”نماز خوف میں سہو نہیں۔“

امام کے پیچھے سہو نہیں

(256)﴿ لَيْسَ عَلَى مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ سَهْوٌ فَإِنْ سَهَا الْإِمَامُ فَعَلَيْهِ وَعَلَى مَنْ خَلْفَهُ السَّهْوُ ﴾ ”امام کے پیچھے (مقتدی پر) سہو کے سجدے نہیں، لیکن اگر امام بھول جائے تو پھر امام پر بھی سہو کے سجدے ہیں اور مقتدی پر بھی۔“

نماز میں جوتیاں اتارنا

(257)﴿ إِذَا خَلَعَ أَحَدُكُمْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَجْعَلْهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَأْثَمَ بِهِمَا وَلَا مَنْ خَلْفَهُ فَيَأْثَمَ بِهِمَا أَخُوهُ الْمُسْلِمُ وَ لَكِنْ يَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ ﴾
”جب تم میں سے کوئی نماز میں جوتیاں اتارے تو انہیں اپنے سامنے نہ رکھے کیونکہ یوں

254- [ضعیف : امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق یہ روایت منقطع ہے۔[مجمع الزوائد (2923)]

255- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (97/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ولید بن فضل راوی ہے جسے امام ابن حبانؒ اور امام دار قطنیؒ نے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (2930)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4911)]

256- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں خارجہ بن مصعب راوی ضعیف ہے۔[تلخیص (88/2) بلوغ المرام (69/1)] امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ امام بیہقیؒ اور دیگر اہل علم نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[خلاصة البدر المنير (555)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغليل (131/2)]

وہ ان کی اقتدا کرے گا اور نہ ہی اپنے پیچھے اتارے کیونکہ اس طرح اس کا کوئی بھائی ان کی اقتدا کرے گا، البتہ انہیں اپنے قدموں کے درمیان میں اتار دے۔''

نماز کسوف کی ہر رکعت میں ایک رکوع

(258)﴿ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رُكُوْعٌ ﴾ ''(نماز کسوف کی) ہر رکعت میں ایک رکوع ہے۔''

سورۂ حج کی دو سجدوں کے ساتھ فضیلت

(259)﴿ فُضِّلَتْ سُوْرَةُ الْحَجِّ بِأَنَّ فِيْهَا سَجْدَتَيْنِ ؟ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا ﴾ ''کیا سورہ حج کو اس لیے فضیلت دی گئی ہے کہ اس میں دو سجدے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں، اور جو یہ دونوں سجدے نہ کرے وہ انہیں مت پڑھے۔''

قیدی کی نماز دو رکعت

(260)﴿ صَلَاةُ الْاَسِيْرِ رَكْعَتَانِ حَتَّى يَمُوْتَ أَوْ يَفُكَّ اللّٰهُ أَسْرَهُ ﴾

''قیدی کی نماز دو رکعت ہے جب تک کہ وہ مر نہ جائے یا اللہ اسے قید سے نہ چھڑا دے۔''

کشتی میں کھڑے ہو کر نماز

257- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (986)]

258- [لا اصل له : نصب الرايه (277/2) الدراية (224/1)]

259- [ضعيف : ضعيف أبوداود (٣٠٣) ضعيف ترمذى (٨٩) اس کی سند میں ابن لہیعہ اور شرح بن ہاعان دونوں ضعیف ہیں۔[نيل الأوطار (٣٢٩/٢) تحفة الأحوذى (٢١٢/٣)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[بلوغ المرام (70/1)]

260- [باطل : امام ابن جوزیؒ نے اسے باطل قرار دیا ہے اور موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (230/2)] امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے بھی اسے باطل قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں ابان راوی متروک ہے۔[اللآلي المصنوعة (118/2)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (215/2) الفردوس بماثور الخطاب (388/2)]

(261) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا إِلَّا أَنْ يَخْشَى الْغَرَقَ ﴾

''نبی کریم ﷺ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا حکم دیا الا کہ ڈوبنے کا خدشہ ہو (تو پھر بیٹھ کر بھی پڑھنے کی اجازت ہے)۔''

تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں

(262) ﴿ ثَلَاثَةٌ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لَهُمْ صَلَاةً وَلَا تَرْفَعُ لَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَسَنَةً ؛ الْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوَالِيهِ وَ الْمَرْأَةُ السَّاخِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا حَتَّى يَرْضَى وَ السَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ ﴾

''تین آدمیوں کی اللہ تعالیٰ کوئی نماز قبول نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی ان کی کوئی نیکی آسمان کی طرف اٹھتی ہے ① بھاگا ہوا غلام حتی کہ وہ اپنے مالکوں کی طرف واپس لوٹ جائے ② ایسی عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو حتی کہ وہ راضی ہو جائے ③ اور نشے والا شخص حتی کہ وہ ہوش میں آجائے۔''

زکوٰۃ وصدقات سے متعلقہ روایات

یتیم کا مال زکوٰۃ نہ کھا جائے اس لیے تجارت

(263) ﴿ مَنْ وَلِيَ يَتِيمًا فَلْيَتَّجِرْ لَهُ وَلَا يَتْرُكْهُ تَأْكُلُهُ الصَّدَقَةُ ﴾ ''جو شخص کسی یتیم کا والی بنے وہ اس کے مال سے تجارت کرے اور اسے ایسے ہی نہ چھوڑے کہ اسے زکوٰۃ ختم کر دے۔''

261- [**ضعیف** : امام دارقطنیؒ اور امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق یہ روایت اس لیے ضعیف ہے کیونکہ اس میں ایک راوی مجہول ہے۔[دارقطنی (394/1) مجمع الزوائد (2991)]

262- [**ضعیف** : ضعیف الجامع (2602)]

263- [**ضعیف** : إرواء الغليل (788) اس کی سند میں مثنی بن صباح راوی ضعیف ہے۔[میزان الاعتدال (19/6)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اس راوی کو ضعیف کہا ہے۔[تلخیص (353/2)] امام نوویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس روایت کو امام ترمذیؒ اور دیگر اہل علم نے ضعیف کہا ہے۔[خلاصۃ الاحکام (3844)]

مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے

(264)﴿ سَأَلْتُ أَوْ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ : إِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ، ثُمَّ تَلا هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ "لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ" اَلْآيَةَ ﴾

''میں نے سوال کیا یا نبی کریم ﷺ سے زکوٰۃ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا' بلاشبہ مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق (واجب) ہے۔ پھر آپ ﷺ نے سورۂ بقرہ کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ''نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے (مشرق ومغرب کی جانب) پھیرلو۔''

چرنے والے ہر گھوڑے میں ایک دینار زکوٰۃ

(265)﴿ فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ فِي كُلِّ فَرَسٍ دِينَارٌ ﴾

''باہر چرنے والے ہر گھوڑے میں ایک دینار زکوٰۃ ہے۔''

اوقاص میں زکوٰۃ نہیں

(266)﴿ أَنَّ الْأَوْقَاصَ لا فَرِيضَةَ فِيهَا ﴾

264- [ضعیف : ضعيف ترمذي (659) ' (660) هداية الرواة (1856) اس روایت کی سند میں ''ابو حمزہ میمون اعور'' راوی ضعیف ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ نے اسے ضعیف الحدیث کہا ہے۔ امام ابن معینؒ نے کہا ہے کہ یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام دارقطنیؒ نے کہا ہے کہ یہ بہت زیادہ ضعیف ہے۔ امام جوزجانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ یہ قوی نہیں ہے۔ امام نسائیؒ نے کہا ہے کہ یہ ثقہ نہیں ہے۔ [التقريب (7945) الجرح والتعديل (235/8) أحوال الرجال (87) التاريخ الصغير (20/2) الضعفاء (581) تهذيب الكمال (240/29)]

265- [ضعیف : تلخيص الحبير (339/2) تاريخ بغداد (398/6)] امام ہیثمیؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں لیث بن حماد اور غورک دونوں راوی ضعیف ہیں۔ [مجمع الزوائد (72/3)] حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کی سند کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ امام دارقطنیؒ نے فرمایا کہ اس کی سند میں غورک بن حصرم راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔ اس راوی کے متعلق مزید تفصیل کے لیے دیکھیے : ميزان الاعتدال (407/5) المغني (507/2) لسان الميزان (496/4) توضيح المشتبة (251/3)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ناقابل حجت ہے۔ [نيل الأوطار (92/3)]

”اوقاص (یعنی دو متعین مقداروں کی درمیانی تعداد) میں کوئی فریضہ زکوٰۃ نہیں۔“

مال تجارت میں زکوٰۃ

(267) ﴿كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُنَا أَنْ نُّخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نَعُدُّهُ لِلْبَيْعِ﴾

”رسول اللہ ﷺ ہمیں سامان تجارت سے زکوٰۃ نکالنے کا حکم دیا کرتے تھے۔“

سبزیوں میں زکوٰۃ

(268) ﴿وَ أَمَّا الْقِثَّاءُ وَ الْبِطِّيْخُ وَ الرُّمَّانُ وَ الْقَصْبُ وَالْخَضْرَوَاتُ فَعَفْوٌ عَفَا عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ﴾

”ککڑی، تربوز، انار، گنا اور سبزیوں میں رسول اللہ ﷺ نے زکوٰۃ معاف فرمائی ہے۔“

266- [ضعیف : أحمد (240/5)] اس روایت کی سند سلمہ بن اسامہ کی جہالت اور اس کے شیخ یحییٰ بن الحکم کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ شیخ شعیب أرناؤط نے اسے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (22084)] شیخ احمد عبدالرحمٰن البناء رقمطراز ہیں کہ اس کی سند میں امام احمد کے پاس ایک ایسا راوی ہے جسے میں نہیں جانتا اور بزار کے پاس اس کی سند میں حسن بن عمارہ ہے اور وہ ضعیف ہے۔[الفتح الربانی (223/8)] شیخ البانیؒ نے اس کی سند کو انقطاع کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغلیل (268/3)]

267- [ضعیف : ضعیف أبو داود (338)] امام ابن حزمؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[المحلی (234/5)] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کی سند میں جہالت ہے۔[تلخیص الحبیر (391/2)] ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں کہ اس کی سند کمزور ہے۔[بلوغ المرام (581)] شیخ حازم علی قاضی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی سبل السلام (824/2)] امام صنعانیؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کی سند میں سلیمان بن یسار راوی مجہول ہے۔[سبل السلام (825/2)] شیخ عبداللہ بسام نے اس روایت کو حسن درجہ کی قرار دیا ہے اور بیان کیا ہے کہ امام ابن عبدالبرؒ نے اسے حسن کہا ہے اور عبدالغنی مقدسی نے کہا ہے کہ اس کی سند حسن غریب ہے۔[توضیح الأحکام شرح بلوغ المرام (363/3)]

268- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ رقمطراز کرتے ہیں کہ اس روایت میں ضعف و انقطاع ہے۔[تلخیص الحبیر (321/2)] ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[بلوغ المرام (508)]

(269)﴿ لَيْسَ فِي الْخَضْرَوَاتِ صَدَقَةٌ ﴾ ’’سبزیوں میں زکوٰۃ نہیں۔‘‘

انگور کا اندازہ کھجور کی طرح

(270)﴿ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُخْرَصَ الْعِنَبُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ وَ تُؤْخَذُ زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤْخَذُ صَدَقَةُ النَّخْلِ تَمْرًا ﴾

’’رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ انگور کا بھی اُس طرح اندازہ لگایا جائے جیسے کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور اُس کی زکوٰۃ منقّی کی صورت میں وصول کی جائے جیسے کھجور کی زکوٰۃ خشک کھجور (یعنی چھوارے) کی صورت میں لی جاتی ہے۔‘‘

زیور میں زکوٰۃ نہیں

(271)﴿ لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ ﴾ ’’زیور میں زکوٰۃ نہیں۔‘‘

پھلوں کا تخمینہ لگاؤ تو ایک تہائی چھوڑو

269- [ضعیف : دارقطنی (96/2) امام دارقطنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں مروان سنجاری راوی ضعیف ہے۔] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالوہاب راوی ضعیف ہے۔[التحقیق فی احادیث الخلاف (38/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں حارث بن نبہان راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (209/3)]

270- [ضعیف : ضعیف ابو داود (347)] امام ابوداودؒ نے فرمایا ہے کہ سعید بن میسّبؒ کا عتابؓ سے سماع ثابت نہیں۔ حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس میں انقطاع ہے اور امام منذریؒ نے کہا ہے کہ اس کا انقطاع ظاہر ہے کیونکہ سعید بن میسّبؒ خلافتِ عمر میں پیدا ہوئے اور عتابؓ اُس روز وفات پا گئے جس روز ابوبکرؓ نے وفات پائی۔[تلخیص الحبیر (378/2)]

271- [موضوع : ملا علی قاریؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل اور بے اصل ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 212)] امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں میمون راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (107/2)] امام بیہقیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[کما فی التلخیص (260/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 61)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4906)]

(272)﴿ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوْا وَ دَعُوْا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوْا الثُّلُثَ فَدَعُوْا الرُّبُعَ ﴾

''جب تم غلہ کا تخمینہ اور اندازہ لگاؤ تو ایک تہائی چھوڑ دیا کرو' اگر تہائی نہیں چھوڑ سکتے تو چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔''

شہد میں زکوۃ نہیں

(273)﴿ لَيْسَ فِي الْعَسَلِ زَكَاةٌ ﴾ ''شہد میں زکوۃ نہیں۔''

معدنیات میں زکوۃ

(274)﴿ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَقْطَعَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَ هِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ "لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكَاةُ إِلَى الْيَوْمِ" ﴾

''رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کو مقامِ قبلیہ کی کانیں عطا فرمائیں۔ یہ جگہ فرع مقام کے ایک جانب ہے۔ پس ان کانوں سے آج تک سوائے زکوۃ کے اور کچھ وصول نہیں کیا گیا۔''

زکوۃ مال میں خلط ملط کرنے کا نقصان

(275)﴿ مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالًا قَطُّ إِلَّا أَهْلَكَتْهُ ﴾

''زکوۃ کبھی کسی مال کے ساتھ خلط ملط نہیں ہوئی مگر اس نے اسے ہلاک کر دیا۔''

272- [**ضعيف** : ضعيف ابو داود (٣٤٩) الضعيفة (2556) ضعيف الجامع (476)]

273- [ضعیف : بیهقی فی السنن الکبری (128/4) حافظ ابن حجرؒ بیان کرتے ہیں کہ اس کی سند میں حسین بن زید راوی ہے اور وہ ضعیف ہے۔ [تلخيص الحبير (381/2)]

274- [**ضعيف** : ضعيف أبو داود (668) إرواء الغليل (830)]

275- [**ضعيف** : هداية الرواة (254/2) مجمع الزوائد (67/3)] اس کی سند میں محمد بن عثمان بن صفوان راوی ہے اور وہ منکر الحدیث ہے جیسا کہ امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے۔ [الجرح والتعديل (٢٤/٨)' (١٠٨)] امام عجلیؒ [illegible]

اہل علم کو زکوۃ دو

(276) ﴿ أَدُّوا الزَّكَاةَ وَ تَحَرَّوْا بِهَا أَهْلَ الْعِلْمِ فَإِنَّهُ أَبَرُّ وَ أَتْقَى ﴾

”زکوۃ ادا کرو اور اس کے لیے کسی اہل علم کو تلاش کرو کیونکہ وہ زیادہ نیک اور متقی ہوتا ہے۔“

زکوۃ وصول کرنے والے ناپسندیدہ لوگ

(277) ﴿ سَيَأْتِيكُمْ رُكَيْبٌ مُبَغَّضُونَ، فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَرَحِّبُوْا بِهِمْ، وَخَلُّوْا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَبْتَغُوْنَ، فَإِنْ عَدَلُوْا فَلِأَنْفُسِكُمْ، وَ إِنْ ظَلَمُوْا فَعَلَيْهِمْ، وَ أَرْضُوْهُمْ فَإِنَّ تَمَامَ زَكَاتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوْا لَكُمْ ﴾

”عنقریب تمہارے پاس (زکوۃ وصول کرنے والے) ایسے لوگ آئیں گے جن کو تم ناپسند کرو گے لیکن جب وہ تمہارے پاس آئیں گے تو تم انہیں خوش آمدید کہو اور انہیں ان کی چاہت کے مطابق زکوۃ وصول کرنے دو۔ اگر وہ عدل وانصاف کریں گے تو انہیں ثواب ملے گا اور اگر وہ زیادتی کریں گے تو ان پر گناہ ہوگا۔ لیکن تم انہیں خوش رکھو اس لیے کہ تمہاری زکوۃ کی تکمیل انہیں خوش رکھنا ہے اور انہیں چاہیے کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں۔“

276- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل وموضوع ہے اور اس کی اکثر سند مجہول راویوں پر مشتمل ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 60)]

277- [ضعیف : ضعیف ابو داود (278) ابو داود (1588)]

278- [ضعیف : ضعیف ابو داود (347) ضعیف ابن ماجة (399) ضعیف الجامع (2816) دارقطنی (100/2) حاکم (388/1) بیهقی فی السنن الکبری (182/4) حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کو امام حاکمؒ نے شیخین کی شرط پر صحیح کہا ہے بشرطیکہ عطاء کا معاذ سے سماع ثابت ہو۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ یہ ثابت نہیں کیونکہ عطاء معاذ کی وفات کے بعد یا اُن کی وفات کے سال یا اُن کی وفات کے ایک سال بعد پیدا ہوئے اور امام بزارؒ نے کہا ہے کہ ہمیں علم نہیں کہ عطاء نے معاذ سے کچھ سنا ہو۔[تلخیص الحبیر (375/2)] امام شوکانیؒ نے بھی اس روایت کے متعلق حافظ ابن حجرؒ کی یہی وضاحت نقل فرمائی ہے۔[نیل الأوطار (111/3)] امام ابن ترکمانیؒ نے اس روایت کو مرسل کہا ہے۔[الجوهر النقی (112/4)]

ہر جنس کی زکوٰۃ اسی جنس سے

(278)﴿خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ ' وَ الشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ ' وَ الْبَعِيْرَ مِنَ الْإِبِلِ ' وَ الْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ﴾ ''غلے میں سے غلہ' بکریوں میں سے بکری' اونٹوں سے اونٹ اور گائیوں سے گائے وصول کرنا۔''

زیادتی کے باوجود زکوٰۃ نہ چھپانا

(279)﴿قُلْنَا : إِنَّ أَهْلَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُوْنَ عَلَيْنَا ' أَفَنَكْتُمُ مِنْ أَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُوْنَ ؟ قَالَ : لَا﴾

''ہم نے (رسول اللہ ﷺ سے) عرض کیا کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں' کیا ہم ان کی زیادتی کے برابر اپنا مال چھپا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا' نہیں۔''

زکوٰۃ کے متعلق اللہ کسی نبی کے حکم پر بھی راضی نہ ہوا

(280)﴿إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتّٰى حَكَمَ فِيْهَا

279- [**ضعیف** : ضعيف ابو داود (277) هداية الرواة (251/2) ابو داود (1586) اس کی سند میں بنودوس کا ایک آدمی ''دیسم'' ہے جس کے متعلق امام ذہبیؒ فرماتے ہیں کہ اس کے متعلق علم نہیں کہ یہ کون ہے۔ مزید دیکھیے: تهذيب الكمال (501/8)]

280- [**ضعیف** : ضعيف ابو داود (357) إرواء الغليل (859) شیخ عبدالرزاق مہدی حفظہ اللہ تعالیٰ نے اس روایت کے متعلق کہا ہے کہ اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی راوی ضعیف الحدیث ہے۔ [تفسير ابن كثير بتحقيق عبد الرزاق مهدی (399/3)] حافظ ابن حجرؒ نے اس کے متعلق کہا ہے کہ یہ حافظے میں ضعیف ہے۔ [تقريب التهذيب (4309)] امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا ہے کہ یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام نسائیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام ابن عدیؒ کا کہنا ہے کہ اس کی عام احادیث کی متابعت نہیں کی گئی۔ امام حاکمؒ نے کہا ہے کہ یہ قوی نہیں ہے۔ امام ابن حبانؒ نے کہا ہے کہ یہ ثقہ راویوں سے موضوع احادیث روایت کرتا ہے اور مدلس ہے۔ [اس کے متعلق مزید تفصیل کے لیے دیکھیے: العلل (88/1) الضعفاء (361) الكامل (379/5) المجروحين (50/2)]

هُوَ فَجَزَّأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ ﴾

''زکوٰۃ کے متعلق اللہ تعالیٰ نہ تو کسی نبی کے حکم پر راضی ہوا اور نہ کسی اور کے حکم پر حتی کہ اس نے اس کے متعلق خود حکم فرمایا اور زکوٰۃ کے مصارف کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیا۔''

صدقہ فطر میں ایک صاع دو افراد کی جانب سے

(281) ﴿ صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِّنْ بُرٍّ أَوْ قَمْحٍ عَنْ كُلِّ اثْنَيْنِ ﴾

''صدقہ فطر میں گندم کا ایک صاع دو افراد کی جانب سے ہے۔''

صدقہ فطر کا مقصد

(282) ﴿ أَغْنُوهُمْ عَنِ الطَّوَافِ فِي هَذَا الْيَوْمِ ﴾

''اس (یعنی عید کے) دن میں غرباء کو در بدر پھرنے سے بے نیاز کر دو۔''

281- [ضعیف : یہ روایت ثابت نہیں کیونکہ اس کی سند میں ایک راوی ''نعمان بن راشد'' ہے۔ امام یحییٰ قطانؒ، امام ابن معینؒ، امام ابو داودؒ اور امام نسائیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام احمدؒ نے کہا ہے کہ یہ راوی مضطرب الحدیث ہے اور منکر احادیث روایت کرتا ہے۔ امام منذریؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث قابل حجت نہیں۔ امام بخاریؒ اور امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث میں وہم ہے۔ [مرعاة المفاتيح (211/6) التاريخ الصغير (68/2) الجرح والتعديل (448/8) الضعفاء (587) الثقات (532/7) الكامل (13/7)]

282- [ضعيف : إرواء الغليل (844) التعليقات الرضية على الروضة الندية (553/1) التعليق على سبل السلام للشيخ محمد صبيحي حسن حلاق (63/4)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [بلوغ المرام (586)] امیر صنعانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت اس لیے ضعیف ہے کیونکہ اس (کی سند) میں محمد بن عمر واقدی راوی ہے۔ [سبل السلام (831/2)] واقدی راوی کے متعلق حافظ ابن حجرؒ نے کہا کہ یہ متروک ہے۔ امام بخاریؒ، امام ابو زرعہ رازیؒ، امام عقیلیؒ اور امام دولابیؒ وغیرہ نے کہا ہے کہ یہ متروک الحدیث ہے۔ امام دار قطنیؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث پر ضعف واضح ہوتا ہے۔ [تقريب التهذيب (6951) التاريخ الصغير (311/2) الضعفاء للعقيلي (1666/4) الكامل (241/6) أحوال الرجال (228) الجرح والتعديل (20/8)]

علم سکھانا افضل صدقہ

(283)﴿ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمُهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ ﴾
''افضل صدقہ یہ ہے کہ مسلمان آدمی علم سیکھے پھر اسے اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔''

مطلقہ بہن کی کفالت افضل صدقہ

(284)﴿ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ؟ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ ' لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ ﴾ ''کیا میں تمہیں افضل صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں؟ (وہ یہ ہے کہ) تمہاری بہن تمہاری طرف (طلاق وغیرہ کی وجہ سے) لوٹا دی جائے اور اس کے لیے تمہارے علاوہ کوئی کمانے والا نہ ہو۔''

رمضان میں مال خرچ کرنا افضل صدقہ

(285)﴿ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : الصَّدَقَةُ فِي رَمَضَانَ ﴾
''کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان میں صدقہ کرنا۔''

صدقہ بلائیں ٹالتا ہے

(286)﴿ بَادِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا ﴾
''صدقہ کرنے میں جلدی کرو کیونکہ صدقہ آزمائش کو روک دیتا ہے۔''

(287)﴿ صَدَقَةُ الْقَلِيلِ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ الْكَثِيرَ ﴾

283- [ضعیف : ضعیف ابن ماجة (47) إرواء الغليل (29/6) التعليق الرغيب (57/1)]

284- [ضعیف : ضعيف ابن ماجة (801) السلسلة الضعيفة (4822)]

285- [ضعیف : ضعيف ترمذى (104) إرواء الغليل (889) ترمذى (663)]

286- [ضعیف جدا : هداية الرواة (287/2) طبرانی أوسط (92/1) اس کی سند میں عیسیٰ بن عبداللہ العلوی راوی ہے۔ امام دارقطنیؒ نے اسے متروک الحدیث قرار دیا ہے۔]

''تھوڑا سا صدقہ بھی بہت سی بلائیں ٹال دیتا ہے۔''

سخی اللہ اور جنت کے قریب

(288)﴿ السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِّنَ اللّٰهِ ' قَرِيبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ ' قَرِيبٌ مِّنَ النَّاسِ ' بَعِيدٌ مِّنَ النَّارِ ' وَ الْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِّنَ اللّٰهِ ' بَعِيدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ ' بَعِيدٌ مِّنَ النَّاسِ ' قَرِيبٌ مِّنَ النَّارِ ' وَلَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيلٍ ﴾

''سخی اللہ کی رحمت کے قریب' جنت کے قریب' لوگوں کے قریب اور جہنم کی آگ سے دور ہوتا ہے جبکہ بخیل اللہ سے دور' جنت سے دور' لوگوں سے دور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے اور جاہل سخی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخیل عبادت گزار سے زیادہ محبوب ہے۔''

جنت سخی لوگوں کا گھر

(289)﴿ الْجَنَّةُ دَارُ الْأَسْخِيَاءِ ﴾ ''جنت سخی لوگوں کا گھر ہے۔''

بخیل جنت میں داخل نہیں ہوگا

(290)﴿ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَ لَا مَنَّانٌ ﴾

''دھوکے باز' بخیل اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

287- [لا اصل لہ : ملا علی قاریؒ، شیخ حوتؒ، امام ہرویؒ، امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کا معنیٰ تو صحیح ہے مگر یہ حدیث نہیں۔[الاسرار المرفوعة (ص : 232) أسنى المطالب (ص : 171) المصنوع (ص : 116) المقاصد الحسنة (ص : 420) كشف الخفاء (23/2)]

288- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (153) ترمذی (1961)]

289- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 63)] امام دار قطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ امام ابن جوزیؒ ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (185/2) اللآلي المصنوعة (81/2) الفوائد المجموعة (ص : 80)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (3477)]

290- [ضعیف : ضعیف ترمذی (336) ترمذی (1963)]

صدقہ بری موت سے بچاؤ کا ذریعہ

(291) ﴿إِنَّ الصَّدَقَةَ تَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوْءِ﴾

''صدقہ بری حالت والی موت سے بچالیتا ہے۔''

فقراء اغنیاء کے تولیے

(292) ﴿الْفُقَرَاءُ مَنَادِيْلُ الْأَغْنِيَاءِ يَمْسَحُوْنَ بِهَا ذُنُوْبَهُمْ﴾

''فقیر لوگ اغنیا کے تولیے ہیں، وہ ان کے ساتھ اپنے گناہ صاف کرتے ہیں۔''

عذر ظاہر ہو جائے تو صدقہ کا وجوب

(293) ﴿مَنْ بَانَ عُذْرُهُ وَجَبَتِ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِ﴾

''جس کا کوئی عذر ظاہر ہو جائے تو اس پر صدقہ واجب ہو جاتا ہے۔''

سائل کو دو خواہ گھوڑے پر آئے

(294) ﴿أَعْطُوا السَّائِلَ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ﴾

291- [ضعیف : هداية الرواة (293/2) ضعیف ترمذی (105) إرواء الغليل (885)]

292- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے باطل اور موضوع قرار دیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 64) الموضوعات (154/2) الفوائد المجموعة (ص : 62) اللآلى المصنوعة (61/2)]

293- [لا اصل له : امام سخاویؒ، امام شوکانیؒ، شیخ حوتؒ، ملا علی قاریؒ اور امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[المقاصد الحسنة (ص : 634) الفوائد المجموعة (ص : 137) أسنى المطالب (ص : 264) الاسرار المرفوعة (ص : 334) كشف الخفاء (236/2)]

294- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 65) ملا علی قاریؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 482)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1378)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (1730)]=

”سائل کو عطا کرو خواہ وہ گھوڑے پر ہی سوار ہو کر آئے۔“

مانگنا ہی ہو تو نیک لوگوں سے مانگو

(295)﴿ وَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ، فَسَلِ الصَّالِحِيْنَ ﴾

”اگر تجھے ضرور سوال کرنا ہے تو نیک لوگوں سے سوال کر۔“

اللہ کے واسطے سے صرف جنت مانگنا

(296)﴿ لَا يُسْأَلُ بِوَجْهِ اللّٰهِ إِلَّا الْجَنَّةَ ﴾

”اللہ کی ذات کے واسطے سے صرف جنت کا ہی سوال کیا جائے۔“

یتیم کے آنسو رحمٰن کی ہتھیلی پر

(297)﴿ إِذَا بَكَى الْيَتِيْمُ وَقَعَتْ دُمُوْعُهُ فِيْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ ﴾

”جب یتیم روتا ہے تو اس کے آنسو رحمٰن کی ہتھیلی پر گرتے ہیں۔“

پانی پلانے کا ثواب

(298)﴿ مَنْ سَقَى الْمَاءَ فِيْ مَوْضِعٍ يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ فَلَهُ بِكُلِّ شُرْبَةٍ يَشْرَبُهَا بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ﴾

”جس نے ایسی جگہ پانی پلایا جہاں وہ پانی پر قدرت رکھتا تھا تو اس کے لیے اپنے پلائے ہوئے پانی کے ہر گھونٹ کے بدلے دس نیکیاں ہیں خواہ وہ نیک ہو یا بد۔“

295- [ضعیف : هداية الرواة (275/2) ' (1793) ابو داود (1646) نسائی (95/5)]

296- [ضعیف : هداية الرواة (305/2) ' (1886) اس روایت کی سند میں سلیمان بن قرم بن معاذ راوی ضعیف ہے۔[میزان الاعتدال (219/2)]

297- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (169/2) اللآلی المصنوعة (70/2) الفوائد المجموعة (ص : 72) تذكرة الموضوعات (ص : 123) تنزيه الشريعة (161/2) السلسلة الضعيفة (5851)]

لوگوں سے اچھا برتاؤ بھی صدقہ

(299)﴿ مُدَارَاةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ ﴾

''لوگوں سے حسن سلوک اور نرم برتاؤ بھی صدقہ ہے۔''

صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو تو یہود پر لعنت

(300)﴿ مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ فَلْيَلْعَنِ الْيَهُوْدَ ﴾

''جس کے پاس صدقہ نہ ہو وہ یہود پر لعنت کرے۔''

298- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 73) اللآلی المصنوعة (71/2) الموضوعات لابن الجوزی (169/2) تنزیه الشریعة المرفوعة (152/2)]

299- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن محمد بن منکدر راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (38/8)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں خالد بن عمرو راوی کذاب ہے۔[ذخیرة الحفاظ (4960)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (4508)]

300- [موضوع : ملا علی قاریؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[الاسرار المرفوعة (ص : 359)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو راوی متروک ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 65)] امام ابن معینؒ نے اس روایت کو کذاب وافترا کہا ہے۔[کما اللآلی المصنوعة (63/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (104)]

سلسلہ احادیث ضعیفہ

اس سیریز میں ایسی ضعیف احادیث جمع کی گئی ہیں جو کم علم خطباء کے بیان کرنے کی وجہ سے معاشرے میں مشہور تو ہو چکی ہیں مگر ضعیف ہیں۔
ان احادیث کو نقل کرتے ہوئے بالخصوص شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر، ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی، امام نووی اور شیخ البانی رحمہ اللہ اور بالعموم دیگر محدثین کی تحقیقات کو بھی نقل کیا گیا ہے تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ احادیث کو ضعیف قرار دینا کوئی نیا کام ہے بلکہ درحقیقت یہ کام ائمہ سلف پہلے کر چکے ہیں، ہم تو محض انہی کی تحقیقات کو لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

سلسلہ فقہ الحدیث

اس سیریز میں زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق قرآن کریم، صحیح احادیث اور ائمہ سلف کے اقوال وفتاویٰ کی روشنی میں مسائل واحکام یکجا کیے گئے ہیں۔ اس سیٹ کی چند دیگر خصوصیات حسب ذیل ہیں:

- اپنے اپنے موضوع پر جامع کتب۔
- ابتدا میں چند ضروری اصطلاحات حدیث۔
- مسائل میں کتاب وسنت کے علاوہ ائمہ اربعہ کے موقف کی وضاحت۔
- کبار علما وفقہا کے اقوال وفتاویٰ۔
- تمام مسائل با دلائل۔
- تمام حوالہ جات کی مکمل تخریج۔
- شیخ البانی اور دیگر محققین کی تحقیقات سے استفادہ۔

ان خصوصیات کی بنا پر یقیناً یہ کتب ہر لائبریری اور ہر گھر کی ضرورت ہیں لہٰذا انہیں خود بھی حاصل کریں اور دوسروں تک بھی پہنچائیں۔

SZ3
4 504272 008119

ناشر: فقہ الحدیث پبلیکیشنز، ڈسٹری بیوٹر: نعمانی کتب خانہ
Mobile: 0300-4206199 — Website: fiqhulhadith.com
Tel: 042-7321865 — Website: nomanibooks.com

سلسلہ
احادیث ضعیفة
4

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

400 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات وافادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع وترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

FIQHULHADITH PUBLICATIONS

حصہ چہارم

400 مشہور ضعیف احادیث

يَآأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقُۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓاْ

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" (القرآن)

سلسلہ
احادیث ضعیفة
4

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

400 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات و افادات:
ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام ذہبی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع و ترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز
تفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی و طباعتی ادارہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قارئین کی دعاؤں سے الحمدللہ **سلسلہ احادیث ضعیفہ** کا چوتھا حصہ بھی مکمل ہو چکا ہے اور یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق اور اس کے فضل وکرم کا ہی نتیجہ ہے۔ یوں اب تک ایک ہزار (1,000) معاشرے میں مشہور ضعیف اور من گھڑت روایات مکمل تحقیق وتخریج اور ائمہ سلف کے تحقیقی اقوال کی روشنی میں پیش کی جا چکی ہیں۔ ان شاء اللہ اس سیٹ کی آئندہ کتاب **500 مشہور ضعیف احادیث** ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ راقم الحروف کو یہ علمی وتحقیقی سیٹ تکمیلی مراحل تک پہنچانے اور امتِ مسلمہ کی اصلاح وفلاح کے لیے مزید علمی کاوشیں پیش کرنے کی توفیق سے نوازے۔ (آمین یارب العالمین!)

کتبہ

حافظ عمران ایوب لاہوری

تاریخ: 1 دسمبر 2008ء

فون: 0300-4206199

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

ویب سائٹ: www.fiqhulhadith.com

فہرست

جنازے سے متعلقہ روایات

نکاح سے متعلقہ روایات

طلاق سے متعلقہ روایات

کھانے پینے سے متعلقہ روایات

قربانی سے متعلقہ روایات

لباس وزینت سے متعلقہ روایات

طب سے متعلقہ روایات

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق' بدعتی' بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔
صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری' مسلم' ابوداود' ترمذی' نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلاً عقائد' عبادات' معاملات' تفسیر' سیرت' مناقب' فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی' سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	ایسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

400 مشہور
ضعیف احادیث

روزوں سے متعلقہ روایات

ماہ رمضان کی وجہ تسمیہ

(1) ﴿ تَدْرُوْنَ لِمَ سُمِّیَ رَمَضَانُ لِأَنَّهُ يُرْمِضُ الذُّنُوْبَ ﴾
"تمہیں علم ہے رمضان نام کیوں رکھا گیا؟ اس لیے کہ یہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔"

رمضان اللہ کا نام

(2) ﴿ لَا تَقُوْلُوْا رَمَضَانَ فَإِنَّهُ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا شَهْرُ رَمَضَانَ ﴾
"رمضان نہ کہا کرو کیونکہ یہ اللہ کا نام ہے البتہ تم ماہ رمضان کہا کرو۔"

روزہ صحت کا ذریعہ

(3) ﴿ صُوْمُوْا تَصِحُّوْا ﴾ "روزے رکھو صحت مند بن جاؤ گے۔"

1- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں زیاد بن میمونہ راوی کذاب ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 71)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلۃ الضعیفۃ (3223)] مزید دیکھئے: تنزیہ الشریعۃ (193/2)]

2- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (187/2) تذکرۃ الموضوعات (ص : 70)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعۃ (ص : 87) اللآلی المصنوعۃ (82/2)] امام ابن ملقنؒ اور حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[البدر المنیر (116/7) فتح الباری (113/4)] شیخ البانیؒ نے اسے باطل قرار دیا ہے۔[السلسلۃ الضعیفۃ (6768)]

3- [ضعیف : امام صغانیؒ ، امام شوکانیؒ ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور ابو الفضل مقدسیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[موضوعات (72) الفوائد المجموعۃ (ص : 90) تذکرۃ الموضوعات (ص : 70) تذکرۃ الموضوعات للمقدسی (ص : 51)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (2753)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں حسین بن عبد اللہ راوی متروک الحدیث ہے۔[ذخیرۃ الحفاظ (1429/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلۃ الضعیفۃ (253)]

روزہ جسم کی زکوٰۃ

(4) ﴿ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَ زَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ ﴾

''ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔''

روزہ دار کے لیے سونے کا دستر خوان

(5) ﴿ يُسَبِّحُ لِلصَّائِمِ كُلُّ شَعْرَةٍ مِنْهُ وَيُوْضَعُ لِلصَّائِمِيْنَ وَ الصَّائِمَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ الْعَرْشِ مَائِدَةٌ مِنْ ذَهَبٍ ﴾

''روزہ دار کا ہر بال اس کے لیے تسبیحات بیان کرتا ہے اور روزِ قیامت روزہ دار مردوں اور روزہ دار عورتوں کے لیے عرش کے نیچے سونے کا دستر خوان بچھایا جائے گا۔''

روزہ داروں کو آسمان والوں کی طرف سے خوشخبریاں

(6) ﴿ لَوْ أَذِنَ اللّٰهُ لِأَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَنْ يَتَكَلَّمُوْا لَبَشَّرُوْا صُوَّامَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِالْجَنَّةِ ﴾ ''اگر اللہ تعالیٰ آسمان و زمین والوں کو بولنے کی اجازت دیتے تو وہ ماہ رمضان کے روزہ داروں کو جنت کی خوشخبریاں دیتے۔''

بلا وجہ ایک روزہ چھوڑنے والا

(7) ﴿ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ ﴾

4- [ضعیف : حافظ عراقیؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج أحادیث الاحیاء (ص : 2748) مصباح الزجاجة (79/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (3582)]

5- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور امام ابن عراقؒ نے ذکر فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابو عصمہ نوح بن ابی مریم راوی وضاع (حدیثیں گھڑنے والا) ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 90) تذكرة الموضوعات (ص : 70) تنزيه الشريعة (200/2)]

6- [موضوع : الفوائد المجموعة للشوكاني (ص : 90)]

"جس نے بلا عذر رمضان کا ایک روزہ چھوڑا اس پر ایک ماہ کے روزے ہیں۔"

(8) ﴿ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فَلْيُهْدِ بَدَنَةً ﴾

"جس نے رمضان کا ایک روزہ چھوڑا وہ ایک اونٹ کی قربانی پیش کرے۔"

(9) ﴿ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ يَوْمٍ مُدٌّ لِمِسْكِينٍ ﴾ "جس نے رمضان کا ایک روزہ چھوڑا اور اس کی قضا دینے سے پہلے فوت ہو گیا تو اس کے ذمہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو ایک مد (تقریباً آدھا کلو) کھانا کھلانا ہے۔"

حلال کمائی کی کھجور سے افطاری کی فضیلت

(10) ﴿ مَنْ أَفْطَرَ عَلَى تَمْرَةٍ مِنْ حَلَالٍ زِيْدَ فِي صَلَاتِهِ أَرْبَعُمِائَةِ صَلَاةٍ ﴾ "جس نے حلال کمائی کی کھجور سے افطاری کی اس کی نماز میں چار سو نمازوں کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔"

رمضان کی سلامتی سارے سال کی سلامتی

(11) ﴿ إِذَا سَلِمَ رَمَضَانُ سَلِمَتِ السَّنَةُ ﴾

7- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مندل بن علی راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (191/2)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 95) اللآلی المصنوعة (90/2)] امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام احمدؒ، امام یحییٰ بن معینؒ، امام نسائیؒ اور امام دارقطنیؒ نے اس میں مندل راوی کو ضعیف کہا ہے۔ [الموضوعات لابن الجوزی (197/2)]

8- [موضوع : كنز العمال (494/8)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مقاتل بن سلیمان راوی کذاب اور حارث بن عبیدہ راوی ضعیف ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 94)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5461)]

9- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5460)]

10- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں موسیٰ راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 93) اللآلی المصنوعة (89/2) تنزيه الشريعة (174/2)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات لابن الجوزی (194/2)]

''جب رمضان سلامت ہو تو سارا سال سلامت ہوتا ہے۔''

رمضان کے ہر روز تین لاکھ افراد کی جہنم سے آزادی

(12) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ سِتَّمِائَةِ أَلْفِ عَتِيْقٍ مِنَ النَّارِ ﴾

''رمضان کے ہر روز اللہ تعالیٰ چھ لاکھ افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں۔''

افطاری کے وقت دس لاکھ افراد کی جہنم سے آزادی

(13) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ عِنْدَ الْإِفْطَارِ أَلْفَ أَلْفِ عَتِيْقٍ مِّنَ النَّارِ ﴾

''اللہ تعالیٰ رمضان کی ہر رات افطاری کے وقت دس لاکھ افراد کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں۔''

افطاری کے وقت دعا کی قبولیت

(14) ﴿ أَنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ ﴾

''افطاری کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی۔''

11- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ، شیخ حوتؒ، حافظ عراقیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ابن عراقؒ، امام عجلونیؒ اور شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع و من گھڑت قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (88/2) الفوائد المجموعة (ص : 93) الموضوعات (194/2) أسنى المطالب (ص : 41) تخريج الاحياء (9/2) تذكرة الموضوعات (ص : 70) تنزيه الشريعة (186/2) كشف الخفاء (91/1) الضعيفة (2565)]

12- [باطل : علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے فرمایا کہ یہ روایت باطل ہے، اس کی کوئی اصل نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 70)]

13- [موضوع : امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 89) اللآلی المصنوعة (87/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (191/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 70)] علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ثابت نہیں۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (184/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[ضعيف الترغيب والترهيب (594)]

14- [ضعیف : ضعيف ابن ماجة (387) إرواء الغليل (921) ضعيف الجامع (1965)]

تین آدمی کھانے پینے کی نعمتوں کے سوال سے مستثنیٰ

(15) ﴿ ثَلَاثَةٌ لَا يُسْأَلُوْنَ عَنْ نَعِيْمِ الْمَطْعَمِ وَ الْمَشْرَبِ ؛ الْمُفْطِرُ وَ الْمُتَسَحِّرُ وَ صَاحِبُ الضَّيْفِ ﴾

”تین آدمیوں سے (روز قیامت) کھانے پینے کی نعمتوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا: ① افطاری کرنے والا ② سحری کھانے والا ③ مہمان نواز کرنے والا۔“

تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں

(16) ﴿ ثَلَاثٌ لَا يُفْطِرْنَ ؛ الْقَيْءُ وَ الْحِجَامَةُ وَ الْاِحْتِلَامُ ﴾

”تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں: قے، سینگی لگوانا اور احتلام۔“

عورت کو غور سے دیکھنے سے روزے کا ٹوٹنا

(17) ﴿ مَنْ تَأَمَّلَ خَلْقَ امْرَأَةٍ حَتّٰى يَسْتَبِيْنَ لَهُ حَجْمُ عِظَامِهَا مِنْ وَرَاءِ ثِيَابِهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَقَدْ أَفْطَرَ ﴾ ”جس نے کسی عورت کی خلقت میں غور کیا حتی کہ اس کے کپڑوں کے پیچھے اس کی ہڈیوں کا حجم اس کے سامنے ظاہر ہو گیا اور وہ روزہ دار تھا تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔“

15- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مجاشع راوی ہے جو حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[الفوائد المجموعة (ص : 90) تذکرة الموضوعات (ص : 70) تنزيه الشريعة (201/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1980)]

16- [ضعیف : ضعیف ترمذی (114)] اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم راوی ضعیف ہے۔ [تقريب التهذيب (۴۸۰/۱) الكاشف (۱۴٦/۲) المغنی (۳۸۰/۲) ميزان الإعتدال (۵٦۴/۲) المجروحين (۵۷/۲) کتاب الجرح والتعديل (۲۳۳/۵)] امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔[البدر المنير (674/5)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (542/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (5006)]

سفر میں روزہ رکھنے والا

(18) ﴿ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ ﴾ ''سفر میں رمضان کا روزہ رکھنے والا حضر (یعنی حالتِ اقامت) میں روزہ چھوڑنے والے کی طرح ہے۔''

میت کی طرف سے روزوں کے بدلے مسکین کو کھانا کھلانا

(19) ﴿ مَنْ مَاتَ وَ عَلَيْهِ صِيَامٌ أُطْعِمَ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا ﴾ ''جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ اس کے ذمے روزے تھے تو اس کی طرف سے ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا جائے۔''

میدان عرفات میں یوم عرفہ کے روزہ کی ممانعت

(20) ﴿ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ ﴾

''رسول اللہ ﷺ نے میدان عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔''

17- [موضوع : امام شوکانیؒ ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 94) اللآلي المصنوعة (89/2) الموضوعات (195/2)] علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں عدوی راوی کذاب اور خراش مجہول ہے۔[تنزیه الشریعة (5203)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (6294)]

18- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف و منقطع ہے۔[مصباح الزجاجة (64/2)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[الضعیفة (495)]

19- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ اس میں دو راوی ضعیف ہیں۔[البدر المنیر (731/5)] امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[شرح مسلم (479/4)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (5853) ضعیف ابن ماجة (389)]

20- [ضعیف : اس کی سند میں مہدی ہجری راوی ہے جسے امام نوویؒ اور حافظ ابن حجرؒ نے مجہول کہا ہے۔ اسی وجہ سے شیخ البانیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف أبو داود (٥٢٨) الضعیفة (٤٠٤) تمام المنة (ص/٤١٠)] شیخ شعیب ارناؤوطؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اور نبی ﷺ سے یہ ثابت نہیں کہ آپ نے عرفات میں یوم عرفہ کے روزہ سے منع کیا ہو البتہ یہ ثابت ہے کہ آپ نے خود یہ روزہ نہیں رکھا۔[مسند احمد محقق (8018)]

یوم عاشوراء کے ساتھ ایک اور روزہ

(21) ﴿ صُومُوا يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَخَالِفُوْا فِيْهِ الْيَهُوْدَ صُوْمُوْا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْبَعْدَهُ يَوْمًا ﴾ ''یوم عاشوراء (یعنی دس محرم) کا روزہ رکھو اور اس میں یہود کی مخالفت کرتے ہوئے اس سے پہلے ایک دن یا اس کے بعد ایک دن روزہ رکھو۔''

یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے والا اولین پرندہ

(22) ﴿ الصُّرَدُ أَوَّلُ طَيْرٍ صَامَ عَاشُوْرَاءَ ﴾

''ممولا پہلا پرندہ ہے جس نے عاشوراء کا روزہ رکھا۔''

عاشوراء کے روز اہل وعیال پر فراخی

(23) ﴿ مَنْ وَسَّعَ عَلَى عَيَالِهِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهِ ﴾ ''جس نے عاشوراء کے روز اہل وعیال پر فراخی کی اللہ تعالیٰ اس پر سارا سال فراخی فرمائیں گے۔''

21- [**ضعیف** : أحمد (241/1) ابن خزیمة (2095) الکامل (956/3) السنن الکبری للبیهقی (287/4) اس کی سند میں ابن ابی لیلی اور داود بن علی دونوں راوی ضعیف ہیں۔ شیخ البانی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الجامع (3506)] شیخ شعیب ارناؤط نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [مسند احمد محقق (2154)]

22- [**موضوع** : امام شوکانی، امام سیوطی، علامہ طاہر پٹنی اور علامہ ابن عراق نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 97) اللآلی المصنوعة (94/2) تذکرة الموضوعات (ص : 118) تنزیه الشریعة (187/2)]

23- [**ضعیف** : امام احمد نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [کما فی المنار المنیف لابن القیم (ص : 111)] امام شوکانی، علامہ طاہر پٹنی اور علامہ ابن عراق نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان راوی مجہول ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 98) تذکرة الموضوعات (ص : 118) تنزیه الشریعة (188/2)] امام سخاوی نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔ [المقاصد الحسنة (ص : 674)] مزید دیکھئے: أسنی المطالب (ص : 292) العلل المتناهیة (553/2) الاسرار المرفوعة (ص : 474) الآثار المرفوعة فی الاخبار الموضوعة (ص : 100)] شیخ البانی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (6824)]

رجب کے روزوں کی فضیلت

(24) ﴿ مَنْ أَحْيَا لَيْلَةً مِنْ رَجَبٍ وَصَامَ يَوْمًا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ ... ﴾
"جس نے رجب کی ایک رات (عبادت کے لیے) بیدار ہو کر گزاری اور ایک دن روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائیں گے...."

(25) ﴿ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ رَجَبٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ صِيَامَ شَهْرٍ ... ﴾ "جس نے رجب میں تین روزے رکھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے مہینے بھر کے روزے لکھ لیتے ہیں...."

رمضان کے بعد افضل روزے شعبان کے

(26) ﴿ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّ الصَّوْمِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَعْبَانُ ﴾
"نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ رمضان کے بعد افضل روزے کون سے ہیں تو آپ نے فرمایا، ماہ شعبان کے۔"

24- [موضوع : الفوائد المجموعة للشوكاني (ص : 101) اللآلي المصنوعة للسيوطي (99/2) تذكرة الموضوعات للطاهر پٹنی (ص : 116)]

25- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (206/2)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں ابان راوی متروک جبکہ ابن علوان راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 100) اللآلي المصنوعة (97/2)] شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ بطورِ خاص رجب کے روزے رکھنے کے متعلق تمام احادیث ضعیف بلکہ موضوع ہیں، اہل علم ان میں سے کسی پر بھی اعتماد نہیں کرتے۔ امام ابن قیمؒ نے فرمایا ہے کہ رجب کے روزے اور اس کی کچھ راتوں میں قیام کے متعلق جتنی بھی احادیث بیان کی جاتی ہیں وہ تمام جھوٹ اور بہتان ہیں۔ حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ ایسی کوئی بھی صحیح اور قابل حجت حدیث وارد نہیں جو ماہ رجب میں مطلقاً روزے رکھنے یا رجب کے کسی معین دن کا روزہ رکھنے یا اس کی کسی رات کے قیام کی فضیلت پر دلالت کرتی ہو۔[مجموع الفتاوی (۲۰/۲۹۰) المنار المنیف (ص۹۶) تبیین العجب (ص ۱۱)]

26- [ضعيف : ضعيف ترمذی (104) إرواء الغليل (889) ترمذی (٦٦٣)]

ایامِ بیض کے روزوں کی فضیلت

(27) ﴿ صَوْمُ الْبِيْضِ أَوَّلُ يَوْمٍ يَعْدِلُ ثَلَاثَةَ آلَافِ سَنَةٍ وَ الْيَوْمُ الثَّانِي يَعْدِلُ عَشَرَةَ آلَافِ سَنَةٍ وَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ يَعْدِلُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ ﴾

''ایامِ بیض (یعنی چاند کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ) کے روزوں میں سے پہلا دن تین ہزار سال کے برابر، دوسرا دن دس ہزار سال کے برابر اور تیسرا دن تیرہ ہزار سال کے برابر ہے۔''

ایک نفلی روزے کا ثواب

(28) ﴿ مَنْ صَامَ يَوْمًا تَطَوُّعًا فَلَوْ أُعْطِيَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا مَا وَفَى بِأَجْرِهِ ﴾ ''جو ایک نفلی روزہ رکھے اگر اسے زمین بھر کر سونا بھی دے دیا جائے تب بھی اس کا اجر پورا نہیں ہوتا۔''

(29) ﴿ مَنْ صَامَ يَوْمًا تَطَوُّعًا لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ أَحَدٌ لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ بِثَوَابٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے ایک نفلی روزہ رکھا اور کسی کو بھی اس کی خبر نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ اسے بدلے میں صرف جنت دے کر ہی خوش ہوں گے۔''

روزہ دار ہر لمحہ عبادت میں

(30) ﴿ الصَّائِمُ فِي عِبَادَةٍ وَإِنْ كَانَ رَاقِدًا عَلَى فِرَاشِهِ ﴾

''روزہ دار (ہر لمحہ) عبادت میں ہوتا ہے خواہ وہ اپنے بستر پر سویا ہی ہو۔''

27- [موضوع: امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (2/90) الموضوعات لابن الجوزی (2/197) تذکرة الموضوعات (ص : 71) تنزیه الشریعة (2/175)]

28- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں دو کذاب راوی ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 92) تذکرة الموضوعات (ص : 70)]

29- [موضوع : السلسلة الضعیفة (4614) ضعیف الجامع الصغیر (5652)]

30- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (653)]

حج سے متعلقہ روایات

حج اور عمرہ فرض ہیں

(31) ﴿ اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيْضَتَانِ ﴾ ''حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں۔''

عمرہ بہتر ہے فرض نہیں

(32) ﴿ اِنْ تَعْتَمِرْ خَيْرٌ لَكَ ﴾ ''اگر تم عمرہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔''

حج جہاد ہے

(33) ﴿ اَلْحَجُّ جِهَادٌ وَ الْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ ﴾ ''حج جہاد اور عمرہ نفل ہے۔''

استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے والا

(34) ﴿ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَ رَاحِلَةً تَبْلُغُهُ اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ وَ لَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا ﴾ ''جس کے پاس بیت اللہ تک پہنچنے کے لیے راستے کے خرچ

31- [ضعیف : دارقطنی (284/2) نصب الرایة (148/3)] امام ابن حزمؒ نے اس روایت کو جھوٹ اور باطل کہا ہے۔[المحلی (37/7)] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں اسماعیل بن مسلم مکی راوی ضعیف ہے۔[تلخیص الحبیر (492/2)] ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[فتح الباری (598/3)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2764)]

32- [ضعیف : ضعیف ترمذی (161)] اس کی سند میں حجاج بن اَرطاۃ راوی ضعیف ہے۔ [المجروحین (225/1) میزان الاعتدال (458/1) الجرح والتعدیل (154/3)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (341/4)]

33- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تلخیص الحبیر (432/2) مصباح الزجاجة (24/3)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن فضل بن عطیہ راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (5252)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجة (645) السلسلة الضعیفة (200)]

اور سواری کا بندوبست ہو اور وہ حج نہ کرے تو پھر وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔“

حج سے پہلے شادی کا نقصان

(35) ﴿مَنْ تَزَوَّجَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ فَقَدْ بَدَأَ بِالْمَعْصِيَةِ﴾

”جس نے حج کرنے سے پہلے شادی کی اس نے معصیت ونافرمانی شروع کردی۔“

حاجی اللہ کی حفاظت میں

(36) ﴿إِذَا خَرَجَ الْحَاجُّ مِنْ بَيْتِهِ كَانَ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ فَإِنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ نُسُكَهُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ....﴾

”جب حاجی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو وہ اللہ کی حفاظت میں ہوتا ہے اور اگر وہ مناسکِ حج کی تکمیل سے پہلے ہی فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔“

حاجیوں کا مقام

(37) ﴿لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا لِلْحُجَّاجِ مِنَ الْفَضْلِ عَلَيْهِمْ لَأَتَوْهُمْ حَتّٰى يَغْسِلُوْا

-34 [ضعیف : امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ہلال راوی مجہول اور حارث راوی ضعیف ہے۔[جامع ترمذی (812)] امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (209/2) اللآلی المصنوعة (99/2) الفوائد المجموعة (ص : 102)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 73)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (5860)]

-35 [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (213/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایک راوی ہے جو موضوعات بیان کرتا تھا۔[تذکرة الموضوعات (ص : 73)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن ایوب راوی ہے جو موضوع روایتیں بیان کیا کرتا تھا اور احمد بن جمہور متہم بالکذب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 103) اللآلی المصنوعة (101/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (222)]

-36 [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، علامہ ابن عراقؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے زہر الفردوس میں اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد (ص : 109) تذکرة (ص : 73) تنزیه الشریعة (212/2) الضعیفة (66/6)]

أَرْجُلَهُمْ ﴾ ''اگر لوگوں کو علم ہو جائے کہ ان کے مقابلے میں حاجیوں کی کیا فضیلت کیا ہے تو وہ ان کے پاس آئیں حتی کہ ان کے پاؤں بھی دھوئیں۔''

عقیق اہل مشرق کا میقات

(38) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ ﴾

''نبی کریم ﷺ نے اہل مشرق کے لیے مقام ''عَقِيق'' کو میقات مقرر فرمایا۔''

مسجد اقصیٰ سے احرام باندھنے کی فضیلت

(39) ﴿ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ' غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ - أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ﴾

''جو شخص حج یا عمرے کا احرام مسجدِ اقصیٰ سے باندھ کر مسجدِ حرام کی جانب گیا تو اس کے پچھلے اور آئندہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے یا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔''

محرم بال منڈوائے تو گائے قربان کرے

(40) ﴿ قَدْ أَصَابَهُ فِي رَأْسِهِ أَذًى فَحَلَقَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُهْدِيَ هَدْيًا بَقَرَةً ﴾

''حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کو سر میں تکلیف تھی تو انہوں نے سر منڈوا لیا، اس پر نبی کریم ﷺ نے انہیں ایک گائے قربان کرنے کا حکم دیا۔''

بچوں کی طرف سے تلبیہ کہنا

(41) ﴿ حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ مَعَنَا النِّسَاءُ وَ الصِّبْيَانُ ' فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ

37- [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 109) تذكرة الموضوعات (ص : 73)]

38- [ضعیف : ضعیف ابو داود (381) ضعیف ترمذی (140) المشكاة (2530)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یزید بن ابی زیاد راوی ضعیف ہے۔[فتح الباری (390/3)]

39- [ضعیف : امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند قوی نہیں ہے۔[المجموع (204/7)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[هداية الرواة (2465) ' (47/3) ضعیف ابو داود (382)]

40- [ضعیف : ضعیف ابو داود (405)]

وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ ﴾ ”ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے۔ پس ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ بھی کہا اور رمی بھی کی۔“

تلبیہ سے فراغت کے بعد دعا

(42) ﴿ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَأَلَ اللَّهَ رِضْوَانَهُ وَ الْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ ﴾ ”جب آپ ﷺ تلبیہ سے فارغ ہوتے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا مندی اور جنت کا سوال کرتے اور اللہ کی رحمت کے ساتھ (جہنم کی) آگ سے پناہ مانگتے۔“

بیت اللہ کو دیکھ کر دعا

(43) ﴿ كَانَ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَ تَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَ مَهَابَةً، وَ زِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَبِرًّا ﴾

”نبی کریم ﷺ جب بیت اللہ شریف کو دیکھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور یہ دعا کرتے اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَ تَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَ مَهَابَةً، وَ زِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَبِرًّا۔“

41- [ضعیف : ضعیف ابن ماجه (652)] عبدالرحمن مبارکپوری فرماتے ہیں کہ یہ روایت ضعیف ہے۔ کیونکہ اس کی سند میں ”اشعث بن سوار“ راوی ضعیف ہے اور اسی طرح ”ابوزبیر مکی“ مدلس ہے اور اس نے اس روایت کو جابر رضی اللہ عنہ سے عنعنہ کے ساتھ بیان کیا ہے۔ [تحفة الأحوذی (804/3)] حافظ ابن حجر نے اشعث بن سوار راوی کو ضعیف کہا ہے۔ [تقریب التهذيب (599)] امام ابوزرعہ، امام نسائی، امام دارقطنی، امام ابن حبان، امام ابن سعد اور امام عجلی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [التاریخ الكبير (430/1) الضعفاء (58) الجرح والتعديل (271/2) المجروحين (58/1)]

42- [ضعیف جدا : هداية الرواة (٢٤٨٥)، (٣/٤٥)] شیخ البانی فرماتے ہیں کہ اس روایت کی سند میں ”صالح بن محمد بن زائدہ“ راوی ضعیف ہے۔ امام شوکانی فرماتے ہیں کہ حدیث خزیمہ کی سند میں ”صالح بن محمد بن زائدہ مدنی“ راوی ضعیف ہے۔ [نيل الأوطار (٣/٣٣١)] حافظ ابن حجر نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [تقريب التهذيب (٣١٩٣)] امام بخاری نے اسے منکر الحدیث کہا ہے اور امام ابوحاتم نے اسے ضعیف الحدیث کہا ہے۔ [التاريخ الصغير (٢/١٠٣) الجرح والتعديل (٤/٤١١)]

بیت اللہ کو پروردگار بچاتا ہے

(44) ﴿ لِلْبَيْتِ رَبٌّ يَحْمِيهِ ﴾ ''بیت اللہ کا ایک پروردگار ہے جو اسے بچاتا ہے۔''

بیت اللہ سے پروردگار کا وعدہ

(45) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَعَدَ هٰذَا الْبَيْتَ أَنْ يَحُجَّهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ سِتُّمِائَةِ أَلْفٍ ... ﴾

''اللہ تعالیٰ نے اس گھر (یعنی بیت اللہ) سے وعدہ کر رکھا ہے کہ ہر سال (کم از کم) چھ لاکھ افراد اس کا حج کریں گے۔''

سب سے پہلے بیت اللہ کی بربادی

(46) ﴿ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُخَرِّبَ الدُّنْيَا بَدَأْتُ بِبَيْتِي فَخَرَّبْتُهُ ثُمَّ أُخَرِّبُ الدُّنْيَا عَلَى أَثَرِهِ ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب میرا دنیا کو برباد کرنے کا ارادہ ہوگا

43- [ضعیف : مسند شافعی (1/339) کتاب الأم (2/252) امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ ابن جریج کی حدیث میں ابن جریج اور نبی کریم ﷺ کے درمیان انقطاع ہے اور اس کی سند میں سعید بن سالم القداح راوی ہے اس میں مقال ہے۔[نیل الأوطار (3/385)] اس روایت کو نقل کرنے کے بعد امام شافعیؒ بیان کرتے ہیں کہ بیت اللہ شریف کو دیکھتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانے کے متعلق کچھ بھی ثابت نہیں۔] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس میں محمد بن سعید مصلوب راوی کذاب ہے۔[تلخیص (2/526)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت موضوع ہے۔[دفاع عن الحدیث النبوی (ص : 37)]

44- [لیس بحدیث : أسنی المطالب (ص : 229) الاسرار المرفوعة (ص : 285) الجد الحثیث فی بیان ما لیس بحدیث (ص : 182) الدرر المنتثرة (ص : 16) المصنوع (ص : 145) المقاصد الحسنة (ص : 537) النخبة البهية (ص : 14) تذكرة الموضوعات (ص : 72) كشف الخفاء (2/138)] یہ حدیث نہیں بلکہ نبی کریم ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے الفاظ ہیں جو انہوں نے ابرہہ سے کہے تھے۔]

45- [لا اصل لہ : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[تخریج الاحیاء (2/268)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 72)] مزید دیکھیے: کشف الخفاء (1/239) المصنوع (ص : 63) الفوائد المجموعة (ص : 107) الاسرار المرفوعة (ص : 126)]

تو میں ابتداءً اپنے گھر (یعنی بیت اللہ) کو برباد کروں گا، پھر اس کے بعد دنیا کو برباد کروں گا۔"

رکن یمانی کے پاس ستر ہزار فرشتے اور طواف کی دعا

(47) ﴿ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُوْنَ مَلَكًا فَمَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ ... مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ ... عَشْرَةُ دَرَجَاتٍ ﴾

"رکن یمانی کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر کیے گئے ہیں لہٰذا جس نے کہا " اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا ... عَذَابَ النَّارِ " تو وہ تمام فرشتے آمین کہیں گے۔ اور جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صرف یہ کلمات کہے " سُبْحَانَ اللّٰهِ ' وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ' وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ' وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ' وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ " اس کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی' دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور دس درجے بلند کر دیے جائیں گے۔"

بارش میں ایک ہفتہ طواف کی فضیلت

(48) ﴿ مَنْ طَافَ أُسْبُوْعًا فِي الْمَطَرِ غُفِرَ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِهِ ﴾

"جس نے بارش میں ایک ہفتہ طواف کیا اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"

46- [لا اصل له : حافظ عراقیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [تخريج الاحياء (276/2) تذكرة الموضوعات (ص : 75)] امام ہرویؒ نے اسے موضوعات صغریٰ میں ذکر کیا ہے۔ [كما في جامع الاحاديث القدسية (ص : 19)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (78/1) المصنوع (ص : 51) اللؤلؤ المرصوع (ص : 34) الاسرار المرفوعة (ص : 88)]

47- [ضعيف : ضعيف ابن ماجة (640) المشكاة (2590) ضعيف الجامع الصغير (5683)] حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [مصباح الزجاجة (195/3)]

48- [باطل : ملا علی قاریؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام صغانیؒ نے فرمایا کہ یہ روایت باطل و بے اصل ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 106)] امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 106)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 655) تذكرة الموضوعات (ص : 72) كشف الخفاء (259/2)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں جیسا کہ امام بخاریؒ وغیرہ نے ذکر فرمایا ہے۔ [حجة النبي (ص : 117)]

عمدہ وضو کر کے صفا ومروہ کی سعی کی فضیلت

(49) ﴿مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ وَ مَشٰى بَيْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ سَبْعِيْنَ أَلْفَ دَرَجَةٍ﴾ ''جس نے عمدہ وضو کیا اور پھر صفا ومروہ کے درمیان چلا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ستر ہزار درجات لکھ دیتے ہیں۔''

آب زمزم اور آتش جہنم کا ایک پیٹ میں جمع نہ ہونا

(50) ﴿لَا يَجْتَمِعُ مَاءُ زَمْزَمَ وَ نَارُ جُهَنَّمَ فِيْ جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا ...﴾
''آب زمزم اور آتشِ جہنم کسی بندے کے پیٹ میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔''

پیدل حج کی فضیلت

(51) ﴿إِنَّ لِلْحَاجِّ الرَّاكِبِ بِكُلِّ خَطْوَةٍ تَخْطُوْهَا رَاحِلَتُهُ سَبْعِيْنَ حَسَنَةً، وَالْمَاشِيْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا سَبْعَ مِائَةِ حَسَنَةٍ﴾
''بے شک سوار حاجی کے لیے اس کی سواری کے اٹھائے ہوئے ہر قدم کے بدلے 70 نیکیاں ہیں اور پیدل چلنے والے کے لیے ہر قدم کے بدلے 700 نیکیاں ہیں۔''

حج کی تکمیل

(52) ﴿مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ ضَرْبُ الْجِمَالِ﴾ ''حج کی تکمیل میں اونٹوں کو مارنا بھی شامل ہے۔''

49- [موضوع : امام شوکانی ؒ اور علامہ طاہر پٹنی ؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ایک کذاب اور دو مجروح راوی ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 112) تذكرة الموضوعات (ص : 74)]

50- [موضوع : امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایک کذاب راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 112)] علامہ طاہر پٹنی ؒ اور علامہ ابن عراق ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں مقاتل بن سلیمان راوی کذاب ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 74) تنزيه الشريعة (212/2)]

51- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (496) ضعيف الجامع الصغير (1959)]

52- [ليس بحديث : یہ حدیث نہیں بلکہ امام اعمش ؒ کا کلام ہے۔[دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 361) أسنى المطالب (ص : 293) المقاصد الحسنة (ص : 676) كشف الخفاء (241/2)]

(53) ﴿مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ﴾ ”حج کی تکمیل میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ آپ اپنے اہل وعیال کے علاقے سے احرام باندھیں۔“

کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنے والا

(54) ﴿مَثَلُ الَّذِيْ يَحُجُّ عَنْ أُمَّتِيْ كَمَثَلِ أُمِّ مُوْسٰى كَانَتْ تُرْضِعُهُ وَتَأْخُذُ الْكِرَاءَ مِنْ فِرْعَوْنَ﴾ ”جو میری امت کے کسی فرد کی طرف سے حج کرتا ہے وہ موسیٰ علیہ السلام کی ماں کی طرح ہے جو انہیں دودھ بھی پلاتی تھی اور فرعون سے اس کا کرایہ بھی وصول کرتی تھی۔“

مکہ کے راستے میں مرنے والا حاجی

(55) ﴿مَنْ مَاتَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ حَاجًّا لَمْ يَعْرِضْهُ اللّٰهُ وَلَمْ يُحَاسِبْهُ﴾
”جو شخص حج کرتے ہوئے مکہ کے راستے میں فوت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نہ تو اس کا سامنا کرے گا اور نہ ہی اس کا حساب لے گا۔“

حرمین میں مرنے والا

(56) ﴿مَنْ مَاتَ فِيْ أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ اسْتَوْجَبْتُ شَفَاعَتِيْ ...﴾

53- [منکر : السلسلة الضعيفة (210) ضعيف الجامع الصغير (2003)]

54- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (220/2) الفوائد المجموعة (ص : 108) اللآلی المصنوعة (110/2)]

55- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (217/2)] امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (108/2) تذكرة الموضوعات (ص : 72)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2804)]

56- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 114) اللآلی المصنوعة (109/2) الموضوعات (218/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالغفور بن سعید راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (3889)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6830)]

''جو حرمین میں سے کسی حرم میں فوت ہوا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔''

مدینہ کو یثرب کہنے والا استغفار کرے

(57) ﴿ مَنْ قَالَ لِلْمَدِيْنَةِ يَثْرِبُ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ﴾

''جس نے مدینہ کو یثرب کہا وہ اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ استغفار کرے۔''

مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت

(58) ﴿ مَنْ صَلَّى فِيْ مَسْجِدِيْ أَرْبَعِيْنَ صَلَاةً لَا يَفُوْتُهُ صَلَاةٌ كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَنَجَاةٌ مِنَ الْعَذَابِ وَبَرِئٌ مِنَ النِّفَاقِ ﴾

''جس شخص نے مسلسل میری مسجد میں چالیس نمازیں 'بغیر کوئی نماز فوت کیے' ادا کیں اس کے لیے آگ سے براءت' عذاب سے نجات اور نفاق سے براءت لکھ دی جاتی ہے۔''

قبر نبوی کی زیارت کی فضیلت

(59) ﴿ مَنْ زَارَنِيْ بِالْمَدِيْنَةِ مُحْتَسِبًا كُنْتُ لَهُ شَهِيْدًا وَ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾

''جس نے اجر کی نیت سے مدینہ میں میری زیارت کی، میں قیامت کے روز اس کے لیے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔''

57- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [الموضوعات (220/2)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے اس میں یزید راوی متروک ہے۔[اللآلی المصنوعة (110/2)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (211/2) الفوائد المجموعة (ص : 117) ذخيرة الحفاظ (5470)]

58- [منکر : شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (364)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (12605)]

59- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5608) السلسلة الضعيفة (4598)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن یزید راوی ہے اسے امام ابن حبانؒ اور امام دار قطنیؒ نے ضعیف کہا ہے۔ نیز اس حدیث کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[تلخیص (570/2)]

(60) ﴿ مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا کَانَ فِیْ جِوَارِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ﴾
''جس نے ارادتاً میری زیارت کی وہ روزِ قیامت میری پناہ میں ہوگا۔''

(61) ﴿ مَنْ زَارَنِیْ وَ زَارَ أَبِیْ إِبْرَهِیْمَ فِیْ عَامٍ وَاحِدٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ ﴾ ''جس نے ایک ہی سال میں میری اور میرے باپ ابراہیم علیہ السلام کی زیارت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

حج اور قبر نبوی کی زیارت کا فائدہ

(62) ﴿ مَـنْ حَجَّ حَجَّةَ الْاِسْلَامِ وَزَارَ قَبْرِیْ وَغَزَا غَزْوَةً وَصَلّٰی عَلَیَّ فِیْ بَیْتِ الْمَقْدَسِ لَمْ یَسْأَلْهُ اللّٰهُ عَمَّا افْتَرَضَ عَلَیْهِ ﴾ ''جس نے اسلام کا (مقرر کردہ) حج کیا، میری قبر کی زیارت کی، کسی غزوہ میں شرکت کی اور بیت المقدس (پہنچ کر) مجھ پر درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرائض کے بارے میں سوال نہیں کرے گا۔''

وسعت کے باوجود قبر نبوی کی زیارت نہ کرنے والا

(63) ﴿ مَـنْ وَجَدَ سَعَةً وَلَمْ یَفِدْ إِلَیَّ فَقَدْ جَفَانِیْ ﴾ ''جس کے پاس وسعت ہو اور وہ میری طرف (یعنی میری قبر کی زیارت کے لیے) نہ آئے تو اس نے مجھ پر زیادتی کی۔''

60- [ضعیف : هدایة الرواة (2686) ' (128/3) ارواء الغلیل (1127)]

61- [موضوع : شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ جھوٹ اور من گھڑت بات ہے اور محدثین میں سے کسی نے بھی اسے روایت نہیں کیا۔ [احادیث القصاص لابن تیمیة (ص : 83) مجموع الفتاوی (342/18)] ملا علی قاریؒ نے ذکر فرمایا ہے کہ اسے امام نوویؒ نے بھی موضوع، باطل اور بے اصل قرار دیا ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 344)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (46)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة للشوکانی (ص : 78) أسنی المطالب (ص : 271) المصنوع (ص : 184) المقاصد الحسنة (ص : 648)]

62- [موضوع : الفوائد المجموعة للشوکانی (ص : 109) تذکرة الموضوعات (ص : 73) تنزیه الشریعة (212/2) السلسلة الضعیفة للألبانی (204)]

63- [ضعیف : تذکرة الموضوعات (ص : 75) کشف الخفاء (278/2) المقاصد الحسنة (ص : 669) المغنی عن حمل الاسفار (ص : 207)]

والدین کی طرف سے حج کا ثواب

(64) ﴿ مَنْ حَجَّ عَنْ وَالِدَيْهِ أَوْ قَضَى عَنْهُمَا مَغْرَمًا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْأَبْرَارِ ﴾ ”جس نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا یا ان کی طرف سے قرض ادا کیا اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت نیکوں کے ساتھ اٹھائیں گے۔“

جنازے سے متعلقہ روایات

امراض اللہ کے ہدیے

(65) ﴿ الْأَمْرَاضُ هَدَايَا مِنَ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ فَأَحَبُّ الْعِبَادِ إِلَى اللّٰهِ أَكْثَرُهُمْ هَدِيَّةً ﴾
”امراض بندے کے لیے اللہ کے ہدیے ہیں، پس بندوں میں سے اللہ کا سب سے محبوب بندہ وہ ہے جسے سب سے زیادہ یہ ہدیے وصول ہوتے ہیں۔“

مرض ایک ہی مرتبہ نازل ہو جاتا ہے

(66) ﴿ الْمَرَضُ يَنْزِلُ جُمْلَةً وَاحِدَةً وَ الْبُرْءُ يَنْزِلُ قَلِيْلًا قَلِيْلًا ﴾
”بیماری ایک ہی مرتبہ (ساری) نازل ہو جاتی ہے مگر تندرستی تھوڑی تھوڑی نازل ہوتی ہے۔“

64- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ جلہ بن سلیمان راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (268/8)] علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نے اسے کذاب کہا ہے۔[ذخيرة الحفاظ (5251)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف اور شیخ ابو اسحاق حوینی نے اسے باطل کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1435) ضعيف الجامع الصغير (5552) الفتاوى الحديثية (ص : 182)]

65- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ایک کذاب اور ایک متروک راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 262) تذكرة الموضوعات (ص : 206)]

66- [باطل لا اصل له : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت باطل ہے اور اس میں متہم بالکذب راوی ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 206)] علامہ محمد امیر کبیر مالکیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت باطل اور بے اصل ہے۔[النخبة البهية (ص : 17)] مزید دیکھیے: المقاصد الحسنة (ص : 600) كشف الخفاء (203/2) الفوائد المجموعة (ص : 262) الاسرار المرفوعة (ص : 314)]

مصیبت وتکلیف کے بدلے چہرے کی سفیدی

(67) ﴿ اَلْمُصِيبَةُ تُبَيِّضُ وَجْهَ صَاحِبِهَا يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ ﴾ ''مصیبت وتکلیف اس روز مصیبت زدہ کا چہرہ سفید کردے گی جس روز چہرے سیاہ ہوں گے۔''

بینائی چلی جائے تو جہنم سے آزادی

(68) ﴿ مَنْ أَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ فِي الدُّنْيَا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا أَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ نَارَ جَهَنَّمَ ﴾ ''دنیا میں اللہ تعالیٰ جس کی بینائی ختم کردے تو اللہ پر واجب حق ہے کہ اس کی آنکھیں آتشِ جہنم نہیں دیکھیں گی۔''

تین دن بیماری برداشت کرنے کا بدلہ

(69) ﴿ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ﴾ ''جب بندہ تین روز تک بیمار رہتا ہے تو گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس روز اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔''

خود کو بیمار ظاہر کرنا

(70) ﴿ لَا تُمَارِضُوا فَتَمْرَضُوا وَلَا تَحْفِرُوا قُبُورَكُمْ فَتَمُوتُوا ﴾
''خود کو بیمار ظاہر مت کرو تم بیمار ہو جاؤ گے اور اپنی قبریں مت کھودو تم مر جاؤ گے۔''

67- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن رقاع راوی منکر الحدیث ہے۔[مجمع الزوائد (3734)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4678)]

68- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' (203/3) میں ذکر کیا ہے۔ امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس میں ایک کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔[الفوائد (ص : 262) التذكرة (ص : 207)] امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں وہب بن حفص حوانی راوی ضعیف ہے۔[المجمع (42/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (2011)]

69- [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابراہیم بن حکم راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (20/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2712) ضعيف الجامع الصغير (702) ضعيف الترغيب (2028)]

مریض کی دعا کی قبولیت

(71) ﴿ خَمسُ دعواتٍ يُستجابُ لَهُنَّ : دعوةُ المظلومِ حَتى ينتصرَ ودَعوةُ الحَاجِّ حَتى يَصدُرَ ودعوةُ المُجَاهِدِ حَتى يَقعُدَ " وَدَعوَةُ المَرِيضِ حَتَّى يَبرأَ " ودعوةُ الأخِ لأخيهِ بِظَهرِ الغيبِ ثُم قال وَأسرعُ هٰذِهِ الدَّعواتِ إجابَةً دَعوةُ الأخِ بظَهرِ الغَيبِ ﴾

"پانچ افراد کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں؛ مظلوم کی دعا حتی کہ وہ بدلہ لے لے۔ حج کرنے والے کی دعا حتی کہ وہ (گھر کی طرف) واپس لوٹ آئے۔ مجاہد کی دعا حتی کہ (وہ اپنے اہل وعیال میں آ کر) بیٹھ جائے۔ مریض کی دعا حتی کہ وہ تندرست ہو جائے اور بھائی کی اپنے بھائی کے لیے غائبانہ طور پر کی جانے والی دعا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا' ان تمام دعاؤں میں سے سب سے جلد قبول ہونے والی دعا' بھائی کی اپنے بھائی کے لیے غائبانہ طور پر کی جانے والی دعا ہے۔"

(72) ﴿ عُودُوا المَرضٰى وَمُرُوهُم فَليَدعُوا لَكُم فَإنَّ دَعوَةَ المَرِيضِ مُستَجابَةٌ

70- [منکر : ابو حاتمؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت منکر ہے صحیح نہیں۔ دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 383) الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 254) الفوائد المجموعة (ص : 262) المقاصد الحسنة (ص : 715) النخبة البهية (ص : 21) تذكرة الموضوعات (ص : 206) كشف الخفاء (349/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے منکر کہا ہے۔[الضعيفة (259)]

71- [ضعيف : هداية الرواة (418/2) الضعيفة (1344)] اس کی سند میں عبدالرحیم بن زید العمی راوی ہے جو متہم بالکذب ہے۔[هداية الرواة (418/2)] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں یہ متروک ہے۔ امام ابن معینؒ نے اسے کذاب کہا ہے اور ایک دوسری جگہ پر کہا ہے کہ یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث کو ترک کر دیا جائے۔ امام بخاریؒ نے کہا ہے کہ اہل علم نے اسے چھوڑ دیا ہے۔ امام ابو زرعہؒ نے اسے واھی الحدیث یعنی ضعیف کہا ہے۔ امام ابو داودؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ امام جوزجانیؒ نے اسے غیر ثقہ کہا ہے۔ امام ذہبیؒ نے کہا ہے کہ اہل علم نے اسے چھوڑ دیا ہے۔[تقريب التهذيب (4545) الجرح والتعديل (339/5) التاريخ الكبير (104/3) الجرح والتعديل (8937) تهذيب الكمال (3406) الضعفاء للعقيلي (130) علل ابن أبي حاتم (735) الكامل لابن عدى (298/2) ميزان الاعتدال (5030)' (605/1)]

وَذَنْبُهُ مَغْفُورٌ ﴾ ''بیماروں کی عیادت کرو اور ان سے درخواست کرو کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں کیونکہ مریض کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔''

کھانے میں مریض کی خواہش کا لحاظ

(73) ﴿ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ ﴾

''جب تم میں سے کسی کا مریض کچھ کھانا چاہے تو وہ اسے کھلا دے۔''

باوضو ہو کر مریض کی عیادت

(74) ﴿ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَعَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوْعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا ﴾

''جس نے وضوء کیا اور اچھا وضوء کیا پھر اجر و ثواب کی نیت سے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کی' اسے جہنم سے ستر (70) سال کی مسافت کے برابر دور کر دیا جائے گا۔''

مریض کی عیادت تین روز بعد

(75) ﴿ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ ﴾

''نبی ﷺ مریض کی عیادت (مرض کی ابتداء سے) تین روز بعد کیا کرتے تھے۔''

72- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالرحمن بن قیس ضبی راوی متروک الحدیث ہے۔ [مجمع الزوائد (3759)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1222)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (76/2)]

73- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (1386) ضعيف ابن ماجه (304)]

74- [ضعيف : ضعيف ابو داود (682) ضعيف الجامع (5539)] اس کی سند میں الفضل بن دلہم راوی ہے جسے امام یحیی بن معینؒ نے ضعیف الحدیث قرار دیا ہے۔[تهذيب الكمال (220/23)]

75- [موضوع : ضعيف ابن ماجة (302) الضعيفة (145)] امام ابن ابی حاتمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (یعنی امام ابو حاتمؒ) سے اس حدیث کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ حدیث باطل اور موضوع ہے۔ [العلل (315/2)] امام زرکشیؒ اور امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مسلمہ بن علی راوی متروک ہے۔[اللآلى المنثورة (ص : 46) المقاصد الحسنة (ص : 468)]

مریض کی عیادت کی فضیلت

(76) ﴿ مَنْ عَادَ مَرِيضًا وَجَلَسَ عِنْدَهُ سَاعَةً أَجْرَى اللّٰهُ لَهُ عَمَلَ أَلْفِ سَنَةٍ ... ﴾ ”جس نے کسی بیمار کی عیادت کی اور اس کے پاس ایک گھڑی بیٹھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک ہزار سال کا اجر جاری فرما دیتے ہیں۔“

(77) ﴿ عِيَادَةُ مَرِيضٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ عِبَادَةِ أَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسِينَ سَنَةً ﴾ ”میرے نزدیک ایک مریض کی عیادت چالیس یا پچاس سال کی عبادت سے زیادہ پسندیدہ ہے۔“

مریض کی عیادت میں ناغہ

(78) ﴿ أَغِبُّوا فِي الْعِيَادَةِ ﴾ ”مریض کی عیادت میں ناغہ کرو۔“

تین مریضوں کی عیادت کی ممانعت

(79) ﴿ ثَلَاثٌ لَا يُعَادُ صَاحِبُهُنَّ الرَّمَدُ وَصَاحِبُ الضِّرْسِ وَصَاحِبُ الدُّمَّلِ ﴾ ”تین طرح کے مریضوں کی عیادت نہ کی جائے: ① آنکھ کی تکلیف والا ② داڑھ کی تکلیف والا ③ اور پھوڑے والا۔“

جو تمہاری عیادت نہیں کرتا اس کی عیادت نہ کرو

76- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4999) ضعيف الترغيب والترهيب (2026)]

77- [لا اصل له : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔[اللآلی المصنوعة (337/2) الموضوعات (207/3) تذكرة الموضوعات (ص : 216)]

78- [ضعيف جدا : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخريج الاحياء (489/4)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1644)]

79- [موضوع : امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے امام بیہقیؒ نے روایت کیا ہے اور اسے ضعیف کہا ہے۔[كشف الخفاء (116/1)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[أسنى المطالب (ص : 117)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (150)]

(80) ﴿لَا تَعُدْ مَنْ لَا يَعُوْدُكَ﴾ ''جو تمہاری عیادت نہیں کرتا اس کی عیادت نہ کرو۔''

مریض کو تسلی دینا

(81) ﴿إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوْا لَهُ فِي أَجَلِهِ فَإِنَّ ذَالِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَ يَطِيْبُ نَفْسَهُ﴾ ''جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اسے اس کی موت کے بارے میں تسلی دو، بلاشبہ یہ تسلی کچھ بھی دور تو نہیں کر سکتی البتہ مریض کے نفس کو خوش کر دیتی ہے۔''

مریض کی موت شہادت

(82) ﴿مَنْ مَاتَ مَرِيْضًا مَاتَ شَهِيْدًا﴾

''جو بیماری کی حالت میں فوت ہوا وہ شہید کی موت مرا۔''

مسافر کی موت شہادت

(83) ﴿مَوْتُ الْغَرِيْبِ شَهَادَةٌ﴾ ''مسافر کی موت شہادت ہے۔''

80- [ضعیف : شیخ حوتؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 319)] امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 720) كشف الخفاء (58/2) تذكرة الموضوعات (ص : 210)]

81- [ضعیف جدا : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (870/2)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسله الضعيفة (184)]

82- [موضوع : امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس کا مدار ابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ راوی پر ہے اور وہ متروک ہے۔[اللآلى المصنوعة (344/2) تذكرة الموضوعات (ص : 216)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[(217/3)] حافظ بوصیریؒ اور شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (54/2) الضعيفة (4661)]

83- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تلخيص (323/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے "موضوعات" (222/2) میں ذکر کیا ہے اور ایک دوسری جگہ فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں اور امام احمدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے۔[العلل المتناهية (892/2)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اس میں دو متروک رواۃ کا ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 209) اللآلى المصنوعة (111/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (425)]

سات طرح کی موت سے پناہ

(84) ﴿ أَنَّهُ اسْتَعَاذَ مِنْ سَبْعِ مَوْتَاتٍ : مَوْتِ الْفَجْأَةِ وَ مِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ وَ مِنَ السَّبُعِ وَ مِنَ الْغَرَقِ وَ مِنَ الْحَرَقِ وَ مِنْ أَنْ يَخِرَّ عَلَى شَيْءٍ أَوْ يَخِرَّ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَ مِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ﴾ ''آپ ﷺ سات طرح کی موت سے پناہ مانگتے تھے: ① اچانک موت سے ② سانپ کے ڈسنے سے ③ درندے (کے کاٹنے) سے ④ غرق ہونے سے ⑤ جلنے سے ⑥ اس سے کہ آپ کسی چیز پر گریں یا کوئی چیز آپ پر گرے ⑦ اور جنگ سے فرار کے وقت قتل سے۔''

اچانک موت سے پناہ اور بیماری میں موت کی تمنا

(85) ﴿ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ مَوْتِ الْفَجْأَةِ وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَمْرَضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوْتَ ﴾ ''آپ ﷺ اچانک موت سے پناہ مانگتے تھے اور یہ پسند فرماتے تھے کہ موت سے پہلے بیمار ہوں۔''

موت ہی وعظ کے لیے کافی

(86) ﴿ كَفَى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا ﴾ ''موت ہی وعظ کرنے والی کافی ہے۔''

وصیت سے محروم شخص اصل محروم

(87) ﴿ الْمَحْرُوْمُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ ﴾ ''محروم وہ ہے جو وصیت سے محروم رہا۔''

84- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (3/57)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (17819)]

85- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عثمان بن عبدالرحمٰن قرشی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (3/56)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5549)]

86- [ضعیف جدا : امام سخاویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 508)] حافظ عراقیؒ اور امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ربیع بن بدر راوی ضعیف ہے۔[المغنی عن حمل الاسفار (3681) مجمع الزوائد (10/554)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 213)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (502)]

مردوں کو تلقین

(88) ﴿ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ : لا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾

''اپنے مرنے والوں کو یہ کلمات کہنے کی تلقین کرو لا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔''

بیت المقدس میں موت

(89) ﴿ مَنْ مَاتَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَكَأَنَّمَا مَاتَ فِي السَّمَاءِ ﴾

''جو بیت المقدس میں فوت ہوا گویا وہ آسمان میں فوت ہوا۔''

ملک الموت کی سختی

(90) ﴿ لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنْ أَلَمِ الْمَوْتِ وُضِعَتْ عَلَى جِبَالِ الْأَرْضِ كُلِّهَا لَذَابَتْ ﴾

''اگر موت کی تکلیف کا ایک قطرہ زمین کے سارے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ پگھل جائیں۔''

مومن کی روح کا نکلنا

(91) ﴿ إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ إِذَا قُبِضَتْ تَلَقَّاهَا أَهْلُ الرَّحْمَةِ ... ﴾

87- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (140/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (5916)]

88- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (4317) ضعيف الجامع الصغير (4707)]

89- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اس حدیث کو موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (110/2) الموضوعات (220/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن عطیہ بصری راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3892)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5847)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (282/2)]

90- [لا اصل له : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ ایسی کوئی روایت موجود نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 265) تذكرة الموضوعات (ص : 213)]

"جب مومن کی روح نکلتی تو اسے رحمت کے فرشتے لے لیتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ اسے آرام کرنے دو کیونکہ یہ دنیا میں بہت سی تکالیف برداشت کرتا رہا۔"

موت گناہوں کا کفارہ

(92) ﴿ اَلْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ﴾ "موت ہر مسلمان کے لیے کفارہ ہے۔"

(93) ﴿ اَلْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِلْمُؤْمِنِ ﴾ "موت مومن کے لیے کفارہ ہے۔"

مرنے والوں کے قریب سورۂ یٰس کی قراءت

(94) ﴿ اقْرَأُوا علىٰ مَوتاكُم يٰسٓ ﴾ "اپنے مرنے والوں کے قریب سورۂ یٰس پڑھا کرو۔"

(95) ﴿ مَا مِنْ مَيِّتٍ يَموتُ فَيقْرأُ عِنْدَهُ (يٰسٓ) إلا هَوَّنَ اللهُ عَلَيْهِ ﴾

"جس مردے پر سورۂ یٰس کی تلاوت کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر آسانی فرما دیتے ہیں۔"

91- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (4427)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 215)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (864)]

92- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور امام صغانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (218/3) الفوائد (ص : 268) اللآلی (345/2) تذكرة الموضوعات (ص : 215) الموضوعات للصغانی (ص : 47)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (4685) ضعيف الجامع الصغير (5950)]

93- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے "موضوعات" (219/3) میں ذکر کیا ہے۔امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس میں ابوبکر مفید راوی سخت ضعیف ہے۔[اللآلی المصنوعة (346/2)]

94- [ضعیف : ضعيف أبو داود (683) إرواء الغليل (688)] اس کی سند میں ابو عثمان اور اس کا والد دونوں راوی ضعیف ہیں۔[هداية الرواة (188/2)] شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ روایت مجہول المتن ہے۔[أسنى المطالب (ص : 64)]

95- [ضعیف : أخبار أصبهان لأبی نعيم (188/1)] اس کی سند میں مروان بن سالم راوی ثقہ نہیں ہے۔[ميزان الإعتدال (90/4) المجروحين (13/3)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ میت کے قریب سورۂ یٰس پڑھنے کی کوئی روایت صحیح نہیں۔[أحكام الجنائز (ص/20)]

اعمال کا اقرباء پر پیش ہونا

(96) ﴿ إِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَشَائِرِكُمْ مِنَ الْأَمْوَاتِ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا اسْتَبْشَرُوا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَالِكَ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُمْ حَتَّى تَهْدِيَهُمْ كَمَا هَدَيْتَنَا ﴾ ”تمہارے اعمال تمہارے فوت شدہ قریبی رشتہ داروں پر پیش کیے جاتے ہیں، اگر اعمال اچھے ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر اچھے نہ ہوں تو وہ یہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! تو انہیں اس وقت تک فوت نہ کر جب تک انہیں بھی اس طرح ہدایت نہ دے جیسے ہمیں ہدایت دی۔“

(97) ﴿ لَا تَفْضَحُوا أَمْوَاتَكُمْ بِسَيِّئَاتِ أَعْمَالِكُمْ فَإِنَّهَا تُعْرَضُ عَلَى أَوْلِيَائِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ ﴾ ”تم اپنے برے اعمال کی وجہ سے اپنے فوت شدگان کو رسوا نہ کرو کیونکہ تمہارے اعمال تمہارے ان دوستوں پر پیش کیے جاتے ہیں جو قبروں میں ہیں۔“

مصیبت کے وقت انا للہ کہنا

(98) ﴿ مَنِ اسْتَرْجَعَ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ جَبَرَ اللَّهُ مُصِيبَتَهُ وَأَحْسَنَ عُقْبَاهُ وَجَعَلَ لَهُ خَلَفًا يَرْضَاهُ ﴾ ”جو مصیبت کے وقت إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا نقصان پورا کر دیتے ہیں، اس کا انجام اچھا فرماتے ہیں اور اسے بدلے میں ایسی چیز عطا فرماتے ہیں جو اسے پسند ہوتی ہے۔“

96- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (4425)] امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی مجہول ہے۔[مجمع الزوائد (3933)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (863)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند سفیان اور انس کا درمیانی واسطہ مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (12683)]

97- [ضعیف : امام شوکانیؒ، امام سخاویؒ، حافظ عراقیؒ، امام عجلونیؒ اور شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 269) المقاصد الحسنة (ص : 721) تخريج الاحياء (4425) كشف الخفاء (358/2) أسنى المطالب (ص : 319)]

98- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں علی بن طلحہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (77/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (5001)]

(99) ﴿ أُعْطِيَتْ أُمَّتِيْ شَيْئًا لَمْ يُعْطَهُ أَحَدٌ مِنَ الْأُمَمِ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ : إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ﴾ ''میری امت کو مصیبت کے وقت (کہنے کے لیے) ایک ایسی چیز دی گئی ہے جو کسی (دوسری) امت کو نہیں دی گئی (اور وہ یہ ہے): إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔''

نوحہ خوانی سے میت کو عذاب

(100) ﴿ الْمَيِّتُ يُنْضَحُ عَلَيْهِ الْحَمِيْمُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ ﴾

''زندہ افراد کے رونے کی وجہ سے میت پر گرم پانی چھڑکا جاتا ہے۔''

جنازہ لے جانے میں تاخیر نہ کرنے کی وصیت

(101) ﴿ ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرُوْهُنَّ ... الْجَنَازَةَ إِذَا حَضَرَتْ ... ﴾ ''(اے علی!) تین کاموں میں تاخیر نہ کرنا (ایک یہ ہے) جب جنازہ حاضر ہو جائے (تو اسے لے جانے میں)۔''

(102) ﴿ لَا يَنْبَغِي لِجِيْفَةِ مُسْلِمٍ أَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَي أَهْلِهِ ﴾

''مسلمان کے مردہ جسم کو اس کے گھر والوں کے درمیان روکے رکھنا جائز نہیں۔''

مردوں کے ساتھ دلہنوں جیسا سلوک

(103) ﴿ افْعَلُوْا بِمَوْتَاكُمْ كَمَا تَفْعَلُوْنَ بِعُرُوْسِكُمْ ﴾

''اپنے مردوں کے ساتھ وہ سلوک کرو جو دلہنوں کے ساتھ کرتے ہو۔''

99- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن خالد طحان راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (76/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (2824)]

100- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن حسن بن زبالہ راوی ہے، اسے امام بزارؒ نے لین الحدیث کہا ہے اور دیگر محدثین نے کذاب کہا ہے۔[تلخيص (321/2)] امام ہیثمیؒ نے بھی اس راوی کو ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (105/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3283) ضعيف الجامع الصغير (5951)]

101- [ضعیف : ضعيف ترمذى (25) ترمذى (١٧٢)] اس کی سند میں عروہ ابن سعید انصاری اور اس کا والد دونوں مجہول ہیں۔[أحكام الجنائز وبدعها للألباني (ص 24)]

102- [ضعیف : ضعيف أبو داود (692) أبو داود (3159)]

میت کو غسل دینے کی فضیلت

(104)﴿ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ﴾ ''جو میت کو غسل دے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس دن اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔''

عورت مردوں میں یا مرد عورتوں میں فوت جائے

(105)﴿ إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ مَعَ الرِّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمْ امْرَأَةٌ غَيْرُهَا وَ الرَّجُلُ مَعَ النِّسَاءِ لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَإِنَّهُمَا يُيَمَّمَانِ وَيُدْفَنَانِ وَهُمَا بِمَنْزِلَةِ مَنْ لَا يَجِدِ الْمَاءَ ﴾ ''اگر عورت مردوں میں فوت ہو جائے اور وہاں کوئی اور عورت نہ ہو یا مرد عورتوں میں فوت ہو جائے اور وہاں کوئی اور مرد نہ ہو تو انہیں تیمم کرا کر دفن کر دیا جائے گا اور وہ دونوں اس شخص کی طرح ہوں گے جس کے پاس پانی نہ ہو۔''

فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے آپ کو خود ہی غسل دیا

(106)﴿ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا غَسَّلَتْ نَفْسَهَا قَبْلَ مَوْتِهَا وَ لَبِسَتْ كَفَنَهَا فَاكْتَفَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِذَالِكَ ﴾ ''حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وفات سے پہلے اپنے آپ کو خود ہی غسل دیا اور کفن پہنا۔ علی رضی اللہ عنہ نے پھر اسی پر اکتفاء کیا۔''

شہداء کو غسل دو

(107)﴿ اغْسِلُوْا قَتْلَاكُمْ ﴾ ''اپنے مقتولین (شہداء) کو غسل دو۔''

103- [لا اصل له: البدر المنير (205/5) تلخيص الحبير (251/2) الضعيفة (6611)]

104- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خلیل بن مرہ راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (4066)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (473)]

105- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالخالق بن یزید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (188/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6382)]

106- [ضعیف : امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 270)]

107- [منكر : السلسلة الضعيفة (1229)]

زندہ ، مردہ کی ران مت دیکھو

(108) ﴿ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ ﴾

''اپنی ران کو ظاہر مت کرو اور کسی کی ران مت دیکھو خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ۔''

عمدہ وقیمتی کفن دینا

(109) ﴿ لَا تُغَالُوا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَرِيعًا ﴾

''بہت قیمتی کفن نہ دیا کرو کیونکہ یہ تو بہت جلد بوسیدہ ہو جاتا ہے۔''

(110) ﴿ حَسِّنُوْا أَكْفَانَ مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُمْ يَتَزَاوَرُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ ﴾

''اپنے مردوں کو اچھا کفن دو کیونکہ وہ قبروں میں ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔''

نبی ﷺ کو سات کپڑوں میں کفن دیا گیا

(111) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كُفِّنَ فِي سَبْعَةِ أَثْوَابٍ ﴾

''نبی کریم ﷺ کو سات کپڑوں میں کفن دیا گیا۔''

جنازہ لے جانے کی رفتار

108- [ضعیف جدا : شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعیف أبو داود (867) ضعیف الجامع (6187) إرواء الغليل (269)]

109- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس میں انقطاع ہے۔[تلخیص (256/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف أبو داود (689)]

110- [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 269) اللآلی المصنوعة (366/2) المقاصد الحسنة (ص : 94) الموضوعات (240/3) کشف الخفاء (97/1)]

111- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (897/2)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں عبداللہ بن محمد بن عقیل راوی ضعیف ہے۔[ذخیرة الحفاظ (867/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[أحکام الجنائز (ص/ 85)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (801)]

(112) ﴿ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً يُسْرِعُونَ بِهَا فَقَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ ﴾
"نبی کریم ﷺ نے ایک جنازہ دیکھا، لوگ اسے جلدی جلدی لے جارہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ تم پر اطمینان وسکون ہونا چاہیے۔"

(113) ﴿ مَا دُوْنَ الْخَبَبِ ﴾ "(رسول اللہ ﷺ سے جنازے کے ساتھ چلنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے جواب میں کہا) ایسی چال جو دوڑ سے کم ہو۔"

جنازے کے ساتھ چلتے ہوئے چارپائی کے تمام اطراف کو کندھا دینا

(114) ﴿ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيْرِ كُلِّهَا ﴾ "جو شخص جنازے میں شرکت کرے وہ (میت کی) چارپائی کے تمام اطراف کو کندھا دے۔"

(115) ﴿ مَنْ حَمَلَ جَوَانِبَ السَّرِيْرِ الْأَرْبَعِ كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْهُ أَرْبَعِيْنَ كَبِيْرَةً ﴾
"جو (میت کی) چارپائی کے چاروں اطراف کو کندھا دے اللہ تعالیٰ اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔"

112- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3896)] حافظ بوصیریؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (481/1)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (19695)]

113- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس حدیث میں ابو ماجدہ راوی ہے جسے امام بخاریؒ، امام ابن عدیؒ، امام ترمذیؒ، امام نسائیؒ، امام بیہقیؒ اور دیگر محققین نے ضعیف کہا ہے۔[تلخيص الحبير (264/2)] امام ابوداودؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔[أبو داود (3184)] امام نوویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس حدیث کے ضعف پر محدثین کا اتفاق ہے۔[خلاصة الاحكام (997/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف أبو داود (698) ضعيف ترمذی (169)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (4110)]

114- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اسے منقطع کہا ہے۔[البدر المنير (223/5) مصباح الزجاجة (28/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4530)]

115- [منکر : امام سیوطیؒ، امام ہیثمیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں علی بن ابی سارہ راوی ضعیف ہے۔[اللآلي المصنوعة (337/2) مجمع الزوائد (4109) تذكرة الموضوعات (ص: 217)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1891)]

جنازے کے ساتھ چلتے ہوئے کلمہ پڑھنا

(116) ﴿ زَوِّدُوا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾
''اپنے مردوں کو کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کا زادِ راہ دو۔''

(117) ﴿ لَمْ يَكُنْ يُسْمَعُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَمْشِيْ خَلْفَ الْجَنَازَةِ اِلَّا قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾ ''رسول اللہ ﷺ جب جنازے کے پیچھے چل رہے ہوتے تو آپ سے صرف یہی کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه سنا جاتا تھا۔''

جنازے کے ساتھ چلنے والوں کی مغفرت

(118) ﴿ اَوَّلُ مَا يُجَازَى بِهِ الْعَبْدُ بَعْدَ مَوْتِهِ اَنْ يُغْفَرَ لِجَمِيْعِ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَتَهُ ﴾
''(مومن) بندے کی وفات کے بعد سب سے پہلے جو اسے جزا دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے جنازے کے پیچھے چلنے والے تمام افراد کو بخش دیا جاتا ہے۔''

(119) ﴿ كَرَامَةُ الْمُؤْمِنِ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لِمُشَيِّعِهِ ﴾ ''اللہ کے ذمہ مومن کی یہ عزت

116- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اسے ''دیلمی'' (182/2) نے روایت کیا ہے، اس کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس میں یزید بن عبد الملک نوفلی راوی ہے جسے حافظ ابن حجرؒ نے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3670)]

117- [موضوع : الدراية (237/1) ذخيرة الحفاظ (4511) نصب الراية (292/2)]

118- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 217)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مروان بن سالم شامی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (4134)] امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[كشف الخفاء (263/1)] امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' (266/3) میں ذکر کیا ہے۔ شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (2057)]

119- [ضعیف : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے۔[اللآلى المصنوعة (357/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (226/3)] علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبد الرحمٰن بن قیس اور اسماعیل بن عبد اللہ راوی متروک ہے۔[تنزيه الشريعة (454/2)] ابن طاہر مقدسیؒ نے بھی عبد الرحمٰن راوی کو متروک کہا ہے۔[ذخيرة الحفاظ (4214)]

ہے کہ وہ اس کے جنازے کے ساتھ چلنے والوں کو بخش دے۔"

جنازے کے ساتھ فرشتوں کا پیدل چلنا

(120)﴿ اَلَا تَسْتَحْيُوْنَ ! اِنَّ مَلَائِكَةَ اللّٰهِ تَعَالٰى يَمْشُوْنَ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ وَ اَنْتُمْ رُكْبَانٌ ﴾ "کیا تمہیں اس بات سے حیا نہیں آتی کہ اللہ کے فرشتے تو اپنے قدموں پر چل رہے ہوں اور تم سوار ہو؟۔"

جنازے کے پیچھے چلنا چاہیے

(121)﴿ لَا يَمْشِيْ بَيْنَ يَدَيْهَا ﴾ "(کوئی بھی) جنازے کے آگے نہ چلے۔"

(122)﴿ كَانَ يَمْشِيْ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ﴾ "آپ ﷺ جنازے کے پیچھے چلا کرتے تھے۔"

جنازے میں خواتین کی شرکت

(123)﴿ دَعْهَا يَا عُمَرُ ! ﴾ "(رسول اللہ ﷺ ایک جنازے میں شریک تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک عورت کو دیکھ کر چونک اٹھے تو آپ نے فرمایا) اے عمر! اسے چھوڑ دو۔"

(124)﴿ فَاِذَا نِسْوَةٌ جُلُوْسٌ قَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ الْجِنَازَةَ ... ﴾ "رسول اللہ ﷺ ایک روز گھر سے نکلے تو راستے میں کچھ خواتین کو بیٹھے دیکھا۔ آپ نے پوچھا کہ کیوں

120- [ضعیف : امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[خلاصة الأحكام (3584)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (2177)]

121- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (6190)]

122- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الدراية (237/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن سلمہ خبائری راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (4144)]

123- [ضعیف : ضعيف ابن ماجة (346) الضعيفة (3603) ضعيف الجامع (2987)]

124- [ضعیف : امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں اسماعیل بن سلمان ازرق راوی ضعیف ہے۔[خلاصة الأحكام (3594)] امام ابن جوزیؒ نے اسے اپنی ضعیف روایات پر مشتمل کتاب "العلل المتناهية" میں ذکر فرمایا ہے۔[(902/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف ابن ماجة (344) الضعيفة (2742)]

بیٹھی ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں۔ یہ سن کر آپ نے انہیں ڈانٹتے ہوئے واپس لوٹ جانے کا حکم دیا۔

(125) ﴿لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ أَوْ فِي جَنَازَةِ قَتِيْلٍ﴾
''مسجد میں یا کسی مقتول کے جنازے کے علاوہ عورتوں کی جماعت میں خیر نہیں۔''

(126) ﴿لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ أَجْرٌ﴾
''جنازے کے پیچھے چلنے میں عورتوں کے لیے کوئی اجر نہیں۔''

جنازہ دیکھ کر دعا

(127) ﴿مَنْ رَأَى جَنَازَةً فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ ...﴾
''جس نے جنازہ دیکھ کر کہا اَللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا إِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا اس کے لیے اس روز سے لے کر روزِ قیامت تک روزانہ بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔''

نماز جنازہ کا وقت مقرر نہیں

(128) ﴿مَا أَبَاحَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَا أَبُوْبَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِيْ شَيْءٍ مَا أَبَاحُوْا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِيْ لَمْ يُوَقَّتْ﴾
''رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نے ہمارے لیے کسی چیز میں بھی وہ کچھ مباح قرار نہیں

125- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ اور امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی ضعیف ہے۔[العلل المتناهية (898/2) مجمع الزوائد (2104)] شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اسی راوی کی وجہ سے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (24421)]

126- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (4390) ضعيف الجامع الصغير (4921)]

127- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اس میں ایک کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 58) تنزيه الشريعة المرفوعة (406/2)]

128- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (31/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف ابن ماجه (1490)]

دیا جو میت کی نماز جنازہ میں مباح قرار دیا ہے، یعنی اس کا وقت مقرر نہیں کیا۔"

بچوں کی نماز جنازہ

(129) ﴿ صَلُّوْا عَلَى أَطْفَالِكُمْ ﴾ "اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھو۔"

(130) ﴿ الطِّفْلُ لَا يُصَلَّى عَلَيْهِ ﴾ "بچے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔"

نا تمام بچے کی نماز جنازہ

(131) ﴿ إِذَا اسْتَهَلَّ السِّقْطُ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ ﴾ "جب نا تمام بچہ چیخ پڑے تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اسے وارث بھی بنایا جائے گا۔"

نبی ﷺ کا آخری عمل چار تکبیریں

(132) ﴿ آخِرُ مَا كَبَّرَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ ﴾

"نبی کریم ﷺ نے جو آخری (نماز جنازہ میں) تکبیرات کہیں وہ چار تھیں۔"

129- [ضعيف جدا : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام دارقطنیؒ نے اس کی سند میں موجود بختری بن عبید راوی کو ضعیف اور اس کے والد کو مجہول کہا ہے۔[التحقيق في احاديث الخلاف (8/2)] حافظ ابن حجرؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تلخيص (269/2) مصباح الزجاجة (33/2)] شیخ البانیؒ نے اس حدیث کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الارواء (725)]

130- [ضعيف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ امام احمدؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں موجود اسماعیل بن مسلم راوی منکر الحدیث ہے۔[التحقيق في احاديث الخلاف (8/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (3658)]

131- [ضعيف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں اسماعیل مکی راوی ضعیف ہے۔[تلخيص (146/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[أحكام الجنائز (ص/106) نصب الراية (277/2)]

132- [ضعيف :امام دارقطنیؒ، حافظ ابن حجرؒ، امام زیلعیؒ اور دیگر محققین نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے کیونکہ اس میں فرات بن سائب راوی متروک ہے۔[دارقطني (72/2) الدراية (233/1) نصب الراية (267/2)] امام ابن ملقنؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے فرمایا کہ یہ روایت مختلف اسناد سے مروی ہے اور وہ تمام ضعیف ہیں۔[خلاصة البدر المنير (263/1)]

فرشتوں کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں

(133) ﴿ صَلَّتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى آدَمَ فَكَبَّرَتْ عَلَيْهِ أَرْبَعًا ﴾

''فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں کہیں۔''

نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کا حکم

(134) ﴿ أُمِرْنَا أَنْ نَقْرَأَ عَلَى مَيِّتِنَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ﴾

''ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے مرنے والوں پر سورۂ فاتحہ پڑھیں۔''

مسجد میں نماز جنازہ

(135) ﴿ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ ﴾

''جس نے مسجد میں نماز جنازہ ادا کی اس کے لیے کچھ (اجر) نہیں ہے۔''

ڈوب کر مرنے والے کی ایک دن رات کے بعد تدفین

(136) ﴿ يُتْرَكُ الْغَرِيقُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَ يُدْفَنُ ﴾

''ڈوب کر مرنے والے کو ایک دن رات چھوڑا جائے، پھر دفن کیا جائے۔''

133- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن ولید راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (71/2)] حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المطالب العالیة (216/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (2872)]

134- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالمنعم ابو سعید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (4157)]

135- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهیة (412/1)] امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کو حفاظ محدثین جیسے امام احمدؒ، امام ابن منذرؒ، امام خطابیؒ اور امام بیہقیؒ وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔[خلاصة الأحکام (966/2)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں صالح مولی توأمہ راوی ضعیف ہے۔[ذخیرة الحفاظ (5409)]

136- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلم راوی متروک اور جبارہ راوی ضعیف ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 214)]

نیک لوگوں کے درمیان تدفین

(137) ﴿ اِدْفِنُوْا مَوْتَاكُمْ وَسَطَ قَوْمٍ صَالِحِيْنَ فَإِنَّ الْمَيِّتَ يَتَأَذّٰى بِجَارِ السُّوْءِ كَمَا يَتَأَذّٰى الْحَيُّ بِجَارِ السُّوْءِ ﴾ ''اپنے مردوں کو نیک لوگوں کے درمیان دفن کرو کیونکہ میت بھی برے پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتی ہے جیسے زندہ انسان برے پڑوسی سے تکلیف محسوس کرتا ہے۔''

قبر کا دروازہ پاؤں کی جانب

(138) ﴿ اِنَّ لِكُلِّ بَيْتٍ بَابًا وَ بَابُ الْقَبْرِ مِنْ تِلْقَاءِ رِجْلَيْهِ ﴾

''ہر گھر کا دروازہ ہوتا ہے اور قبر کا دروازہ اس کے قدموں کی جانب ہے۔''

عورت کا ایک پردہ قبر

(139) ﴿ لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ : الْقَبْرُ وَ الزَّوْجُ ﴾ ''عورت کے دو پردے ہیں: قبر اور شوہر۔''

عذابِ قبر پر ایمان نہیں تو عذاب سے نجات نہیں

(140) ﴿ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِهِ عُذِّبَ فِيْهِ ﴾

137- [موضوع: امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس میں سلیمان راوی کذاب ہے۔[اللآلی المصنوعة (364/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' (238/3) میں ذکر کیا ہے۔ علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں سلیمان راوی متروک بلکہ متہم بالکذب والوضع راوی ہے مگر سلف صالحین کا عمل اسی طرح رہا ہے (کہ وہ نیک لوگوں میں ہی اپنے مردے تدفین کرتے رہے)۔ [تذکرة الموضوعات (ص: 218)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (613) ضعيف الجامع الصغير (263)]

138- [ضعیف: امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں راویوں کی ایک جماعت مجہول ہے۔[مجمع الزوائد (4234)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (4735)]

139- [موضوع: امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 266) اللآلی المصنوعة (364/2) الموضوعات (237/3) تذکرة الموضوعات (ص: 218)] امام سخاویؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص: 348)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1396)]

”عذابِ قبر برحق ہے اور جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اسے اس میں عذاب دیا جائے گا۔“

قبر پر پانی چھڑکنا

(141) ﴿ رُشَّ قَبْرُ النَّبِيِّ ﷺ وَ كَانَ الَّذِيْ رَشَّ الْمَاءَ عَلَى قَبْرِهِ بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ، بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رِجْلَيْهِ ﴾

”نبی کریم ﷺ کی قبر پر (پانی) چھڑکا گیا۔ بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کی قبر پر مشکیزے سے پانی چھڑکا۔ انہوں نے سر کی جانب سے چھڑکاؤ شروع کیا اور پاؤں کی جانب تک پانی چھڑکا۔“

(142) ﴿ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ إِبْرَاهِيْمَ الْمَاءَ وَوَضَعَ عَلَيْهِ الْحَصْبَاءَ ﴾ ”رسول اللہ ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر کنکریاں رکھیں۔“

قبر میں طویل قیام

(143) ﴿ طُوْلُ مُقَامِ أُمَّتِيْ فِيْ قُبُوْرِهِمْ تَمْحِيْصٌ لِذُنُوْبِهِمْ ﴾

140- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3694)]

141- [ضعیف : بیہقی فی السنن الکبری (3/411)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ دو وجوہات کی بنا پر اس روایت سے استدلال درست نہیں؛ پہلی یہ کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فعل میں کوئی حجت نہیں اور دوسری یہ کہ اس کی سند میں واقدی راوی ہے اور اس کے متعلق کلام معروف ہے۔ [السیل الجرار (1/721)] واقدی راوی کے متعلق امام بخاریؒ اور امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ یہ متروک ہے۔ امام احمدؒ نے اسے کذاب کہا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ یہ احادیث بدل دیتا تھا۔ امام دار قطنیؒ نے اس کے متعلق کہا ہے کہ اس میں ضعف ہے اور امام ابن عدیؒ نے کہا ہے کہ اس کی احادیث محفوظ نہیں ہیں۔ [مزید تفصیل کے لیے دیکھئے: میزان الاعتدال (6/273) برقم (7999)]

142- [ضعیف : ترتیب المسند للشافعی (1/215)] امام ابن ملقنؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [البدر المنیر (5/323)] امام نوویؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [خلاصۃ الأحکام (3661)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت مرسل ہے (اور یہ بات محتاج دلیل نہیں کہ مرسل روایت ضعیف کی اقسام میں سے ایک ہے)۔ [السیل الجرار (1/721)] شیخ محمد صبحی حسن حلاق فرماتے ہیں کہ یہ روایت مرسل ہے اور ترتیب المسند کی روایت تو بہت زیادہ ضعیف ہے۔ [التعلیق علی السیل الجرار (1/721)]

''میری امت کا قبروں میں طویل قیام ان کے گناہوں کے صاف ہونے کا ذریعہ ہے۔''

تعزیت کرنے کا ثواب

(144) ﴿ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ ﴾ ''جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلی دی تو اس کے لیے بھی اس (مصیبت زدہ) کے اجر کی مثل (اجر) ہے۔''

بھائی کی مصیبت پر خوش ہونے کا نقصان

(145) ﴿ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَ يَبْتَلِيكَ ﴾ ''اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو، اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا اور تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دے گا۔''

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت

(146) ﴿ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ ﴾

''رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔''

والدہ کی قبر کی زیارت کا ثواب

(147) ﴿ مَنْ زَارَ قَبْرَ أُمِّهِ كَانَ لَهُ عُمْرَةٌ ﴾

143- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (3647)]

144- [ضعيف جدا : اس روایت کو ائمہ محدثین میں سے کچھ نے بہت زیادہ ضعیف اور کچھ نے موضوع قرار دیا ہے، ملاحظہ فرمائیے: البدر المنير لابن الملقن (351/5) التحقيق فى احاديث الخلاف (22/2) تلخيص الحبير (314/2) الفوائد المجموعة (ص : 266) اللآلی المصنوعة (351/2) المقاصد الحسنة (ص : 657) الموضوعات لابن الجوزی (223/3) الموضوعات للصغانی (ص : 49) تذكرة الموضوعات لطاهر پتنی (ص : 217) إرواء الغليل للألبانی (765) أحكام الجنائز للألبانی (ص/206)]

145- [ضعيف : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ [الموضوعات (224/3) اللآلی المصنوعة (356/2) الفوائد المجموعة (ص : 265)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الترغيب (1470) ضعيف الجامع (6245)]

146- [ضعيف : أحكام الجنائز (ص/236) ضعيف أبو داود (706) ضعيف ترمذی (51)]

''جس نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے عمرہ کیا۔''

مردوں کو سلام کہنا

(148) ﴿ لا يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ أَحَدٌ إِلا رَدُّوا إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾

''جو کوئی بھی مردوں پر سلام کہتا ہے وہ روزِ قیامت اسے اس کا جواب دیں گے۔''

مردہ کی ہڈی توڑنے کا گناہ

(149) ﴿ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا فِي الْإِثْمِ ﴾

''کسی مردے کی ہڈی توڑنے کا گناہ زندہ انسان کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔''

مردے سنتے ہیں

(150) ﴿ وَ يَسْمَعُونَ ؟ قَالَ وَ يَسْمَعُونَ وَ لَكِنْ لا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا ﴾

''(رسول اللہ ﷺ نے ابو رزین کے دریافت کرنے پر اسے اہل قبور کے قریب سے گزرتے وقت پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ ......
''اے اہل قبور! تم پر سلام ہو۔'' تو اس نے کہا' اے اللہ کے رسول! '' کیا وہ سنتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا' وہ سنتے ہیں لیکن جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔''

مردوں پر پہاڑوں کے برابر رحمتیں

147- [موضوع : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں حفص بن سلم ابو مقاتل راوی متروک الحدیث ہے۔ [معرفة التذكرة في الاحاديث الموضوعة (ص : 215)] مزید دیکھئے: تذكرة الحفاظ (825)]

148- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالاعلی بن عبداللہ بن ابی فروہ راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (179/6)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5221)]

149- [ضعیف : ضعيف ابن ماجة (356) إرواء الغليل (215/3) أحكام الجنائز (ص/ 296) ضعيف الجامع الصغير (4170)] حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں عبداللہ بن زیاد راوی مجہول ہے۔[مصباح الزجاجة (55/2)]

150- [منکر : السلسلة الضعيفة (1147)]

(151) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَيُدْخِلُ عَلَى أَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ أَمْثَالَ الْجِبَالِ ... ﴾

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ اہل زمین کی دعا سے قبر والوں پر پہاڑوں کے برابر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔“

نکاح سے متعلقہ روایات

مفلسی کے ڈر سے شادی نہ کرنے والا

(152) ﴿ مَنْ تَرَكَ التَّزَوُّجَ مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ فَلَيْسَ مِنَّا ﴾

”جس نے محتاجی و مفلسی کے ڈر سے شادی نہ کی وہ ہم میں سے نہیں۔“

طاقت کے باوجود نکاح نہ کرنے والا

(153) ﴿ مَنْ كَانَ مُوْسِرًا لِأَنْ يَنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنِّیْ ﴾

”جو نکاح کی طاقت رکھتا ہو اور نکاح نہ کرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔“

نیک بیوی دینی اُمور میں معاون

(154) ﴿ نِعْمَ الْعَوْنُ عَلَى الدِّيْنِ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ ﴾

”دین کے معاملات میں بہترین معاون و مددگار نیک بیوی ہے۔“

151- [ضعیف : الضعیفة (799) هداية الرواة (455/2) اس روایت کی سند میں محمد بن جابر بن ابی عیاش راوی غیر معروف ہے اور اس کی روایت اہل علم کے بقول منکر ہے۔[میزان الاعتدال (496/3)]

152- [ضعیف : امام سبکیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 17)] امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 125) تذكرة الموضوعات (ص : 124)]

153- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے امام بیہقیؒ نے روایت کیا ہے اور اسے مرسل کہا ہے۔[البدر المنير (431/7)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (1934)] مزید دیکھئے: تلخيص الحبير (117/3) مجمع الزوائد (251/4)]

نیک بیوی کا حصول عظیم فائدہ

(155) ﴿ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ ﴾

”مومن آدمی کے لیے اللہ کے تقویٰ کے بعد سب سے بہتر فائدہ نیک بیوی ہے۔“

نیک بیوی بہترین خزانہ

(156) ﴿ أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ؟ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ ﴾

”کیا میں تمہیں آدمی کے بہترین خزانے کے متعلق خبر نہ دوں؟ (اور وہ) نیک بیوی ہے۔“

غیر شادی شدہ بدترین لوگ

(157) ﴿ شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ ﴾ ”تمہارے غیر شادی شدہ لوگ بدترین ہیں۔“

عمر کا آخری ایک دن بھی بیوی کے ساتھ

154- [لا اصل لـه : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی سند نہیں ملی۔[تخریج الاحیاء (208/8)] امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ ایسی کوئی حدیث موجود نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 125) تذكرة الموضوعات (ص : 124)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلة الضعيفة (2041)]

155- [ضعیف : امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ، حافظ بوصیریؒ اور شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 574) كشف الخفاء (181/2) مصباح الزجاجة (96/2) أسنى المطالب (ص : 243)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (4421)]

156- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3566)]

157- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (258/2)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں خالد بن اسماعیل راوی حدیثیں گھڑتا تھا اور حافظ ابن حجر المطالب العالیہ میں فرماتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 120)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[اللآلي المصنوعة (136/2)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں معاویہ بن یحییٰ صدفی راوی ضعیف ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 404)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (2511)]

(158) ﴿لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَجَلِي إِلَّا يَوْمٌ وَاحِدٌ لَلَقِيْتُ اللّٰهَ بِزَوْجَةٍ﴾ ”اگر میری زندگی کا ایک دن ہی باقی ہو تب بھی میں اللہ تعالیٰ سے بیوی کے ساتھ ملاقات کروں (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)۔“

شادی شدہ کی نماز کی افضلیت

(159) ﴿رَكْعَتَانِ مِنَ الْمُتَزَوِّجِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً مِنَ الْأَعْزَبِ﴾
”شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ کی ستر رکعات سے افضل ہیں۔“

غیر شادی شدہ آتشِ جہنم کا پروانہ

(160) ﴿الْأَعْزَبُ فَرَاشَةٌ فِي نَارٍ﴾ ”غیر شادی شدہ آتشِ جہنم کا پروانہ ہے۔“

فقر و افلاس کے خاتمے کے لیے نکاح

(161) ﴿أَنَّ أَعْرَابِيًّا شَكَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الشَّبَقَ وَالْجُوْعَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ أَوَّلَ امْرَأَةٍ يَلْقَاهَا لَا زَوْجَ لَهَا ...﴾
”ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے شہوت اور بھوک کی شکایت کی تو آپ نے اسے حکم دیا کہ تمہیں سب سے پہلے جو عورت ملے، جس کا شوہر نہ ہو، اس سے نکاح کر لو۔“

عورت کے بالوں کے متعلق پوچھ گچھ

158- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (258/2) تذکرة الموضوعات (ص : 125)]

159- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد (ص : 120) الموضوعات (257/2) اللآلی (135/2) التذکرة (ص : 125)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (639)]

160- [موضوع : شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 125) تنزیه الشریعة (267/2)]

161- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے ”موضوعات“ (256/2) میں ذکر فرمایا ہے۔ امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 119)] مزید دیکھیے: اللآلی المصنوعة (135/2) تنزیه الشریعة (248/2)]

(162) ﴿ إِذَا تَـزَوَّجَ أَحَـدُكُـمُ الْمَرْأَةَ فَلْيَسْأَلْ عَنْ شَعْرِهَا كَمَا يَسْأَلُ عَنْ وَجْهِهَا فَإِنَّ الشَّعْرَ أَحَدُ الْجَمَالَيْنِ ﴾

”جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرنا چاہے تو جیسے اس کے چہرے کے متعلق پوچھتا ہے اس کے بالوں کے متعلق بھی پوچھے کیونکہ بال بھی خوبصورتی کا مقام ہیں۔“

عرب ایک دوسرے کے لیے کفو

(163) ﴿ الْعَرَبُ أَكْفَاءٌ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ... ﴾ ”عرب ایک دوسرے کے لیے کفو ہیں۔“

آزاد عورتوں سے نکاح

(164) ﴿ مَـنْ أَحَـبَّ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ ﴾ ”جو اللہ تعالیٰ سے پاکیزہ حالت میں ملاقات کرنا چاہتا ہے وہ آزاد عورتوں سے شادی کرے۔“

(165) ﴿ الْحَرَائِرُ صَلَاحُ الْبَيْتِ وَ الْإِمَاءُ هَلَاكُ الْبَيْتِ ﴾

”آزاد عورتیں گھر کی اصلاح اور لونڈیاں گھر کی ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔“

162- [موضوع: امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (262/2) تذکرة الموضوعات (ص: 127)] امام سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں اسحٰق بن بشر کاہلی راوی کذاب ہے۔[اللآلی المصنوعة (139/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الضعیفة (1611)] مزید دیکھیے: الفوائد المجموعة (ص: 123)]

163- [موضوع: امام ابن ملقنؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[البدر المنیر (583/7)] امام ابو حاتمؒ نے اسے جھوٹ اور باطل کہا ہے۔[کما فی التلخیص (355/3)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ارواء الغلیل (1869)]

164- [ضعیف: علامہ عبدالرؤف مناویؒ نقل فرماتے ہیں کہ حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں احمد بن محمد راوی متروک ہے، امام ابو حاتمؒ نے اسے کذاب کہا ہے۔[الفتح السماوی بتخریج أحادیث القاضی البیضاوی (478/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (1417)] مزید دیکھیے: الفوائد المجموعة (ص: 123) اللآلی المصنوعة (138/2) المقاصد الحسنة (ص: 304) الموضوعات لابن الجوزی (261/2)]

اپنی بیٹی کا کسی فاسق سے نکاح کرنا

(166) ﴿ مَنْ زَوَّجَ كَرِيمَتَهُ مِنْ فَاسِقٍ فَقَدْ قَطَعَ رَحِمَهَا ﴾ ''جس نے اپنی بیٹی کا نکاح کسی فاسق (گناہگار، نافرمان) سے کر دیا تو یقیناً اس نے اس سے تعلق توڑ دیا۔''

قرابت کی بنیاد پر نکاح

(167) ﴿ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ عَلَى قَرَابَتِهِنَّ فَإِنَّهُ يَكُونُ مِنْ ذَالِكَ الْقَطِيعَةُ ﴾ ''قرابت داری کی بنیاد پر عورتوں سے نکاح نہ کرو کیونکہ یہی چیز (بعد میں) قطع تعلقی کا باعث بنتی ہے۔''

عزت، مال یا حسن کی وجہ سے عورت سے نکاح

(168) ﴿ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِعِزِّهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا ذُلًّا وَ مَنْ تَزَوَّجَهَا لِمَالِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا فَقْرًا وَ مَنْ تَزَوَّجَهَا لِحُسْنِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا دَنَاءَةً وَ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمْ يَتَزَوَّجْهَا إِلَّا لِيَغُضَّ بَصَرَهُ أَوْ لِيُحْصِنَ فَرْجَهُ أَوْ يَصِلَ رَحِمَهُ بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهَا وَبَارَكَ لَهَا فِيهِ ﴾

''جو کسی عورت سے اس کی عزت کی وجہ سے شادی کرتے اللہ تعالیٰ اسے صرف ذلت میں بڑھاتے ہیں، جو اس کے مال کی وجہ سے شادی کرے اللہ تعالیٰ اسے صرف محتاجی میں بڑھاتے ہیں، جو اس کے حسن کی وجہ سے شادی کرے اللہ تعالیٰ اسے صرف کمینگی میں بڑھاتے ہیں اور جو

165- [موضوع : الفتح السماوی (478/2)] شیخ حوت'' فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک راوی متروک اور ایک مجہول ہے۔[أسنى المطالب (ص : 128)] شیخ البانی'' نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3522) ضعيف الجامع الصغير (2777)]

166- [موضوع : امام شوکانی''، امام سیوطی''، امام ابن جوزی'' اور علامہ طاہر پٹنی'' نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 123) اللآلي المصنوعة (138/2) الموضوعات (260/2) تذكرة الموضوعات (ص : 127)] شیخ البانی'' نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5084)]

167- [موضوع : علامہ طاہر پٹنی'' فرماتے ہیں کہ اس میں سہل راوی ہے جسے امام حاکم'' نے کذاب کہا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 127)]

اپنی نظر جھکانے یا شرمگاہ کی حفاظت یا رشتہ داری ملانے کے لیے شادی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے عورت میں اور عورت کے لیے اس میں برکت ڈال دیتے ہیں۔"

(169) ﴿لا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسَى حُسْنُهُنَّ أَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوهُنَّ لِأَمْوَالِهِنَّ فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلَكِنْ تَزَوَّجُوهُنَّ عَلَى الدِّيْنِ وَلَأَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِيْنٍ أَفْضَلُ﴾

"عورتوں سے ان کے حسن کی وجہ سے شادی نہ کرو، قریب ہے کہ ان کا حسن انہیں خراب کر دے اور ان سے ان کے اموال کی وجہ سے شادی نہ کرو، قریب ہے کہ ان کے اموال انہیں سرکش بنا دیں، البتہ دین کی بنیاد پر ان سے نکاح کرو اور دیندار سیاہ رنگ کی کان میں سوراخ والی ناک کٹی لونڈی بھی (بے دین حسینہ و مالدار سے) افضل ہے۔"

بے وقوف عورت سے نکاح کی ممانعت

(170) ﴿لا تَتَزَوَّجُوا الْحُمْقَاءَ فَإِنَّ صُحْبَتَهَا بَلَاءٌ وَفِي وَلَدِهَا ضِيَاعٌ﴾ "بے وقوف عورت سے نکاح نہ کرو کیونکہ اس کا ساتھ آزمائش ہے اور اس کی اولاد میں نقصان ہے۔"

شادی کے لیے سوچ سمجھ کر عورت کا انتخاب

168- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (137/2) الموضوعات (258/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالسلام بن عبدالقدوس راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (467/4)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ راوی من گھڑت روایتیں بیان کرتا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 121)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ایک مقام پر سخت ضعیف اور دوسرے مقام پر موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (1055) ضعیف الترغیب (1208)]

169- [ضعیف : ضعیف ابن ماجة (409) الضعیفة (1060) ابن ماجه (1859) اس روایت کی سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی راوی ضعیف ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف فی حفظه کہا ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ نے کہا ہے کہ یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام نسائیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ یہ ثقات سے موضوع روایات بیان کرتا ہے اور تدلیس کرتا ہے۔[تقریب (4309) العلل (88/1) الضعفاء (361) الکامل (379/5) المجروحین (50/2)]

170- [موضوع : الفوائد المجموعة للشوکانی (ص : 131)]

(171) ﴿ تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ فَإِنَّ النِّسَاءَ يَلِدْنَ أَشْبَاهَ إِخْوَانِهِنَّ وَ أَخَوَاتِهِنَّ ﴾

''اپنے نطفوں کے لیے (سوچ سمجھ کر خواتین کا) انتخاب کرو کیونکہ عورتیں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے مشابہ بچوں کو ہی جنم دیتی ہیں۔''

ماؤں سے بیٹیوں کے متعلق مشورہ

(172) ﴿ آمِرُوا النِّسَاءَ فِي بَنَاتِهِنَّ ﴾

''عورتوں سے ان کی بیٹیوں کے متعلق مشورہ کرو (کیونکہ وہ اپنی بیٹیوں کی ذہنی واخلاقی حالت سب سے بہتر جانتی ہیں اس لیے وہ بتا سکتی ہیں کہ تمہارا ان سے نباہ ہوگا یا نہیں)۔''

عورت کا غیر محرم مرد کو دیکھنا

(173) ﴿ ... أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا ؟ أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ ﴾ ''(ام سلمہ اور میمونہ رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں کہ اچانک ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس پر آپ نے فرمایا تم دونوں اس سے پردہ کرو۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ شخص تو نابینا ہے، ہمیں دیکھ نہیں سکتا تو آپ نے فرمایا) کیا تم بھی اندھی ہو؟ کیا تم اسے نہیں دیکھ رہی ہو؟۔''

اسلام کی اولین محبت

(174) ﴿ أَوَّلُ حُبٍّ فِي الْإِسْلَامِ حُبُّ النَّبِيِّ ﷺ لِعَائِشَةَ ﴾

''اسلام کی اولین محبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عائشہ رضی اللہ عنہا سے محبت ہے۔''

171- [موضوع : العلل المتناهية (416/2) كشف الخفاء (302/1)] شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3394)]

172- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (1486) ضعيف الجامع الصغير (14)]

173- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (5958) ارواء الغليل (1806)]

174- [موضوع : امام شوکانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو کذاب راوی ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 126)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (252/2)]

حق مہر کی کم از کم مقدار

(175) ﴿لَا مَهْرَ دُوْنَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ﴾ ''دس درہموں سے کم حق مہر نہیں ہوتا۔''

کم مہر والی عورت بہترین

(176) ﴿خَيْرُكُنَّ أَيْسَرُكُنَّ صَدَاقًا﴾ ''تم میں بہترین عورت وہ ہے جو حق مہر کے اعتبار سے آسان ہے (یعنی اس کے مہر کے کم ہونے کی وجہ سے ادائیگی آسان ہے)۔''

(177) ﴿أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ مَؤُوْنَةً﴾

''سب سے زیادہ بابرکت عورت وہ ہے جس کا خرچہ (یعنی مہر وغیرہ) کم ہو۔''

مسجد میں شادی

(178) ﴿أَعْلِنُوْا هٰذَا النِّكَاحَ وَ اجْعَلُوْهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوْا عَلَيْهِ بِالدُّفُوْفِ﴾

''نکاح کا اعلان کرو، اسے مساجد میں منعقد کرو اور اس میں دف بجاؤ۔''

175- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ محدثین کا اتفاق ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔[منهاج السنة (429/7)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس میں میسرہ بن عبید راوی کذاب ہے۔[أسنى المطالب (ص : 325)] امام سخاویؒ نے اس کی سند کو کمزور کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 727)] امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' (263/2) میں ذکر کیا ہے۔ ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں مبشر بن عبید حلبی راوی ہے جو موضوعات روایت کرتا ہے۔[معرفة التذكرة (ص : 252)]

176- [ضعیف : امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس روایت کی دو سندیں ہیں اور دونوں ضعیف ہیں کیونکہ ایک میں جابر جعفی راوی ضعیف ہے اور دوسری میں رجاء بن حارث۔ [المقاصد الحسنة (ص : 330) كشف الخفاء (387/1) تذكرة الموضوعات (ص : 133)] شیخ حوتؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 135)]

177- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عیسیٰ بن میمون راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (7332)] شیخ البانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1117) مسند احمد محقق (25119)] مزید دیکھئے: المغني عن حمل الاسفار (386/1) المقاصد الحسنة (ص : 330) تخريج الاحياء (433/3) كشف الخفاء (146/1)]

کھجوریں بکھیرنا

(179) ﴿ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَنَثَرُوْا عَلَى رَأْسِهِ تَمْرَ عَجْوَةٍ ﴾ ”آپ ﷺ نے ایک عورت سے شادی کی تو لوگوں نے آپ کے سر پر عجوہ کھجوریں بکھیریں۔“

نکاح میں دھوکہ بھی درست

(180) ﴿ لا يَصِحُّ الْمَكْرُ وَالْخُدَاعُ إِلَّا فِي النِّكَاحِ ﴾

”مکروفریب اور دھوکہ صرف نکاح میں درست ہے۔“

بغیر گواہوں کے نکاح کرنے والی عورتیں بدکار

(181) ﴿ الْبَغَايَا اللَّاتِي يُنْكِحْنَ أَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ ﴾

”وہ عورتیں بدکار ہیں جو بغیر گواہوں کے اپنا نکاح کرلیتی ہیں۔“

مباشرت سے پہلے عورت کو تحفہ دینا

(182) ﴿ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلا يَدْخُلْ عَلَيْهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا شَيْئًا وَلَوْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَحَدَ نَعْلَيْهِ ﴾ ”جو کسی عورت سے شادی کرے وہ اس کے قریب جانے سے پہلے اسے کوئی چیز

178- [ضعیف : اس روایت کی سند میں عیسیٰ بن میمون راوی ضعیف ہے۔امام بخاریؒ اور امام ابن حبانؒ نے اسے منکر الحدیث کہا ہے۔امام بیہقیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[کما فی البدر المنیر (643/9) تلخیص (486/4) العلل المتناھیة (627/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (966)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 125) المغنی عن حمل الاسفار (390/1) تخریج الاحیاء (455/3) تذکرة الموضوعات (ص : 125)]

179- [موضوع : امام شوکانیؒ ،امام سیوطیؒ ،امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے اور اس میں سعید بن سلام راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 124) اللآلی المصنوعة (140/2) الموضوعات (264/2) تذکرة الموضوعات (ص : 126)]

180- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 125)]

181- [ضعیف : إرواء الغلیل (1862) ضعیف الجامع (2375)]

تحفہ دے خواہ اس کے پاس دینے کے لیے اپنی ایک جوتی ہی ہو۔“

دوران مباشرت شرمگاہ دیکھنا

(183) ﴿ إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَنْظُرْ إِلَى الْفَرْجِ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ الْعَمَى ﴾ ”جب تم میں سے کوئی ہم بستری کرے تو شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے کیونکہ یہ چیز اندھے پن میں مبتلا کر دیتی ہے۔“

(184) ﴿ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَطُّ ﴾

”(حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں) میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ کو نہیں دیکھا۔“

کسی عورت کی شرمگاہ دیکھنے سے ماں اور بیٹی کی حرمت

(185) ﴿ مَنْ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ لَمْ تَحِلَّ لَهُ أُمُّهَا وَلَا ابْنَتُهَا ﴾

”جو کسی عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھتا ہے اس کے لیے اس (عورت کی) ماں اور بیٹی حلال نہیں رہتی (یعنی اب وہ ان دونوں سے نکاح نہیں کر سکتا)۔“

دوران مباشرت بکثرت کلام کرنا

(186) ﴿ لَا يُكْثِرَنَّ أَحَدُكُمُ الْكَلَامَ عِنْدَ الْمُجَامَعَةِ فَإِنَّهُ يَكُوْنُ مِنْهُ خَرَسُ الْوَلَدِ ﴾

182- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[الموضوعات (263/2)] امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، علامہ ابن عراقؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 123) اللآلی المصنوعة (139/2) تنزیه الشریعة (2/ 242) تذکرة الموضوعات (ص : 133)]

183- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (271/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (195)] مزید دیکھیے: البدر المنیر (513/7) تلخیص الحبیر (316/3) الفوائد المجموعة (ص : 127) اللآلی المصنوعة (144/2)]

184- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (85/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[آداب الزفاف (ص / 109) ارواء الغلیل (1812)] شیخ شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (25568)]

185- [منکر : حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے اس کی سند کو مجہول کہا ہے۔[فتح الباری (156/9)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الضعیفة (6110)]

''تم میں سے کوئی بھی ہم بستری کے وقت بکثرت کلام نہ کرے کیونکہ اس سے بچہ گونگا (پیدا) ہوسکتا ہے۔''

مرد پر زیب وزینت کا وجوب

(187) ﴿ يَجِبُ عَلَى الرَّجُلِ لِامْرَأَتِهِ مَا يَجِبُ لَهُ عَلَيْهَا أَنْ يَتَزَيَّنَ لَهَا ﴾ ''مرد پر اپنی بیوی کے لیے اسی طرح مزین ہونا واجب ہے جیسے عورت پر اس کے لیے واجب ہے۔''

دعوت ولیمہ لوٹنا

(188) ﴿ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَهْبَةِ الْعَسَاكِرِ وَلَمْ أَنْهَكُمْ عَنْ نَهْبَةِ الْوَلَائِمِ ﴾
''میں نے تمہیں صرف لشکر لوٹنے سے منع کیا ہے، ولیموں کی دعوت لوٹنے سے نہیں۔''

عورتوں کی شہوت مردوں سے دگنی

(189) ﴿ شَهْوَةُ النِّسَاءِ تُضَاعِفُ شَهْوَةَ الرِّجَالِ ﴾
''عورتوں کی شہوت مردوں کی شہوت سے دگنی ہوتی ہے۔''

عورت کے لیے بال اور سینہ ننگا رکھنے کی حرمت

(190) ﴿ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَكْشِفُ شَعْرَهَا وَلَا شَيْئًا مِنْ صَدْرِهَا عِنْدَ يَهُوْدِيَّةٍ وَلَا نَصْرَانِيَّةٍ وَلَا مَجُوْسِيَّةٍ فَمَنْ فَعَلَتْ ذَالِكَ فَلَا أَمَانَةَ لَهَا ﴾

186- [موضوع : تذكرة الموضوعات لطاهر پٹنی (ص : 126)]

187- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں اسماعیل بن ابی زیاد، حسین زاہد اور ابراہیم طہان راوی کذاب ہیں۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 126) تنزيه الشريعة (266/2)]

188- [موضوع : امام شوکانیؒ ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 124) اللآلي المصنوعة (140/2) الموضوعات (265/2)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (252/2) مجمع الزوائد (533/4)]

189- [ضعيف : أسنى المطالب (ص : 167) الدرر المنتثرة (ص : 23) الفوائد المجموعة (ص : 136) المقاصد الحسنة (ص : 410) تذكرة الموضوعات (ص : 130)]

"اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بال یا سینے کا کچھ حصہ بھی کسی یہودی، عیسائی یا مجوسی کے سامنے ننگا کرے اور جس نے ایسا کیا اس کی کوئی امانت نہیں۔"

شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنے والی پر لعنت

(191) ﴿ أَيُّمَا امْرَأَةٍ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا بِغَيْرِ إِذْنِهِ لَعَنَهَا كُلُّ شَيْءٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ إِلَّا أَنْ يَرْضَى عَنْهَا زَوْجُهَا ﴾
"جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نکلے اس پر ہر وہ چیز لعنت کرتی ہے جس پر سورج اور چاند طلوع ہوتا ہے الا کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو جائے۔"

(192) ﴿ لَا تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ لَعَنَتْهَا مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ وَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ حَتَّى تَرْجِعَ ﴾ "عورت شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے گھر سے مت نکلے' اگر وہ ایسا کرے گی تو آسمان کے فرشتے' رحمت کے فرشتے اور عذاب والے فرشتے (سب) اس پر لعنت کریں گے حتی کہ وہ واپس لوٹ آئے۔"

عورتوں کی اطاعت باعث ندامت

(193) ﴿ طَاعَةُ النِّسَاءِ نَدَامَةٌ ﴾ "عورتوں کی اطاعت باعث ندامت ہے۔"

میاں بیوی کی بداخلاقی پر صبر کا اجر

(194) ﴿ مَنْ صَبَرَ عَلَى سُوْءِ خُلُقِ امْرَأَتِهِ أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَا أَعْطَى

190- [باطل : تذکرۃ الموضوعات (ص : 130) تنزیہ الشریعۃ (265/2)]

191- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعۃ (ص : 136)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلۃ الضعیفۃ (1550)]

192- [ضعیف : ضعیف الترغیب (1217) ضعیف الجامع الصغیر (2730)]

193- [ضعیف : الموضوعات (273/2) المقاصد (ص : 433) اللآلی (147/2) الفوائد (ص : 129) التذکرۃ (ص : 128) کشف الخفاء (3/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (3607) السلسلۃ الضعیفۃ (624/1)]

أَيُّوبَ عَلَى بَلَائِهِ وَمَنْ صَبَرَتْ عَلَى سُوْءِ خُلُقِ زَوْجِهَا أَعْطَاهَا اللّٰهُ مِثْلَ ثَوَابِ آسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ ﴾

''جس نے اپنی بیوی کی بداخلاقی پر صبر کیا اللہ تعالیٰ اسے ایوب علیہ السلام کو ان کی آزمائش پر دیئے گئے ثواب کے برابر اجر دیں گے اور جس عورت نے اپنے شوہر کی بداخلاقی پر صبر کیا اللہ تعالیٰ اسے فرعون کی بیوی آسیہ علیہا السلام کے ثواب کے برابر اجر دیں گے۔''

عورتوں کو بالاخانوں میں نہ رکھنا اور سوت کاتنے کی تعلیم دینا

(195)﴿ لَا تُسْكِنُوْهُنَّ الْغُرَفَ وَلَا تُعَلِّمُوْهُنَّ الْكِتَابَةَ وَعَلِّمُوْهُنَّ الْغَزْلَ وَسُوْرَةَ النُّوْرِ ﴾ ''ان (عورتوں) کو بالاخانوں میں رہائش نہ دو اور نہ انہیں کتابت وتحریر سکھاؤ، انہیں سوت کاتنا سکھاؤ اور سورۂ نور کی تعلیم دو۔''

عورتوں کا اکرام کرنے والا ہی معزز

(196)﴿ مَا أَكْرَمَ النِّسَاءَ إِلَّا كَرِيْمٌ وَلَا أَهَانَهُنَّ إِلَّا لَئِيْمٌ ﴾

''عورتوں کا اکرام صرف معزز ہی کرتا ہے اور ان کی توہین کوئی کمینہ ہی کرتا ہے۔''

بیوی کے غلام کی ہلاکت

(197)﴿ تَعِسَ عَبْدُ الزَّوْجَةِ ﴾ ''بیوی کا غلام ہلاک ہو گیا۔''

194- [لا اصل له : حافظ عراقیؒ، امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[تخریج الاحیاء (458/3) الفوائد المجموعة (ص : 135) تذكرة الموضوعات (ص : 128) السلسلة الضعيفة (627)]

195- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے ''موضوعات'' (269/2) میں ذکر کیا ہے۔ امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن ابراہیم شامی راوی ہے جو حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔ [الفوائد المجموعة (ص : 126) اللآلي المصنوعة (142/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2017)]

196- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (2916) السلسلة الضعيفة (845)]

عورتوں کی مخالفت

(198) ﴿ شَاوِرُوْهُنَّ وَخَالِفُوْهُنَّ ﴾ ''ان (عورتوں) سے مشاورت کرو مگر ان کی مخالفت کرو۔''

(199) ﴿ لَا يَفْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ أَمْرًا حَتَّى يَسْتَشِيْرَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ مَنْ يَسْتَشِيْرُهُ فَلْيَسْتَشِرْ امْرَأَةً ثُمَّ لِيُخَالِفْهَا فَإِنَّ فِيْ خِلَافِهَا الْبَرَكَةَ ﴾

''تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تک کوئی کام نہ کرے جب تک مشورہ نہ کر لے اور اگر مشورہ کے لیے کوئی شخص نہ ہو تو کسی عورت سے مشورہ کرے، پھر اس کی مخالفت کرے کیونکہ اس کی مخالفت میں برکت ہے۔''

عورتوں کے کپڑے اتار لینا

(200) ﴿ أَعْرُوا النِّسَاءَ يَلْزَمْنَ الْحِجَالَ ﴾

''عورتوں کے کپڑے اتار لو (تاکہ) وہ گھر میں مخصوص اپنے پردے کی جگہ میں بیٹھ رہیں۔''

نیک عورت کی مثال کوے کی مانند

(201) ﴿ مَثَلُ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ فِي النِّسَاءِ كَمَثَلِ الْغُرَابِ بَيْنَ مِائَةِ غُرَابٍ ﴾

197- [لا اصل لہ : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 135) تذكرة الموضوعات (ص : 128)] حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[تخريج الاحياء (476/3)]

198- [لا اصل له : امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ ان لفظوں میں کوئی روایت ثابت نہیں۔[المصنوع (ص : 113)] امام سخاویؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کہیں مرفوع نہیں پایا۔[المقاصد الحسنة (ص : 400)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلة الضعيفة (430)]

199- [ضعیف : اس کی سند میں عیسیٰ بن ابراہیم راوی سخت ضعیف ہے۔ تذكرة الموضوعات (ص : 128) الفوائد المجموعة (ص : 130) الدرر المنتثرة (ص : 12) تنزيه الشريعة (379/2)]

200- [ضعیف جدا : امام ابن جوزیؒ اور امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات لابن الجوزى (282/2) موضوعات للصغانى (ص : 51)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (2827)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 59) الفوائد المجموعة (ص : 135) اللآلى المصنوعة (129/1) تذكرة الموضوعات (ص : 129)]

''عورتوں میں نیک بیوی کی مثال سو کووں میں ایک کوے کی مانند ہے۔''

عورت کا جہاد شوہر کی اطاعت

(202) ﴿ جِهَادُ الْمَرْأَةِ حُسْنُ التَّبَعُّلِ لِزَوْجِهَا ﴾

''عورت کا جہاد اپنے شوہر کی اطاعت (اور اس سے حسن سلوک سے پیش آنا) ہے۔''

شوہر کو خوش رکھنے والی جنت میں

(203) ﴿ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ ﴾

''جو عورت فوت ہو اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گی۔''

نیک بیوہ کا آسمانی نام شہیدہ

(204) ﴿ الْأَرْمَلَةُ الصَّالِحَةُ سُمِّيَتْ فِي السَّمٰوَاتِ شَهِيْدَةً ﴾

''نیک بیوہ کا آسمانوں میں شہیدہ نام رکھا گیا ہے۔''

طلاق سے متعلقہ روایات

طلاق میں جلد باز ناپسندیدہ لوگ

(205) ﴿ لَا أُحِبُّ الذَّوَّاقِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ الذَّوَّاقَاتِ مِنَ النِّسَاءِ ﴾

''میں ذائقہ چکھنے والے مرد اور ذائقہ چکھنے والی عورتوں کو پسند نہیں کرتا (امام ابن اثیرؒ نے

201- [ضعیف : تذکرۃ الموضوعات (ص : 129)] مزید دیکھئے: تخریج الاحیاء (477/3) کشف الخفاء (306/2) مجمع الزوائد (503/4) السلسلۃ الضعیفۃ (2802)]

202- [منکر : الفوائد المجموعۃ (ص : 63) اللآلی المصنوعۃ (58/2) الضعیفۃ (1490)]

203- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مساور راوی اور اس کی والدہ دونوں مجہول ہیں۔ [العلل المتناھیۃ (630/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الضعیفۃ (1426)]

204- [ضعیف : تذکرۃ الموضوعات (ص : 129) الفوائد المجموعۃ (ص : 136)]

اس کا معنی یہ بیان کیا ہے کہ نکاح میں بھی جلد باز اور طلاق میں بھی جلد باز (النهاية)۔"

زوجین میں طلاق کرانے والے کا انجام

(206) ﴿ مَنْ مَشَى فِي تَزْوِيجِ اثْنَيْنِ أَعْطَاهُ اللَّهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ وَ بِكُلِّ كَلِمَةٍ عِبَادَةَ سَنَةٍ وَ مَنْ مَشَى فِي تَفْرِيقِ بَيْنَ اثْنَيْنِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَضْرِبَ رَأْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَلْفِ صَخْرَةٍ مِنْ جَهَنَّمَ ﴾ "جو کسی دو کی شادی کرانے کے لیے چلا اللہ تعالیٰ اسے ہر قدم اور ہر بات کے بدلے ایک سال کا اجر عطا فرمائیں گے اور جو کسی دو کے درمیان علیحدگی کرانے کے لیے چلا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ روزِ قیامت جہنم میں ایک ہزار چٹانوں پر اس کا سر مارے۔"

کائنات کی مبغوض ترین چیز طلاق

(207) ﴿ يَا مُعَاذُ! مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعِتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ ﴾ "اے معاذ! اللہ تعالیٰ نے زمین کی سطح پر کسی چیز کو پیدا نہیں کیا جو آزاد کرنے سے زیادہ اللہ کو محبوب ہو اور اللہ تعالیٰ نے سطح زمین پر کوئی ایسی چیز پیدا نہیں کی جو طلاق سے زیادہ (اللہ کو) ناپسند ہو۔"

لونڈی کی طلاق

(208) ﴿ طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ ﴾

205- [ضعیف : ملا علی قاریؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 129) تذكرة الموضوعات (ص : 132)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[غاية المرام (255)] مزید دیکھیے: كشف الخفاء (346/2)]

206- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[تلخيص كتاب الموضوعات (ص : 136)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[اللآلى المصنوعة (152/2) الفوائد المجموعة (ص : 139)]

207- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ایک مقام پر ضعیف اور ایک مقام پر منکر کہا ہے۔[هداية الرواة (3229) ' (313/3) السلسلة الضعيفة (6290) دارقطنی (35/4)]

''لونڈی کی طلاقیں دو ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔''

حق رضاعت کیسے ادا کیا جائے؟

(209) ﴿ مَا يُذْهِبُ عَنِّىْ مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ ﴾ ''رضاعت کا حق (دودھ پلانے والی کو) کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا، ایک غلام یا لونڈی کی ادائیگی کے ساتھ۔''

بے وقوف عورت سے دودھ نہ پلوانا

(210) ﴿ لَا تُرْضِعُ لَكُمُ الْحُمْقَى فَإِنَّ اللَّبَنَ يُعْدِيْ ﴾ ''تمہارے بچوں کو بے وقوف عورت دودھ نہ پلائے کیونکہ دودھ دوسرے کی بیماری میں مبتلا کر دیتا ہے۔''

چار لوگوں کے درمیان لعان نہیں

(211) ﴿ أَرْبَعَةٌ لَيْسَ بَيْنَهُمْ لِعَانٌ : لَيْسَ بَيْنَ الْحُرِّ وَ الْأَمَةِ لِعَانٌ ... ﴾ ''چار لوگوں کے درمیان لعان نہیں: آزاد مرد اور لونڈی کے درمیان، آزاد عورت اور غلام کے درمیان، مسلمان مرد اور یہودی عورت کے درمیان اور مسلمان مرد اور عیسائی عورت کے درمیان۔''

208- [ضعیف : امام ابن ملقن اور حافظ ابن حجر نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے کیونکہ اس میں عمر بن شبیب کوفی اور عطیہ عوفی دونوں راوی ضعیف ہیں۔[البدر المنیر (99/8) تلخیص الحبیر (457/3)] امام ابن جوزی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[التحقیق فی أحادیث الخلاف (300/2)] حافظ بوصیری فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجۃ (131/2)] شیخ البانی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجہ (2069) ارواء الغلیل (150/7)]

209- [ضعیف : ضعیف ابو داود (445) ضعیف ترمذی (196) ضعیف نسائی (213) ابو داود (2064) ترمذی (1153) نسائی (3329) دارمی (157/2)]

210- [موضوع : الکامل لابن عدی (154/5)، (285/7)]

211- [ضعیف : امام دار قطنی نے اسے نقل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ اس میں عثمان بن عبد الرحمن وقاصی راوی متروک الحدیث ہے۔[دار قطنی (162/3)] علامہ عبد اللہ بن یحییٰ بن ابی غسانی نے بھی اسی راوی کی وجہ سے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الأحادیث الضعاف (ص : 280)]

اولاد اور والدین سے متعلقہ روایات

اولاد پیدا کرنے کی ترغیب

(212)﴿ تَنَاكَحُوْا تَنَاسَلُوْا اُبَاهِيْ بِكُمُ الْاُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ ”نکاح کرو اور اولاد پیدا کرو، میں روزِ قیامت تمہاری (کثرت) کی وجہ سے امتوں پر فخر کرنا چاہتا ہوں۔“

بیٹا باپ کا راز

(213)﴿ اَلْوَلَدُ سِرُّ أَبِيْهِ ﴾ ”بیٹا اپنے باپ کا راز ہے۔“

نبی ﷺ کا حسن رضی اللہ عنہ کے کان میں اذان و اقامت کہنا

(214)﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَذَّنَ فِيْ أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَوْمَ وُلِدَ فَأَذَّنَ فِيْ أُذُنِ الْيُمْنٰى وَأَقَامَ فِيْ أُذُنِهِ الْيُسْرٰى ﴾ ”جس روز حسن بن علی رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے نبی کریم ﷺ نے ان کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی۔“

نبی ﷺ کے نام پر نام اور کنیت رکھنا

(215)﴿ مَنْ تَسَمّٰى بِاسْمِيْ فَلَا يَتَكَنّٰى بِكُنْيَتِيْ وَ مَنِ اكْتَنٰى بِكُنْيَتِيْ فَلَا يَتَسَمّٰى

212- [ضعیف : شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[أسنى المطالب (ص : 115)] مزید دیکھئے: المقاصد (ص : 268) التذكرة (ص : 130) كشف الخفاء (318/1)]

213- [لا اصل لہ : امام شوکانیؒ، امام سخاویؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 137) المقاصد الحسنة (ص : 706) تذكرة الموضوعات (ص : 130) الضعيفة (48)] مزید دیکھئے: موضوعات للصغانی (ص : 2) كشف الخفاء (360/2) النخبة البهية (ص : 21) الدرر المنتثرة (ص : 20)]

214- [ضعیف : امام ابن ترکمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عاصم بن عبید اللہ راوی ضعیف ہے۔[الجوهر النقى (305/9)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (6121)] جبکہ شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (27186)]

بِاسْمِي﴾ ”جس نے میرے نام پر نام رکھا وہ میری کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جس نے میری کنیت پر کنیت رکھی وہ میرے نام پر نام نہ رکھے۔“

روزِ قیامت باپوں کے ناموں سے پکارا جانا

(216) ﴿إِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَ أَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَأَحْسِنُوْا أَسْمَائَكُمْ﴾
”بلاشبہ تمہیں روزِ قیامت اپنے اور اپنے باپوں کے ناموں سے پکارا جائے گا اس لیے اپنے نام اچھے رکھو۔“

ختنہ عورتوں کے لیے باعث تعظیم

(217) ﴿الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ﴾
”ختنہ کرنا مردوں کے لیے سنت اور عورتوں کے لیے باعث تعظیم ہے۔“

بے ختنہ آدمی اسلام میں قابل برداشت نہیں

(218) ﴿أَنَّ الْأَقْلَفَ لَا يُتْرَكُ فِي الْإِسْلَامِ حَتَّى يَخْتَتِنَ وَلَوْ بَلَغَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً﴾
”بے ختنہ آدمی کو اسلام میں برداشت نہیں کیا جائے گا حتی کہ وہ ختنہ کرا لے خواہ وہ اَسی برس کا ہو۔“

بے ختنہ آدمی حج نہیں کر سکتا

(219) ﴿لَا يَحُجُّ بَيْتَ اللّٰهِ حَتَّى يَخْتَتِنَ﴾
”بے ختنہ آدمی بیت اللہ کا حج نہیں کر سکتا جب تک وہ ختنہ نہیں کرا لیتا۔“

215- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (5526)]

216- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (5460)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (21693)]

217- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2938) السلسلة الضعیفة (1935)] اس روایت کی سند میں حجاج بن اُرطاۃ راوی ضعیف ہے۔امام بیہقیؒ فرماتے ہیں حجاج راوی قابل حجت نہیں‘ امام ابن عبدالبرؒ نے بھی اس کے متعلق یہی کہا ہے۔[بیھقی فی السنن الکبری (325/8)]

218- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (1415) السلسلة الضعیفة (2997)]

نبی ﷺ ختنہ کیے ہوئے پیدا ہوئے

(220) ﴿ وُلِدَ النَّبِيُّ مَخْتُوْنًا ﴾ ''نبی کریم ﷺ ختنہ کیے ہوئے پیدا ہوئے تھے۔''

بچوں کے علاوہ ہر اسلام قبول کرنے والے کے لیے ختنہ

(221) ﴿ مَنْ أَسْلَمَ فَلْيَخْتَتِنْ وَلَوْ كَانَ كَبِيْرًا ﴾

''جو بھی مسلمان ہو وہ ختنہ کرے خواہ بڑی عمر کا ہی ہو۔''

بچوں کو تیراکی اور نشانہ بازی سکھانا

(222) ﴿ عَلِّمُوْا بَنِيْكُمْ السِّبَاحَةَ وَ الرَّمْيَ ... ﴾

''اپنے بیٹوں کو تیراکی اور نشانہ بازی سکھاؤ۔''

219- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (5526) بيهقي في السنن الكبرى (342/8) اس روایت کی سند میں مدیہ بنت عبید بن ابی برزہ مجہول ہے۔ اسی لیے اس روایت کو نقل کرنے کے بعد امام ابن منذرؒ نے خود ہی کہا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں کیونکہ اس کی سند مجہول ہے۔]

220- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 6270) امام ابن عبد البرؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کی سند صحیح نہیں۔ [الاستيعاب (22/1)] اس روایت کی سند میں ایک راوی یونس بن صدائی ہے، جس کے متعلق امام ابن حبانؒ فرماتے ہیں کہ یہ عجیب عجیب چیزیں روایت کرتا ہے، جب یہ اکیلا ہو تو اس کے احتجاج درست نہیں۔ [المجروحين (141/3)] امام ابن کثیرؒ نے کہا ہے کہ اس حدیث کی صحت میں نظر ہے۔ [السيرة (208/1)] اسی معنی کی ایک اور روایت ہے اور اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ((أَنِّيْ وُلِدْتُ مَخْتُوْنًا وَلَمْ يَرَ أَحَدٌ سَوْأَتِيْ)) ''میں ختنہ کیے ہوئے ہی پیدا کیا گیا اور کسی نے بھی میری شرمگاہ نہیں دیکھی۔'' یہ روایت بھی ضعیف ہے۔ [دیکھئے : ضعيف الجامع الصغير (5310)] امام ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے ختنہ کیے ہوئے پیدا ہونے کے متعلق کچھ بھی ثابت نہیں۔ [زاد المعاد (18/1)]

221- [ضعیف : تلخيص الحبير لابن حجر (82/4) تحفة المودود لابن القيم (ص : 121)]

222- [ضعیف : أسنى المطالب (ص : 184) الفوائد المجموعة (ص : 137) المقاصد الحسنة (ص : 462) تذكرة الموضوعات (ص : 130) كشف الخفاء (68/2)]

بچوں کو ادب سکھانا صدقہ کرنے سے بہتر

(223) ﴿ لَأَنْ يُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ ﴾ ”آدمی اپنی اولاد کو ادب سکھائے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو اناج) صدقہ کرے۔“

والد کی طرف سے افضل عطیہ اچھا ادب

(224) ﴿ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ ﴾

”کسی والد نے بچے کو اچھے ادب سے زیادہ افضل عطیہ نہیں دیا۔“

اچھے ادب کی تعلیم بچے کا حق

(225) ﴿ حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُحْسِنَ اسْمَهُ وَ يُحْسِنَ أَدَبَهُ ﴾

”والد پر بچے کا حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اسے اچھا ادب سکھائے۔“

بچوں کو رونے پر نہ مارنا

(226) ﴿ لَا تَضْرِبُوْا أَوْلَادَكُمْ عَلَى بُكَائِهِمْ ... ﴾ ”اپنے بچوں کو رونے پر مت مارو۔“

223- [ضعیف : امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[ص : 46] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4642)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ناصح ابوعبداللہ راوی کے ضعف کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (20970)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 137) التذكرة (ص : 130) كشف الخفاء (151/2)]

224- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمرو بن دینار قہرمان راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (291/8)] شیخ البانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1121) مسند احمد محقق (16717)]

225- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن سعید مقبری راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (93/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (2731)]

226- [موضوع : امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 137)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بلاشبہ من گھڑت ہے۔[السلسلة الضعيفة (تحت الحديث ، 5713)] مزید دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزی (153/1)]

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کی فضیلت

(227) ﴿ مَنْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ يَتِيمٍ تَرَحُّمًا كَانَتْ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَةٌ ﴾ ''جس نے رحمت وشفقت سے یتیم کے سر پر ہاتھ رکھا اس کے لیے ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے جس پر اس کا ہاتھ گزرا۔''

اولاد کی کمی ہو تو انڈا اور پیاز کھانا

(228) ﴿ شَكَا رَجُلٌ قِلَّةَ الْوَلَدِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَ الْبَيْضَ وَ الْبَصَلَ ﴾ ''ایک آدمی نے اولاد کی کمی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اسے انڈا اور پیاز کھانے کا حکم دیا۔''

بیٹیوں سے محبت کرنا

(229) ﴿ أَحِبُّوا الْبَنَاتِ فَأَنَا أَبُو الْبَنَاتِ ﴾

''بیٹیوں سے محبت کرو اور میں بھی بیٹیوں کا باپ ہوں۔''

بچوں کی شادی پر خرچ کرنے کا اجر

(230) ﴿ مَنْ أَنْفَقَ عَلَى تَزْوِيجِ ابْنِهِ أَوِ ابْنَتِهِ دِرْهَمًا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ اثْنَتَيْ عَشَرَةَ مَدِينَةً فِي الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی پر درہم خرچے اللہ تعالیٰ اسے

227- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (1969)] امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (92/2) الموضوعات (202/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1513)]

228- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[16/3] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 137)] ملا علی قاریؒ، امام ابن قیمؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 439) المنار المنيف (ص : 64) تذكرة الموضوعات (ص : 131)]

229- [ضعیف : تذكرة الموضوعات (ص : 131) الفوائد المجموعة (ص : 138) تنزيه الشريعة المرفوعة (267/2)]

جنت میں ہر درہم کے بدلے بارہ شہر عطا فرمائیں گے۔"

اولاد پیدا کرنے والا نطفہ

(231) ﴿ النُّطْفَةُ الَّتِیْ یُخْلَقُ مِنْهَا الْوَلَدُ تَرْعَدُ لَهَا الْأَعْضَاءُ وَ الْعُرُوْقُ كُلُّهَا ﴾
"جس نطفے سے بچہ پیدا کیا جاتا ہے اس سے تمام اعضا اور رگیں کانپ جاتی ہیں۔"

بچے کم زندگی آسان

(232) ﴿ قِلَّةُ الْعِیَالِ أَحَدُ الْیَسَارَیْنِ وَ كَثْرَتُهُ أَحَدُ الْفَقْرَیْنِ ﴾
"اہل وعیال کی کمی ایک آسانی ہے اور اس کی کثرت ایک فقر ہے۔"

بچوں کی کنیت رکھنے میں جلدی کرنا

(233) ﴿ بَادِرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالْكُنَى قَبْلَ أَنْ تَغْلِبَ عَلَیْهِمُ الْأَلْقَابُ ﴾
"اپنے بچوں کی جلدی کنیت رکھ دو اس سے پہلے کہ ان پر القاب غالب آجائیں۔"

بچوں کی نیک تربیت کی عظیم جزا

(234) ﴿ مَنْ رَبَّی صَبِیًّا حَتّٰی یَقُوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَمْ یُحَاسِبْهُ اللّٰهُ ﴾ "جس نے

230- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 131) تنزيه الشريعة (265/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حدیثیں گھڑنے والا راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 138)]

231- [موضوع : تنزيه الشريعة (256/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 138)]

232- [ضعيف : الفوائد المجموعة (ص : 138) المغني عن حمل الاسفار (372/1) المقاصد الحسنة (ص : 492) تخريج احاديث الاحياء (383/3) الضعيفة (1560)]

233- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 138) تذكرة الموضوعات (ص : 132)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں بشر بن عبید راوی منکر الحدیث ہے۔[ذخيرة الحفاظ (2311)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1728) ضعيف الجامع (2314)]

بچے کی تربیت کی حتی کہ وہ کلمہ لا الہ الا اللہ کہنا شروع ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس سے حساب نہیں لے گا۔"

نیکی پر بچوں کا تعاون کرنے والے والد کے لیے دعا

(235) ﴿ رَحِمَ اللّٰهُ وَالِدًا أَعَانَ وَلَدَهُ عَلَى بِرِّهِ ﴾

"اللہ تعالیٰ اس والد پر رحم کرے جس نے نیکی کے کام میں اپنے بچے کا تعاون کیا۔"

عطیہ دینے میں بچوں کے درمیان برابری

(236) ﴿ سَاوُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي الْعَطِيَّةِ ﴾

"عطیہ دینے میں اپنی اولاد کے درمیان برابری کرو۔"

والدین دعا نبی کی دعا کی مانند

(237) ﴿ دُعَاءُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ مِثْلُ دُعَاءِ النَّبِيِّ لِأُمَّتِهِ ﴾

"والد کی اپنے بچے کے لیے دعا نبی کی اپنی امت کے لیے دعا کی طرح ہے۔"

234- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[178/2] امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[اللآلی المصنوعة (77/2) تذکرة الموضوعات (ص : 131)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں سلیمان ابو عمیر راوی ضعیف ہے۔ [ذخیرة الحفاظ (5312)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (114)]

235- [ضعیف : حافظ عراقیؒ، امام عجلونیؒ اور شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (42/5) کشف الخفاء (427/1) أسنی المطالب (ص : 151)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (1946)]

236- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ اور ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل بن عیاش اور سعید بن یوسف راوی ضعیف ہے۔[التحقیق فی احادیث الخلاف (229/2) ذخیرة الحفاظ (3223)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (3215)]

237- [موضوع : امام احمدؒ نے فرمایا کہ یہ حدیث منکر و باطل ہے۔[کما فی اللآلی المصنوعة (250/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[87/3] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الضعیفة (786) ضعیف الجامع (2976)]

اولاد سے نیکی چاہتے ہو تو والدین کے ساتھ نیکی کرو

(238) ﴿ بِرُّوْا آبَائَكُمْ تَبَرَّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ ﴾

"اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی کریں گے۔"

والدین کے ساتھ حسن سلوک نماز، روزہ اور جہاد سے افضل

(239) ﴿ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ أَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاةِ وَ الصَّوْمِ وَ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ وَ الْجِهَادِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾ "والدین کے ساتھ حسن سلوک نماز، روزہ، حج، عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ سے افضل ہے۔"

والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم

(240) ﴿ إِنَّ الْجَنَّةَ يُوْجَدُ رِيْحُهَا مِنْ مَسِيْرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَلَا يَجِدُ رِيْحَهَا عَاقٌّ ﴾

"جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی لیکن والدین کا نافرمان اس کی خوشبو سے محروم رہے گا۔"

238- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 258) اللآلی المصنوعة (2/161) الموضوعات (3/85) تذكرة الموضوعات (ص : 180)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا یہ کہ اس کی سند میں خالد بن زید عمری راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (8/155)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (2039) ضعيف الجامع (2329)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (2/ 277) كشف الخفاء (1/284) المقاصد الحسنة (ص : 457)]

239- [لا اصل له : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اسکی کوئی روایت موجود نہیں۔ نیز حافظ عراقیؒ نے بھی فرمایا ہے کہ مجھے ایسی کوئی روایت نہیں ملی۔[الفوائد المجموعة (ص : 257) تذكرة الموضوعات (ص : 201) تخريج الاحياء (5/32)]

240- [ضعيف : حافظ عراقیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (5/34) تذكرة الموضوعات (ص : 202)]

والدین کے لیے دعا نہ کرنے سے رزق کا انقطاع

(241) ﴿ إِذَا تَرَكَ الْعَبْدُ الدُّعَاءَ لِلْوَالِدَيْنِ فَإِنَّهُ يَنْقَطِعُ عَنِ الْوَلَدِ الرِّزْقُ فِي الدُّنْيَا ﴾
"جب بندہ والدین کے لیے دعا چھوڑ دیتا ہے تو دنیا میں اولاد سے رزق منقطع ہو جاتا ہے۔"

اگر مجھے میرے والدین نماز میں پکاریں

(242) ﴿ لَوْ أَدْرَكْتُ وَالِدَيَّ أَوْ أَحَدَهُمَا وَ أَنَا فِي الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَقَدْ قَرَأْتُ فِيهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ يُنَادِيْ يَا مُحَمَّدُ! لَأَجَبْتُهُ: لَبَّيْكَ ﴾ "اگر میں اپنے والدین یا ان میں کسی ایک کو پالوں اور میں نماز عشاء پڑھ رہا ہوں، میں نے اس میں سورۂ فاتحہ کی قراءت کر لی ہو اور وہ مجھے پکارے اے محمد! تو میں اسے جواب دوں کہ میں حاضر ہوں۔"

والدہ کے ماتھے پر بوسہ دینے کی فضیلت

(243) ﴿ مَنْ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْ أُمِّهِ كَانَ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ ﴾ "جس نے اپنی والدہ کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو یہ چیز اس کے لیے آتشِ جہنم سے رکاوٹ بن جائے گی۔"

ماں کا نافرمان مرتے وقت کلمہ نہ پڑھ سکا

241- [ضعیف: الفوائد المجموعة (ص: 231) اللآلی المصنوعة (250/2) المقاصد الحسنة (ص: 202) الموضوعات لابن الجوزی (86/3) تذكرة الموضوعات (ص: 202)]

242- [موضوع: امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔[الموضوعات (85/3) الفوائد المجموعة (ص: 230) اللآلی المصنوعة (250/2) تذكرة الموضوعات (ص: 202) السلسلة الضعيفة (6275)] امام عجلونیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[کشف الخفاء (160/2)]

243- [موضوع: امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے فرمایا کہ یہ روایت سند و متن کے اعتبار سے منکر ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 231) اللآلی المصنوعة (250/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[86/3] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (1245) ضعيف الجامع (5744)]

(244) ﴿ شَابٌّ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى كَلِمَةِ الشَّهَادَةِ بِسَبَبِ عَقِّ أُمِّهِ فَشَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى أُمِّهِ فَرَضِيَتْ فَقَدَرَ عَلَيْهَا ﴾ ''ایک نوجوان کا موت کا وقت آ گیا، ماں کی نافرمانی کی وجہ سے اس میں کلمہ پڑھنے کی طاقت نہ رہی، پھر نبی کریم ﷺ نے اس ماں سے سفارش کی اور وہ راضی ہو گئی تب وہ کلمہ پڑھ سکا۔''

والدین کا فرمانبردار علیین میں

(245) ﴿ الْعَبْدُ الْمُطِيعُ لِوَالِدَيْهِ وَ الْمُطِيعُ لِرَبِّهِ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ ﴾

''والدین اور پروردگار کا فرمانبردار اعلیٰ علیین میں ہوگا۔''

دعا و استغفار سے نافرمانی فرمانبرداری میں تبدیل

(246) ﴿ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَمُوتُ أَبَوَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا وَ إِنَّهُ لَعَاقٌّ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو لَهُمَا وَ يَسْتَغْفِرُ لَهُمَا حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ بَارًّا ﴾ ''بندے کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو جاتا ہے اور وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے، پھر وہ ان کے لیے دعا و استغفار کرتا رہتا ہے تو اللہ کے ہاں حسن سلوک کرنے والا فرمانبردار لکھ دیا جاتا ہے۔''

والدین کو نظر رحمت سے دیکھنے کا بدلہ حج مبرور کا ثواب

(247) ﴿ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٌّ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ رَحْمَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ

244- [موضوع : علامہ طاہر پٹنی ؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں کیونکہ اس میں داود بن ابراہیم راوی کذاب ہے اور عائذ عطار متروک ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 202)]

245- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 202) تنزيه الشريعة (494/2) السلسلة الضعيفة (833) ضعيف الجامع الصغير (3844)]

246- [موضوع : امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ایک کذاب راوی ہے اور اس کی ایک دوسری سند بھی ہے لیکن اس میں ایک ضعیف راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 258)] امام سیوطی ؒ اور علامہ طاہر پٹنی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[اللآلی المصنوعة (252/2) تذكرة الموضوعات (ص : 202)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (915)]

حَجَّةً مَبْرُوْرَةً قَالُوْا وَ إِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ ؟ قَالَ نَعَمْ ' اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَ أَطْيَبُ ﴾

''جو کوئی بچہ اپنے والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نظر کے بدلے ایک حج مبرور کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا' خواہ وہ ہر روز سو (100) مرتبہ دیکھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا' ہاں۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور سب سے زیادہ پاکیزہ ہے۔''

والدین جنت میں داخلے کا ذریعہ بھی اور جہنم میں بھی

(248) ﴿ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ ﴾ ''وہ تمہاری جنت ہیں (بشرطیکہ تم ان کی اطاعت کرو) اور تمہاری جہنم ہیں (اگر تم ان کی نافرمانی کرو)۔''

حلال پر حرام کا غلبہ

(249) ﴿ مَا اجْتَمَعَ الْحَلَالُ وَ الْحَرَامُ إِلَّا غَلَبَ الْحَرَامُ ﴾

''حلال اور حرام جب بھی جمع ہوتے ہیں تو حرام غالب رہتا ہے۔''

247- [موضوع : المشكاة (4944) الضعيفة (3274) ضعيف الجامع الصغير (1447)]

248- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجة (99/4)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں علی بن یزید راوی ضعیف ہے۔[أسنى المطالب (ص : 312)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6098) ضعيف الترغيب (1476)]

249- [باطل : امام نوویؒ اور حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔[كما في الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 191)] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث لوگوں کی زبانوں پر مشہور ہے لیکن مجھے مرفوعا کہیں نہیں ملی تاہم مصنف عبدالرزاق میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک قول ان لفظوں میں مروی ہے لیکن وہ منقطع وضعیف ہے۔[الدراية (254/2)] شیخ البانیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الضعيفة (387)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (181/2) المقاصد الحسنة (ص : 574) النخبة البهية (ص : 15) تذكرة الموضوعات (ص : 134)]

حرام کا ایک لقمہ اور چالیس روز کی نمازوں کا ضیاع

(250) ﴿ مَنْ أَكَلَ لُقْمَةً مِنْ حَرَامٍ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ﴾

”جس نے حرام کا ایک لقمہ کھایا چالیس روز اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔“

حرام کا ایک درہم چھوڑنے کی فضیلت

(251) ﴿ مَنْ تَرَكَ دِرْهَمًا مِنْ حَرَامٍ أَعْتَقَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ... ﴾

”جس نے حرام کا ایک درہم چھوڑا اللہ تعالیٰ اسے آتشِ جہنم سے آزاد کر دیں گے۔“

معیشت میں کمزور دین میں کمزور

(252) ﴿ مَنْ لَمْ يَقُمْ فِي أَمْرِ مَعِيشَتِهِ لَمْ يَقُمْ بِأَمْرِ دِينِهِ ﴾

”جو معیشت کے معاملے میں قائم نہیں وہ دین کے معاملے میں بھی قائم نہیں۔“

فارغ نوجوان سے اللہ کی نفرت

(253) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الشَّابَّ الْفَارِغَ ﴾ ”اللہ تعالیٰ فارغ نوجوان سے نفرت کرتے ہیں۔“

250- [منکر : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[کما فی الفوائد المجموعة (ص : 146)] حافظ عراقیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[المغنی عن حمل الاسفار (436/1) تخریج الاحیاء (143/4) تذکرة الموضوعات (ص : 134)] علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے "لسان المیزان" میں اس حدیث کو منکر کہا ہے۔[تنزیه الشریعة (327/2)]

251- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور امام شوکانیؒ نے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (130/2) الموضوعات (250/2) الفوائد المجموعة (ص : 150)]

252- [ضعیف : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ایوب بن سلیمان راوی قابل حجت نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 146) تذکرة الموضوعات (ص : 134)]

253- [لا اصل له : امام شوکانیؒ، حافظ عراقیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ ایسی کوئی حدیث موجود نہیں۔ نیز امام سبکیؒ نے اسے بے اصل حدیثوں کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 147) تخریج الاحیاء (179/8) التذکرة (ص : 134) احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 49)]

(254) ﴿إِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ الرَّجُلَ الْبَطَّالَ﴾ ''اللہ تعالیٰ بیکار آدمی کو ناپسند کرتے ہیں۔''

حلال سے شرمانے والا حرام میں مبتلا

(255) ﴿مَا مِنْ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِيْ اسْتَحْيَى مِنَ الْحَلَالِ إِلَّا ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْحَرَامِ﴾
''میرا جو بندہ حلال سے شرماتا ہے اللہ تعالیٰ اسے حرام میں مبتلا کر دیتے ہیں۔''

حرام ذرائع سے کمانے والا ہلاکتوں میں مبتلا

(256) ﴿مَنْ أَصَابَ مَالًا مِنْ نَهَاوُشٍ أَذْهَبَهُ اللّٰهُ فِيْ نَهَابِرٍ﴾
''جس نے حرام ذرائع سے مال کمایا اللہ تعالیٰ اسے ہلاکتوں میں لے جاتے ہیں۔''

حرام خور کی عبادت قبول نہیں

(257) ﴿إِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ يُنَادِيْ كُلَّ لَيْلَةٍ مَنْ أَكَلَ حَرَامًا لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ﴾ ''اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ بیت المقدس پر موجود ہے، وہ ہر رات اعلان کرتا ہے کہ جس نے حرام کھایا اس کی نہ کوئی نفل عبادت قبول کی جائے گی نہ کوئی فرض۔''

254- [لا اصل له : امام زرکشیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ روایت کہیں نہیں ملی۔[اللآلی المنثورة فی الاحادیث المشهورة (ص : 134)] شیخ احمد العامریؒ، شیخ حوتؒ، امام سیوطیؒ، شیخ مرعی بن یوسف کرمیؒ، امام ہرویؒ اور علامہ محمد امیر کبیر مالکیؒ کا کہنا ہے کہ ایسی کوئی روایت موجود نہیں۔ [الجد الحثیث فی بیان ما لیس بحدیث (ص : 63) أسنى المطالب (ص : 83) الدرر المنتثرة (ص : 4) الفوائد الموضوعة (ص : 95) المصنوع (ص : 63) النخبة البهية (ص : 4)]

255- [منکر : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت سند و متن کے اعتبار سے منکر ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 146) تذكرة الموضوعات (ص : 134)]

256- [ضعیف : امام سبکیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[کما فی اسنی المطالب (ص : 260)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف مرسل کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 134)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو غیر صحیح کہا ہے۔[الضعيفة (41)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرة (ص : 186) اللآلی المنثورة (ص : 224) المقاصد الحسنة (ص : 623) النخبة البهية (ص : 18) كشف الخفاء (226/2) الجد الحثيث فی بيان ما ليس بحديث (226)]

اہل جنت کی تجارت

(258) ﴿ لَوِ اتَّجَرَ أَهْلُ الْجَنَّةِ لَاتَّجَرُوْا فِي الْبَزِّ ﴾

"اگر اہل جنت تجارت کرتے تو کپڑے کی تجارت کرتے۔"

بزدل اور بہادر تاجر

(259) ﴿ التَّاجِرُ الْجَبَانُ مَحْرُوْمٌ وَ التَّاجِرُ الْجَسُوْرُ مَرْزُوْقٌ ﴾

"بزدل تاجر محروم کر دیا جاتا ہے اور بہادر تاجر رزق دیا جاتا ہے۔"

خطاطی رزق کی کنجی

(260) ﴿ عَلَيْكُمْ بِحُسْنِ الْخَطِّ فَإِنَّهُ مَفَاتِيْحُ الرِّزْقِ ﴾

"خطاطی سیکھو، بلاشبہ یہ رزق کی کنجی ہے۔"

257- [**لا اصل له** : تخريج أحاديث الاحياء (143/4) المغني عن حمل الاسفار (436/1) تذكرة الموضوعات (ص : 133) الفوائد المجموعة (ص : 145)]

258- [**ضعیف** : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (124/4)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 135)]

259- [**موضوع** : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔الضعيفة (2024) ضعيف الجامع (2500)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 61) المقاصد الحسنة (ص : 247) تذكرة الموضوعات (ص : 135) كشف الخفاء (294/1)]

260- [**موضوع** : امام شوکانیؒ، امام صغانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 147) موضوعات للصغاني (ص : 40) تذكرة الموضوعات (ص : 135)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (71/2)]

261- [**ضعیف** : علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں بہت سے مجہول راوی ہیں۔[تنزيه الشريعة (231/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 136)] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 141) اللآلي المصنوعة (120/2)]

بدترین لوگ تاجر اور زراعت پیشہ

(261)﴿ شِرَارُ النَّاسِ التُّجَّارُ وَالزُّرَّاعُ ﴾ ”بدترین لوگ تاجر اور زراعت پیشہ ہیں۔“

آخری زمانے کا بدترین مال

(262)﴿ شَرُّ الْمَالِ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ الْمَمَالِیْكُ ﴾
”آخری زمانے میں بدترین مال غلام لونڈیاں ہوں گے۔“

درزی امت کے بخیل لوگ

(263)﴿ بُخَلَاءُ أُمَّتِیْ الْخَیَّاطُوْنَ ﴾ ”میری امت کے بخیل لوگ درزی ہیں۔“

تاجر و مسافر کی چاہت

(264)﴿ اَللّٰهُمَّ لَا تُطِعْ فِیْنَا تَاجِرًا وَّلَا مُسَافِرًا فَإِنَّ تَاجِرَنَا یُحِبُّ الْغَلَاءَ وَ مُسَافِرَنَا یَكْرَهُ الْمَطَرَ ﴾ ”اے اللہ! ہم میں تاجر اور مسافر کی بات نہ ماننا کیونکہ ہمارا تاجر مہنگائی کا خواہش مند ہے اور ہمارا مسافر بارش کو ناپسند کرتا ہے۔“

262- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس میں یزید راوی متروک ہے۔[اللآلی المصنوعة (118/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے "موضوعات" میں ذکر کیا ہے۔[236/2] امام ابن قیمؒ نے اسے "المنار المنیف" میں ذکر کیا ہے۔[ص : 101] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (740) ضعیف الجامع (3392)]

263- [لا اصل له : علامہ طاہر پٹنیؒ، علامہ محمد امیر کبیر مالکیؒ، علامہ محمد بن خلیل طرابلسیؒ اور امام ہرویؒ نے اسے بے اصل قرار دیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 137) النخبة البهیة (ص : 5) اللؤلؤ المرصوع (ص : 61) المصنوع (ص : 75)] علامہ احمد بن عبدالکریم عامریؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الجد الحثیث فی بیان مالیس بحدیث (ص : 73)] مزید دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 147) الفوائد المجموعة (ص : 153) المقاصد الحسنة (ص : 234) کشف الخفاء (281/1)]

264- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (241/2) اللآلی المصنوعة (123/2) تذکرة الموضوعات (ص : 138)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابو عصمہ راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 143)]

مہنگائی کے خواہشمند کے اعمال برباد

(265) ﴿ مَنْ تَمَنَّى الْغَلَاءَ عَلَى أُمَّتِي لَيْلَةً أَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهُ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً ﴾
''جس نے ایک رات بھی میری امت پر مہنگائی کی تمنا کی اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے اعمال برباد کردیں گے۔''

ذخیرہ اندوزی کرنے والا

(266) ﴿ اَلْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَ الْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ ﴾ ''منڈی میں مال لانے والا رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت کی جاتی ہے۔''

(267) ﴿ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللّٰهِ وَ بَرِئَ اللّٰهُ مِنْهُ ﴾
''جس نے چالیس روز اناج کی ذخیرہ اندوزی کی تو وہ اللہ تعالیٰ سے بری ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس سے بری ہوگیا۔''

(268) ﴿ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ كَفَّارَةٌ ﴾ ''جس نے مسلمانوں پر چالیس روز تک اناج کی ذخیرہ اندوزی کی پھر وہ اس

265- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس کی سند میں سلیمان بن عیسیٰ راوی کذاب ہے۔[الموضوعات (241/2) اللآلی المصنوعة (122/2) الفوائد المجموعة (ص : 143) تذکرة الموضوعات (ص : 138)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (1551)]

266- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ، علامہ عینیؒ اور امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (348/4) عمدة القاری (436/17) کشف الخفاء (329/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[غایة المرام (327) ضعیف الترغیب (1101)]

267- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[242/2] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[اللآلی المصنوعة (124/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اصبغ بن زید راوی قابل حجت نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 144)] شیخ البانیؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1100)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے کیونکہ اس میں ابو بشر راوی مجہول ہے۔[مسند احمد محقق (4880)]

(سارے اناج) کو صدقہ بھی کر دے تب بھی اس کا کفارہ نہیں ہوگا۔"

نفع لانے والا قرض سود

(269) ﴿ كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ رِبًا ﴾ "ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے۔"

حیاء رزق روک لیتی ہے

(270) ﴿ الْحَيَاءُ يَمْنَعُ الرِّزْقَ ﴾ "حیاء رزق روک لیتی ہے۔"

برتنوں اور صحن کی صفائی تونگری کا باعث

(271) ﴿ غَسْلُ الْإِنَاءِ وَ طَهَارَةُ الْفِنَاءِ يُوْرِثَانِ الْغِنَى ﴾

"برتن دھونا اور صحن کی صفائی (دونوں کام) مالدار بنادیتے ہیں۔"

فجر کے بعد حصولِ رزق کی کوشش

(272) ﴿ إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَلَا تَنَامُوْا عَنْ طَلَبِ أَرْزَاقِكُمْ ﴾

"جب تم نماز فجر پڑھ لو تو رزق تلاش کرنے سے (غفلت کر کے) سو نہ جاؤ۔"

268- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 138) السلسلة الضعيفة (859)]

269- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ساقط ہے۔[بلوغ المرام (176/1)] شیخ حوتؒ نے اس کی سند میں سوار بن مصعب راوی متروک ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 218)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (4244)]

270- [موضوع : موضوعات للصغانی (ص : 54) الفوائد المجموعة (ص : 154) تذكرة الموضوعات (ص : 140) كشف الخفاء (368/1)]

271- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (3911)]

272- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف ومنکر کہا ہے۔ السلسلة الضعيفة (6991) ضعيف الجامع (573)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 152) اللآلى المصنوعة (133/2) المقاصد الحسنة (ص : 417) تذكرة الموضوعات (ص : 140) كشف الخفاء (20/2)]

سونے چاندی کے لیے دنیا و آخرت میں عزت

(273)﴿ نَوْعَانِ اَكْرَمَهُمَا اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الذَّهَبُ وَ الْفِضَّةُ فَجَعَلَهُمَا شَرَفًا لِأَهْلِ الدُّنْيَا وَ زِينَةً لِأَهْلِ الْآخِرَةِ ﴾ ”دو انواع ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں عزت دی ہے، ایک سونا اور دوسرا چاندی، انہیں اللہ تعالیٰ نے اہل دنیا کے لیے باعث شرف اور اہل آخرت کے لیے باعث زینت بنایا ہے۔“

درہم و دینار کی وجہ تسمیہ

(274)﴿ إِنَّمَا سُمِّيَ الدِّرْهَمُ لِأَنَّهُ دَارُ هَمٍّ وَ إِنَّمَا سُمِّيَ الدِّينَارُ لِأَنَّهُ دَارُ نَارٍ ﴾
”درہم نام اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ غم کا گھر ہے اور دینار نام اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہ آگ کا گھر ہے۔“

جسموں سے پہلے رزق کی تخلیق

(275)﴿ خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْزَاقَ قَبْلَ الْأَجْسَادِ بِأَلْفَيْ عَامٍ ... ﴾
”اللہ تعالیٰ نے جسموں کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے رزق کی تخلیق فرمائی۔“

273- [ضعیف : امام شوکانی ؒ، علامہ طاہر پٹنی ؒ اور علامہ ابن عراق ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دفاع بن دغفل راوی ضعیف ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 154) تذكرة الموضوعات (ص : 140) تنزيه الشريعة (240/2)]

274- [موضوع : ابن طاہر مقدسی ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں عبداللہ بن ابی علاج راوی کذاب ہے۔ [معرفة التذكرة (ص : 128)] امام ابن جوزی ؒ، امام سیوطی ؒ اور امام شوکانی ؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (250/2) اللآلی (130/2) الفوائد (ص : 150)]

275- [ضعیف : امام شوکانی ؒ، امام سیوطی ؒ اور امام ابن جوزی ؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں کیونکہ اس کی سند میں بہت سے راوی ضعیف اور مجہول ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 141) اللآلی المصنوعة (120/2) الموضوعات (238/2)] علامہ طاہر پٹنی ؒ اور علامہ ابن عراق ؒ نے بھی اس روایت کو غیر صحیح کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 122) تنزيه الشريعة (231/2)]

پانی میں مچھلی خریدنے کی ممانعت

(276) ﴿ لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ ﴾

''پانی میں مچھلی نہ خریدو کیونکہ یہ دھوکہ ہے۔''

ادھار کے بدلے ادھار کی بیع کی ممانعت

(277) ﴿ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ بِالْكَالِئِ ﴾

''آپ ﷺ نے اُدھار کے بدلے اُدھار کی بیع سے منع فرمایا ہے۔''

بغیر دیکھے خریداری کرنے والے کے لیے اختیار

(278) ﴿ مَنِ اشْتَرَى مَا لَمْ يَرَهُ فَلَهُ الْخِيَارُ إِذَا رَآهُ ﴾ ''جس نے بغیر دیکھے کچھ خریدا تو اسے وہ چیز دیکھ لینے کے بعد اختیار ہے (پسند آئے تو رکھ لے ورنہ واپس کر دے)۔''

حق شفعہ رسی کھولنے کی مانند

(279) ﴿ لَا شُفْعَةَ لِغَائِبٍ وَلَا لِصَغِيرٍ وَالشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ ﴾

276- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (595/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6231)] شیخ شعیب ارناؤوط نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے البتہ اس کا معنی صحیح ہے۔[مسند احمد محقق (3676)]

277- [ضعیف : شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منقطع ہے، امام احمدؒ نے فرمایا ہے کہ اس مسئلے میں کوئی بھی حدیث ثابت نہیں البتہ اس پر اجماع ہے۔[العقود (235)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6061) ارواء الغليل (1382)]

278- [ضعیف جدا : دارقطنی (4/3)] اس کی سند میں عمر بن ابراہیم کردی راوی ضعیف ہے۔ امام ذہبیؒ نے اسے کذاب کہا ہے اور خطیب بغدادیؒ نے اسے غیر ثقہ قرار دیا ہے۔[المغنی (462/2) تاریخ بغداد (202/11) میزان الاعتدال (179/3)] امام ابن ملقنؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔[البدر المنير (556/9)] مزید دیکھئے: التلخيص الحبير (14/3) النخبة البهية (ص: 18) كشف الخفاء (232/2)]

"غائب اور بچے کے لیے حق شفعہ نہیں اور شفعہ رسی کھولنے کی طرح ہے۔"

دو شریکوں کے ساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ

(280) ﴿ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى : أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ﴾

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ دو شریکوں میں تیسرا میں ہوتا ہوں جب تک کہ ان میں سے کوئی ایک اپنے ساتھی سے خیانت نہ کرے۔"

قرض کی عدم ادائیگی کی صورت میں گروی چیز روکنے کی ممانعت

(281) ﴿ لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهَنَهُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ ﴾

"گروی شدہ چیز اس کے مالک سے روکی نہیں جائے گی اس کا فائدہ بھی اسی کے لیے ہے اور تاوان کا بھی وہی ذمہ دار ہے۔"

279- [ضعیف : ضعیف ابن ماجة (542) إرواء الغليل (1542) الضعيفة (4803)] اس کی سند میں محمد بن عبدالرحمٰن سلمانی راوی انتہائی ضعیف ہے۔[الكامل لابن عدى (2187/6) تهذيب التهذيب (261/9)] حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[تلخيص الحبير (125/3)] امام ابن عدیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الكامل (177/6)] امام ابن حبانؒ نے کہا ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔[تلخيص الحبير (56/3)] امام ابوزرعہؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[العلل (479/1)] امام بیہقیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[تلخيص الحبير (56/3)]

280- [ضعيف : أبو داود (3383) شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ضعیف ابو داود (732) ضعيف الجامع (1748) ضعيف الترغيب (1114) غاية المرام (357)]

281- [ضعيف : دارقطنى (32/3)] حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[تلخيص الحبير (84/3)] اور بلوغ المرام میں نقل کیا ہے کہ اس کے رجال ثقہ ہیں مگر ابوداود وغیرہ کے پاس محفوظ اس کا مرسل ہونا ہی ہے۔[بلوغ المرام (ص/ 193)] یہی روایت مختصر الفاظ میں سنن ابن ماجة (2441) میں بھی ہے لیکن وہ بھی ضعیف ہے۔[ضعيف ابن ماجة (531) إرواء الغليل (242/5)]

کھانے پینے سے متعلقہ روایات

کھانے کے وقت وضو کا فائدہ

(282) ﴿ اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ حَسَنَةٌ وَ بَعْدَ الطَّعَامِ حَسَنَتَانِ ﴾

''کھانے سے پہلے وضو ایک نیکی جبکہ کھانے کے بعد وضو دو نیکیوں کا باعث ہے۔''

(283) ﴿ اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ يَنْفِي الْفَقْرَ ﴾

''کھانے سے پہلے وضو فقر و فاقہ ختم کر دیتا ہے۔''

(284) ﴿ سَعَةٌ فِي الرِّزْقِ وَرَدْعُ سُنَّةِ الشَّيْطَانِ اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ ﴾

''کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو رزق میں فراخی اور شیطانی طریقے دور ہٹانے کا ذریعہ ہے۔''

(285) ﴿ بَرَكَةُ الطَّعَامِ اَلْوُضُوْءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ ﴾

''کھانے کی برکت اس میں ہے کہ اس سے پہلے اور بعد میں وضو کیا جائے۔''

کھانے سے پہلے بسم اللہ بھولنے والا سورۂ اخلاص پڑھے

(286) ﴿ مَنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ قَبْلَ الطَّعَامِ فَلْيَقْرَأْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ إِذَا فَرَغَ ﴾

282- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (6159) الضعيفة (4763)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (336/2) كنز العمال (242/15)]

283- [ضعيف : امام ہیثمیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں نہشل بن سعید راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (7913)] حافظ عراقیؒ نے اس معنی کی تمام روایات کو ضعیف کہا ہے۔[المغني عن حمل الاسفار (347/1) تخريج الاحياء (290/3)]

284- [ضعيف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (652/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3700)]

285- [ضعيف : حافظ عراقیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (290/3) العلل المتناهية (652/2)] امام ابن ترکمانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو قیس بن ربیع راوی کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[الجوهر النقي (276/7) مسند احمد محقق (23732)]

”جو کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے وہ فارغ ہونے کے بعد قل هو الله أحد پڑھ لے۔“

نمک میں ستر بیماریوں کی شفا

(287)﴿ يَا عَلِيُّ ! عَلَيْكَ بِالْمِلْحِ فَإِنَّهُ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعِيْنَ دَاءً : الْجُذَامِ وَ الْبَرَصِ وَ الْجُنُوْنِ ﴾ ”اے علی! نمک ضرور استعمال کیا کرو کیونکہ یہ ستر بیماریوں کی شفا ہے جیسے کوڑھ، پھلبہری اور پاگل پن (وغیرہ)۔“

(288)﴿ مَنِ ابْتَدَأَ غَدَاءَهُ بِالْمِلْحِ أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ نَوْعًا مِنَ الْبَلَاءِ ﴾ ”جس نے اپنے صبح کے کھانے کی ابتدا نمک کے ساتھ کی اللہ تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بیماریاں دور لے جائیں گے۔“

سالن کا سردار نمک

(289)﴿ سَيِّدُ إِدَامِكُمُ الْمِلْحُ ﴾ ”تمہارے سالن کا سردار نمک ہے۔“

286- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (34/3) اللآلی (215/2) الفوائد (ص : 155) التذكرة (ص : 141)]

287- [ضعیف : امام سیوطیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (179/2)] امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[الموضوعات (289/2) تذكرة الموضوعات (ص : 141)] امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 161)]

288- [باطل : اللآلی المصنوعة (179/2) تذكرة الموضوعات (ص : 141) تنزيه الشريعة المرفوعة (294/2) كنز العمال (86/10)]

289- [ضعیف : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعیف راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 169) تذكرة الموضوعات (ص : 146)] امام سخاویؒ اور امام عجلونیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 392) كشف الخفاء (458/1)] حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجة (21/4)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں عیسیٰ خیاط راوی متروک ہے۔[ذخيرة الحفاظ (3266)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3315)]

گرا ہوا لقمہ کھانے کا فائدہ

(290) ﴿ مَنْ أَكَلَ مَا يَسْقُطُ مِنَ الْخِوَانِ أَوْ الْقَصْعَةِ أَمِنَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْبَرَصِ وَ الْجُذَامِ ﴾ ”جس نے دستر خوان یا برتن سے گرنے والا لقمہ (اٹھا کر صاف کر کے) کھا لیا وہ محتاجی، پھلبہری اور کوڑھ کے مرض سے امن میں آ گیا۔“

کھانے کے بعد برتن چاٹنے سے برتن کی دعائیں

(291) ﴿ مَنْ أَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحَسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ ﴾

”جس نے کسی برتن میں کھایا پھر اسے چاٹ لیا تو برتن اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔“

کھانے کے بعد دعا

(292) ﴿ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ ﴾ ”آپ ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ۔“

ہر قسم کی بیماری سے بچنے کے لیے کھاتے پیتے وقت دعا

(293) ﴿ إِذَا أَكَلْتَ طَعَامًا أَوْ شَرِبْتَ شَرَابًا فَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِلَّا لَمْ يُصِبْكَ مِنْهُ دَاءٌ

290- [ضعيف : تذكرة الموضوعات (ص : 142) أسنى المطالب (ص : 262) المقاصد الحسنة (ص : 627) تنزيه الشريعة (322/2) كشف الخفاء (230/2)]

291- [ضعيف : شیخ البانی ؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (5478)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس میں ابو الیمان معلّی کی دادی ام عاصم مجہول ہے۔ [مسند احمد محقق (20724)]

292- [ضعيف : شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف ابن ماجه (709/3283) ضعيف ترمذی (681/3702)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو جہالت و اضطراب کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (11934)]

وَلَوْ كَانَ فِيْ سُمٌّ ﴾ ”جب تم کچھ کھاؤ یا پیو اور یہ دعا پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ تو تمہیں اس کھانے سے کوئی بیماری نہیں لگے گی خواہ اس میں زہر ہی ہو۔“

بازار میں کھانا گھٹیا پن

(294) ﴿ اَلْأَكْلُ فِي السُّوْقِ دَنَاءَةٌ ﴾ ”بازار میں کھانا گھٹیا پن ہے۔“

روٹی کی تعظیم کرو

(295) ﴿ أَكْرِمُوا الْخُبْزَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ لَهُ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَخْرَجَ لَهُ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ ﴾ ”روٹی کی عزت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسی کے لیے آسمان کی برکتیں نازل فرمائی ہیں اور اسی کے لیے زمین کی برکتیں نکالی ہیں۔“

(296) ﴿ أَكْرِمُوا الْخُبْزَ فَإِنَّ اللّٰهَ اَكْرَمَهُ فَمَنْ اَكْرَمَ الْخُبْزَ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ ﴾

293- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کدیمی راوی متہم جبکہ نافع سلمی راوی متروک ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 142) تنزيه الشريعة (325/2)]

294- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن فرات راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 158)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[اللآلي المصنوعة (217/2)] شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 101)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2465)]

295- [ضعیف : امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں طلحہ راوی متروک ہے۔[اللآلي المصنوعة (181/2) الفوائد المجموعة (ص : 161)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو سخت ضعیف کہا ہے۔[المغني عن حمل الاسفار (349/1)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (291/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (2885)]

296- [موضوع : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں نوح بن ابی مریم، عبدالملک بن عبدالعزیز اور طلحہ بن زید تینوں راوی ضعیف ہیں۔[معرفة التذكرة (ص : 11)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خلف بن یحییٰ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (7976)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (1125) الضعيفة (422/6)]

''روٹی کی عزت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ بھی اس کی عزت کرتے ہیں اور جس نے روٹی کی عزت کی اللہ تعالیٰ بھی اس کی عزت کریں گے۔''

(297) ﴿ مَا اسْتَخَفَّ قَوْمٌ بِحَقِّ الْخُبْزِ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالْجُوْعِ ﴾

''جو قوم بھی روٹی کا حق کم تصور کرتی ہے اللہ تعالیٰ اسے بھوک میں مبتلا کر دیتے ہیں۔''

چھری کے ساتھ روٹی کاٹنے کی ممانعت

(298) ﴿ لَا تَقْطَعُوا الْخُبْزَ بِالسِّكِّيْنِ كَمَا يَقْطَعُهُ الْأَعَاجِمُ ﴾

''چھری کے ساتھ روٹی مت کاٹو جیسے کہ عجمی لوگ کاٹتے ہیں۔''

روٹیاں چھوٹی اور زیادہ تعداد میں کھانا

(299) ﴿ صَغِّرُوْا الْخُبْزَ وَ أَكْثِرُوْا عَدَدَهُ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ ﴾

''روٹی چھوٹی رکھو اور اس کی تعداد زیادہ کرو تمہارے لیے اس میں برکت ڈالی جائے گی۔''

روٹی کے بغیر نہ نماز و روزہ نہ حج و جہاد

(300) ﴿ اَللّٰهُمَّ أَمْتِعْنَا بِالْإِسْلَامِ وَالْخُبْزِ فَلَوْلَا الْخُبْزُ مَا صُمْنَا وَ لَا صَلَّيْنَا وَلَا

297- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (183/2) الموضوعات (292/2) تذكرة الموضوعات (ص : 144)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 163) كشف الخفاء (170/1) المقاصد (ص : 144)]

298- [ضعیف : امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف وموضوع روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (191/2) تذكرة الموضوعات (ص : 143)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں نوح راوی متروک ہے۔[ذخيرة الحفاظ (6128)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عباد بن کثیر ثقفی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (45/5)]

299- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 150) اللآلی المصنوعة (183/2) المصنوع (188/1) المقاصد الحسنة (ص : 422) الموضوعات لابن الجوزی (292/2) النخبة البهية (ص : 9) تذكرة الموضوعات (ص : 143) تنزيه الشريعة (301/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (3771) ضعيف الجامع (3472)]

حَجَجْنَا وَلَا غَزَوْنَا ﴾ ”اے اللہ! ہمیں اسلام اور روٹی کے ذریعے فائدہ پہنچا، اگر روٹی نہ ہوتی تو نہ ہم روزہ رکھتے، نہ نماز پڑھتے، نہ حج کرتے اور نہ جہاد کرتے۔“

تین کھانوں کا حساب نہیں

(301)﴿ ثَلَاثٌ لَا يُحَاسَبُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ: أَكْلَةُ السُّحُوْرِ وَمَا أُفْطِرَ عَلَيْهِ وَ مَا أُكِلَ مَعَ الْإِخْوَانِ ﴾ ”تین کھانوں پر بندے کا حساب نہیں لیا جائے گا: سحری کا کھانا، جس کھانے پر افطاری کی جائے اور جو کھانا بھائیوں کے ساتھ مل کر کھایا جائے۔“

کھانے میں پھونکنے سے برکت کا خاتمہ

(302) ﴿ النَّفْخُ فِي الطَّعَامِ يَذْهَبُ بِالْبَرَكَةِ ﴾
”کھانے میں پھونکنا برکت لے جاتا ہے۔“

خوب سیر ہو کر سونے سے اخلاق میں بہتری

(303)﴿ مَا بَاتَ قَوْمٌ شِبَاعًا إِلَّا حَسُنَتْ أَخْلَاقُهُمْ وَلَا بَاتَ قَوْمٌ جِيَاعًا قَطُّ إِلَّا سَاءَتْ أَخْلَاقُهُمْ ﴾ ”جو لوگ بھی پیٹ بھر کر رات گزارتے ہیں ان کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں اور جو بھی بھوکے رات گزارتے ہیں ان کے اخلاق برے ہوتے ہیں۔“

300- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (289/2) تذکرة الموضوعات (ص : 144)]

301- [ضعیف : تذکرة الموضوعات (ص : 144)]

302- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ نقاش نے ذکر کیا کہ اس روایت کو عبداللہ بن حارث کذاب نے گھڑا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 156) اللآلی المصنوعة (216/2) الموضوعات (35/3) تذکرة الموضوعات (ص : 143)] مزید دیکھئے: المنار المنیف لابن القیم (ص : 65) تنزیه الشريعة (317/2) کشف الخفاء (328/2)]

303- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی (حارث ہمدانی) کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 156) تذکرة الموضوعات (ص : 142) تنزیه الشريعة (324/2)]

نبی ﷺ صبح کھانا کھاتے تو شام کو نہ کھاتے

(304) ﴿ كَانَ إِذَا تَغَدّٰى لَمْ يَتَعَشَّ وَ إِذَا تَعَشّٰى لَمْ يَتَغَدَّ ﴾ ”آپ ﷺ اگر صبح کھانا کھاتے تو شام کو نہ کھاتے اور اگر شام کو کھانا کھاتے تو صبح نہ کھاتے۔“

ہمیشہ کھانے کے ساتھ اللہ کی حمد

(305) ﴿ كَانَ لَا يَأْكُلُ طَعَامًا إِلَّا حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ أَطْعِمْنَا أَطْيَبَ مِنْهُ ﴾ ”آپ ﷺ (جب بھی) کھانا کھاتے تو اللہ کی حمد بیان کرتے اور پھر یہ دعا پڑھتے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ أَطْعِمْنَا أَطْيَبَ مِنْهُ۔“

گوشت کھانے کا سردار

(306) ﴿ سَيِّدُ طَعَامِ أَهْلِ الدُّنْيَا وَ أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّحْمُ ﴾
”اہل دنیا اور اہل جنت کے کھانے کا سردار گوشت ہے۔“

گوشت کھانے سے دل میں فرحت

(307) ﴿ إِنَّ لِلْقَلْبِ فَرْحَةً عِنْدَ أَكْلِ اللَّحْمِ ﴾

304- [ضعیف : حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[المغنى عن حمل الاسفار (755/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت کہیں موجود نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 143)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (250) ضعيف الجامع (4360)]

305- [لا اصل له : الموضوعات (293/2) اللآلي المصنوعة (184/2) تذكرة الموضوعات (ص : 143) تنزيه الشريعة المرفوعه (301/2)]

306- [ضعيف جدا : ملا علی قاریؒ، حافظ عراقیؒ، امام سخاویؒ اور امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 219) المغنى عن حمل الاسفار (651/1) المقاصد الحسنة (ص : 393) كشف الخفاء (154/1)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [302/2] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[اللآلي المصنوعة (190/2)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (3724)]

”بلاشبہ گوشت کھاتے وقت دل فرحت وخوشی محسوس کرتا ہے۔“

چالیس روز گوشت چھوڑنے کا نقصان

(308) ﴿ اللَّحْمُ يُنْبِتُ اللَّحْمَ وَ مَنْ تَرَكَ اللَّحْمَ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا سَاءَ خَلْقُهُ ﴾

”گوشت کو گوشت اُگاتا ہے اور جس نے چالیس روز گوشت چھوڑے رکھا اس کی خلقت (شکل وشباہت) بری ہوجاتی ہے۔“

زیتون کھانے کی ترغیب

(309) ﴿ كُلُوْا الزَّيْتَ وَ ادَّهِنُوْا بِهِ فَإِنَّهُ طَيِّبٌ مُبَارَكٌ ﴾

”زیتون کھاؤ اور اس کا تیل مَلو کیونکہ یہ پاکیزہ اور بابرکت ہے۔“

خواب میں دودھ پینا

(310) ﴿ شُرْبُ اللَّبَنِ مَحْضُ الْإِيْمَانِ مَنْ شَرِبَهُ فِيْ مَنَامِهِ فَهُوَ عَلَى الْإِيْمَانِ وَالْفِطْرَةِ ﴾

”دودھ پینا خالص ایمان ہے، جس نے خواب سے دودھ پیا وہ ایمان اور فطرت پر ہے۔“

بھائی کا جوٹھا پانی پینے کی فضیلت

(311) ﴿ مِنَ التَّوَاضُعِ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ مِنْ سُؤْرِ أَخِيْهِ وَ مَنْ شَرِبَ مِنْ سُؤْرِ

307- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الموضوعات (304/2) اللآلی المصنوعة (192/2) تذکرة الموضوعات (ص : 145] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احمد بن عیسیٰ خشاب راوی کذاب ہے۔[معرفة التذكرة (ص : 124)] مزید دیکھئے: المنار المنيف (ص : 55) الفوائد (ص : 170) تنزيه الشريعة (306/2)]

308- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 146) تنزيه الشريعة (323/2)]

309- [ضعیف : ضعيف الترغيب والترهيب (1288) ضعيف الجامع الصغير (4203)]

310- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک کذاب اور دو مجروح راوی ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 217) تذكرة الموضوعات (ص : 146)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (1971)]

أَخِيهِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ رُفِعَتْ لَهُ سَبْعُوْنَ دَرَجَةً ...﴾

''یہ تواضع کی علامت ہے کہ آدمی اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے اور جو اللہ کی رضا کی خاطر اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے اس کے ستر درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔''

مسلمان کو پانی کا ایک گھونٹ پلانے کی فضیلت

(312) ﴿مَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً وَ مَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَحْيَا نَسَمَةً مُؤْمِنَةً﴾

''جس نے کسی مسلمان کو وہاں پانی کا ایک گھونٹ پلایا جہاں پانی پایا جاتا ہو تو گویا اس نے ایک گردن آزاد کی اور جس نے کسی مسلمان کو وہاں پانی کا ایک گھونٹ پلایا جہاں پانی نہ پایا جاتا ہو تو گویا اس نے ایک مومن جان کو زندگی بخش دی۔''

گرمی کے دن بکثرت پانی پلانا

(313) ﴿اسْقِ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ فِي الْيَوْمِ الصَّائِفِ تَنْتَثِرْ ذُنُوْبُكَ كَمَا يَنْتَثِرُ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ فِي الرِّيْحِ الْعَاصِفِ﴾ ''گرم کے دن پانی پر پانی پلاؤ، تمہارے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے تند و تیز آندھی میں درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔''

311- [موضوع : اس کی سند میں نوح بن ابی مریم راوی متروک ہے۔ الاسرار المرفوعة (ص : 209) الفوائد المجموعة (ص : 185) اللآلی المصنوعة (219/2) المقاصد الحسنة (ص : 373) الموضوعات (40/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [الضعیفہ (79)]

312- [ضعیف : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 186) اللآلی المصنوعة (71/2) تذكرة الموضوعات (ص : 147)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [الموضوعات (170/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الجامع الصغیر (6391)]

313- [منكر الاسناد والمتن : تذكرة الموضوعات (ص : 147) الفوائد المجموعة (ص : 186) تنزيه الشريعة المرفوعة (171/2)]

چاول کی عظمت وفضیلت

(314) ﴿ اَلْأَرُزُّ فِی الطَّعَامِ كَالسَّيِّدِ فِی الْقَوْمِ ... ﴾

"کھانے میں چاول ایسے ہیں جیسے قوم میں سردار ہو۔"

(315) ﴿ اَلْأَرُزُّ مِنِّیْ وَ أَنَا مِنَ الْأَرُزِّ خَلَقْتُ الْأَرُزَّ مِنْ بَقِيَّةِ نُوْرِیْ ... ﴾ "چاول مجھ سے ہیں اور میں چاول سے ہوں، میں نے اپنے بقیہ نور سے چاول پیدا کیے ہیں۔"

(316) ﴿ مَنْ أَكَلَ الْأَرُزَّ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ظَهَرَتْ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ عَلَى لِسَانِهِ ﴾

"جس نے چالیس روز چاول کھائے اس کے دل سے زبان پر حکمت کے چشمے ظاہر ہو جاتے ہیں۔"

دال مسور کی عظمت وفضیلت

(317) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ مُقَدَّسٌ ﴾

"دال مسور ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ برکت والی اور پاکیزہ ہے۔"

(318) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَإِنَّهُ قُدِّسَ عَلَى لِسَانِ سَبْعِيْنَ نَبِيًّا ﴾

314- [باطل : الحد الحثیث فی بیان ما لیس بحدیث (ص : 47) المقاصد الحسنة (ص : 551) کشف الخفاء (116/1) تذکرة الموضوعات (ص : 148)]

315- [موضوع : امام شوکانی، امام صغانی، علامہ طاہر پٹنی اور امام عجلونی نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 163) موضوعات للصغانی (ص : 67) تذکرة الموضوعات (ص : 147) کشف الخفاء (116/1)]

316- [موضوع : امام صغانی نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (ص : 67)] علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 148)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (229/2)]

317- [موضوع : شیخ حوت، امام سیوطی، امام ابن جوزی، امام صغانی اور علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوع کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 188) اللآلی المصنوعة (179/2) الموضوعات لابن الجوزی (294/2) الموضوعات للصغانی (ص : 67) تذکرة الموضوعات (ص : 147)]

"دال مسور لازماً استعمال کرو کیونکہ ستر نبیوں کی زبان پر اس کی تقدیس بیان کی گئی ہے۔"

بینگن میں شفاء

(319) ﴿ اَلْبَاذَنْجَانُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَلَا دَاءَ فِيهِ ﴾

"بینگن میں ہر بیماری کی شفا ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔"

(320) ﴿ كُلُوا الْبَاذَنْجَانَ وَ أَكْثِرُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ أَوَّلُ شَجَرَةٍ رَأَيْتُهَا فِي جَنَّةِ الْمَأْوٰى ﴾

"بینگن کثرت سے کھاؤ، بلاشبہ یہ وہ پہلا درخت ہے جسے میں نے جنت الماوی میں دیکھا۔"

کھانے سے پہلے خربوزے کا فائدہ

(321) ﴿ اَلْبِطِّيخُ قَبْلَ الطَّعَامِ يَغْسِلُ الْبَطْنَ غَسْلًا وَيَذْهَبُ بِالدَّاءِ أَصْلًا ﴾

"کھانے سے پہلے خربوزہ پیٹ کو دھو دیتا ہے اور بالکل بیماری ختم کر دیتا ہے۔"

انگور اور خربوزہ میری امت کی بہار

(322) ﴿ رَبِيعُ أُمَّتِي الْعِنَبُ وَالْبِطِّيخُ ﴾ "میری امت کی بہار انگور اور خربوزہ ہے۔"

318- [موضوع : السلسلة الضعيفة (510) ضعيف الجامع الصغير (3772)]

319- [موضوع : شیخ حوت" فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ أسنى المطالب (ص : 106)] امام شوکانی"، امام سیوطی"، امام ابن جوزی" اور علامہ طاہر پٹنی" نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 167) اللآلي (2/189) الموضوعات لابن الجوزي (2/301) تذكرة الموضوعات (ص : 148)] امام عجلونی" اور امام سخاوی" نے فرمایا ہے کہ یہ روایت زنادقہ کی گھڑی ہوئی ہے اور باطل و جھوٹ ہے۔ [كشف الخفاء (1/278) المقاصد الحسنة (ص : 231)]

320- [موضوع و باطل : الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 72) المقاصد الحسنة (ص : 231) تذكرة الموضوعات (ص : 148) تنزيه الشريعة (2/292)]

321- [باطل و موضوع : شیخ حوت" فرماتے ہیں کہ خربوزے کی فضیلت میں تمام روایات باطل ہیں۔ [أسنى المطالب (ص : 108)] امام عجلونی" اور علامہ طاہر پٹنی" فرماتے ہیں کہ یہ روایت شاذ و غیر صحیح ہے۔ [كشف الخفاء (1/286) تذكرة الموضوعات (ص : 149)] شیخ البانی" نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (167)]

کدو سے عقل کی تیزی

(323) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْقَرْعِ فَإِنَّهُ يَزِيْدُ فِي الْعَقْلِ ﴾

''کدو ضرور کھاؤ کیونکہ یہ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔''

پیاز کی اہمیت و فائدہ

(324) ﴿ يَا عَلِيُّ ! إِذَا تَزَوَّدْتَ فَلَا تَنْسَى الْبَصَلَ ﴾

''اے علی! جب تم زادِ راہ لو تو پیاز مت بھولو۔''

(325) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْبَصَلِ فَإِنَّهُ يُطَيِّبُ النُّطْفَةَ وَ يُصَحِّحُ الْوَلَدُ ﴾

''پیاز ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ نطفہ صاف کر دیتا ہے اور بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔''

گوشت کے ساتھ کھیرا کھانے کا فائدہ

(326) ﴿ مَنْ أَكَلَ الْقِثَّاءَ بِلَحْمٍ وَقَى الْجُذَامَ ﴾

''جس نے گوشت کے ساتھ کھیرا کھایا کوڑھ کے مرض سے بچ گیا۔''

مومن کے دل میں میٹھے کی محبت

(327) ﴿ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ حُلْوٌ يُحِبُّ الْحَلَاوَةَ ﴾

322- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (178/2) الموضوعات (287/2) السلسلة الضعيفة (155)]

323- [موضوع : السلسلة الضعيفة (510) ضعيف الجامع الصغير (3773)]

324- [موضوع : امام سخاویؒ نے اسے صاف جھوٹ قرار دیا ہے۔ الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 261) اللؤلؤ المرصوع (ص : 226) تذكرة الموضوعات (ص : 149)]

325- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 149)]

326- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع و من گھڑت قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 163) اللآلی المصنوعة (185/2) الموضوعات (294/2) تذكرة الموضوعات (ص : 149)]

''مومن کا دل میٹھا ہے، مٹھاس کو ہی پسند کرتا ہے۔''

دنیا کے بھوکے آخرت کے سیر

(328) ﴿ إِنَّ أَهْلَ الْجُوْعِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الشَّبَعِ فِي الْآخِرَةِ ﴾
''بلاشبہ دنیا کے بھوکے لوگ آخرت میں سیر ہوں گے۔''

اخروٹ اور پنیر دونوں مل کر شفا

(329) ﴿ الْجُبْنُ دَاءٌ وَ الْجَوْزُ دَاءٌ فَإِذَا اجْتَمَعَا صَارَا شِفَاءَ يْنِ ﴾ ''پنیر بیماری ہے اور اخروٹ بھی بیماری ہے مگر جب یہ دونوں مل جائیں تو شفا بن جاتے ہیں۔''

تیلوں کا سردار بنفشہ

(330) ﴿ سَيِّدُ الْأَدْهَانِ الْبَنَفْسَجُ وَإِنَّ فَضْلَ الْبَنَفْسَجِ عَلَى سَائِرِ الْأَدْهَانِ كَفَضْلِ الْإِسْلَامِ عَلَى سَائِرِ الْأَدْيَانِ ﴾ ''تیلوں کا سردار بنفشہ ہے اور تیلوں میں بنفشہ کی

327- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[19/3] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اسے بیہقیؒ نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا متن منکر ہے اور اس کی سند میں ایک مجہول راوی ہے۔[أسنى المطالب (ص : 202)] شیخ احمد العامریؒ اور شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 159) السلسلة الضعيفة (4065)]

328- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المغنى عن حمل الاسفار (753/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 151)]

329- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الموضوعات (296/2)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 120) الفوائد المجموعة (ص : 164) اللآلى المصنوعة (185/2) تنزيه الشريعة المرفوعة (290/2)]

330- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ارطاۃ بن اشعث راوی ہے جو حدیثیں گھڑنے کے ساتھ متہم ہے۔[مجمع الزوائد (307/5)] امام ابن جوزیؒ اور امام شوکانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (66/3) الفوائد المجموعة (ص : 196)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 3325)]

فضیلت ایسے ہے جیسے تمام ادیان میں اسلام کی فضیلت ہے۔"

بکری سے گھر میں برکت

(331) ﴿مَنْ كَانَ فِیْ بَیْتِهٖ شَاةٌ كَانَ فِیْ بَیْتِهٖ بَرَكَةٌ﴾
"جس کے گھر میں بکری ہو گی اس کے گھر میں برکت ہو گی۔"

مرغ میرا دوست

(332) ﴿لَا تَسُبُّوا الدِّیْكَ فَإِنَّهُ صَدِیْقِیْ وَ أَنَا صَدِیْقُهُ﴾
"مرغ کو گالی مت دو کیونکہ یہ میرا دوست ہے اور میں اس کا دوست ہوں۔"

نبی ﷺ کا کبوتر اڑانا

(333) ﴿أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ یُطِیْرُ الْحَمَامَ﴾ "(ابوالبختری خلیفہ ہارون الرشید کے پاس گیا تو وہ کبوتر اڑا رہا تھا، یہ دیکھ کر اس نے خلیفہ کو خوش کرنے کے لیے اپنی طرف سے گھڑ کر یہ روایت بیان کر دی کہ) نبی کریم ﷺ کبوتر اڑایا کرتے تھے۔"

اُلو اور گدھ کے علاوہ تمام پرندے کھاؤ

(334) ﴿لَا بَأْسَ بِأَكْلِ كُلِّ طَیْرٍ مَا خَلَا الْبُوْمِ وَ الرَّخَمِ﴾

331- [ضعیف : امام شوکانی ؒ اور علامہ طاہر پٹنی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو راوی مجہول اور ایک متروک ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 171) تذكرة الموضوعات (ص : 153)]

332- [موضوع : امام ابن جوزی ؒ، امام سیوطی ؒ اور امام شوکانی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (3/3) اللآلی المصنوعة (193/2) الفوائد المجموعة (ص : 171)] شیخ البانی ؒ فرماتے ہیں کہ مرغ سے متعلقہ تمام احادیث جھوٹ ہیں سوائے ایک کے، جس میں مرغ کی اذان سن کر اللہ کے فضل کا سوال کرنے کی تلقین ہے۔[السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 3618)] مزید دیکھیے: المنار المنیف لابن القیم (ص : 55) المقاصد الحسنة (ص : 352)]

333- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (12/3) المنار المنیف لابن القیم (ص : 107) اللآلی المصنوعة (197/2) تذكرة الموضوعات (ص : 154)]

''اُلو اور گدھ کے علاوہ تمام پرندے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔''

سیہہ خبیث جانور

(335) ﴿ الْقُنْفُذُ ... هُوَ خَبِيثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ ﴾

''سیہہ ... خبیثوں میں سے ایک خبیث جانور ہے۔''

کھانے میں اسراف کیا ہے؟

(336) ﴿ إِنَّ مِنَ السَّرِفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّمَا اشْتَهَيْتَ ﴾

''یقیناً یہ اسراف ہے کہ جب بھی تم چاہو کھالو۔''

مٹی کھانے کا نقصان

(337) ﴿ أَكْلُ الطِّينِ يُورِثُ النِّفَاقَ ﴾ ''مٹی کھانا نفاق میں مبتلا کرنے کا باعث ہے۔''

(338) ﴿ أَكْلُ الطِّينِ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ﴾ ''مٹی کھانا ہر مسلمان پر حرام ہے۔''

334- [موضوع : امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن زیاد بن سمعان راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 175)] امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (15/3) اللآلی المصنوعة (197/2)]

335- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (277/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغلیل (2492)]

336- [ضعیف : اس کی سند میں یحییٰ بن عثمان اور نوح بن ذکوان دونوں راوی منکر الحدیث ہیں۔[تنزیه الشریعة (314/2) الفوائد المجموعة (ص : 182) کشف الخفاء (255/1)]

337- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 155) الموضوعات لابن الجوزی (31/3) اللآلی المصنوعة (209/2) المقاصد الحسنة (ص : 146) تنزیه الشریعة (296/2)]

338- [باطل وموضوع : امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ مٹی کھانے کی حرمت کے متعلق متعدد احادیث مروی ہیں مگر ان میں سے کوئی بھی صحیح نہیں۔[دیکھیے: أسنی المطالب (ص : 68) اللؤلؤ المرصوع للقاوقجی (ص : 46) التلخیص الحبیر (393/4) الفوائد المجموعة (ص : 184) اللآلی المصنوعة (210/2) المقاصد الحسنة (ص : 146)]

(339) ﴿ مَنْ أَكَلَ الطِّيْنَ وَ اغْتَسَلَ بِهِ فَقَدْ أَكَلَ لَحْمَ أَبِيْهِ (آدَمَ) وَ اغْتَسَلَ بِدَمِهِ ﴾

''جس نے مٹی کھائی اوراس کے ساتھ غسل کیا تو (گویا) اس نے اپنے باپ آدم علیہ السلام کا گوشت کھایا اوران کے خون سے غسل کیا۔''

قربانی سے متعلقہ روایات

قربانی تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت

(340) ﴿ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْأَضَاحِيْ ؟ قَالَ : سُنَّةُ أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ ، قَالُوْا مَا لَنَا مِنْهَا قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ﴾

''صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ! یہ قربانیاں کیا ہیں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہیں ۔صحابہ نے عرض کیا، ہمارے لیے ان میں کیا ثواب ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر بال کے بدلے نیکی ہے۔''

کیا قربانی واجب ہے؟

(341) ﴿ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأُضْحِيَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ ؟ فَقَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَ الْمُسْلِمُوْنَ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْقِلُ ؟ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَ الْمُسْلِمُوْنَ ﴾ ''ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے قربانی کے متعلق دریافت

339- [موضوع : علامہ طاہر پٹنی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 155)] امام سیوطی ؒ نے امام ابن عدی ؒ کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے۔[اللآلی المصنوعۃ (210/2)] ابن طاہر مقدسی ؒ نے بھی اس روایت کو باطل کہا ہے۔[ذخیرۃ الحفاظ (5161)]

340- [ضعیف : حافظ بوصیری ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نفیع بن حارث راوی متروک ہے۔[مصباح الزجاجۃ (223/3)] ابن طاہر مقدسی ؒ نے اس راوی کو غیر ثقہ کہا ہے۔[معرفۃ التذکرۃ (ص : 172)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعیفۃ (527)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو سخت ضعیف کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں نفیع راوی متروک اور عائذ اللہ مجاشعی ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (19283)]

کیا کہ کیا یہ واجب ہے؟ تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں نے قربانی کی ہے پھر اس نے دوبارہ آپ سے وہی سوال کیا تو آپ نے کہا، کیا تم سمجھ رہے ہو؟ رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں نے قربانی کی ہے۔"

مدینہ میں دس سال اقامت اور قربانی

(342) ﴿ أَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ يُضَحِّيْ ﴾

"رسول اللہ ﷺ مدینہ میں دس سال مقیم رہے اور (ہر سال) قربانی کرتے رہے۔"

قربانی کی فضیلت

(343) ﴿ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِرَاقَةِ دَمٍ وَ اِنَّهَا لَتَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَ أَظْلَافِهَا وَ أَشْعَارِهَا وَ اِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ﴾

"دس ذوالحجہ کو خون بہانے سے بڑھ کر ابن آدم اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بہتر عمل نہیں کرتا' یہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں' کھروں اور بالوں سمیت آئیں گے اور خون کے زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں اس کا ایک مقام ہوتا ہے سو تم یہ قربانی خوش دلی سے دیا کرو۔"

نبی ﷺ کی طرف سے قربانی

(344) ﴿ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَوْصَانِيْ أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ فَأَنَا أُضَحِّيْ عَنْهُ ﴾

"(علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ) مجھے رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی کہ میں آپ کی طرف سے قربانی کروں لہٰذا میں آپ کی طرف سے قربانی کرتا ہوں۔"

341- [ضعیف : ضعیف ترمذی (260) المشکاۃ (1475) ترمذی (1506)]

342- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ترمذی (261)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (4955)]

343- [ضعیف : السلسلۃ الضعیفۃ (526) ضعیف الجامع الصغیر (5112)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابو مثنی راوی ہے جو ثقات کی مخالفت کیا کرتا تھا۔[معرفۃ التذکرۃ (ص : 195)]

لباس وزینت سے متعلقہ روایات

آدم علیہ السلام کا لباس

(345)﴿ إِنَّ الْعُوْدَ وَ الصَّنْدَلَ وَ الْمِسْكَ وَ الْعَنْبَرَ وَ الْكَافُوْرَ مِنْ لِبَاسِ آدَمَ الَّذِیْ نُزِّلَ بِهِ مِنَ الْجَنَّةِ ﴾ ”عود، صندل، مسک، عنبر اور کافور آدم علیہ السلام کا وہ لباس ہے جس میں انہیں جنت سے اتارا گیا۔“

گھٹنا ستر میں شامل ہے

(346)﴿ الرُّكْبَةُ مِنَ الْعَوْرَةِ ﴾ ”(مرد کا) گھٹنا ستر میں شامل ہے۔“

پگڑی پہن کر نماز اور جمعہ کی فضیلت

(347)﴿ صَلَاةٌ بِعِمَامَةٍ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ وَ جُمُعَةٌ بِعِمَامَةٍ تَعْدِلُ سَبْعِيْنَ جُمُعَةً ﴾ ”پگڑی پہن کر نماز (بغیر پگڑی کے) پچیس نمازوں کے برابر ہے اور پگڑی پہن کر جمعہ (بغیر پگڑی کے) ستر جمعوں کے برابر ہے۔“

(348)﴿ صَلَاةٌ عَلَى كَوْرِ الْعَمَامَةِ يَعْدِلُ ثَوَابُهَا عِنْدَ اللّٰهِ غَزْوَةً فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾

344- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں شریک راوی ہے جس کا حافظہ خراب ہونے کی وجہ سے اس روایت کی سند ضعیف ہے، اسی طرح اس میں ابوالحسناء راوی بھی مجہول ہے۔[ضعیف ابو داود۔ الام (372/2)] امام ابن حبانؒ نے شریک راوی کو کثیر الوہم کہا ہے۔[المجروحین (269/1)]

345- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعۃ (ص : 197)]

346- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابوالجنوب راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (231/1)] اس میں ایک دوسرا راوی نضر بن منصور فزاری بھی ضعیف ہے۔ امام بخاریؒ نے اسے منکر الحدیث اور امام نسائیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[میزان الاعتدال (264/4)]

347- [موضوع : امام ہرویؒ اور امام سخاویؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[المصنوع (ص : 118) المقاصد الحسنۃ (ص : 423)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفۃ (127)]

"پگڑی کے بَل پر نماز کا ثواب اللہ کے ہاں جہاد فی سبیل اللہ کے برابر ہے۔"

پگڑی پہننے سے حلیمی میں اضافہ

(349) ﴿ اِعْتَمُّوا تَزْدَادُوا حِلْمًا ﴾ "پگڑی باندھو تم حلم و بردباری میں بڑھ جاؤ گے۔"

پگڑی پہننا فرشتوں کی علامت

(350) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْعَمَائِمِ فَإِنَّهَا سِيمَا الْمَلَائِكَةِ ... ﴾

"پگڑیاں ضرور پہنا کرو، یقیناً یہ فرشتوں کی علامت ہے۔"

ٹوپی پر پگڑی باندھنا

(351) ﴿ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ ﴾

"ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق ٹوپیوں پر پگڑیاں باندھنا ہے۔"

فرشتوں کے لباس کی لمبائی

(352) ﴿ لِبَاسُ الْمَلَائِكَةِ إِلَى أَنْصَافِ سُوقِهَا ﴾

348- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 188) تذكرة الموضوعات (ص : 156)] علامہ ابن عراق ؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ابراہیم بن عبداللہ بن ہمام راوی نے گھڑا ہے۔[تنزيه الشريعة (142/2)] ابن طاہر مقدسی ؒ فرماتے ہیں کہ ابراہیم راوی منکر الحدیث ہے۔[ذخيرة الحفاظ (3408)]

349- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں، اس میں سعید بن سلام راوی کذاب و وضاع ہے اور اس کا شیخ متروک ہے۔[اللآلي المصنوعة (220/2) الموضوعات (45/3)] علامہ طاہر پٹنی نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 155)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبیداللہ بن ابی حمید راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (208/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (2819)]

350- [ضعيف : الاسرائيليات والموضوعات (ص : 375) الفوائد المجموعة (ص : 187) اللآلي المصنوعة (221/2) المقاصد الحسنة (ص : 466) تذكرة الموضوعات (ص : 155)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (669) ضعيف الجامع (3770)]

351- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3959) ارواء الغليل (1503) اللآلي (221/2)]

"فرشتوں کا لباس نصف پنڈلی تک ہوتا ہے۔"

لپیٹے ہوئے کپڑے شیطان نہیں پہنتا

(353) ﴿ اطْوُوا ثِيَابَكُمْ تَرْجِعْ إِلَيْهَا أَرْوَاحُهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا وَجَدَ ثَوْبًا مَطْوِيًّا لَمْ يَلْبَسْهُ وَإِنْ وَجَدَهُ مَنْشُورًا لَبِسَهُ ﴾ "اپنے کپڑے لپیٹ کر (یعنی طے کرکے) رکھو، ان کی طرف ان کی روحیں لوٹتی ہیں، بلاشبہ شیطان اگر لپیٹے ہوئے کپڑے پالے تو انہیں نہیں پہنتا اور اگر بکھرے ہوئے کپڑے پالے تو انہیں پہن لیتا ہے۔"

اُون پہننے والوں کے ساتھ بیٹھنا گویا اللہ کے ساتھ بیٹھنا

(354) ﴿ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجْلِسَ مَعَ اللّٰهِ فَلْيَجْلِسْ مَعَ أَهْلِ الصُّوفِ ﴾

"جسے پسند ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ بیٹھے تو وہ اُونی لباس پہننے والوں کے ساتھ بیٹھے۔"

نبی ﷺ کی وفات اُونی لباس میں

(355) ﴿ مَاتَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الصُّوفِ ... ﴾ "نبی ﷺ کی وفات اُونی لباس میں ہوئی۔"

نبی ﷺ کمر پر پٹکا باندھتے تھے

352- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (50/3) الفوائد المجموعة (ص : 192) الموضوعات (50/3) الضعيفة (5671)]

353- [موضوع : أسنى المطالب (ص : 58) الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 135) امام سخاویؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 444) تذكرة الموضوعات (ص : 156)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمر بن موسیٰ بن وجیہ راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[مجمع الزوائد (8599)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2801) ضعيف الجامع الصغير (915)]

354- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (224/2) الموضوعات (49/3) تذكرة الموضوعات (ص : 157)]

355- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[49/3] امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (224/2) تذكرة الموضوعات (ص : 157)]

(356) ﴿ كَانَ يَلْبَسُ الْمِنطَقَةَ ﴾ ''آپ ﷺ (کمر پر) پٹکا پہنا کرتے تھے۔''

اُون پہننے اور اونٹ باندھ لینے سے تکبر کا خاتمہ

(357) ﴿ مَنِ اعْتَقَلَ الْبَعِيرَ وَ لَبِسَ الصُّوفَ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الْكِبَرِ ﴾

''جس نے اونٹ باندھ لیا اور اُونی لباس پہنا وہ تکبر سے بری ہو گیا۔''

زرد جوتی پہننے سے خوشی کا احساس

(358) ﴿ مَنْ لَبِسَ نَعْلًا صَفْرَاءَ لَمْ يَزَلْ فِيْ سُرُوْرٍ مَا دَامَ لَا بِسُهَا ﴾

''جس نے زرد جوتی پہنی وہ جب تک اسے پہنے رکھے گا خوشی میں رہے گا۔''

لمبی شلوار منافق کی علامت

(359) ﴿ عَلَامَةُ الْمُنَافِقِ تَطْوِيْلُ سَرَاوِيْلِهِ ﴾

''منافق کی علامت اس کی شلوار کا طویل ہونا ہے۔''

انگوٹھی پہن کر نماز کی فضیلت

(360) ﴿ صَلَاةٌ بِخَاتَمٍ تَعْدِلُ سَبْعِيْنَ بِغَيْرِ خَاتَمٍ ﴾

356- [لا اصل لہ : حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی کسی اصل کا علم نہیں ہوا۔[تخریج الاحیاء (2472)] مزید دیکھئے: تذکرۃ الموضوعات (ص : 155) الفوائد المجموعۃ (ص : 187) المغنی عن حمل الاسفار (673/1)]

357- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاسم بصری راوی سخت ضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (7/8) المغنی عن حمل الاسفار (965/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 157)]

358- [موضوع : امام ابو حاتمؒ نے اسے جھوٹ اور من گھڑت کہا ہے۔[دیکھئے: المقاصد الحسنۃ (ص : 668) الفوائد الموضوعۃ (ص : 139) الجد الحثیث (ص : 235) الاسرار المرفوعۃ (ص : 357)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلۃ الضعیفۃ (716)]

359- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعۃ (ص : 193)] مزید دیکھئے: تذکرۃ الموضوعات (ص : 158) تنزیہ الشریعۃ (341/2)]

''انگوٹھی کے ساتھ نماز بغیر انگوٹھی کے ستر نمازوں کے برابر ہے۔''

عقیق کی انگوٹھی پہننا باعث برکت

(361) ﴿ تَخَتَّمُوْا بِالْعَقِيْقِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ ﴾ ''عقیق کی انگوٹھی پہنو، یہ برکت والی ہے۔''

جنت کے اکثر نگینے عقیق کے ہیں

(362) ﴿ أَكْثَرُ خَرَزِ الْجَنَّةِ الْعَقِيْقُ ﴾ ''جنت کے اکثر نگینے عقیق کے ہیں۔''

عقیق پہننے والا ہمیشہ خیر دیکھے گا

(363) ﴿ مَنْ تَخَتَّمَ بِالْعَقِيْقِ لَمْ يَزَلْ يَرَى خَيْرًا ﴾
''جس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی وہ ہمیشہ خیر و بھلائی دیکھتا رہے گا۔''

یاقوت کی انگوٹھی پہننے کا فائدہ

(364) ﴿ مَنِ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَصُّهُ يَاقُوْتٌ نَفَى اللّٰهُ عَنْهُ الْفَقْرَ ﴾

360- [موضوع : شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے جیسا کہ حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 171)] ملا علی قاریؒ، امام شوکانیؒ، امام ہرویؒ، امام سخاویؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوع اور جھوٹ قرار دیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 232) الفوائد المجموعة (ص : 193) المصنوع (ص : 118) المقاصد الحسنة (ص : 423)]

361- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الدرر المنتثرة (ص : 8)] ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں کہ اس میں یعقوب راوی کذاب ہے، وہ حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[اللآلي المصنوعة (230/2)] امام شوکانیؒ نے بھی اس راوی کو وضاع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 194)] امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[57/3] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (226)]

362- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 158) السلسلة الضعيفة (233)]

363- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (57/3) السلسلة الضعيفة (230)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 194) اللآلي المصنوعة (230/2) تذكرة الموضوعات (ص : 158)]

''جس نے ایسی انگوٹھی پہنی جس کا نگینہ یاقوت ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے فقر ختم کر دیتے ہیں۔''

زمرد پہننے کی ترغیب

(365) ﴿ تَخَتَّمُوْا بِالزُّمَرَّدِ فَإِنَّهُ يُسْرٌ لَا عُسْرَ فِيهِ ﴾
''زمرد (ایک قیمتی سبز پتھر) کی انگوٹھی پہنو، یہ آسان ہے اس میں کوئی مشکل نہیں۔''

خضاب لگانے کے لیے پیسے خرچنے کی فضیلت

(366) ﴿ نَفَقَةُ الدِّرْهَمِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ بِسَبْعِمِائَةٍ وَنَفَقَةُ دِرْهَمٍ فِي خِضَابٍ بِسَبْعَةِ آلَافٍ ﴾ ''اللہ کی راہ میں ایک درہم خرچنا سات سو درہموں کے برابر ہے جبکہ خضاب لگانے کے لیے ایک درہم خرچنا سات ہزار درہموں کے برابر ہے۔''

خضاب لگا کر مرنے والا قبر کے سوالوں سے محفوظ

(367) ﴿ مَنْ مَاتَ مَخْضُوْبًا لَمْ يَدْخُلِ الْقَبْرَ إِلَّا مُنْكَرٌ وَنَكِيْرٌ لَا يَسْأَلَانِهِ ﴾
''جو خضاب لگا کر فوت ہوا قبر میں منکر اور نکیر اس سے سوال نہیں کریں گے۔''

لمبی مونچھیں لمبی ندامت کا باعث

(368) ﴿ مَنْ طَوَّلَ شَارِبَهُ فِي الدُّنْيَا طَوَّلَ اللّٰهُ نَدَامَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ ''جس نے دنیا میں مونچھیں طویل کیں اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی ندامت طویل کر دیں گے۔''

364- [باطل : امام ابن عدیؒ اور امام ابن حبانؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 194) اللآلی المصنوعة (232/2)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الموضوعات (60/3)] مزید دیکھئے: تنزیه الشريعة المرفوعة (331/2)]

365- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 251) تذكرة الموضوعات (ص : 158) كشف الخفاء (299/1)]

366- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یسع بن عیسیٰ راوی مجہول ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 160) تنزيه الشريعة (342/2)]

367- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 195)]

داڑھی والے مردوں کے لیے فرشتوں کا استغفار

(369) ﴿ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِذَوَائِبِ النِّسَاءِ وَلِحَى الرِّجَالِ ، يَقُوْلُوْنَ : سُبْحَانَ الَّذِيْ زَيَّنَ الرِّجَالَ بِاللُّحَى وَ النِّسَاءَ بِالذَّوَائِبِ ﴾

''آسمان کے فرشتے پیشانی پر لٹوں والی عورتوں اور داڑھی والے مردوں کے لیے استغفار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ پاک ہے وہ ذات جس نے مردوں کو داڑھی کے ذریعے اور عورتوں کو لٹوں کے ذریعے زینت بخشی۔''

کنپٹی کے بالوں کے سوا داڑھی کاٹنے کی ممانعت

(370) ﴿ لَا يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ لِحْيَتَهُ وَلَكِنْ مِنَ الصُّدْغَيْنِ ﴾

''تم میں سے کوئی بھی داڑھی مت کاٹے تاہم کنپٹی کے بال کاٹ سکتا ہے۔''

نبی ﷺ داڑھی کاٹا کرتے تھے

(371) ﴿ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُوْلِهَا ﴾

''آپ ﷺ لمبائی اور چوڑائی کی جانب سے اپنی داڑھی کاٹا کرتے تھے۔''

368- [موضوع : امام شوکانیؒ ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 197) اللآلی المصنوعة (226/2) تذكرة الموضوعات (ص : 160)]

369- [موضوع : مسند الفردوس للديلمی (66/3)] علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ منکر ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ [تنزيه الشريعة (281/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (6025)]

370- [موضوع : اس کی سند میں ابراہیم بن ہیثم راوی ہے جسے اہل علم نے کذاب کہا ہے۔ [دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 198) اللآلی المصنوعة (226/2) تذكرة الموضوعات (ص : 160)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [52/3] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفه (3990)]

371- [موضوع : شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو غیر ثابت کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 209)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (288)]

ہر رات سر اور داڑھی میں کنگھی کرنے کا فائدہ

(372) ﴿ مَنْ سَرَّحَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالْمُشْطِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ عُوفِيَ مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَزِيدَ فِي عُمْرِهِ ﴾ ''جس نے ہر رات سر اور داڑھی میں کنگھی کی وہ مختلف الانواع آزمائشوں سے عافیت دیا جاتا ہے اور اس کی عمر میں بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔''

کھڑے ہو کر کنگھی کرنے کا نقصان

(373) ﴿ مَنِ امْتَشَطَ قَائِمًا رَكِبَهُ الدَّيْنُ ﴾

''جو کھڑا ہو کر کنگھی کرتا ہے اس پر قرض سوار ہو جاتا ہے۔''

نبی ﷺ ہر وقت اپنے ساتھ کنگھی رکھتے

(374) ﴿ كَانَ لَا يُفَارِقُهُ الْمُشْطُ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ ﴾

''آپ ﷺ سے سفر و حضر میں کنگھی جدا نہیں ہوتی تھی۔''

ناخن کاٹنے کا فائدہ

(375) ﴿ مَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ السَّبْتِ خَرَجَ مِنْهُ الدَّاءُ وَدَخَلَ فِيهِ الشِّفَاءُ ... ﴾

372- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (54/3)] مزید دیکھیے: اللآلی المصنوعة (227/2) الفوائد المجموعة (ص : 198) تنزيه الشريعة (336/2)]

373- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور اسے موضوع کہا ہے۔ [54/3] امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 198) اللآلی المصنوعة (42/1) تذكرة الموضوعات (ص : 160)]

374- [ضعيف : تذكرة الموضوعات (ص : 160)] حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [المغنی عن حمل الاسفار (87/1) تخريج الاحياء (327/1)]

375- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے کیونکہ اس کی سند میں دو راوی حدیثیں گھڑنے والے ہیں اور کچھ مجہول بھی ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 197)] امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [53/3]

"جس نے بروز ہفتہ ناخن کاٹے اس سے بیماری نکل جاتی ہے اور اس میں شفا داخل ہو جاتی ہے۔"

گلاب کے پھول کی تخلیق عرق مصطفیٰ سے

(376) ﴿ إِنَّ الْوَرْدَ خُلِقَ مِنْ عَرَقِ النَّبِيِّ ﷺ ﴾

"یقیناً گلاب کا پھول نبی کریم ﷺ کے پسینے سے پیدا کیا گیا ہے۔"

(377) ﴿ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي سَقَطَ إِلَى الْأَرْضِ مِنْ عَرَقِي فَنَبَتَ مِنْهُ الْوَرْدُ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَشُمَّ رَائِحَتِي فَلْيَشُمَّ الْوَرْدَ ﴾

"جس رات مجھے سیر کرائی گئی (یعنی شب معراج) اس رات زمین پر میرا کچھ پسینہ گر گیا پھر اس سے گلاب کا پھول اُگا، پس جو چاہتا ہے کہ میری خوشبو سونگھے وہ گلاب کو سونگھ لے۔"

خوشبو اور میٹھا ضرور استعمال کرنا چاہیے

(378) ﴿ إِذَا أُتِيَ أَحَدُكُمْ بِالطِّيبِ فَلْيُصِبْ مِنْهُ وَ إِذَا أُتِيَ بِالْحَلْوَى فَلْيُصِبْ مِنْهَا ﴾

"جب تم میں سے کسی کے پاس خوشبو لائی جائے تو وہ اسے ضرور لگائے اور جب میٹھی چیز لائی جائے تو اسے بھی ضرور کھائے۔"

جنت کے خوشبودار پودوں کی سردار مہندی

(379) ﴿ سَيِّدُ رَيْحَانِ الْجَنَّةِ الْحِنَّاءُ ﴾ "جنت کے خوشبودار پودوں کی سردار مہندی ہے۔"

376- [ضعیف : امام نووی نے اس روایت کو غیر صحیح جبکہ حافظ ابن حجر نے اسے موضوع کہا ہے۔ [کما فی کشف الخفاء (258/1) المقاصد الحسنة (ص : 216)] علامہ امیر کبیر مالکی فرماتے ہیں کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [النخبة البهية (ص : 5)] علامہ احمد العامری فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [الجد الحثيث (ص : 252)]

377- [موضوع : ملا علی قاری، امام شوکانی، امام سیوطی اور امام ابن جوزی نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 377) الفوائد المجموعة (ص : 196) اللآلي المصنوعة (233/2) الموضوعات (61/3)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (259/1) تنزيه الشريعة (331/2)]

378- [ضعیف : اس کی سند میں فضالہ بن حصین راوی متہم ہے۔ [دیکھئے: مجمع الزوائد (46/5) تذكرة الموضوعات (ص : 161) اللآلي المصنوعة (202/2) الفوائد المجموعة (ص : 195)]

کندر فرشتوں کی خوشبو

(380) ﴿ الْكُنْدَرُ طِيبِي وَطِيبُ الْمَلَائِكَةِ ... ﴾

”کندر (ایک خاردار درخت کا گوند) میری اور فرشتوں کی خوشبو ہے۔“

نرگس کا پھول ضرور سونگھو خواہ زندگی میں ایک بار ہی

(381) ﴿ شَمُّوا النَّرْجِسَ وَلَوْ فِي الْيَوْمِ مَرَّةً وَلَوْ فِي الشَّهْرِ مَرَّةً وَلَوْ فِي السَّنَةِ مَرَّةً وَلَوْ فِي الدَّهْرِ مَرَّةً ﴾ ”نرگس کا پھول ضرور سونگھو خواہ دن میں ایک بار، خواہ مہینے میں ایک بار، خواہ سال میں ایک بار اور خواہ زندگی میں ہی ایک بار۔“

طب سے متعلقہ روایات

ہر ماہ پچھنے لگوانا اور ہر سال دواء لینا

(382) ﴿ كَانَ يَكْتَحِلُ كُلَّ لَيْلَةٍ وَيَحْتَجِمُ كُلَّ شَهْرٍ وَيَشْرَبُ الدَّوَاءَ كُلَّ سَنَةٍ ﴾

”آپ ﷺ ہر رات سرمہ ڈالتے، ہر ماہ پچھنے لگواتے اور ہر سال دواء پیتے تھے۔“

سر میں پچھنے لگوانا

(383) ﴿ الْحِجَامَةُ فِي الرَّأْسِ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ ... ﴾

379- [ضعیف : الموضوعات لابن الجوزی (56/3) تذکرة الموضوعات (ص : 161) تنزیه الشریعة (337/2) اللآلی المصنوعة (228/2) ذخیرة الحفاظ (3268)]

380- [موضوع : شیخ حوت ؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [أسنی المطالب (ص :224)] امام شوکانی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 197)] مزید دیکھئے: النخبة البهية (ص : 13) المقاصد الحسنه (ص : 523) تذکرة الموضوعات (ص : 161)]

381- [موضوع : امام شوکانی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 196)]

382- [موضوع : امام شوکانی ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک حدیثیں گھڑنے والا راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 263)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4600)]

”پاگل پن، کوڑھ اور برص کی بیماری میں سر میں پچھنے لگوانے چاہییں۔“

پچھنے لگوانے کی مخصوص تاریخیں

(384) ﴿ مَنْ أَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ ﴾ ”جو پچھنے لگوانا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ (چاند کی) سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو پچھنے لگوانے کی کوشش کی۔“

(385) ﴿ احْتَجِمُوا لِخَمْسَ عَشْرَةَ أَوْ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ لِتِسْعَ عَشْرَةَ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ ﴾ ”(چاند کی) پندرہ، سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو پچھنے لگواؤ۔“

پچھنے لگوانے کے ممنوع ایام

(386) ﴿ نَهَى عَنِ الْحِجَامَةِ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ ﴾
”آپ ﷺ نے ہفتہ اور بدھ کے روز پچھنے لگوانے سے منع فرمایا ہے۔“

جمعہ کے روز پچھنے لگوانے سے موت کا خدشہ

(387) ﴿ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ يَحْتَجِمُ فِيهَا إِلَّا مَاتَ ﴾

383- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (3516) ضعيف الجامع الصغير (2757)]

384- [ضعیف جدا : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں زید عمی راوی ضعیف ہے۔[المغنی عن حمل الاسفار (4107)] حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نہاس راوی ضعیف ہے۔ [مصباح الزجاجة (63/4)]

385- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1863) ضعيف الجامع الصغير (181)]

386- [ضعیف : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو غیر صحیح کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (340/2) الموضوعات (211/3)] امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 208)] مزید دیکھئے: ذخيرة الحفاظ (900/2) معرفة التذكرة (ص : 118)]

387- [موضوع : علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں یحییٰ راوی متروک ہے۔[تنزيه الشريعة (441/2)] امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (312/3) اللآلی المصنوعة (342/2)] مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (ص : 209)]

"جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں کوئی آدمی پچھنے لگوا لے تو مر جائے۔"

ایک دن کا بخار سال کا کفارہ

(388) ﴿ حُمَّى يَوْمٍ كَفَّارَةُ سَنَةٍ لِلذُّنُوْبِ ﴾ "ایک دن کا بخار سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔"

مومن کے وضو کے بچے ہوئے پانی میں شفا

(389) ﴿ الشُّرْبُ مِنْ فَضْلِ وَضُوْءِ الْمُؤْمِنِ فِيْهِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ أَدْنَاهَا الْهَمُّ ﴾
"مومن کے وضوء کا بچا ہوا پانی پینے میں ہر بیماری کی شفا ہے، جس میں سب سے کم تر غم ہے۔"

مومن کے تھوک میں شفاء

(390) ﴿ رِيْقُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ ﴾ "مومن کا تھوک بھی شفاء ہے۔"

سخی کے کھانے میں شفاء

(391) ﴿ طَعَامُ الْبَخِيْلِ دَاءٌ وَ طَعَامُ السَّخِيِّ شِفَاءٌ ﴾

388- [موضوع : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[المغنی عن حمل الاسفار (4127)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 206)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6143)]

389- [موضوع : اس کی سند میں محمد بن اسحاق عکاشی راوی کذاب اور وضاع ہے جیسا کہ امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 263) تذكرة الموضوعات (ص : 209) تنزيه الشريعة (325/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3757)]

390- [لا اصل له : امام ہرویؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[المصنوع (ص : 106)] امام عجلونیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث نہیں البتہ اس کا معنی صحیح ہے۔[كشف الخفاء (436/1)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 153) المقاصد الحسنة (ص : 373) النخبة البهية (ص : 8)]

391- [باطل : ملا علی قاریؒ نے نقل فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے اسے منکر، امام ذہبیؒ نے اسے جھوٹ اور امام ابن عدیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 240)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرة للسيوطي (ص : 13) الفوائد الموضوعة (ص : 100) كشف الخفاء (38/2)]

''بخیل کا کھانا بیماری جبکہ سخی کا کھانا شفاء ہے۔''

معدہ بیماریوں کا گھر

(392) ﴿ اَلْمِعْدَةُ بَيْتُ الدَّاءِ وَ الْحِمْيَةُ أَصْلُ الدَّوَاءِ ﴾

''معدہ بیماریوں کا گھر ہے اور پرہیز دواء کی اصل ہے۔''

معدہ صحیح تو تمام رگیں صحیح

(393) ﴿ اَلْمِعْدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ وَ الْعُرُوْقُ إِلَيْهَا وَارِدَةٌ ، فَإِذَا صَحَّتِ الْمِعْدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالصِّحَّةِ وَ إِذَا فَسَدَتِ الْمِعْدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالسُّقْمِ ﴾

''معدہ جسم کا حوض ہے، تمام رگیں اس میں اترتی ہیں۔ اگر معدہ صحیح ہوگا تو رگیں تندرستی لے کر لوٹیں گی اور اگر معدہ فاسد ہوگا تو رگیں بیماری لے کر لوٹیں گی۔''

آنکھ کی دواء اسے نہ چھونا

(394) ﴿ دَوَاءُ الْعَيْنِ تَرْكُ مَسِّهَا ﴾ ''آنکھ کی دواء یہ ہے کہ اسے چھوا نہ جائے۔''

392- [ليس بحديث : ملا علی قاریؒ نے فرمایا ہے کہ یہ عرب کے ایک طبیب حارث بن کلدہ کا قول ہے نبی ﷺ کا فرمان نہیں۔[الاسرار المرفوعة (ص : 320)] دیگر اہل علم نے بھی اسے اطباء کا قول ہی قرار دیا ہے۔ دیکھئے: اسنى المطالب (ص : 190) احاديث لا تصح (ص : 5) الاسرائيليات والموضوعات (ص : 15) المقاصد الحسنة (ص : 313) النخبة البهية (ص : 17) تذكرة الموضوعات (ص : 206) كشف الخفاء (366/1)]

393- [منكر : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یحییٰ بن عبداللہ بابلتی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (8291)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام عقیلیؒ نے اس روایت کو باطل و بے اصل کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 155)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[الضعيفة (1692)] مزید دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 320) اللآلى المصنوعة (176/2) المغنى عن حمل الاسفار (438/1) الموضوعات لابن الجوزى (284/2)]

394- [ليس بحديث : اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ حدیث نہیں بلکہ کسی کا قول ہے۔[كشف الخفاء (412/1) المقاصد الحسنة (ص : 351) النخبة البهية (ص : 7)]

جسم کا ہر نقصان گناہوں کی مغفرت کا باعث

(395) ﴿ ذَهَابُ الْبَصَرِ مَغْفِرَةٌ لِلذُّنُوْبِ وَذَهَابُ السَّمْعِ مَغْفِرَةٌ لِلذُّنُوْبِ وَ مَا نَقَصَ مِنَ الْجَسَدِ فَعَلَى مِقْدَارِ ذَالِكَ ﴾ ''بصارت کا خاتمہ گناہوں کی بخشش ہے، سماعت کا خاتمہ گناہوں کی بخشش ہے اور اسی طرح جسم کا ہر نقصان گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔''

ایک پاؤں کا ضیاع نصف گناہوں کی بخشش کا باعث

(396) ﴿ ذَهَابُ اِحْدَى رِجْلَيِ الرَّجُلِ غُفْرَانُ نِصْفِ ذُنُوْبِهِ وَذَهَابُهُمَا كِلَاهُمَا غُفْرَانُ ذُنُوْبِهِ كُلِّهَا ﴾ ''آدمی کے ایک پاؤں کا خراب ہو جانا نصف گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے جبکہ دونوں پاؤں کی خرابی تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔''

بڑی بیماری سے بچاؤ کے لیے شہد پینا

(397) ﴿ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيْمٌ مِّنَ الْبَلَاءِ ﴾ ''جس شخص نے ہر ماہ تین روز نہار منہ شہد چاٹ لیا اسے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی۔''

نبی ﷺ کا کوڑھ کے مریض کو ساتھ کھلانا

(398) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخَذَ بِيَدِ مَجْزُوْمٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ وَقَالَ : كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَ تَوَكُّلًا عَلَيْهِ ﴾ ''نبی کریم ﷺ نے کوڑھ کے مریض کا ہاتھ پکڑا اور اپنے پاس موجود

395- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[204/3] امام ابن عدیؒ نے اسے سند و متن کے اعتبار سے منکر کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (335/2) تذکرة الموضوعات (ص : 207)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (827)]

396- [موضوع : السلسلة الضعیفة (827) ضعیف الجامع الصغیر (3057)]

397- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (215/3)] حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی کمزور ہے، دوسرے اس کی سند منقطع ہے۔[مصباح الزجاجة (54/4)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (762) ضعیف الجامع الصغیر (5831)]

برتن میں رکھ دیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور توکل کرتے ہوئے کھانے میں شریک ہو جاؤ۔"

طب کا آخری علاج

(399)﴿ آخِرُ الطِّبِّ الْكَيُّ ﴾ "طب میں آخری علاج داغ لگوانا ہے۔"

سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفاء

(400)﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ ﴾ "سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔"
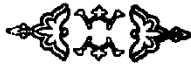
398- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1144) ضعيف الجامع الصغير (4195) ضعيف ابن ماجه (776) العلل المتناهية لابن الجوزى (869/2) ذخيرة الحفاظ (681/2)]

399- [ليس بحديث : اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ کسی کا ذاتی کلام ہے حدیث نہیں۔ دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 75) اللؤلؤ المرصوع (ص : 28) المصنوع (ص : 50) المقاصد الحسنة (ص : 760) كشف الخفاء (15/1)]

400- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3951) المشكاة (2170)] مزید دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 252) أسنى المطالب (ص : 197) النخبة البهية (ص : 11)]

زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق مکمل دینی رہنمائی پر مشتمل کتب

سلسلہ فقہ الحدیث

تالیف وتخریج:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

از تحقیق وافادات:
محدث العصر علامہ ناصر الدین البانی

سلسلہ احادیث ضعیفہ

جمع وترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

از تحقیقات وافادات: ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر، ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی، امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم
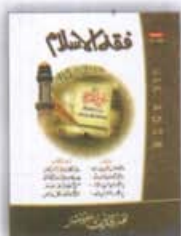
فقہ الاسلام اردو شرح بلوغ المرام

تالیف: ابو الفضل شہاب الدین احمد بن حجر العسقلانی
شرح و ترجمہ و تخریج: حافظ عمران ایوب لاہوری
از تحقیق وافادات: علامہ ناصر الدین البانی

نظر ثانی:
حافظ صلاح الدین یوسف، حافظ ثناء اللہ خان مدنی
پروفیسر عبد الجبار شاکر، پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ

2

سلسلہ احادیث ضعیفہ 5

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

500 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات وافادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع و ترتیب:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

حصہ پنجم

500 مشہور ضعیف احادیث

تاریخ اشاعت ________ جنوری 2009ء

مطبوعہ ________ آصف یٰسین پرنٹرز لاہور

ناشر

Phone: 0300-4206199
E-mail: fiqhulhadith@yahoo.com
Website: www.fiqhulhadith.com

ملنے کا پتہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

Phone: 042-7321865
E-mail: nomania2000@hotmail.com
Website: www.nomanibooks.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمۡ فَاسِقُۢ بِنَبَإٖ فَتَبَيَّنُوٓاْ

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو" (القرآن)

سلسلہ احادیث ضعیفہ 5

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

500 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات وافادات:

امام ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر

ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی

امام ذہبی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع وترتیب:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

تفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی وطباعتی ادارہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

"سلسلہ احادیث ضعیفہ" کے چار حصوں کے منصۂ شہود پر آنے اور ان کی ناقابل یقین حد تک مقبولیت کے بعد اس سیٹ کا پانچواں حصہ قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ یوں اللہ کے خاص فضل وکرم سے اب تک پندرہ سو (1500) معاشرے میں مشہور ضعیف و من گھڑت روایات کی تحقیق پیش کی جا چکی ہے۔ ان روایات میں مذکور باتیں یقیناً نبی ﷺ نے ارشاد نہیں فرمائیں، اس لیے انہیں آپ کی طرف منسوب کرنا جائز نہیں کیونکہ آپ نے فرمایا ہے کہ ''جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔'' قارئین کو چاہیے کہ ان روایات پہ عمل کرنے اور انہیں آگے بیان کرنے سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کریں اور راقم الحروف کو بھی اپنے قیمتی مشوروں اور مفید تجاویز سے ضرور مطلع کریں۔

یہ سیٹ ابھی جاری ہے اور اس کی آئندہ کتاب **600 مشہور ضعیف احادیث** ہو گی (ان شاء اللہ)۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس علمی کاوش کو ہم سب کے لیے گمراہی و ضلالت سے بچنے کا ذریعہ اور راہِ نجات بنائے۔ (آمین!)

کتبہ

حافظ عمران ایوب لاهوری

تاریخ: 22 دسمبر 2008ء
فون: 0323-8838385
ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com
ویب سائٹ: www.fiqhulhadith.com

فہرست

درود سے متعلقہ روایات

گانے بجانے سے متعلقہ روایات

عشق و محبت سے متعلقہ روایات

حدود و قصاص سے متعلقہ روایات

جہاد وامارت سے متعلقہ روایات

فضائل قرآن سے متعلقہ روایات

فضائل سے متعلقہ متفرق روایات

عرب وعجم سے متعلق روایات

فرشتوں سے متعلق روایات

شیاطین سے متعلقہ روایات

جنات سے متعلقہ روایات

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق، بدعتی، بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔
صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری، مسلم، ابوداود، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلاً عقائد، عبادات، معاملات، تفسیر، سیرت، مناقب، فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	ایسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

Kitabosunnat.Com
500 مشہور
ضعیف احادیث

ارشادِ نبوی ہے کہ

”آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے' وہ تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء و اجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ان سے بچائے رکھنا' (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں اور فتنے میں ڈال دیں۔“

[مسلم (7)]

آداب واخلاق سے متعلقہ روایات

سلام ہماری ملت کا تحفہ

(1) ﴿ السَّلَامُ تَحِيَّةٌ لِمِلَّتِنَا وَ أَمَانٌ لِذِمَّتِنَا ﴾

”سلام ہماری ملت کے لیے تحفہ اور ہمارے ذمیوں کے لیے امان ہے۔“

غیبت کرنا اور سننا برابر

(2) ﴿ الْمُغْتَابُ وَ الْمُسْتَمِعُ شَرِيْكَانِ فِي الْاِثْمِ ﴾

”غیبت کرنے والا اور غیبت سننے والا دونوں گناہ میں شریک ہیں۔“

غیبت کا کفارہ

(3) ﴿ كَفَّارَةُ مَنِ اغْتَبْتَهُ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُ ﴾

”تو نے جس کی غیبت کی اس کا کفارہ یہ ہے کہ تو اس کے لیے استغفار کرے۔“

حاسد اور چغل خور سے نبی ﷺ کی لاتعلقی

(4) ﴿ لَيْسَ مِنِّيْ ذُوْ حَسَدٍ وَلَا نَمِيْمَةٍ ﴾ ”حاسد اور چغل خور کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔“

1- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 163) الضعيفة (3734) ضعيف الجامع (3368)]

2- [لا اصل له : الاسرار المرفوعة (ص : 322) أسنى المطالب (ص : 303) الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 213) المصنوع (ص : 173) المغني عن حمل الاسفار (185/1) المقاصد الحسنة (ص : 612) النخبة البهية (ص : 17) تخريج احاديث الاحياء (737) تذكرة الموضوعات (ص : 170) كشف الخفاء (215/2)]

3- [ضعیف : اس کی سند ضعیف ہے۔[كشف الخفاء (111/2) بلوغ المرام (306/1) تنزيه الشريعة (368/2) تذكرة الموضوعات (ص : 169) تخريج الاحياء (92/7) المقاصد الحسنة (ص : 506) اللآلي المصنوعة (256/2) أسنى المطالب (ص : 215)]

غصہ شیطان کی طرف سے

(5) ﴿ الْغَضَبُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ ﴾

''غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضوء کرے۔''

غصہ ایک انگارہ

(6) ﴿ الْغَضَبُ جَمْرَةٌ تَتَوَقَّدُ فِي قَلْبِ ابْنِ آدَمَ ... ﴾

''غصہ ایک انگارہ ہے جو ابن آدم کے دل میں جلتا ہے۔''

مومن جلد غضبناک اور جلد راضی ہونے والا

(7) ﴿ الْمُؤْمِنُ سَرِيعُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الرِّضَا ﴾

''مومن جلد غصہ میں آنے والا اور جلد راضی ہو جانے والا ہوتا ہے۔''

4- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن سلمہ خبائری راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (172/8)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (586)]

5- [ضعیف : حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی ہے جسے میں نہیں جانتا۔[تخريج الاحياء (260/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف اور شیخ شعیب ارناؤط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (582) مسند احمد محقق (17985)]

6- [ضعیف : امام سخاویؒ اور امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 474) كشف الخفاء (79/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (1240) ضعیف ترمذی (2191) ضعيف الترغيب (1641)]

7- [لم یوجد : اہل علم کا کہنا ہے کہ ایسی کوئی روایت موجود نہیں۔[دیکھئے: احاديث الاحياء التي لا اصل لها للسبكي (ص : 22) أسنى المطالب (ص : 296) الاسرار المرفوعة (ص : 364) الفوائد المجموعة (ص : 252) المغنى عن حمل الاسفار (480/1) المقاصد الحسنة (ص : 685) كشف الخفاء (345/1) تذكرة الموضوعات (ص : 190)]

فوراً غصہ سے رجوع کرنے والے بہترین لوگ

(8) ﴿ خِيَارُ أُمَّتِي أَحِدَّاؤُهُمُ الَّذِينَ إِذَا غَضِبُوا رَجَعُوا ﴾

''میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جنہیں اگر غصہ آجائے تو اس سے رجوع کرلیں۔''

بہت بڑی خیانت

(9) ﴿ كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ مُصَدِّقٌ وَ أَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ ﴾

''بہت بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کو کوئی بات بیان کرو، وہ تمہاری تصدیق کر رہا ہو مگر تم اس میں جھوٹے ہو۔''

جھوٹ ایمان سے دور کرنے کا باعث

(10) ﴿ إِيَّاكُمْ وَ الْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ لِلْإِيمَانِ ﴾

''جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ ایمان سے دور کرنے والا ہے۔''

ایک ہی مرتبہ سارا پانی پینے کی ممانعت

(11) ﴿ لَا تَشْرَبُوا وَاحِدًا كَشُرْبِ الْبَعِيرِ وَ لَكِنِ اشْرَبُوا مَثْنَى وَثُلَاثَ وَ سَمُّوا اللّٰهَ إِذَا أَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَ احْمَدُوا إِذَا أَنْتُمْ رَفَعْتُمْ ﴾

''اونٹ کی طرح ایک ہی مرتبہ مت پیو بلکہ دو دو اور تین تین مرتبہ پیو اور جب پینے لگو تو

8- [موضوع : امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ اور امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں یغنم بن سالم راوی کذاب ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 303) کشف الخفاء (354/1) مجمع الزوائد (57/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2864)] مزید دیکھئے : الفوائد المجموعة (ص : 252) تذکرة الموضوعات (ص : 190)]

9- [ضعیف : امام نوویؒ، شیخ البانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الأذکار (327/1) الضعیفة (1251) مسند احمد محقق (17635)]

10- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2210) السلسلة الضعیفة (2393)]

بسم اللہ پڑھ لو اور جب (فارغ ہو کر) اٹھنے لگو تو الحمد للہ کہو۔"

والد کا ادب

(12) ﴿ فَلا تَمْشِ أَمَامَهُ وَ لَا تَجْلِسْ قَبْلَهُ وَ لَا تَدْعُهُ بِاسْمِهِ ﴾ "اس (یعنی اپنے والد) کے آگے مت چلو، اس سے پہلے مت بیٹھو اور اسے اس کے نام سے مت پکارو۔"

والدین کی نافرمانی کی سزا دنیا میں ہی

(13) ﴿ كُلُّ الذُّنُوبِ يُؤَخِّرُ اللّٰهُ مَا شَاءَ مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا عُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّ اللّٰهَ يُعَجِّلُهُ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَبْلَ الْمَمَاتِ ﴾ "تمام گناہوں میں سے جس کی اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں قیامت تک سزا موخر کرتے رہتے ہیں سوائے والدین کی نافرمانی کے، یقیناً اللہ تعالیٰ والدین کے نافرمان کو موت سے پہلے دنیا میں ہی سزا دے دیتے ہیں۔"

صلہ رحمی کا فائدہ

(14) ﴿ إِنَّ الصَّدَقَةَ وَ صِلَةَ الرَّحِمِ يَزِيدُ اللّٰهُ بِهِمَا فِي الْعُمُرِ وَيَدْفَعُ بِهِمَا مِيتَةَ السُّوءِ ﴾ "بلاشبہ صدقہ اور صلہ رحمی کے ذریعے اللہ تعالیٰ عمر میں اضافہ فرماتے ہیں اور بری موت سے بچاتے ہیں۔"

(15) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ لَيُعَمِّرُ بِالْقَوْمِ الدِّيَارَ وَ يُثْمِرُ لَهُمُ الْأَمْوَالَ ...بِصِلَتِهِمُ الْأَرْحَامَ ﴾ "اللہ تعالیٰ صلہ رحمی کی برکت سے لوگوں کے علاقے آباد فرما دیتے ہیں اور ان کے اموال

11- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (6233) المشكاة (4278) ضعيف ترمذي (1885)]

12- [ضعیف : مجمع الزوائد (254/8) العلل المتناهية لابن الجوزي (521/2) العلل للدارقطني (76/5)]

13- [ضعیف : غاية المرام (279) ضعيف الجامع (4213) ضعيف الترغيب (1486)]

14- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [فتح الباري (416/10)] مزید دیکھئے: ذخيرة الحفاظ (561/1) الترغيب للمنذري (19/5) المجمع للهيثمي (151/8)]

میں اضافہ فرماتے ہیں۔“

(16) ﴿ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَسِيْرًا وَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ ...تُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ وَ تَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ وَتَعْفُوْ عَمَّنْ ظَلَمَكَ ﴾ ”جس میں تین خصلتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس سے آسان حساب لیں گے اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائیں گے (اور وہ یہ ہیں): ① جو تجھے محروم رکھے تو اسے عطا کرے ② جو تجھ سے تعلق توڑے تو اس سے صلہ رحمی کرے ③ اور جو تجھ پر زیادتی کرے تو اسے معاف کرے۔“

جمعہ سے واپسی پر بھائی کو دعا

(17) ﴿ مَنْ لَقِيَ اَخَاهُ عِنْدَ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيَقُلْ تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكَ ﴾ ”جو جمعہ سے واپسی پر اپنے بھائی کو ملے وہ یہ کہے تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكَ ”یعنی اللہ تعالیٰ ہم سے اور تم سے قبول فرمائے۔“

ہدیہ دینے سے باہمی کینہ وبغض کا خاتمہ

(18) ﴿ عَلَيْكُمْ بِالْهَدَايَا فَإِنَّهَا تُوْرِثُ الْمَوَدَّةَ وَ تُذْهِبُ الضَّغَائِنَ ﴾ ”ہدیے ضرور دیا کرو کیونکہ یہ محبت پیدا کرتے ہیں اور کینہ ختم کر دیتے ہیں۔“

ہدیہ دینے سے دل کی بیماریوں کا خاتمہ

15- [ضعيف : ضعيف الترغيب (1491) السلسلة الضعيفة (2425)]

16- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں سلیمان بن داود یمامی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (282/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1535)]

17- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں مہمل راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 235) تذكرة الموضوعات (ص : 164) تنزيه الشريعة المرفوعة (146/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5667)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 271)]

18- [ضعيف : تلخيص الحبير (69/3) كشف الخفاء (320/1) المقاصد الحسنة (ص : 270)]

(19) ﴿ تَهَادُوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ ﴾

''ایک دوسرے کو ہدیئے دیا کرو، یقیناً ہدیہ دل کی بیماریوں اور وساوس کو ختم کر دیتا ہے۔''

مصافحہ کرنے کا فائدہ

(20) ﴿ تَصَافَحُوْا يُذْهِبُ الْغِلَّ عَنْ قُلُوْبِكُمْ ﴾

''ایک دوسرے سے مصافحہ کرو، یہ تمہارے دلوں سے کینہ وفریب ختم کر دے گا۔''

(21) ﴿ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَا غَفَرَ لَهُمَا ﴾

''جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور اللہ کی حمد اور اس سے استغفار کریں تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرما دیتے ہیں۔''

(22) ﴿ إِذَا صَافَحَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنَ نَزَلَتْ عَلَيْهِمَا مِائَةُ رَحْمَةٍ ... ﴾

''جب مومن کسی مومن سے مصافحہ کرتا ہے تو ان دونوں پر سو رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔''

مسلمان سے جھگڑنے اور مذاق کرنے کی ممانعت

(23) ﴿ لَا تُمَارِ اَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ ﴾ ''اپنے مسلمان بھائی سے جھگڑو مت' اس سے مذاق نہ کرو اور ایسا وعدہ بھی نہ کرو پھر جس کی تم خلاف ورزی کرو۔''

19- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ابو معشر مدنی راوی ضعیف ہے۔[تلخیص الحبیر (163/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (2489)]

20- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے مرسل کہا ہے۔[فتح الباری (55/11)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2490) ضعیف الترغیب (1631)]

21- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (2344) ضعيف الجامع الصغير (397)]

22- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (79/3) الفوائد المجموعة (ص : 226) اللآلی المصنوعة (245/2) تذكرة الموضوعات (ص : 163)] مزید دیکھئے:تنزيه الشريعة (361/2)]

23- [ضعیف : ضعيف ترمذی ' ترمذی (1995) الأدب المفرد (396) أبو نعيم فی الحلية (244/3) شیخ عبداللہ بسامؒ اور شیخ حازم علی قاضی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔]

دو خصلتیں مومن میں جمع نہیں ہو سکتیں

(24) ﴿ خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ : الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ ﴾
"دو خصلتیں کسی مومن میں جمع نہیں ہو سکتیں: بخل اور بد خلقی۔"

بخیل اور بد خلق کا جنت میں داخلہ نہیں

(25) ﴿ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ ﴾
"دھوکہ باز، بخیل اور بد اخلاق جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

نحوست بد خلقی کی وجہ سے

(26) ﴿ الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ ﴾ "نحوست بد خلقی (کی وجہ سے) ہے۔"

آئینہ دیکھنے کی دعا

(27) ﴿ اللَّهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي ﴾ "(نبی ﷺ آئینہ دیکھتے وقت یہ

24- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ اور شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[بلوغ المرام (304/1) أسنى المطالب (ص : 132)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ضعيف الجامع الصغير (2833) السلسلة الضعيفة (1119) ضعيف ترمذی، ترمذی (1962) الأدب المفرد (283) شیخ حازم علی قاضی نے اسے ضعیف کہا ہے۔]

25- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ، حافظ عراقیؒ اور شیخ حوتؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (305/1) المغنى عن حمل الأسفار (534/1) أسنى المطالب (ص : 328)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ترمذی، ترمذی (1946-1963)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (32)]

26- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المغنى عن حمل الاسفار (734/2)] حافظ ابن حجرؒ، شیخ البانیؒ اور شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [بلوغ المرام (306/1) الضعيفة (793) مسند احمد محقق (24547)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 253) تذكرة الموضوعات (ص : 191) ذخيرة الحفاظ (3334)]

دعا پڑھا کرتے تھے) اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ یعنی اے اللہ! جیسے تو نے میری تخلیق خوب اچھی بنائی ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا۔"

کسی بوڑھے کا اکرام کرنے کا فائدہ

(28) ﴿ مَا أَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ إِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ مَنْ يُكْرِمُهُ عِنْدَ سِنِّهِ ﴾

"جس نوجوان نے بھی کسی بوڑھے کا اس کی عمر کی وجہ سے اکرام کیا اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مقرر فرما دیں گے جو اس (کے بڑھاپے) کی عمر میں اس کا اکرام کرے گا۔"

نبی ﷺ کا اپنے رضاعی والدین کا اکرام کرنا

(29) ﴿ كَانَ جَالِسًا يَوْمًا فَأَقْبَلَ أَبُوْهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَوَضَعَ لَهُ بَعْضَ ثَوْبِهِ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ أُمُّهُ فَوَضَعَ لَهَا شِقَّ ثَوْبِهِ مِنْ جَانِبِ الْآخَرِ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ ... ﴾

"ایک روز نبی ﷺ تشریف فرما تھے کہ آپ کے رضاعی والد آئے تو آپ نے ان کے لیے اپنے کپڑے کا کچھ حصہ بچھا دیا اور وہ اس پر بیٹھ گئے پھر آپ کی رضاعی والدہ آئیں تو آپ نے اپنے کپڑے کو دوسری جانب سے بھی بچھا دیا اور وہ اس پر بیٹھ گئیں پھر آپ کے رضاعی بھائی آئے تو آپ ان کے لیے کھڑے ہو گئے اور انہیں اپنے سامنے بٹھا دیا۔"

27- [ضعیف جدا : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (163) الأذکار للنووی (900) اس روایت کی سند میں حسین بن ابی السری راوی متروک ہے۔ عبد الرحمٰن بن اسحٰق واسطی ضعیف ہے اور نعمان بن سعد راوی مجہول ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (663/2)] شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے بھی اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعلیق علی عمل الیوم واللیلة لابن السنی (ص / 59)]

28- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنی ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں دو راوی ضعیف ہیں۔ [تذکرة الموضوعات (ص : 123)] شیخ البانی ؒ نے اس روایت کو ایک مقام پر منکر اور دوسرے مقام پر ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (304) ضعیف الجامع (5012)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 412) ذخیرة الحفاظ (4756) کشف الخفاء (17/2)]

29- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (1120) ضعیف ابوداود (1103)]

عزت وتکریم کا انکار صرف گدھے کا کام

(30) ﴿لَا يَأْبَى الْكَرَامَةَ إِلَّا حِمَارٌ﴾ ''عزت وتکریم کا انکار صرف کوئی گدھا ہی کرتا ہے۔''

اگر حیا اور بے حیائی انسانی صورت میں ہوتے

(31) ﴿لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَوْ كَانَ الْفُحْشُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا سُوْءً﴾ ''اگر حیاء آدمی ہوتی تو نیک آدمی ہوتی اور اگر بے حیائی آدمی ہوتی تو برا آدمی ہوتی۔''

لوگوں کے حلقہ کے درمیان میں بیٹھنے والا ملعون

(32) ﴿مَلْعُوْنٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ مَنْ جَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ﴾
''نبی ﷺ کی زبانِ مبارک پر وہ شخص ملعون ہے جو حلقہ کے درمیان میں بیٹھا۔''

آدمی کی خوبصورتی اس کی زبان کی فصاحت

(33) ﴿جَمَالُ الرَّجُلِ فَصَاحَةُ لِسَانِهِ﴾
''آدمی کی خوبصورتی اس کی زبان کی فصاحت ہے۔''

30- [منکر : السلسلة الضعيفة (6024)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 326) الاسرار المرفوعة (ص : 386) التذكرة في الاحاديث المشتهرة (ص : 116) المقاصد الحسنة (ص : 728) النخبة البهية (ص : 22) تذكرة الموضوعات (ص : 164) كشف الخفاء (370/2)]

31- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی کمزور ہے۔ [مجمع الزوائد (58/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [الضعيفة (5943)]

32- [ضعیف : شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ مسند احمد محقق (23263)]

33- [موضوع : شیخ حوتؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں اور اس میں احمد بن عبدالرحمٰن بن جارودی راوی کذاب ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 119)] حافظ ابن حجرؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اس میں کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔ [تلخيص (84/4) الفوائد المجموعة (ص : 259) تذكرة الموضوعات (ص : 204)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [الضعيفة (3466)]

صرف وہی احادیث بیان کرنا جو لوگ سمجھ سکیں

(34) ﴿لا تُحَدِّثُوا أُمَّتِي مِنْ أَحَادِيثِي إِلَّا مَا تَحْمِلُهُ عُقُولُهُمْ﴾ ''میری وہی احادیث میرے امتیوں کے سامنے بیان کرو، ان کی عقلیں جن کا ادراک کر سکیں۔''

حدیث بیان کرتے وقت ہمیشہ مسکرانا

(35) ﴿كَانَ ﷺ لا يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ إِلَّا تَبَسَّمَ﴾
''آپ ﷺ جب بھی کوئی حدیث بیان کرتے تو مسکراتے۔''

کھیل کود کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں

(36) ﴿لَسْتُ مِنْ دَدٍ وَلَا الدَّدُ مِنِّي﴾
''نہ میں کھیل کود سے ہوں اور نہ ہی کھیل کود کا مجھ سے کوئی تعلق ہے۔''

مسلمان بھائی کو خوفزدہ کرنے کی ممانعت

(37) ﴿لا تُرَوِّعُوا الْمُسْلِمَ فَإِنَّ رَوْعَةَ الْمُسْلِمِ ظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾
''مسلمان کو خوفزدہ نہ کرو کیونکہ مسلمان کو خوفزدہ کرنا بہت بڑا ظلم ہے۔''

مسلمان کو خوشی پہنچانے کی فضیلت

34- [ضعیف : العلل المتناهية لابن الجوزي (130/1) كشف الخفاء (196/1)]

35- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں حبیب بن عمر راوی ہے جسے امام دار قطنیؒ نے مجہول کہا ہے۔[مجمع الزوائد (343/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور شیخ شعیب ارناؤوط کے بیان کے مطابق اس کی سند ضعیف ہے۔[الضعيفة (4239) مسند احمد محقق (21735)]

36- [ضعیف : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابوزکیر راوی ضعیف ہے۔[ذخيرة الحفاظ (4440)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2453)]

37- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عاصم بن عبید اللہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (385/6)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5247)]

(38) ﴿ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَى الْمُسْلِمِ ﴾
''اللہ تعالیٰ کے نزدیک فرائض کے بعد پسندیدہ ترین عمل مسلمان کو خوشی پہنچانا ہے۔''

(39) ﴿ مَنْ أَدْخَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ سُرُوْرًا لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے کسی مسلمان گھرانے کو خوشی پہنچائی اللہ تعالیٰ بدلے میں اسے جنت عطا کرنے پر ہی راضی ہوں گے۔''

نبی ﷺ نے کبھی جمائی نہیں لی

(40) ﴿ اَنَّهُ لَمْ يَتَثَاوَبْ قَطُّ ﴾ ''آپ ﷺ نے کبھی جمائی نہیں لی۔''

جمائی یا چھینک کے وقت اونچی آواز نکالنے کی کراہت

(41) ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالْعُطَاسِ وَ التَّثَاوُبِ ﴾
''اللہ تعالیٰ چھینک اور جمائی کے وقت اونچی آواز نکالنا ناپسند کرتے ہیں۔''

چھینک کے وقت الحمد للہ کی فضیلت

(42) ﴿ مَنْ عَطَسَ أَوْ تَجَشَّأَ أَوْ سَمِعَ عَطْسَةً أَوْ جُشَاءً فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ، صَرَفَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ دَاءً أَهْوَنُهَا الْجُذَامُ ﴾ ''جسے چھینک آئی یا ڈکار لیا یا جس نے چھینک یا ڈکار سنا اور کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر بیماریاں دور فرما دیں گے جن میں سب سے ہلکی کوڑھ ہے۔''

38- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (2163) ضعيف الجامع الصغير (1171) ضعيف الترغيب (1583) مجمع الزوائد (352/8)]

39- [ضعيف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمر بن حبیب قاضی راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (352/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الترغيب (1584)]

40- [ضعيف : فتح الباری لابن حجر (747/10) ، (تحت الحديث / 6226)]

41- [موضوع : السلسلة الضعيفة (3137) ضعيف الجامع الصغير (1756)]

(43) ﴿ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْطِسُ عَطْسَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ إِلَّا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ عُطَاسِهِ مَلَكًا يَحْمِدُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴾

''جس کسی مسلمان کو چھینک آئے اور وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تو اللہ تعالیٰ اس کی چھینک سے ایک فرشتہ تخلیق فرماتے ہیں جو قیامت تک اللہ کی حمد بیان کرتا رہے گا۔''

ننگے ہونے سے بچو

(44) ﴿ إِيَّاكُمْ وَ التَّعَرِّيْ فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ وَ حِيْنَ يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ ﴾ ''ننگے ہونے سے بچو کیونکہ تمہارے ساتھ وہ ہے جو تم سے جدا نہیں ہوتا (یعنی فرشتہ) الا کہ پاخانے کے وقت اور جب آدمی اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہے۔''

اہل جنت کی گفتگو عربی میں

(45) ﴿ كَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ بِالْعَرَبِيَّةِ ... ﴾ ''اہل جنت عربی میں کلام کریں گے۔''

42- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[76/3] امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن کثیر راوی متروک ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 222) اللآلی المصنوعة (241/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 165)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6137)]

43- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایک راوی متہم بالوضع ہے اور علامہ ابن عراقؒ نے اس کا نام علی بن ابراہیم بلدی ذکر کیا ہے۔[الفوئد المجموعة (ص : 227) تذكرة الموضوعات (ص : 165) تنزيه الشريعة (410/2)]

44- [ضعیف : امام زرکشیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں غفیر بن معدان راوی ضعیف ہے۔[التذكرة فى الاحاديث المشتهرة (ص : 223)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (2194) السلسلة الضعيفة (2300)]

45- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 221) اللآلي المصنوعة (238/2) الموضوعات (71/3) تذكرة الموضوعات (ص : 112)] مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة (344/2)]

تین چیزیں کبھی کامیاب نہیں ہوتیں

(46) ﴿ ثَلَاثٌ لَا يَنْجُو مِنْهُنَّ أَحَدٌ ؛ الظَّنُّ وَ الطِّيَرَةُ وَالْحَسَدُ ﴾

”تین چیزوں میں سے کوئی بھی نجات نہیں پاتی؛ گمان، بدشگونی اور حسد۔“

سلام کے جواب کی طرح خط کے جواب کا وجوب

(47) ﴿ رَدُّ جَوَابِ الْكِتَابِ حَقٌّ كَرَدِّ السَّلَامِ ﴾

”سلام کا جواب دینے کی طرح خط کا جواب دینا بھی برحق ہے۔“

بغیر اجازت اپنے بھائی کا خط دیکھنا آگ دیکھنے کے مترادف

(48) ﴿ مَنْ نَظَرَ فِي كِتَابِ أَخِيهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَكَأَنَّمَا يَنْظُرُ فِي النَّارِ ﴾

”جس نے بغیر اجازت اپنے بھائی کا خط دیکھا گویا اس نے آگ میں دیکھا۔“

46- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے ذکر فرمایا ہے کہ اس کی ایک سند میں یعقوب بن محمد زہری اور موسیٰ بن یعقوب زمعی دو راوی ضعیف ہیں اور دوسری سند مرسل وضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (225/7)] علامہ طاہر پٹنیؒ بھی فرماتے ہیں کہ اس میں دو راوی ضعیف ہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 166)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (186/2) الفوائد المجموعة (ص : 227)]

47- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 229) اللآلی المصنوعة (248/2) الموضوعات (81/3)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احمد بن عبد اللہ راوی منکر الحدیث ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 164)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (830)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (429/1) ذخیرة الحفاظ (3073) تنزیه الشریعة (362/2) المقاصد الحسنة (ص : 197)]

48- [ضعیف جدا : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[تذکرة الموضوعات (ص : 164)] حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (47/11)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ہشام بن زیاد ابو مقدام راوی متروک ہے۔[معرفة التذکرة (ص : 235)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (5425)]

زہد سے متعلقہ روایات

دنیا کے طلبگار کتوں کی مانند

(49) ﴿ الدُّنْيَا جِيفَةٌ وَطُلَّابُهَا كِلَابٌ ﴾ ''دنیا مردار ہے اور اس کے طالب کتے ہیں۔''

اشیاء کی کثرت کا نتیجہ پروردگار کی یاد سے غفلت

(50) ﴿ مَنْ كَثُرَ شَيْئُهُ كَثُرَ شُغْلُهُ وَ مَنْ كَثُرَ شُغْلُهُ اشْتَدَّ حِرْصُهُ وَ مَنِ اشْتَدَّ حِرْصُهُ كَثُرَ هَمُّهُ وَ مَنْ كَثُرَ هَمُّهُ نَسِيَ رَبَّهُ ﴾ ''جس کے پاس اشیاء کی کثرت ہوگی اس کی مشغولیت زیادہ ہوگی، جس کی مشغولیت زیادہ ہوگی اس کی حرص سخت ہوگی، جس کی حرص سخت ہوگی اس کی فکر زیادہ ہوگی اور جس کی فکر زیادہ ہوگی وہ اپنے پروردگار سے غافل ہو جائے گا۔''

اللہ کا دیا کچھ نہ چھپانا

(51) ﴿ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَلْقَى اللّٰهَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ فَلَا تَخْبَأْ شَيْئًا رُزِقْتَهُ وَلَا تَمْنَعْ شَيْئًا سُئِلْتَهُ ﴾ ''اگر تم اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرنا چاہتے ہو کہ وہ تم سے راضی ہو تو جو تمہیں دیا گیا ہے اسے مت چھپاؤ اور جس چیز کا تمہیں سوال کیا جائے اسے مت روکو۔''

49- [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (ص : 38)] امام عجلونیؒ فرماتے ہیں کہ اگرچہ اس کا معنی صحیح مگر یہ حدیث نہیں ہے۔[کشف الخفاء (1/409)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرة للسیوطی (ص : 11)]

50- [ضعیف جدا : خطیب بغدادیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں علی بن محمد صائغ راوی سخت ضعیف ہے جو اسے بیان کرنے میں منفرد ہے۔[دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 235) اللآلي المصنوعة (2/265) تذكرة الموضوعات (ص : 176) تنزيه الشريعة (2/349)]

51- [موضوع : امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک حدیثیں گھڑنے والا راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 81)] علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [تذكرة الموضوعات (ص . 61) تنزيه الشريعة (2/371)]

جس کی صبح دنیا کی فکر کے ساتھ ہو

(52) ﴿ مَنْ أَصْبَحَ وَهَمُّهُ الدُّنْيَا فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ ﴾

"جس کی صبح دنیا کی فکر کے ساتھ ہو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں۔"

صلہ رحمی وغیرہ کے لیے مال جمع کرنے کی ترغیب

(53) ﴿ لَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَجْمَعُ الْمَالَ ... يَصِلُ بِهِ رَحِمَهُ وَ يُؤَدِّيْ بِهِ عَنْ أَمَانَتِهِ وَ يَسْتَغْنِيْ بِهِ عَنْ خَلْقِ رَبِّهِ ﴾ "اس شخص میں خیر نہیں جو صلہ رحمی کرنے، امانت ادا کرنے اور مخلوقِ خدا سے مستغنی ہونے کے لیے مال جمع نہ کرے۔"

مال کی وجہ سے کسی کے سامنے تواضع

(54) ﴿ لَعَنَ اللّٰهُ فَقِيْرًا تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ مِنْ أَجْلِ مَالِهِ ﴾ "اللہ تعالیٰ ایسے فقیر پر لعنت کرے جو محض مال کی وجہ سے کسی غنی کے سامنے تواضع اختیار کرے۔"

(55) ﴿ مَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ لِأَجْلِ غِنَاهُ ذَهَبَ ثُلُثَا دِيْنِهِ ﴾ "جس نے محض تونگری کی وجہ

52- [ضعیف جدا : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں، اس میں اسحٰق بن بشر راوی متہم ہے، اسے امام دار قطنیؒ نے کذاب متروک کہا ہے اور امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔ [الموضوعات (132/3)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسحٰق راوی کو کذاب و وضاع کہا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (267/2) الفوائد المجموعة (ص : 236)] امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس میں یزید بن ربیعہ راوی متروک ہے۔ [مجمع الزوائد (433/10)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (310)]

53- [موضوع : امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں علاء بن مسلمہ راوی وضاع ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 238)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات لابن الجوزی (135/3)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [الضعیفة (6153)]

54- [موضوع : اللآلی المصنوعة (272/2) الفوائد المجموعة (ص : 239) الموضوعات لابن الجوزی (193/3)]

سے کسی غنی کے سامنے تواضع اختیار کی اس کا دو تہائی دین ختم ہو گیا۔"

مساکین جنت کی چابی

(56) ﴿ لِكُلِّ أُمَّةٍ مِفْتَاحٌ وَ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الْمَسَاكِيْنُ وَ الْفُقَرَاءُ ، هُمْ جُلَسَاءُ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ "ہر امت کے لیے چابی ہے اور جنت کی چابی مساکین وفقراء ہیں، یہ لوگ روزِ قیامت اللہ کے مجلسی ہوں گے۔"

نیتوں کے ساتھ ملاقات

(57) ﴿ لَاقُوْنِيْ بِنِيَّاتِكُمْ وَلَا تُلَاقُوْنِيْ بِأَعْمَالِكُمْ ﴾

"مجھ سے اپنی نیتوں کے ساتھ ملاقات کرنا، اپنے اعمال کے ساتھ نہیں۔"

جس کی نافرمانی کر رہے ہو اسے دیکھو

(58) ﴿ لَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِ الْمَعْصِيَةِ وَ لٰكِنِ انْظُرْ إِلَى عَظْمَةِ مَنْ تَعْصِيْهِ ﴾

"نافرمانی کے چھوٹے پن کو نہ دیکھو بلکہ اس کی عظمت کو دیکھو جس کی نافرمانی کر رہے ہو۔"

تہمت کے مقامات سے بھی بچو

(59) ﴿ اتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّهَمِ ﴾ "تہمت کی جگہوں سے بچو۔"

55- [ضعيف : الفوائد المجموعة (ص : 112) أسنى المطالب (ص : 267) الأسرار المرفوعة (ص : 339) الحد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 224)]

56- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابو حاتمؒ نے اس حدیث کو موضوع کہا ہے اور امام دار قطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث عمر بن راشد حارثی نے گھڑی ہے۔[الموضوعات (141/3)] امام شوکانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 240)]

57- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[کما فی الفوائد المجموعة (ص : 250)]

58- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عکاشی راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 250) تذكرة الموضوعات (ص : 188)]

تواضع اختیار کرنے والا بندہ ساتویں آسمان پر

(60) ﴿ إِذَا تَوَاضَعَ الْعَبْدُ رَفَعَهُ اللّٰهُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ ﴾

"جب بندہ تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ساتویں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔"

سخت زندگی اختیار کرنا

(61) ﴿ تَمَعْدَدُوْا وَ اخْشَوْشِنُوْا وَ انْتَضِلُوْا وَ امْشُوْا حُفَاةً ﴾

"مضبوط اور سخت کھردرے ہو جاؤ، تیر اندازی کرو اور ننگے پاؤں چلو۔"

اذکار و ادعیہ سے متعلقہ روایات

دعا عبادت کا مغز

(62) ﴿ الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ﴾ "دعا عبادت کا مغز ہے۔"

دعا سے عاجز نہ آنا

(63) ﴿ لَا تَعْجِزُوْا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَنْ يَهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ ﴾

"دعا مانگنے میں عاجزی مت دکھاؤ کیونکہ دعا کرنے سے ہرگز کوئی ہلاک نہیں ہوگا۔"

59- [لا اصل له : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[تخریج الاحیاء (275/6)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلة الضعيفة (113)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (44/1) الفوائد المجموعة (ص: 251) الاسرار المرفوعة (ص: 80)]

60- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص: 253) ضعيف الجامع الصغير (440)]

61- [ضعيف جدا : حافظ عراقیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (329/2)] امام سخاویؒ اور امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن سعید مقبری راوی ضعیف ہے۔[المقاصد الحسنة (ص: 267) مجمع الزوائد (8610)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3417) ضعيف الجامع الصغير (2482)]

62- [ضعيف : ضعيف الترغيب (1016) ضعيف الجامع (3003)]

دعا مومن کا اسلحہ

(64) ﴿ اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴾

”دعا مومن کا اسلحہ، دین کا ستون اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔“

امام دورانِ نماز صرف اپنے لیے دعا کرے تو جائز نہیں

(65) ﴿ وَلَا يَؤُمُّ قَوْمًا فَيَخُصُّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُوْنَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ ﴾

”یہ جائز نہیں کہ کوئی شخص لوگوں کی امامت کرائے اور دوسروں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے ہی دعا کرے، اگر اس نے ایسا کیا تو یقیناً اس نے لوگوں کے ساتھ خیانت کی۔“

جوتے کا تسمہ بھی پروردگار سے مانگو

(66) ﴿ لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ ﴾

”تمہارا ایک اپنی تمام حاجات کا سوال اپنے پروردگار سے کرے حتی کہ اگر جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس کا سوال بھی اسی سے کرے۔“

دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا

-63 [ضعیف : اس کی سند میں عمر بن محمد بن صهبان راوی متروک ہے۔[ذخیرة الحفاظ (6114)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (843) ضعیف الجامع (6246)]

-64 [موضوع : امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں محمد بن حسن بن ابی یزید راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (221/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (3001) ضعیف الترغیب (1011) الضعیفة (179)] مزید دیکھیے: کشف الخفاء (403/1) أسنى المطالب (ص : 144) ذخيرة الحفاظ (2901)]

-65 [ضعیف : ضعیف ابو داود (90) ضعیف ابن ماجه (923) ضعیف ترمذی (357) ضعیف الجامع (2565) ضعیف الترغیب (1633) تمام المنة (ص ، 279)]

-66 [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (4946) السلسلة الضعيفة (1362)]

(67) ﴿كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ إِذَا مَدَّ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ﴾ ”رسول اللہ ﷺ جب دعا کے لیے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تو انہیں اس وقت تک نیچے نہ کرتے جب تک چہرے پر نہ پھیر لیتے۔“

(68) ﴿سَلُوْا اللّٰهَ بِبُطُوْنِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَكُمْ﴾ ”تم اپنی ہتھیلیوں کے باطن (یعنی اندرونی حصے) کو پھیلا کر سوال کرو ان کے ظاہر سے سوال نہ کرو اور جب تم (دعا سے) فارغ ہو جاؤ تو ہتھیلیوں کو اپنے چہروں پر پھیر لو۔“

دعا میں اصرار کرنے والے اللہ کے پسندیدہ لوگ

(69) ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُلِحِّيْنَ فِي الدُّعَاءِ﴾

”بے شک اللہ تعالیٰ دعا میں اصرار کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔“

نیند سے بیدار ہونے کی دعا

(70) ﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جب اللہ تعالیٰ (صبح کے وقت) بندے میں روح لوٹاتے ہیں' پھر وہ یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے

67- [ضعیف : حافظ عراقیؒ اور شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (488/2) ضعیف ترمذی (671-3386) ضعیف الجامع (4412)]

68- [ضعیف : ضعیف ابو داود' (1485) ضعیف الجامع (3274) ھدایۃ الرواۃ (2183) اس روایت کو نقل کرنے کے بعد امام ابو داودؒ خود نقل فرماتے ہیں کہ اس روایت کی تمام اسناد کمزور ہیں اور یہ سند سب سے عمدہ ہے لیکن یہ بھی ضعیف ہے۔]

69- [موضوع : شیخ حوتؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن سفر راوی متروک ہے۔[أسنی المطالب (ص : 82)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [ضعیف الجامع (1710) الضعیفۃ (637)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرۃ (ص : 6) المقاصد الحسنۃ (ص : 206) ذخیرۃ الحفاظ (1016) کشف الخفاء (245/1)]

برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(71) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النَّوْمَ وَ الْيَقْظَةَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بَعَثَنِىْ سَالِمًا سَوِيًّا ، أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص نیند سے بیدار ہوتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ میرے بندے نے سچ کہا۔

سوتے وقت سورۂ حشر پڑھنے سے شہید کا ثواب

(72) رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو وصیت کی کہ سوتے وقت سورۂ حشر پڑھا کرو اور آپ نے فرمایا کہ اگر (تو یہ سورت پڑھ کر سویا اور) فوت ہو گیا تو شہادت کی موت حاصل کرے گا۔

70- [ضعیف جدا : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (10) الأذکار للنووی (40) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث بہت زیادہ ضعیف ہے۔[نتائج الأفکار (112/1)] شیخ سلیم ہلالی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (76/1)] اسی طرح شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے بھی اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی عمل الیوم واللیلة (ص / 12)]

71- [ضعیف جدا : الکلم الطیب للألبانی (13) الأذکار للنووی (41) ابن السنی (13) شیخ سلیم ہلالی نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (77/1)] اسی طرح شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی عمل الیوم واللیلة لابن السنی (ص / 13)] اس روایت کی سند میں محمد بن عبید اللہ راوی متروک ہے۔حافظ ابن حجرؒ نے اسے متروک کہا ہے۔امام احمدؒ نے کہا ہے کہ لوگوں نے اس کی حدیث کو ترک کر دیا تھا۔امام ابن معینؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی۔امام نسائیؒ نے اسے غیر ثقہ قرار دیا ہے۔امام دار قطنیؒ نے اسے ضعیف الحدیث کہا ہے۔[دیکھئے: التقریب (6877) العلل (90/1) تاریخ الدوری (529/2) الضعفاء (521) المجروحین (246/2) الجرح والتعدیل (1/8)]

72- [ضعیف جدا : الأذکار للنووی (267) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (716) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (238/1)] شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی عمل الیوم واللیلة لابن السنی (ص / 214)] اس روایت کی سند میں یزید بن ابان الرقاشی راوی متروک ہے۔]

صبح وشام کے اذکار

(73) ﴿ اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت اسے پڑھا اس نے رات کا شکر ادا کر دیا۔

(74) ﴿ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَ أُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ ، أَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص صبح یا شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا چوتھا حصہ جہنم سے آزاد کر دیں گے' جو شخص یہ دعا دو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا نصف حصہ جہنم سے آزاد کر دیں گے اور جو تین مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا تین چوتھائی حصہ آزاد کر دیں گے اور اگر کوئی چار مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے (مکمل طور پر) جہنم سے آزاد کر دیں گے۔

(75) ﴿ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ٥ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ٥ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص صبح کے وقت ان آیات کو پڑھے گا تو جو خیر و برکت اس

73- [ضعیف : ضعیف الجامع (5730) الکلم الطیب للألبانی (26) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کی سند کو ضعیف کہا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن عنبسہ راوی مجہول ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (205/1)]

74- [ضعیف : ضعیف الجامع (5731) ضعیف الترغیب (383) الضعیفۃ (1041) ضعیف ابو داود' ابو داود (5069) اس روایت کی سند میں عبدالرحمٰن بن عبدالمجید راوی مجہول ہے۔ امام ذہبیؒ نے اس کے متعلق کہا ہے کہ " لا یعرف " [میزان (577/1)] اور حافظ ابن حجرؒ نے اسے مجہول کہا ہے۔ [تقریب (489/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (203/1)]

سے اس دن فوت ہو چکی ہے وہ اس کو پالے گا اور جو شخص ان آیات کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ خیر و برکت جو اس سے فوت ہو چکی ہے اس کو پالے گا۔

(76) ﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا صبح کو پڑھے گا تو شام تک محفوظ ہو جائے گا اور جو شام کو پڑھے وہ صبح تک محفوظ ہو جائے گا۔

(77) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورۃ الحشر کی آخری تین آیات تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ستر ہزار (70,000) فرشتے مقرر فرما دے گا جو اس کے لیے شام تک دعا کرتے رہیں گے اور اگر وہ اس دن میں فوت ہو گیا تو اسے شہادت کا درجہ نصیب ہو گا اور جو شخص اسی طرح شام کو کہے گا تو (صبح تک) اس کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا۔

75- [**ضعیف جدا** : ضعیف ابو داود' ابو داود (5076) هداية الرواة (2331)' (472/2) اس روایت کی سند میں محمد بن عبد الرحمٰن البیلمانی راوی کمزور ہے۔ جیسا کہ حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام ابن معینؒ نے کہا ہے یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام بخاریؒ، امام نسائیؒ اور امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ یہ منکر الحدیث ہے۔ امام ابن حبانؒ نے کہا ہے کہ اس سے حجت لینا جائز نہیں۔ [دیکھئے: التقريب (6826) التاريخ الكبير (163/1) الجرح والتعديل (311/7) الضعفاء (526) المجروحين (264/2)] شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو نہایت ضعیف قرار دیا ہے۔ [التعليق على الأذكار للنووى (209/1)]

76- [**ضعیف** : ضعيف ابو داود' ابو داود (5075) عمل اليوم والليلة لابن السنى (46)] اس روایت کے ضعف کا سبب یہ ہے کہ اس میں دو راوی مجہول ہیں؛ ایک عبد الحمید مولیٰ بنی ہاشم اور دوسرا اس کی والدہ۔ امام ذہبیؒ نے ان دونوں کے متعلق یہی فرمایا ہے۔ [دیکھئے: هداية الرواة (471/2)] شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [التعليق على الأذكار للنووى (210/1)]

77- [**ضعیف** : ضعيف ترمذی' ترمذی (2922) ضعيف الجامع (5732) ضعيف الترغيب (379) ارواء الغليل (583/2)] حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [نتائج الأفكار (۱۷۷)] شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [التعليق على الأذكار للنووى (۲۱۲/۱)]

(78) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جس دن بھی بندے صبح کرتے ہیں ایک (اللہ تعالیٰ کا) منادی بلند آواز سے کہتا ہے کہ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ۔اورایک روایت میں ہے کہ ہر صبح ایک آواز لگانے والا آواز لگاتا ہے کہ اے تمام مخلوقات! (اللہ) الملک القدوس کی تسبیح بیان کرو۔

(79) ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت یہ کلمات کہا کرتے تھے أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيهِمَا لِلّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَ أَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ فَلَاحًا ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ! ۔

(80) رسول اللہ ﷺ صبح وشام یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِّ۔

(81) آفات ومصائب سے بچنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو صبح کے وقت پڑھنے کے

78- [ضعیف : ضعیف ترمذی ' ترمذی (3569) ضعیف الجامع (5190) الضعیفة (4496) اس روایت میں موسیٰ بن عبیدہ راوی کو اہل علم نے ضعیف قرار دیا ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (215/1)]

79- [ضعیف جدا : الضعیفة (2048) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (38) اس روایت کی سند میں ابوالورقاء العطار فائد بن عبدالرحمٰن کوفی راوی متروک ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے شدید ضعیف کہا ہے۔[نتائج الأفکار (381/2)] اور امام ہیثمیؒ نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے۔ [مجمع الزوائد (114/10)]

80- [ضعیف جدا : أبو یعلی (3371) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے اور (اس کا ایک راوی) یوسف بن عطیہ بہت زیادہ ضعیف ہے۔[نتائج الأفکار (386/2)] اسی راوی کی وجہ سے امام ہیثمیؒ نے[مجمع الزوائد (115/10)] میں اور حافظ بوصیریؒ نے[اتحاف الخیرة المهرة (345/8)] میں اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (213/1)]

81- [ضعیف : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (51) الأذکار للنووی (226) اس روایت کو امام نوویؒ نے نقل کرنے کے بعد خود ضعیف کہا ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (214/1)]

لیے یہ دعا سکھائی بِاسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَأَهْلِىْ وَمَالِىْ فَإِنَّهُ لَا يَذْهَبُ لَكَ شَىْءٌ۔

(82) ایک روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کی صبح نماز فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

بے خوابی دور کرنے کی دعا

(83) ﴿ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاتِ الْعُيُوْنُ وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَهْدِئْ لَيْلِىْ وَأَنِمْ عَيْنِىْ ﴾

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ نے انہیں یہ دعا سکھائی۔

بیت الخلاء میں داخلے کی دعا

(84) ﴿ اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ: الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ﴾

رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

82- [ضعیف جدا : تمام المنة (ص / 238-239) طبرانی اوسط (7717) عمل الیوم واللیلة لابن السنی (83) حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[نتائج الأفکار (385/1)]

83- [ضعیف جدا : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (749) الأذکار للنووی (287) ابن عدی فی الکامل (1799/5) طبرانی کبیر (4817) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (248/1)] شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی عمل الیوم واللیلة لابن السنی (ص / 222)] اس روایت کی سند میں عمرو بن حصین راوی متروک ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے [الفتوحات الربانیة (177/3)] میں اور امام ہیثمیؒ نے [مجمع الزوائد (128/10)] اسے ضعیف کہا ہے۔]

(85) رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ دعائیں پڑھتے تھے:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ﴾

(86) ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَ اَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَدَفَعَ عَنِّیْ اَذَاهُ ﴾

وضوء کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر دعا

(87) ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ﴾

وضوء سے فارغ ہو کر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

''حی علی الفلاح'' کا جواب

(88) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں نبی ﷺ یہ کلمات کہتے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا

84- [ضعیف جدا : الضعیفة (4189) ضعیف الجامع (6354) ضعیف ابن ماجه (59) طبرانی کبیر (7849) طبرانی أوسط (126/2) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت اس سند کے ساتھ غریب ہے اور اس کا مدار اسماعیل بن مسلم مکی پر ہے اور وہ ضعیف ہے۔[نتائج الأفكار (199/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (89/1)] اور شیخ محمد بن ریاض الملبابیدی نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی عمل الیوم واللیلة لابن السنی (ص / 14)]

85- [ضعیف : إرواء الغلیل (53) تخریج الأذکار (218/1) ابن ماجه (301) نتائج الأفکار (219/1)] حافظ بوصیریؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الزوائد (129/1)] اس روایت کو امام نوویؒ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[المجموع (75/2)] اس روایت کو امام ابوداودؒ، امام دارقطنیؒ اور امام مناویؒ وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (91/1)] اس روایت کی سند میں اسماعیل بن مسلم مکی راوی ضعیف ہے۔]

86- [ضعیف : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (25) الأذکار للنووی (74) طبرانی فی الدعاء (367) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند میں دو راوی ضعیف ہیں؛ ایک حبان بن علی اور دوسرا اسماعیل بن رافع۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (91/1)]

87- [ضعیف : ارواء الغلیل (135/1) ضعیف أبو داود (31) أبو داود (170) ابن السنی (31) أحمد (150/4) حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تلخیص الحبیر (130/1)]

مُفْلِحِيْنَ۔

مسجد میں شعر پڑھنے والے کے لیے بددعا

(89) ایک روایت میں ہے کہ جسے تم مسجد میں شعر پڑھتے دیکھو اسے تین مرتبہ یہ بددعا دو:

﴿ فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ ﴾ یعنی اللہ تیرا منہ توڑے۔

نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والا اللہ کے ذمہ میں

(90) ﴿ مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ إِلَى الصَّلَاةِ الْأُخْرَى ﴾

''جس نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی وہ اگلی نماز تک اللہ کے ذمہ میں ہوگا۔''

نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ پھیر کر دعا

(91) ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے اور کہتے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ

-88 [موضوع : الضعيفة (706) عجالة الراغب المتمنى (143/1) ابن السنى فى عمل اليوم والليلة (91) الأذكار للنووى (107) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کی سند میں نصر بن طریف راوی ہے اسے اہل علم نے متروک کہا ہے۔[نتائج الأفكار (367/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اسے من گھڑت کہا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن واقد راوی بہت زیادہ ضعیف ہے اور نصر بن طریف پر حدیثیں گھڑنے کی تہمت ہے۔[التعليق على الأذكار للنووى (114/1)] شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے کہا ہے کہ اس کی سند من گھڑت ہے۔[التعليق على عمل اليوم والليلة لابن السنى (ص / 37)]

-89 [ضعيف جدا : طبرانى كبير (1454) ابن السنى فى عمل اليوم والليلة (154) الأذكار للنووى (96) اس روایت کی سند میں عباد بن کثیر راوی متروک ہے۔[الضعيفة (2131) عجالة الراغب المتمنى (209/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو بہت زیادہ کمزور کہا ہے۔[التعليق على الأذكار للنووى (107/1)]

-90 [ضعيف : السلسلة الضعيفة (5135) تمام المنة (ص/227)]

عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔

افطاری کے وقت دعا

(92) ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ افطاری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے ﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ أَنْ تَغْفِرَلِیْ﴾۔

دشمن سے ملاقات کے وقت دعا

(93) رسول اللہ ﷺ دشمن سے ملاقات کے وقت یہ کہتے تھے ﴿یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ إِیَّاكَ أَعْبُدُ وَإِیَّاكَ أَسْتَعِیْنُ﴾۔

سلام میں ومغفرتہ کے الفاظ کا اضافہ

(94) ایک روایت میں سلام کے یہ الفاظ موجود ہیں وَعَلَیْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ۔

گھر میں داخلے کی دعا

(95) ﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ

-91 [موضوع : الضعیفة (171/3) ' (1058) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (112) الأذکار للنووی (188) أبو نعیم فی الحلیة (301/2) طبرانی أوسط (2499) شیخ سلیم ہلالی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (184/1)] شیخ محمد بن ریاض اللبابیدی نے اس کی سند کو موضوع کہا ہے۔[التعلیق علی عمل الیوم واللیلة (ص / 43)]

-92 [ضعیف : ضعیف ابن ماجه ' ابن ماجه (1752)]

-93 [ضعیف : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (336) اس میں عبدالسلام بن ہاشم اعور غیر قوی ہے اور حنبل بن عبداللہ مجہول ہے۔]

-94 [ضعیف جدا : ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (235) حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو شدید کمزور قرار دیا ہے۔[فتح الباری (11/6)] شیخ سلیم ہلالی نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (543/2)]

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ﴾

رسول اللہ ﷺ گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

تیز ہوائیں چلیں تو دعا

(96) جب تیز ہوائیں چلتیں تو نبی ﷺ گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے اور یہ دعا فرماتے ﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا ' اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا ﴾۔

بادل گرجیں تو دعا

(97) نبی ﷺ بادل گرجنے کی آواز سن کر یہ دعا پڑھتے ﴿ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ﴾۔

پریشانی کے وقت آسمان کی طرف دیکھ کر تسبیحات

(98) جب نبی ﷺ کو کوئی معاملہ پریشان کرتا تو آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کہتے ﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ﴾۔

95- [ضعیف : ابو داود (5096) طبرانی کبیر (3452) اس روایت کو علامہ البانیؒ نے صحیح قرار دے کر پھر اس سے رجوع کر لیا تھا۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[نتائج الأفکار (172/1)] شیخ سلیم ہلالی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (85/1)]

96- [ضعیف جدا : ضعیف الجامع (4461) الضعیفة (4217)]

97- [ضعیف : ضعیف ترمذی ' ترمذی (3450) الأدب المفرد (721) طبرانی کبیر (245/12) اس روایت کی سند میں ابو مطر راوی مجہول ہے۔ امام نوویؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے جیسا کہ امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے۔[تحفة الذاکرین (ص / 174)]

98- [ضعیف جدا : ضعیف ترمذی ' ترمذی (3436) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (340) اس روایت کی سند میں ابراہیم بن فضل مخزومی راوی متروک ہے۔ شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کی سند کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (296/1)]

کوئی کام غالب آجائے تو دعا

(99) ایک روایت میں ہے کہ جب انسان پر کوئی کام غالب آ جائے تو وہ یہ دعا پڑھے ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾۔

آگ کا شعلہ دیکھ کر دعا

(100) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جب تم آگ کا شعلہ دیکھو تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو یقیناً تکبیر اسے بجھا دے گی۔

مریض کی دعا فرشتوں کی دعا

(101) ﴿إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيْضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ﴾ ''جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اسے اپنے لیے دعا کرنے کے لیے کہو کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی مانند ہے۔''

نیا لباس پہننے کی دعا

(102) ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا أُوَارِيْ بِهِ عَوْرَتِيْ وَ أَتَجَمَّلُ بِهِ فِيْ حَيَاتِيْ﴾

رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق جو نیا لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھے گا وہ اللہ کی حفاظت میں آجائے گا۔

99- [ضعیف : ضعیف ابو داود' ابو داود (3627) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (35) شیخ سلیم ہلالی نے اسے ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (305/1)]

100- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (2603) ضعیف الجامع (504) الکلم الطیب (222) طبرانی فی الدعاء (1002) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (294)]

101- [ضعیف جدا : ضعیف ابن ماجه' ابن ماجه (1441) حافظ ابن حجرؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں انقطاع ہے۔[فتح الباری (122/10)] شیخ سلیم ہلالی نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [التعلیق علی الأذکار للنووی (333/1)]

کشتی پر سواری کی دعا

(103) ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ، وَمَا قَدَرُوْا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ...... ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' میری امت کے لوگ جب کشتی میں سوار ہوں تو ڈوبنے سے تب بچ سکتے ہیں جب یہ دعا پڑھیں۔

آب زمزم پینے کی دعا

(104) ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ ﴾

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب آب زمزم پیتے تو یہ دعا پڑھتے۔

تمہاری بیماری اور اس کی دواء

(105) ﴿ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى دَائِكُمْ وَدَوَائِكُمْ ' أَلَا اِنَّ دَائَكُمُ الذُّنُوْبُ وَدَوَائُكُمُ الْاِسْتِغْفَارُ ﴾ ''کیا میں تمہیں تمہاری بیماری اور تمہارے علاج کے متعلق نہ بتاؤں۔ خبردار! تمہاری بیماری گناہ ہیں اور تمہارا علاج استغفار ہے۔''

استغفار سے ہر مشکل آسان

(106) ﴿ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ

102- [ضعیف : ضعیف ابن ماجه ' ابن ماجه (3557) مسند احمد (44/1) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة (272) شیخ سلیم ہلالی نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے اور کہا ہے کہ اس میں ابو العلاء شامی راوی مجہول ہے۔[التعلیق علی الأذکار للنووی (79/1)]

103- [ضعیف : الکلم الطیب للألبانی (176) اس روایت کی سند میں یحییٰ بن علاء اور مروان بن سالم دونوں راوی کذاب ہیں۔]

104- [ضعیف : ضعیف الترغیب (750) مستدرك حاکم (473/1) دارقطنی (288/2)]

105- [ضعیف : ضعیف الترغیب والترھیب (1001) بیهقی فی شعب الایمان (7147)]

فَرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ﴾

”جس نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اسے ہر تنگی سے نکالے گا' اس کے ہر غم کو دور کرے گا اور اسے وہاں سے عطا کرے گا جہاں سے اس نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔“

گناہ کے بعد استغفار کا فائدہ

(107) ﴿ مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَ إِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً ﴾

”جس نے (گناہ کرنے کے بعد) استغفار کر لیا اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا خواہ وہ دن میں ستر مرتبہ ہی کیوں نہ گناہ کرے۔“

درود سے متعلقہ روایات

درود کے بغیر وضوء نہیں

(108) ﴿ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﴾

”جس نے نبی پر درود نہ بھیجا اس کا وضوء نہیں ہوا۔“

جمعہ کے روز درود بھیجنے کی فضیلت

(109) ﴿ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَ ثَمَانِينَ

106- [ضعیف : الضعيفة (705) ابو داود (1518) ابن ماجه (3819) نسائی فی السنن الكبرى (1029)]

107- [ضعیف : شیخ حوتؒ، حافظ عراقیؒ اور امام سخاویؒ نے امام ترمذیؒ کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند قوی نہیں۔[أسنى المطالب (ص : 243) المغني عن حمل الاسفار (1004/2) المقاصد الحسنة (ص : 570)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[هداية الرواة (2279) ' (448/2) ابو داود (1514) ترمذی (3559) اس روایت کی سند میں مولی ابی بکر مجہول ہے۔]

108- [منکر : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالرحمٰن مھمن راوی ضعیف ہے۔[نتائج الافكار (257/1)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6316) الضعيفة (2167)]

عَامًا ﴾ ”جس نے بروز جمعہ اَسّی (80) مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے اَسّی (80) سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔“

درود غلام آزاد کرنے سے افضل

(110) ﴿ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ ﴾

”نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔“

درود میں سب کو شامل کرنا

(111) ﴿ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَعَمِّمُوْا ﴾ ”جب تم مجھ پر درود بھیجو تو سب کو شامل کرو۔“

درود سے مجالس کو مزین کرنا

(112) ﴿ زَيِّنُوْا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ نُوْرٌ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ ”اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ مزین کرو بلاشبہ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا روز قیامت تمہارے لیے نور کا باعث ہوگا۔“

109- [موضوع : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (215)] مزید دیکھیے: أسنى المطالب (ص : 175) المغني عن حمل الاسفار (140/1) تنزيه الشريعة (406/2) كشف الخفاء (167/1)]

110- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔ امام سخاویؒ فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس روایت کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کرنا جھوٹ ہے ورنہ یہ بات حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً ثابت ہے۔[أسنى المطالب (ص : 175) الاسرار المرفوعة (ص : 235) الجد الحثيث (ص : 128) الفوائد المجموعة (ص : 328) المقاصد الحسنة (630)]

111- [لا اصل له : الفوائد المجموعة (ص : 328) أسنى المطالب (ص : 42)]

112- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 328) تذكرة الموضوعات (ص : 89) كشف الخفاء (444/1) السلسلة الضعيفة (3673) ضعيف الجامع الصغير (3184)]

درود رد نہیں ہوتا

(113)﴿ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ لَا تُرَدُّ ﴾ ”نبی ﷺ پر درود رد نہیں کیا جاتا۔“

جمعہ کے روز چالیس مرتبہ درود کی فضیلت

(114)﴿ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ أَرْبَعِينَ مَرَّةً مَحَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهُ ذُنُوبَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ... ﴾ ”جس نے ہر جمعہ کے روز مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ مٹا دیتے ہیں۔“

مجھ سے پہلے خلیل اللہ پر درود

(115)﴿ إِذَا ذُكِرَ الْخَلِيلُ وَذُكِرْتُ فَصَلُّوْا عَلَيْهِ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ وَإِذَا ذُكِرَ الْأَنْبِيَاءُ فَصَلُّوْا عَلَيَّ ثُمَّ عَلَيْهِمْ ﴾ ”جب خلیل اللہ (یعنی ابراہیم علیہ السلام) کا اور میرا ذکر کیا جائے تو (پہلے) ان پر درود بھیجو پھر مجھ پر بھیجو اور جب (دوسرے) انبیاء کا ذکر کیا جائے تو پھر (پہلے) مجھ پر درود بھیجو پھر ان پر بھیجو۔“

گانے بجانے سے متعلقہ روایات

گانے بجانے کے آلات مٹانے کا حکم

(116)﴿ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بَعَثَنِي رَحْمَةً وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَمْحَقَ الْمَزَامِيرَ وَالْمَعَازِفَ ﴾ ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جہان والوں کے لیے رحمت اور ہدایت بنا

113- [ضعيف جدا : الاسرار المرفوعة (ص : 268) الجد الحثيث (ص : 128) الفوائد المجموعة (ص : 328) المقاصد الحسنة (ص : 427)]

114- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 90) الفوائد المجموعة (ص : 329)]

115- [موضوع : امام ابن تیمیہ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تنزيه الشريعة (388/1)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 329) تذكرة الموضوعات (ص : 90)]

کر بھیجا ہے اور مجھے گانے بجانے کے آلات مٹا دینے کا حکم دیا ہے۔"

گانے بجانے سے نفاق کا اُگنا

(117) ﴿ الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الْبَقْلَ ﴾ "گانا دل میں ایسے نفاق اُگاتا ہے جیسے پانی سبزی اُگاتا ہے۔"

گانا سننے والے کو روزِ قیامت سیسہ سے عذاب

(118) ﴿ مَنِ اسْتَمَعَ قَيْنَةً صُبَّ فِي أُذُنَيْهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ "جس نے کسی گانے والی کی طرف کان لگائے اس کے دونوں کانوں میں روزِ قیامت سیسہ ڈالا جائے گا۔"

گانا زنا کا منتر

(119) ﴿ الْغِنَاءُ رُقْيَةُ الزِّنَا ﴾ "گانا زنا کا منتر ہے۔"

116- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے یہ حدیث صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (785/2)] امام ذہبیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں دو راوی ضعیف ہیں۔[تنقيح كتاب التحقيق (125/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے جبکہ شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو سخت ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (1421) مسند احمد محقق (22218)]

117- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔[البدر المنير (633/9)] امام نوویؒ اور امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[كما في التذكرة في الاحاديث المشتهرة للزركشي (ص : 62) العلل المتناهية (785/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2430)]

118- [باطل و موضوع : امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث باطل ہے۔[العلل المتناهية (762/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (5410)]

119- [ليس بحديث : ملا علی قاریؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ (حدیث نہیں بلکہ) فضیل بن عیاضؒ کا قول ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 252)] مزید دیکھئے: اللؤلؤ المرصوع (ص : 127) كشف الخفاء (82/2) احياء علوم الدين (268/3)]

بانسری بجانے والا خوش نہیں رہ سکتا

(120)﴿ زَامِرُ الْحَيِّ لَا يَطْرَبُ ﴾ ''زندہ بانسری بجانے والا خوش نہیں رہتا۔''

گانا سننے والا روحانیین کی آواز سے محروم

(121)﴿ مَنِ اسْتَمَعَ إِلَى صَوْتِ غِنَاءٍ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ أَنْ يَسْمَعَ الرُّوحَانِيِّينَ فِي الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے گانے کی آواز پر کان لگائے اسے جنت میں روحانیین کی آواز سننے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔''

گانے والوں پر نبی ﷺ کی بددعا

(122) ﴿ اللّٰهُمَّ أَرْكِسْهُمَا فِي الْفِتْنَةِ اللّٰهُمَّ دُعَّهُمَا فِي النَّارِ ﴾

''(ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے گانے کی آواز سنی تو فرمایا دیکھو یہ کیا ہے؟ اس پر میں اوپر چڑھا اور دیکھا تو معاویہ اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما گانا گا رہے تھے۔ میں نے آپ کو اس کی اطلاع دی تو آپ نے ان پر یہ بددعا فرمائی کہ) اے اللہ! انہیں فتنہ میں مبتلا کر دے اور انہیں آگ میں دھکا دے دے۔''

گانا اور گانے والے پر لعنت

120- [ليس بحديث : یہ کلام حدیث نہیں بلکہ کسی کا قول ہے اور امام سخاویؒ اور شیخ احمد العامریؒ کے بقول اس کا معنی صحیح ہے۔[دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 155) الاسرار المرفوعة (ص : 210) اللؤلؤ المرصوع (ص : 91) الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص : 109) المصنوع (ص : 106) المقاصد الحسنة (ص : 437) كشف الخفاء (437/1)]

121- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5409)]

122- [ضعيف : امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور اسے غیر صحیح کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 407) الموضوعات (28/2) اللآلئ المصنوعة (390/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6567)]

(123) ﴿ لَعَنَ اللّٰهُ الْغِنَاءَ وَ الْمُغَنِّی ﴾ ”گانا اور گانے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔“

عشق و محبت سے متعلقہ روایات

عشق گناہوں کا کفارہ

(124) ﴿ اَلْعِشْقُ مِنْ غَیْرِ رِیْبَةٍ کَفَّارَةٌ لِلذُّنُوْبِ ﴾

”بغیر شک کے عشق گناہوں کا کفارہ ہے۔“

ایک مرد کو ایک عورت سے عشق ہو گیا

(125) ﴿ رَجُلٌ عَشِقَ امْرَأَةً ... ﴾ ”(ایک روز ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا کیا تمہیں علم ہے کہ اس حدیث ”جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے“ کا کیا مطلب ہے؟) ایک مرد کو ایک عورت سے عشق ہو گیا، وہ ایک دن شام کے وقت اس عورت کے گھر والوں کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نبی ﷺ کا قاصد ہوں، آپ نے مجھے تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے تا کہ میں تمہارے گھروں میں سے جس میں چاہے قیام کر لوں اور وہ شام کا انتظار کرتا رہا۔ ان میں سے ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا فلاں شخص ہمارے پاس آیا ہے اور یہ کہتا ہے کہ آپ نے اسے حکم دیا ہے کہ وہ ہمارے گھروں میں سے جس میں چاہے رات گزارے آپ نے فرمایا، اس نے جھوٹ کہا ہے، اے فلاں اس شخص کے ساتھ جاؤ اگر اللہ

123- [ضعیف : امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 254)]

124- [ضعیف : اس کی کوئی سند نہیں۔ [دیکھئے: کشف الخفاء (264/2) المقاصد الحسنة (ص : 659) الاسرار المرفوعة (ص : 353) الدرر المنتثرة (ص : 18)]

125- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 31) الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة للکنوی (ص : 34) البدر المنیر (208/9) الموضوعات لابن الجوزی (56/1) تحذیر الخواص (ص : 50)]

تعالیٰ تجھے اس پر قدرت دے تو اسے قتل کر دینا اور آگ میں جلا دینا مگر میرا خیال ہے کہ اسے موت نے کفایت کی ہوگی۔ پھر آسمان سے بارش شروع ہوئی وہ وضو کرنے کے لئے باہر نکلا تو اسے سانپ نے ڈس لیا۔ جب نبی ﷺ کو یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔"

عاشقوں سے مشورہ لینے کی ممانعت

(126) ﴿لَا تَسْتَشِيرُوْا أَهْلَ الْعِشْقِ فَلَيْسَ لَهُمْ رَأْيٌ أَمَا إِنَّ قُلُوْبَهُمْ مُحْتَرِقَةٌ وَ عُقُوْلُهُمْ مَسْلُوْبَةٌ﴾ "عاشقوں سے مشورہ مت لو، ان کی کوئی رائے نہیں ہوتی، خبردار! ان کے دل جلے ہوئے اور ان کی عقلیں سلب کی جا چکی ہوتی ہیں۔"

محبت اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے

(127) ﴿حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ﴾ "کسی چیز سے محبت اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے۔"

محبت کرنے والوں کی مجلس میں تنگی نہیں

(128) ﴿مَا ضَاقَ مَجْلِسٌ بِمُتَحَابِّيْنَ﴾ "محبت کرنے والوں سے مجلس تنگ نہیں پڑتی۔"

126- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 207) تذكرة الموضوعات (ص : 182) تنزيه الشريعة (266/2)]

127- [ضعيف : حافظ عراقیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [المغنی عن حمل الاسفار (720/2) الضعيفة (1868)] شیخ شعیب ارناؤوط نے نقل فرمایا ہے کہ یہ اس کی سند ضعیف ہے البتہ یہ موقوفاً ثابت ہے۔ [مسند احمد محقق (21694)] مزید دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 177) الجد الحثيث (ص : 202) الدرر المنتثرة (ص : 9) المقاصد الحسنة (ص : 294) ذخيرة الحفاظ (2653)]

128- [موضوع : ملا علی قاریؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 306) الفوائد المجموعة (ص : 255) تذكرة الموضوعات (ص : 199)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [ضعيف الجامع (5090)]

حدود و قصاص سے متعلقہ روایات

حدود کو دور ہٹانے کی کوشش کرنا

(129) ﴿ ادْفَعُوا الْحُدُودَ مَا وَجَدْتُمْ لَهَا مَدْفَعًا ﴾

”جن حدود کو دور ہٹانے کی تم گنجائش پاؤ انہیں دور ہٹاؤ۔“

(130) ﴿ ادْرَؤُوا الْحُدُودَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴾

”جتنی استطاعت ہے مسلمانوں سے حدود کو ہٹاؤ۔“

چور کو حد لگ جائے تو وہ مال کا ضامن نہیں

(131) ﴿ لَا يَغْرَمُ السَّارِقُ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ ﴾

”جب چور پر حد قائم کر دی جائے تو پھر مال کی ضمانت اس پر نہیں۔“

مرتد عورت کے قتل کی ممانعت

(132) ﴿ لَا تَقْتُلِ الْمَرْأَةَ إِذَا ارْتَدَّتْ ﴾ ”عورت مرتد ہو جائے تو اسے قتل نہ کرو۔“

129- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (259/1)] امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابراہیم بن فضل مخزومی راوی ضعیف ہے۔[البدر المنیر (613/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (261) ضعیف ابن ماجہ ' ابن ماجہ (2545)]

130- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے بھی ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (259/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف الاسناد کہا ہے۔[الضعیفة (2197) ضعیف الجامع (259) ضعیف ترمذی ' ترمذی (1424)]

131- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس روایت کے متعلق امام نسائی نے وضاحت فرمائی ہے کہ یہ منقطع ہے اور امام ابو حاتمؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[بلوغ المرام (262/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف نسائی (4984)] شیخ ابو اسحاق حوینی نے اسے منکر کہا ہے۔[النافلة فی الاحادیث الضعیفة والباطلة (ص : 69)]

بدکاروں کے چہروں پر آگ

(133) ﴿ الزُّنَاةُ تَشْتَعِلُ وُجُوهُهُم نَارًا ﴾ "بدکاروں کے چہرے آگ میں شعلے ماریں گے۔"

بدکاری سے اپنی بیویوں کی لذت ختم

(134) ﴿ لَا تَزْنُوا فَتَذْهَبُ لَذَّةَ نِسَائِكُمْ ... ﴾

"بدکاری مت کرو، تمہاری عورتوں کی لذت ختم ہو جائے گی۔"

یہودی یا عیسائی عورت سے بدکاری کا انجام

(135) ﴿ مَنْ زَنَا بِيَهُوْدِيَّةٍ أَوْ نَصْرَانِيَّةٍ أَحْرَقَهُ اللّٰهُ فِي قَبْرِهِ ﴾

"جس نے یہودی یا عیسائی عورت سے بدکاری کی اللہ تعالیٰ اسے قبر میں جلائے گا۔"

پڑوسن سے بدکاری کا انجام

(136) ﴿ الزَّانِي بِحَلِيْلَةِ جَارِهِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِ وَيَقُوْلُ لَهُ: ادْخُلِ النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ ﴾ "اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری

132- [موضوع: امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن عیسیٰ راوی کذاب ہے، حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔ [دارقطنی (117/3)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 202)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [127/3)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الضعیفة (3292)]

133- [ضعیف: ضعیف الترغیب والترهیب (1431)]

134- [ضعیف: الموضوعات لابن الجوزی (102/3) اللآلی المصنوعة (160/2) الفوائد المجموعة (ص: 202) تنزیه الشریعة (277/2) ذخیرة الحفاظ (6086) کشف الخفاء (61/2)]

135- [باطل وموضوع: امام ابوزرعہؒ نے اسے باطل وموضوع کہا ہے۔ [دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص: 203) اللآلی المصنوعة (162/2) الموضوعات لابن الجوزی (108/3) تذکرة الموضوعات (ص: 180) تنزیه الشریعة (270/2)]

کرنے والے کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی اس کا تزکیہ کریں گے اور اس سے کہیں گے کہ جہنم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔"

گھر کی دیوار کے ساتھ بدکاری بھی بدکاری ہے

(137) ﴿ مَنْ زَنٰى زَنٰى بِهٖ وَلَوْ بِحِيْطَانِ دَارِهٖ ﴾ "جس نے بدکاری کی اس نے اس چیز کے ساتھ بدکاری ہی کی خواہ اپنے گھر کی دیوار کے ساتھ ہی کرے۔"

بدکاری کی اولاد کا حشر بندروں اور خنزیروں کے رُوپ میں

(138) ﴿ اَوْلَادُ الزِّنَا يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِىْ صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ وَ الْخَنَازِيْرِ ﴾

"زنا کی اولاد روزِ قیامت بندروں اور خنزیروں کے رُوپ میں اٹھائی جائے گی۔"

بدکاری کے لیے پیسے خرچ کرنے کا نقصان

(139) ﴿ مَا أَنْفَقَ عَبْدٌ دِرْهَمًا فِىْ زِنًا اِلَّا فَقَدَ سِتَّمِائَةِ دِرْهَمٍ ﴾

"جس بندے نے زنا کے لیے ایک درہم خرچ کیا اس نے چھ سو درہم گم کر دیے۔"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیٹے کی موت کے بعد بھی اسے حد لگانا

(140) ﴿ اِنَّ عُمَرَ اَقَامَ الْحَدَّ عَلٰى وَلَدٍ لَهُ يُكْنٰى اَبَا شَحْمَةَ بَعْدَ مَوْتِهِ ... ﴾

136- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3188) السلسلة الضعيفة (3675)]

137- [موضوع : شیخ البانی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (724) ضعيف الجامع (5611)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 203) تذكرة الموضوعات (ص : 180) تنزيه الشريعة (284/2)]

138- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلى المصنوعة (163/2) الفوائد المجموعة (ص : 204) تذكرة الموضوعات (ص : 180)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (877)]

139- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 180) الفوائد المجموعة (ص : 204)]

”حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے ’ابوشحمہ‘ کی وفات کے بعد اسے حد لگائی۔“

لوطی کا انجام

(141) ﴿ اَللُّوْطِيُّ إِذَا مَاتَ وَلَمْ يَتُبْ مُسِخَ فِيْ قَبْرِهِ خِنْزِيْرًا ﴾ ”لوطی (لونڈے باز) اگر توبہ کے بغیر مر جائے تو قبر میں اسے خنزیر کی صورت میں مسخ کر دیا جاتا ہے۔“

شہوت سے بچے کا بوسہ لینا اور

(142) ﴿ مَنْ قَبَّلَ غُلَامًا لِشَهْوَةٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ ، فَإِنْ صَافَحَهُ لِشَهْوَةٍ لَمْ يُقْبَلْ مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنْ عَانَقَهُ لِشَهْوَةٍ ضُرِبَ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَإِنْ فَسَقَ بِهِ أَدْخَلَهُ النَّارَ ﴾
”جو شہوت سے کسی لڑکے کا بوسہ لے اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرتے ہیں، اگر وہ شہوت سے اس کے مصافحہ کرے تو اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی، اگر وہ شہوت سے اس سے معانقہ کرے تو اسے آتشِ جہنم کے کوڑوں سے پیٹا جائے گا اور اگر وہ اس کے ساتھ نافرمانی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے آگ میں داخل کریں گے۔“

دبر میں دخول کرانے والا سب سے بڑا بے حیاء

(143) ﴿ لَا امْرُؤٌ أَقَلَّ حَيَاءً مِنْ امْرِئٍ مَكَّنَ مِنْ دُبُرِهِ ﴾
”کوئی آدمی اس آدمی سے کم حیاء والا نہیں جو اپنی دبر میں دخول کی اجازت دے۔“

140- [موضوع : امام شوکانیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 203) الموضوعات (273/3)]

141- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (113/3) اللآلی المصنوعة (169/2) الفوائد المجموعة (ص : 205) تذكرة الموضوعات (ص : 181) تنزيه الشريعة (271/2)]

142- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (113/3) الفوائد المجموعة (ص : 205)]

143- [باطل : الفوائد المجموعة (ص : 205)]

عمداً کسی مسلمان کا ستر دیکھنے کا نقصان

(144) ﴿ مَنْ نَظَرَ إِلَى عَوْرَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ مُتَعَمِّدًا لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا ﴾ ”جس نے جان بوجھ کر اپنے کسی مسلمان بھائی کا ستر دیکھا اللہ تعالیٰ چالیس روز اس کی نماز قبول نہیں فرماتے۔“

حرام دیکھنے کا نقصان

(145) ﴿ مَنْ مَلَأَ عَيْنَهُ مِنَ الْحَرَامِ مَلَأَ اللّٰهُ عَيْنَهُ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ ﴾

”جس نے اپنی آنکھ حرام سے بھر لی اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ جہنم کے انگاروں سے بھریں گے۔“

داؤد علیہ السلام کا گناہ نظر

(146) ﴿ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَفِيهِمْ غُلَامٌ ظَاهِرُ الْوَضَائَةِ فَأَجْلَسَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَرَاءَ ظَهْرِهِ وَقَالَ كَانَ خَطِيئَةُ دَاوُدَ النَّظَرَ ﴾

”رسول اللہ ﷺ کے پاس وفد عبدالقیس آیا۔ ان میں ایک روشن وخوبصورت چہرے والا لڑکا تھا تو آپ نے اسے اپنے پیچھے بٹھا لیا اور فرمایا داود علیہ السلام کا گناہ نظر ہی تھا۔“

مالداروں کے بچوں کے ساتھ نہ بیٹھو

144- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 181) تنزيه الشريعة (264/2) الفوائد المجموعة (ص : 206)]

145- [لا أصل له : الفوائد المجموعة (ص : 207)]

146- [ضعيف : امام ابن ملقنؒ نے اس کی سند کو مجہول کہا ہے اور نقل فرمایا ہے کہ ابن القطان نے اپنی کتاب "احکام النظر" میں اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ [البدر المنير (511/7)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں مجہول راوی ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 206)] علامہ ابن عراقؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن صلاحؒ نے اس حدیث کو بے اصل کہا ہے اور امام زرکشیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔

[تنزيه الشريعة (266/2)]

(147) ﴿لَا تُجَالِسُوْا أَوْلَادَ الْأَغْنِيَاءِ فَإِنَّ فِتْنَتَهُمْ أَشَدُّ مِنْ فِتْنَةِ الْعَذَارِىٰ﴾ ”مالداروں کے بچوں کے ساتھ مت بیٹھو کیونکہ ان کا فتنہ کنواری لڑکیوں کے فتنہ سے بھی سخت ہے۔“

شطرنج کھیلنے والا ملعون

(148) ﴿مَنْ لَعِبَ بِالشَّطْرَنْجِ فَهُوَ مَلْعُوْنٌ﴾
”جس نے شطرنج کے ساتھ کھیلا وہ ملعون ہے۔“

شطرنج کھیلنے والا خنزیر کھانے والے کی طرح

(149) ﴿اَللَّاعِبُ بِالشَّطْرَنْجِ كَالْآكِلِ مِنْ لَحْمِ الْخِنْزِيْرِ ...﴾
”شطرنج کھیلنے والا خنزیر کا گوشت کھانے والے کی طرح ہے۔“

جہاد و امارت سے متعلقہ روایات

گلے میں تلوار لٹکانے والے کی نماز کی فضیلت

(150) ﴿صَلَاةُ الرَّجُلِ مُتَقَلِّدًا سَيْفَهُ تَفْضُلُ عَلَىٰ صَلَاتِهِ غَيْرِ مُتَقَلِّدٍ سَبْعَمِائَةِ ضِعْفٍ﴾ ”گلے میں تلوار لٹکائے ہوئے آدمی کی نماز تلوار نہ لٹکائے ہوئے آدمی سے سات سو گنا زیادہ فضیلت والی ہے۔“

147- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 206) تذكرة الموضوعات (ص : 181)]

148- [موضوع : امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث جھوٹ اور من گھڑت ہے۔ امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ صحیح نہیں اور دیگر اہل علم نے اسے غیر ثابت کہا ہے۔ [دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 286) الاسرار المرفوعة (ص : 357) الفوائد المجموعة (ص : 109) المصنوع (ص : 193) المقاصد الحسنة (ص : 669) النخبة البهية (ص : 20) كشف الخفاء (276/2)]

149- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 207) تذكرة الموضوعات (ص : 187) تنزيه الشريعة (288/2)]

مجاہد کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(151) ﴿ لَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَى الْغَازِيْ مَا دَامَ حَمَائِلُ سَيْفِهِ فِيْ عُنُقِهِ ﴾
''فرشتے مجاہد کے لیے مسلسل رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک اس کی تلوار کا پرتلہ اس کی گردن میں رہتا ہے۔''

جہاد کے لیے خَود لینے والے کی بخشش

(152) ﴿ مَنِ اتَّخَذَ مِغْفَرًا لِيُجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ... ﴾
''جس نے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے خَود لیا اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیں گے۔''

آتشِ جہنم کا خطرہ ٹالنے کے لیے چالیس روز پہرہ

(153) ﴿ مَنْ خَافَ عَلٰى نَفْسِهِ النَّارَ فَلْيُرَابِطْ عَلَى السَّاحِلِ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ﴾
''جسے اپنے نفس پر آتشِ جہنم کا خدشہ ہو وہ ساحل پر چالیس روز پہرہ دے۔''

150- [ضعیف : امام ابن جوزی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[الموضوعات (226/2)] علامہ طاہر پٹنی ؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 120)] امام شوکانی ؒ اور علامہ ابن عراق ؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ضرار بن عمرو راوی متروک ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 208) تنزيه الشريعة (214/2)]

151- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنی ؒ ، امام سیوطی ؒ اور علامہ ابن عراق ؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 120) اللآلي المصنوعة (114/2)] امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن عنبسہ قرشی راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 208)]

152- [منکر : خطیب بغدادی ؒ اور شیخ البانی ؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزي (225/2) اللآلي المصنوعة (114/2) الفوائد المجموعة (ص : 208) تنزيه الشريعة (214/2) السلسلة الضعيفة (565)]

153- [موضوع : ابن طاہر مقدسی ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابراہیم بن عبداللہ ابراہیم راوی کذاب ہے۔ [معرفة التذكرة (ص : 212)] امام ابن جوزی ؒ ، امام سیوطی ؒ اور امام شوکانی ؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (227/2) اللآلي (115/2) الفوائد (ص : 208)]

اللہ کی راہ میں تکبیر کہنے کی فضیلت

(154) ﴿ مَنْ كَبَّرَ تَكْبِيْرَةً فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَتْ صَخْرَةً فِىْ مِيْزَانِهِ أَثْقَلَ مِنَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ﴾ ”جس نے اللہ کی راہ میں ایک تکبیر کہی تو وہ (روزِ قیامت) اس شخص کے میزان میں چٹان کی مانند ہوگی، جو ساتوں آسمانوں سے بھی وزنی ہوگی۔“

قبول اسلام سے خون اور اموال محفوظ

(155) ﴿ إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ ﴾

”جب لوگ اسلام قبول کر لیں تو انہوں نے اپنے خون اور اموال کو محفوظ کر لیا۔“

دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان تیسرا گھوڑا داخل کرنا

(156) ﴿ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ، فَإِنْ أَمِنَ فَهُوَ قِمَارٌ ﴾ ”جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ایک (تیسرا) گھوڑا داخل کر دے اور اسے یہ یقین نہ ہو کہ وہ آگے بڑھ جائے گا تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر اسے یہ یقین ہو تو پھر یہ جوا ہے۔“

حکمران اللہ کا سایہ

(157) ﴿ إِنَّمَا السُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ وَرُمْحُهُ فِى الْأَرْضِ ﴾

”بلاشبہ حکمران زمین میں اللہ کا سایہ اور اس کا نیزہ ہوتا ہے۔“

154- [لا اصل لہ : امام ابو حاتمؒ، امام ابن حبانؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔
[الموضوعات لابن الجوزی (228/2) اللآلی المصنوعة (115/2) الفوائد المجموعة (ص : 208)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں اسحٰق بن ابراہیم طبری راوی کذاب ہے۔
[معرفة التذکرة (ص : 230)]

155- [ضعیف : ابو داود (3067) احمد (310/4)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف الاسناد کہا ہے۔
[ضعیف ابوداود (670)]

156- [ضعیف : ضعیف ابو داود، ابو داود (2579) ابن ماجہ (2876) احمد (505/2)]

خلافت کے لیے پیدا ہونے والے لوگوں کی تخلیق

(158) ﴿ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقًا لِلْخِلَافَةِ مَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ بِيَمِينِهِ ﴾

”جب اللہ تعالیٰ خلافت کے لیے مخلوق پیدا کرنے کا ارادہ فرماتے ہیں کہ تو اپنی پیشانی پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے ہیں۔“

لوگ بادشاہوں کے دین پر

(159) ﴿ النَّاسُ عَلَى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ ﴾ ”لوگ اپنے بادشاہوں کے دین پر ہوتے ہیں۔“

ظالم حکمرانوں سے بچنے کا طریقہ

(160) ﴿ سَيَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ أُمَرَاءُ جَوَرَةٌ فَمَنْ خَافَ سَوْطَهُمْ وَسَيْفَهُمْ فَلَا يَأْمُرْهُمْ وَلَا يَنْهَاهُمْ ﴾ ”عنقریب آخری زمانے میں ظالم حکمران ہوں گے، پس جو ان کے کوڑے اور ان کی تلوار سے خائف ہو وہ نہ تو انہیں (نیکی کا) حکم دے اور نہ ہی انہیں (برائی سے) روکے۔“

157- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (2504) ضعیف الجامع (696)]
مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 210) المقاصد الحسنة (ص : 181) تذكرة الموضوعات (ص : 182) كشف الخفاء (213/1)]

158- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[97/3] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2218) ضعيف الجامع (324)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 210) اللآلي المصنوعة (141/1) تذكرة الموضوعات (ص : 183)]

159- [ليس بحديث : یہ حدیث نہیں بلکہ کسی کا قول ہے۔ امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ میں اسے حدیث کے طور پر نہیں جانتا۔ علامہ محمد امیر کبیر مالکیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[دیکھئے: الاسرار المرفوعة (ص : 367) الفوائد المجموعة (ص : 210) المصنوع (ص : 198) النخبة البهية (ص : 21) تذكرة الموضوعات (ص : 183)]

160- [موضوع : امام شوکانیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے ذکر فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل بن یحییٰ تیمی راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 210) تذكرة الموضوعات (ص : 183) تنزيه الشريعة (285/2)]

مظلوموں کی دعا کی قبولیت کی شرط

(161) ﴿ يُسْتَجَابُ لِلْمَظْلُوْمِيْنَ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا اَكْثَرَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاِنْ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ ﴾ ''مظلوموں کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ ظالموں سے زیادہ نہ ہوں اور اگر وہ ان سے زیادہ تعداد میں ہوں تو پھر ان کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔''

ظالم کا تعاون کرنے والے کا انجام

(162) ﴿ مَنْ أَعَانَ ظَالِمًا سَلَّطَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ ﴾

''جو کسی ظالم کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس (ظالم) کو اسی پر مسلط کر دیتے ہیں۔''

ظالموں کے معاون آگ کے کتے

(163) ﴿ اَلْجَلَاوِزَةُ وَ الشُّرَطُ وَ أَعْوَانُ الظَّلَمَةِ كِلَابُ النَّارِ ﴾ ''بادشاہ کے سامنے تیزی دکھانے والے، فوج کے سپاہی اور ظالموں کے معاون آگ کے کتے ہیں۔''

کسی بے سہارا پر ظلم کا نتیجہ

161- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 211)]

162- [موضوع : ملا علی قاریؒ اور شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس میں حسن بن زکریا راوی متہم بالوضع ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 328) أسنى المطالب (ص : 260)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1937)] مزید دیکھئے: التذكرة في الاحاديث المشتهرة للزركشي (ص : 114) الدرر المنتثرة (ص : 17) الفوائد المجموعة (ص : 211) المقاصد الحسنة (ص : 624) كشف الخفاء (2/ 227)]

163- [ضعیف : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 213) اللآلی (2/ 157) تذكرة الموضوعات (ص : 185)] علامہ ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن مسلم طائفی راوی ہے جسے امام احمدؒ نے سخت ضعیف کہا ہے۔ [تنزيه الشريعة (2/ 275)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (3472)]

(164) ﴿ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرَ اللّٰهِ ﴾ ”اللہ کا غضب اس پر سخت ہو جاتا ہے جو کسی ایسے شخص پر ظلم کرے جس کا اللہ کے علاوہ کوئی مددگار نہ ہو۔“

حکمرانوں پر لعنت کرنے سے بچنا

(165) ﴿ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ! لَا تَلْعَنِ الْوُلَاةَ فَإِنَّ اللّٰهَ أَدْخَلَ أُمَّةً جَهَنَّمَ بِلَعْنِهِمْ وُلَاتَهُمْ ﴾

”اے ابو ہریرہ! حکمرانوں پر لعنت مت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایک جماعت کو اس وجہ سے جہنم میں داخل کیا ہے کہ وہ اپنے حکمرانوں پر لعنت کرتی تھی۔“

فرعون بارہ ہیں

(166) ﴿ الْفَرَاعِنَةُ اثْنَا عَشَرَ ، خَمْسَةٌ فِي الْأُمَمِ وَسَبْعَةٌ فِي أُمَّتِي ﴾

”فرعون بارہ ہیں، پانچ (سابقہ) امتوں میں تھے اور سات میری امت میں ہوں گے۔“

جس چیز سے بندے کی عزت بچے وہ صدقہ

(167) ﴿ مَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ ﴾

164- [ضعیف جدا : اس کی سند میں حارث اعور راوی کذاب ہے۔[أسنى المطالب (ص : 55) الفوائد المجموعة (ص : 212) المقاصد الحسنة (ص : 116) تذكرة الموضوعات (ص : 184) كشف الخفاء (129/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2392) ضعيف الجامع (861)]

165- [موضوع : اس کی سند میں میسرہ بن عبدربہ راوی کذاب و وضاع ہے۔[تنزيه الشريعة (222/2) تذكرة الموضوعات (ص : 183) الفوائد المجموعة (ص : 211)]

166- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 213) اللآلی المصنوعة (159/2) تذكرة الموضوعات (ص : 185) تنزيه الشريعة (269/2)]

167- [ضعیف : أسنى المطالب (ص : 252) المقاصد الحسنة (ص : 589) تذكرة الموضوعات (ص : 184) ذخيرة الحفاظ (4936)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب والترهيب (1222)]

”جس چیز کے ساتھ بندہ اپنی عزت بچائے وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔“

ذمی کو اذیت دینے والا میرا مدِ مقابل

(168) ﴿ مَنْ آذَى ذِمِّيًّا فَأَنَا خَصْمُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾

”جس نے کسی ذمی کو اذیت دی تو روزِ قیامت میں اس کا مدِ مقابل ہوں گا۔“

ٹیکس وصول کرنے والے کو قتل کر دو

(169) ﴿ إِنْ لَقِيتُمْ عَشَّارًا فَاقْتُلُوهُ ﴾

”اگر تم دسواں حصہ (ٹیکس) وصول کرنے والے سے ملو تو اسے قتل کر دو۔“

فضائل قرآن سے متعلقہ روایات

تمام کلاموں پر کلام اللہ کی فضیلت

(170) ﴿ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَ ذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِيَ السَّائِلِينَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ ﴾ ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جسے قرآن نے میرے ذکر اور مجھ سے مانگنے سے مشغول کر دیا (یعنی جو شخص اتنا قرآن پڑھے کہ اسے اللہ سے سوال کرنے کی فرصت ہی نہ ملے) تو میں اسے اس سے افضل عطا کروں گا جو سوال کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور اللہ کے کلام کی

168- [ضعیف : ارواء الغلیل (128/5) ضعیف الجامع (5314) غایة المرام (470) الفوائد المجموعة (ص : 213) اللآلی المصنوعة (118/2) المقاصد الحسنة (ص : 616) الموضوعات لابن الجوزی (236/2)] خطیب بغدادیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔]

169- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (127/3) اللآلی المصنوعة (170/2) الفوائد المجموعة (ص : 214)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (1300)]

فضیلت (دیگر) تمام کلاموں پر اس طرح ہے جیسے اللہ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے۔“

سورۂ فاتحہ

(171) ﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ تُجْزِئُ مَا لَا يُجْزِئُ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ وَ لَوْ أَنَّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ جُعِلَتْ فِي كَفَّةِ الْمِيزَانِ وَ جُعِلَ الْقُرْآنُ فِي الْكَفَّةِ الْأُخْرَى لَفَضَلَتْ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ عَلَى الْقُرْآنِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ﴾ ”سورۂ فاتحہ جتنی کفایت کرتی ہے قرآن کی کوئی چیز اتنی کفایت نہیں کرتی اور اگر سورۂ فاتحہ کو میزان کے ایک پلڑے میں اور سارا قرآن دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو سورۂ فاتحہ سات مرتبہ قرآن پر برتری حاصل کرلے۔“

(172) ﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ ﴾ ”سورۂ فاتحہ میں زہر کی شفاء ہے۔“

(173) ﴿ إِذَا وَضَعْتَ جَنْبَكَ عَلَى الْفِرَاشِ وَقَرَأْتَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَدْ أَمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْمَوْتِ ﴾ ”جب تم بستر پر اپنا پہلو رکھو اور سورۂ فاتحہ اور قل هو الله احد پڑھ لو تو تم ہر چیز سے امن میں آ گئے سوائے موت کے۔“

(174) ﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ لَا يَقْرَؤُهُمَا عَبْدٌ فِي دَارٍ فَيُصِيبُهُمْ ذَالِكَ الْيَوْمَ عَيْنُ إِنْسٍ أَوْ جِنٍّ ﴾ ”جو بندہ گھر میں سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اسے اس روز کسی انسان یا جن کی نظر نہیں لگتی۔“

170- [ضعیف جدا : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عطیہ راوی ضعیف ہے۔[فتح الباری (66/9)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[هداية الرواة (373/2) ضعيف ترمذی ، ترمذی (2926)]

171- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3948) السلسلة الضعيفة (3996)]

172- [موضوع : كشف الخفاء (82/2) الضعيفة (3997) ضعيف الجامع (3950)]

173- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں غسان بن عبید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (165/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5062)]

174- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3952)]

(175) ﴿ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ تَعْدِلُ بِثُلُثَيِ الْقُرْآنِ ﴾ ”سورۂ فاتحہ دو تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

سورۂ بقرہ

(176) ﴿ آيَتَانِ هُمَا قُرْآنٌ وَ هُمَا يَشْفَعَانِ وَهُمَا مِمَّا يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْآيَتَانِ فِي آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ ﴾ ”دو آیتیں قرآن ہیں، وہ دونوں سفارش کریں گی، ان سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں اور وہ دونوں سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں۔“

(177) ﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ تُوِّجَ بِتَاجٍ فِي الْجَنَّةِ ﴾

”جس نے سورۂ بقرہ کی تلاوت کی اسے جنت میں ایک تاج پہنایا جائے گا۔“

(178) ﴿ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سِنَامًا وَ إِنَّ سِنَامَ الْقُرْآنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ ... ﴾

”ہر چیز کی کوہان (یعنی سب سے بلند چیز) ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے۔“

سورۂ آل عمران

(179) ﴿ مَنْ قَرَأَ السُّوْرَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى اللّٰهُ وَعَلَيْهِ وَ مَلَائِكَتُهُ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ ﴾

”جس نے بروز جمعہ وہ سورت تلاوت کی جس میں آل عمران کا ذکر ہے تو غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نازل فرمائیں گے اور فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کریں گے۔“

175- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں متروک راوی ہے۔[المطالب العالية (3/301)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3949)]

176- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (1545) ضعيف الجامع الصغير (18)]

177- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4633) ضعيف الجامع الصغير (5771)]

178- [ضعیف : ضعیف ترمذی ' ترمذی (2878) ضعيف الجامع الصغير (1933) السلسلة الضعيفة (1348)]

179- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں طلحہ بن زید رقی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3018)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (415)]

(180) ﴿ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ فِیْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ مِنْ اٰلِ عِمْرَانَ : قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ... الخ﴾
''اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے، سورۂ آل عمران کی اس آیت میں ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ...الخ۔''

(181) ﴿ مَا مِنْ رَجُلٍ یَکُوْنُ عَلٰی دَابَّةٍ صَعْبَةٍ فَیَقُوْلُ فِیْ اُذُنِهَا : " اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَ کَرْهًا وَ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ " اِلَّا وَقَفَتْ لِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی ﴾ ''جو آدمی بھی کسی دشوار جانور پر سوار ہو تو وہ اس کے کان میں (سورۂ آل عمران کی) یہ آیت تلاوت کر دے تو وہ اللہ کے حکم سے ٹھہر جائے گا اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَ کَرْهًا وَ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ۔''

(182) ﴿ مَا خَیَّبَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَبْدًا قَامَ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ فَافْتَتَحَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَ اٰلَ عِمْرَانَ وَ نِعْمَ کَنْزُ الْمَرْءِ الْبَقَرَةُ وَ اٰلُ عِمْرَانَ ﴾ ''اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو محروم نہیں کریں گے جو رات کے دوران قیام کے لیے کھڑا ہو اور سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران سے ابتدا کرے۔ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران آدمی کا بہترین خزانہ ہیں۔''

سورۂ ہود

(183) ﴿ اقْرَئُوْا سُوْرَةَ هُوْدٍ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴾ ''جمعہ کے روز سورۂ ہود کی تلاوت کیا کرو۔''

(184) ﴿ شَیَّبَتْنِیْ سُوْرَةُ هُوْدٍ وَ اَخَوَاتُهَا الْوَاقِعَة ، وَ الْقَارِعَة ، وَ الْحَاقَّة ، وَ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ، وَ سَاَلَ سَائِلٌ ﴾ ''مجھے سورۂ ہود اور اس جیسی (احوالِ قیامت پر مشتمل

180- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں جسر بن فرقد راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (241/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2772)]

181- [ضعیف : ضعيف الكلم الطيب (ص : 177)]

182- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5063)]

183- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (1070)]

دیگر) سورتوں (جیسے) الْوَاقِعَة ، الْقَارِعَة ، الْحَاقَة ، إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ اور سَأَلَ سَائِل (وغیرہ) نے بوڑھا کردیا ہے۔"

سورۂ کہف

(185)﴿ سُورَةُ الْكَهْفِ تُدْعَى فِي التَّوْرَاةِ : الْحَائِلَةُ ؛ تَحُولُ بَيْنَ قَارِئِهَا وَ بَيْنَ النَّارِ ﴾ "سورۂ کہف کا نام تورات میں حائلہ ہے کیونکہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے اور آتش جہنم کے درمیان حائل ورکاوٹ بن جاتی ہے۔"

(186)﴿ مَنْ قَرَأَ ثَلاثَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ﴾ "جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیات کی تلاوت کی اسے دجال کے فتنہ سے بچالیا جائے گا۔"

(187)﴿ أَلا أُخْبِرُكُمْ بِسُورَةٍ مَلَأَتْ عَظَمَتُهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ ؟ وَ لِقَارِئِهَا مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ ذَالِكَ وَمَنْ قَرَأَهَا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَ زِيَادَةُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ ؟ قَالُوا بَلَى قَالَ : سُورَةُ الْكَهْفِ ﴾ "کیا میں تمہیں ایسی سورت نہ بتلاؤں جس کی عظمت نے آسمان وزمین کا درمیانی حصہ بھر رکھا ہے اور اسے پڑھنے والے کے لیے اتنا ہی اجر ہے اور جو اسے پڑھتا ہے اس کے اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا، ضرور بتلایئے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ کہف۔"

سورۂ یٰسٓ

(188)﴿ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَرَأَ طٰهٰ وَ يٰسٓ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضَ

184- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3418)]

185- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (3259) ضعيف الجامع الصغير (3292)]

186- [شاذ : السلسلة الضعيفة (1336) ضعيف الجامع الصغير (5765) ضعيف الترغيب والترهيب (883)]

187- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (2482) ضعيف الجامع الصغير (2160)]

بِأَلْفِ عَامٍ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْآنَ قَالَ طُوبَى لِأُمَّةٍ يَنْزِلُ هٰذَا عَلَيْهَا ﴾ ”اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کی تخلیق سے ہزار سال پہلے سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰس کی تلاوت کی، جب فرشتوں نے قرآن سنا تو کہا اس امت کے لیے خوشخبری ہے جس پر یہ قرآن نازل ہوگا۔“

(189) ﴿ مَنْ قَرَأَ يٰسٓ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ﴾ ”جس کی رضائے الٰہی کی خاطر سورۂ یٰس کی تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیں گے۔“

(190) ﴿ مَنْ قَرَأَ يٰسٓ صَدْرَ النَّهَارِ قُضِيَتْ حَوَائِجُهُ ﴾ ”جس نے دن کی ابتدا میں سورۂ یٰس کی تلاوت کی اس کی ضروریات پوری کر دی جاتی ہیں۔“

سورۂ دخان

(191) ﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الدُّخَانِ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ ﴾

”جس نے جمعہ کی رات سورۂ دخان کی تلاوت کی اسے بخش دیا جائے گا۔“

(192) ﴿ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ فِي لَيْلَةٍ أَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ ﴾

”جس نے رات کے وقت سورۂ دخان کی تلاوت کی اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔“

(193) ﴿ مَنْ قَرَأَ الدُّخَانَ كُلَّهَا وَأَوَّلَ حٰمٓ غَافِرٍ إِلَى "وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ" وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ حِيْنَ يُمْسِي حُفِظَ بِهَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَمَنْ قَرَأَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ حُفِظَ بِهَا

188- [منکر : السلسلة الضعيفة (1248) مشكاة المصابيح : بتحقيق الألباني (2148)]

189- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5785)]

190- [ضعيف : كشف الخفاء (2/ 390) المشكاة للألباني (2177)] شیخ البانیؒ کا کہنا ہے کہ سورۂ یٰس کی فضیلت میں مروی تمام روایات یا تو ضعیف ہیں اور یا پھر موضوع۔]

191- [ضعيف جدا : الفوائد المجموعة (ص : 302) اللآلي المصنوعة (1/ 215) السلسلة الضعيفة (4632) المشكاة للألباني (2150)]

192- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزي (1/ 248) اللآلي المصنوعة (1/ 214) المغني عن حمل الاسفار (1/ 321) ضعيف الجامع الصغير (5766) ضعيف الترغيب (578)]

حَتّٰی یُمْسِیَ ﴾ ”جس نے شام کے وقت مکمل سورۂ دخان، حم غافر کی ابتدائی آیات والیہ المصیر تک اور آیت الکرسی کی تلاوت کی تو ان کے ذریعے صبح تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے انہیں صبح کے وقت تلاوت کیا تو شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔“

سورۂ حشر

(194) ﴿ مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَقَرَأَ ثَلَاثَ آیَاتٍ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِیْنَ أَلْفَ مَلَكٍ یُصَلُّوْنَ عَلَیْهِ حَتّٰی یُمْسِیَ وَإِنْ مَاتَ فِیْ ذَالِكَ الْیَوْمِ مَاتَ شَهِیْدًا وَ مَنْ قَالَهَا حِیْنَ یُمْسِیْ كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ ﴾ ”جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کہا أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات تلاوت کیں تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیں گے جو شام تک اس کے لیے رحمت کی دعائیں کریں گے اور اگر وہ اس روز مر گیا تو شہید کی موت مرے گا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے وہ بھی اسی مرتبہ پر ہوگا۔“

(195) ﴿ مَنْ قَرَأَ خَوَاتِیْمَ الْحَشْرِ مِنْ لَیْلٍ أَوْ نَهَارٍ فَقُبِضَ فِیْ ذَالِكَ الْیَوْمِ أَوِ اللَّیْلَةِ فَقَدْ أَوْجَبَ الْجَنَّةَ ﴾ ”جس نے رات یا دن میں سورۂ حشر کی آخری آیات تلاوت کیں پھر وہ اسی دن یا رات فوت ہو گیا تو اس نے جنت واجب کر لی۔“

(196) ﴿ اسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ فِیْ سِتِّ آیَاتٍ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ ﴾

”اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سورۂ حشر کی آخری چھ آیات میں ہے۔“

(197) ﴿ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَاقْرَأْ سُوْرَةَ الْحَشْرِ إِنْ مُتَّ مُتَّ شَهِیْدًا ﴾

193- [ضعیف : ضعیف الترغیب والترهیب (390)]

194- [ضعیف :ضعیف الترغیب (379) ضعیف الجامع الصغیر (5732)]

195- [ضعیف جدا : السلسلة الضعیفة (4631) ضعیف الجامع الصغیر (5770)]

196- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (853)]

"جب تم بستر پر لیٹو تو سورۂ حشر پڑھ لو، (پھر) اگر تم مر گئے تو شہید کی موت مرو گے۔"

سورۂ واقعہ

(198) ﴿ عَلِّمُوْا نِسَائَكُمْ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فَإِنَّهَا سُوْرَةُ الْغِنَى ﴾

"اپنی عورتوں کو سورۂ واقعہ سکھاؤ یقیناً یہ تونگری و مالداری کی سورت ہے۔"

(199) ﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ وَ تَعَلَّمَهَا لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَ لَمْ يَفْتَقِرْ هُوَ وَ أَهْلُ بَيْتِهِ ﴾ "جس نے سورۂ واقعہ کی تلاوت کی اور اسے سیکھا وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا اور وہ اس کے گھر والے محتاج نہیں ہوں گے۔"

(200) ﴿ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا ﴾

"جس نے ہر رات سورۂ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔"

سورۂ زلزلہ

(201) ﴿ إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ ﴾ "سورۂ اِذَا زُلْزِلَتْ نصف قرآن کے برابر ہے۔"

سورۂ شرح و سورۂ فیل

(202) ﴿ مَنْ قَرَأَ فِيْ الْفَجْرِ بِـ أَلَمْ نَشْرَحْ وَ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ لَمْ يَرْمَدْ ﴾ "جس نے

197- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (307)]

198- [ضعیف : كشف الخفاء (458/1) ضعيف الجامع (3730) الضعيفة (3880)]

199- [موضوع : السلسلة الضعيفة (291)]

200- [موضوع : تخريج الاحياء للعراقى (411/3) تنزيه الشريعة (342/1) كشف الخفاء (458/1) السلسلة الضعيفة (290) ضعيف الجامع الصغير (5773)]

201- [ضعیف : أسنى المطالب (ص : 41) المنار المنيف لابن القيم (ص : 114) السلسلة الضعيفة (1342) ضعيف الجامع (531) ضعيف الترغيب (889)]

202- [لا اصل له : الاسرار المرفوعة (ص : 355) الحد الحثيث (ص : 233) اللولو المرصوع (ص : 196) المصنوع (ص : 190) المقاصد الحسنة (ص : 664) الضعيفة (67)]

نمازِ فجر میں سورۃ أَلَمْ نَشْرَحْ اور سورۃ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ پڑھی وہ ہلاک نہیں ہوگا۔"

سورۂ قدر

(203)﴿ قِرَاءَةُ سُوْرَةِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عَقِبَ الْوُضُوْءِ ﴾"وضوء کے بعد سورۃ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ پڑھنا۔"

(204)﴿ مَنْ قَرَأَ فِي إِثْرِ وُضُوْئِهِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مَرَّةً وَاحِدَةً كَانَ مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَمَنْ قَرَأَهَا مَرَّتَيْنِ كُتِبَ فِي دِيْوَانِ الشُّهَدَاءِ وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثًا حَشَرَهُ اللّٰهُ مَحْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ ﴾"جس نے وضوء کے بعد سورۃ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ایک مرتبہ پڑھی وہ صدیقین میں ہوگا، جس نے دو مرتبہ پڑھی وہ شہداء کے دیوان میں لکھا جائے گا اور جس نے تین مرتبہ پڑھی اللہ تعالیٰ اسے انبیاء کے ساتھ اٹھائیں گے۔"

سورۂ اخلاص و معوذتین

(205)﴿ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي يَمُوْتُ فِيْهِ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ ﴾
"جس نے مرض الموت میں سورۂ اخلاص پڑھی قبر میں اس کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔"

(206)﴿ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ عِشْرِيْنَ مَرَّةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ ﴾
"جس نے بیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنائیں گے۔"

(207)﴿ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مِائَتَيْ مَرَّةٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوْبَ مِائَتَيْ سَنَةٍ ﴾"جس نے دو سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔"

(208)﴿ مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مِائَتَيْ مَرَّةٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفًا وَخَمْسَمِائَةِ

203- [لا اصل له : الجد الحثيث (ص : 234) المقاصد الحسنة (ص : 664) النخبة البهية (ص : 19) السلسلة الضعيفة (68)]

204- [موضوع : أسنى المطالب (ص : 281) السلسلة الضعيفة (1449)]

205- [موضوع : مجمع الزوائد (305/7) السلسلة الضعيفة (301)]

206- [منكر : السلسلة الضعيفة (1351) ضعيف الجامع الصغير (5779)]

207- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5782)]

حَسَنَةٍ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ ﴾ ”جس نے دن میں دوسو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے پندرہ سونیکیاں لکھ دیتے ہیں الا کہ اس پر قرض ہو۔“

(209) ﴿ مَنْ مَرَّ بِالْمَقَابِرِ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ إِحْدٰى عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ وَهَبَ أَجْرَهُ لِلْأَمْوَاتِ أُعْطِيَ مِنَ الْأَجْرِ بِعَدَدِ الْأَمْوَاتِ ﴾

”جو قبروں کے قریب سے گزرا اور اس نے گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی، پھر اس کا اجر مردوں کو ہبہ کر دیا تو اسے مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا کیا جاتا ہے۔“

(210) ﴿ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَجَارَهُ اللّٰهُ بِهَا مِنَ السُّوْءِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى ﴾ ”جس نے نماز جمعہ کے بعد سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سات مرتبہ تلاوت کی اللہ تعالیٰ اسے اگلے جمعہ تک برائی سے بچالیں گے۔“

فضائل سے متعلقہ متفرق روایات

نبی ﷺ کا بیان

(211) ﴿ كُلُّ سَبَبٍ وَ نَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَبَبِيْ وَ نَسَبِيْ ... ﴾

”روزِ قیامت ہر سبب ونسب منقطع ہو جائے گا سوائے میرے سبب ونسب کے۔“

(212) ﴿ هَبَطَ جِبْرِيْلُ عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُوْلُ إِنِّيْ حَرَّمْتُ النَّارَ عَلٰى صُلْبٍ أَنْزَلَكَ وَ بَطْنٍ حَمَلَكَ وَ حِجْرٍ كَفَلَكَ ... ﴾

208- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5775)]

209- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1290)]

210- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5764) السلسلة الضعيفة (4129)]

211- [ضعیف : الموضوعات لابن الجوزی (282/1) تنزيه الشريعة (378/1) اللآلی المصنوعة (244/1) الفوائد المجموعة (ص :244)]

''جبرئیل علیہ السلام مجھ پر اترے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نے آگ کو حرام کر دیا ہے اس صلب (عبداللہ) پر جس سے آپ کا انزال ہوا، اس پیٹ (آمنہ) پر جس نے آپ کو اٹھایا اور اس گود (عبدالمطلب) پر جس نے آپ کی کفالت کی۔''

(213)﴿ هَبَطَ عَلَيَّ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ يَا حَبِيْبِيْ إِنِّيْ كَسَوْتُ حُسْنَ يُوْسُفَ مِنْ نُوْرِ الْكُرْسِيِّ وَ كَسَوْتُ حُسْنَ وَجْهَكَ مِنْ نُوْرِ عَرْشِيْ ﴾ ''جبرئیل علیہ السلام مجھ پر اترے اور فرمایا کہ اے محمد! اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اے میرے حبیب! میں نے یوسف علیہ السلام کو اپنی کرسی کے نور سے حسن چڑھایا اور آپ کے چہرے کو اپنے عرش کے نور سے حسن چڑھایا۔''

(214)﴿ أَنَّ جِبْرِيْلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِقِطْفٍ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ بَعَثَنِيْ إِلَيْكَ بِهٰذَا الْقِطْفِ لِتَأْكُلَهُ ﴾ ''جبرئیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس انگوروں کا خوشہ لے کر تشریف لائے اور فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور مجھے یہ خوشہ دے کر آپ کے پاس اس لیے بھیجا ہے تاکہ آپ اسے کھائیں۔''

(215)﴿ شُفِّعْتُ فِيْ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ فِيْ أَبِيْ وَعَمِّيْ أَبِيْ طَالِبٍ وَ أَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ يَعْنِي ابْنَ السَّعْدِيَّةِ ﴾ ''ان حضرات کے بارے میں میری سفارش قبول کی گئی ہے؛ میرے والد، میرے چچا ابوطالب، اور میرے رضاعی بھائی ابن سعدیہ۔''

212- [موضوع : امام شوکانی، امام سیوطی اور امام ابن جوزی نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 321) اللآلی المصنوعة (244/1) الموضوعات (283/1)]

213- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 323) اللآلی المصنوعة (250/1) الموضوعات (291/1) تنزیه الشریعة (370/1)]

214- [ضعیف جدا : امام ہیثمی نے فرمایا ہے کہ اس میں حفص بن عمر بن ابی العطاف راوی شدید ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (48/5)] امام ابن جوزی، امام شوکانی اور امام سیوطی نے بھی اسے ضعیف وموضوع روایات کے ضمن میں ہی ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (294/1) الفوائد المجموعة (ص : 324) اللآلی المصنوعة (253/1)]

(216) ﴿إِنَّ اللّٰهَ أَعْطَى مُوسَى الْكَلَامَ وَ أَعْطَانِيَ الرُّؤْيَةَ فَضَّلَنِي بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُودِ﴾ ”اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کلام عطا فرمایا مگر مجھے رؤیت (یعنی اپنا دیدار) عطا فرمایا اور مجھے مقامِ محمود اور حوضِ مورود کے ساتھ فضیلت بخشی۔“

(217) ﴿أَنَّهُ ﷺ أَعْطَى رَجُلًا عَرَقَ ذِرَاعَيْهِ وَجَعَلَهُ فِي قَارُورَةٍ حَتَّى امْتَلَأَتْ فَجَعَلَ يَتَطَيَّبُ بِهِ فَيَشُمُّ مِنْهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ رِيحًا طَيِّبَةً ...﴾

”آپ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنے بازوؤں کا پسینہ دیا، اس نے اسے ایک بوتل میں ڈالا حتی کہ وہ بھر گئی، پھر وہ اس سے خوشبو لگاتا اور مدینہ کے لوگ اس سے عمدہ خوشبو سونگھتے۔“

(218) ﴿لَمَّا نَزَلَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ قَالَ مُحَمَّدٌ يَا جِبْرِيلُ نَفْسِي قَدْ نُعِيَتْ ...﴾ ”جب یہ آیت إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ نازل ہوئی تو محمد ﷺ نے فرمایا اے جبرئیل! میرے نفس کو موت کی اطلاع دی گئی ہے۔“

(219) ﴿مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ فِي الْيَوْمِ وَ اللَّيْلَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ أَلْفَيْ صَلَاةٍ

215- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت بلاشبہ موضوع ہے۔[الموضوعات (284/1)] خطیب بغدادیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (247/1)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 323) تنزیه الشریعة (366/1) تذکرة الموضوعات (ص : 87)]

216- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (250/1) الموضوعات (290/1)] اس میں محمد بن یونس قدیمی راوی وضاع ہے۔[تنزیه الشریعة (370/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الضعیفة (3049)]

217- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 323)]

218- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (296/1) اللآلی المصنوعة (254/1) الفوائد المجموعة (ص : 324) الآثار المرفوعة فی الاخبار الموضوعة (39/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبد المنعم بن ادریس راوی کذاب و وضاع ہے۔[مجمع الزوائد (598/8)]

219- [موضوع و باطل : خطیب بغدادیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے اور میزان میں ہے کہ یہ روایت متن و سند کے اعتبار سے موضوع ہے۔[کما فی الفوائد المجموعة (ص : 325) الموضوعات لابن الجوزی (302/1) تنزیه الشریعة المرفوعة (377/1)]

وتُقضٰی لَہٗ اَلْفُ حَاجَۃٍ ﴾ ''(اے پیغمبر!) جس نے آپ پر شب وروز میں سو مرتبہ درود بھیجا میں اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت نازل کروں گا اور اس کی ایک ہزار ضرورتیں پوری کی جائیں گی۔''

(220) ﴿ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُہٗ ... ﴾

''جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اسے سن لیتا ہوں۔''

(221) ﴿ کُنْتُ اَوَّلَ النَّبِیِّیْنَ فِی الْخَلْقِ وَ آخِرَھُمْ فِی الْبَعْثِ ﴾

''میں تخلیق کے اعتبار سے پہلا نبی ہوں اور بعثت کے اعتبار سے آخری ہوں۔''

(222) ﴿ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ حَتّٰی قَرَأَ وَکَتَبَ ﴾

''رسول اللہ ﷺ اس وقت تک فوت نہیں ہوئے جب تک آپ نے لکھ پڑھ نہیں لیا۔''

(223) ﴿ اِسْمِیْ فِی الْقُرْآنِ مُحَمَّدٌ وَ فِی الْاِنْجِیْلِ اَحْمَدُ وَ فِی التَّوْرَاۃِ اُحْیَدُ ﴾

''میرا نام قرآن میں محمد ہے، انجیل میں احمد ہے اور تورات میں احید ہے۔''

(224) ﴿ نَھٰی عَنِ الصَّرْفِ قَبْلَ مَوْتِہٖ بِشَھْرَیْنِ ﴾

''آپ ﷺ نے اپنی وفات سے دو ماہ قبل تصرف سے منع فرما دیا تھا۔''

(225) ﴿ تَعَبَّدَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِہٖ بِشَھْرَیْنِ وَ اعْتَزَلَ النِّسَاءَ ﴾ ''رسول اللہ ﷺ اپنی وفات سے دو ماہ قبل عبادت کے لیے علیحدہ ہو گئے تھے اور عورتوں سے بھی جدا ہو گئے تھے۔''

220- [موضوع : السلسلة الضعيفة (203) ضعيف الجامع الصغير (5670)]

221- [موضوع : امام صغانیؒ اور امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [کما فی الفوائد (ص : 326) المقاصد (ص : 770) تذکرۃ الموضوعات (ص : 86) الاسرار المرفوعة (ص : 272) کشف الخفاء (2/129)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [الضعیفة (661)]

222- [منکر و موضوع : امام طبرانیؒ نے اسے منکر کہا ہے جبکہ شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [مجمع الزوائد (8/485) تنزيه الشريعة (1/383) السلسلة الضعيفة (343)]

223- [موضوع : تذکرۃ الموضوعات (ص : 86) السلسلة الضعيفة (1865)]

224- [ضعیف : امام ہیثمیؒ اور ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں بحر بن کنیز راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (4/209) ذخيرة الحفاظ (2/902)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (4720)]

(226) ﴿ اَلْمَعْرِفَةُ رَأْسُ مَالِيْ وَ الْعَقْلُ أَصْلُ دِيْنِيْ وَ الْحَسَبُ أَسَاسِيْ ... ﴾

''معرفت میرا اصل مال ہے، عقل میرے دین کی بنیاد ہے اور حسب میری اساس ہے۔''

(227) ﴿ إِنَّ سَبَّابَةَ النَّبِيِّ ﷺ كَانَتْ أَطْوَلَ مِنَ الْوُسْطٰى ﴾

''نبی ﷺ کی سبابہ انگلی (یعنی انگشت شہادت) درمیانی انگلی سے طویل تھی۔''

(228) ﴿ وُلِدْتُ فِيْ زَمَنِ الْمَلِكِ الْعَادِلِ ﴾

''ملک عادل (یعنی انوشیروان) کے دور میں میری پیدائش ہوئی۔''

(229) ﴿ لَا تَجْعَلُوْنِيْ كَقَدَحِ الرَّاكِبِ ﴾ ''مجھے کسی سوار کے پیالے کی طرح نہ بناؤ (یعنی میرے ذکر میں تاخیر نہ کرو کیونکہ سوار اپنا پیالہ سواری کے پچھلی جانب لٹکاتا ہے۔ النہایة)۔''

(230) ﴿ إِذَا سَمَّيْتُمُ الْوَلَدَ مُحَمَّدًا فَعَظِّمُوْهُ وَوَقِّرُوْهُ ... ﴾

''اگر تم کسی بچے کا نام محمد رکھو تو پھر اس کی عزت و تکریم بھی کرو (اس کی تذلیل نہ کرو)۔''

آل محمد اور اہل بیت کا بیان

225- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ [الموضوعات (295/1)] علامہ طاہر پٹنیؒ، امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن حجاج راوی متروک ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 86) الفوائد المجموعة (ص : 326) اللآلی (254/1)]

226- [لا اصل له : احادیث الاحیاء التی لا اصل لها للسبکی (ص : 60) المغنی عن حمل الاسفار (4225) تخریج الاحیاء (199/9)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ موضوع ہونے کی علامات اس پر ظاہر ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 326)]

227- [ضعیف : کشف الخفاء (446/1) المقاصد الحسنة (ص : 770) المصنوع (ص : 111) اللؤلؤ المرصوع (ص : 95) أسنى المطالب (ص : 159)]

228- [لا اصل له : الفوائد المجموعة (ص : 327) موضوعات الصغانی (ص : 2) کشف الخفاء (341/2) تذكرة الموضوعات (ص : 88) السلسلة الضعيفة (2095)]

229- [منکر : موضوعات الصغانی (ص : 3) السلسلة الضعيفة (5783)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں موسیٰ بن عبیدہ راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (239/10)]

230- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 328)]

(231) ﴿آلُ مُحَمَّدٍ شَجَرَةُ النُّبُوَّةِ وَ آلُ الرَّحْمَةِ وَمَوْضِعُ الرِّسَالَةِ﴾

''آلِ محمد نبوت کا درخت، آلِ رحمت اور مقامِ رسالت ہے۔''

(232) ﴿مَنْ أَبْغَضَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ حَشَرَهُ اللّٰهُ يَهُوْدِيًّا وَإِنْ صَامَ وَ صَلَّى﴾ ''جس نے ہم 'اہل بیت' سے بغض رکھا اللہ تعالیٰ اسے یہودی بنا کر اٹھائے گا، اگرچہ وہ نماز وروزہ کا پابند ہی ہو۔''

(233) ﴿إِنَّ شِيْعَتَنَا يَخْرُجُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَا بِهِمْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الْعُيُوْبِ، وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ﴾ ''ہمارے گروہ کے لوگ روزِ قیامت اپنی قبروں سے گناہوں اور عیوب کے باجود یوں نکلیں گے کہ ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے۔''

(234) ﴿اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ أَهْرَاقَ دَمِيْ وَ آذَانِيْ فِيْ عِتْرَتِيْ﴾ ''اللہ کا غضب اس پر سخت ہے جس نے میرا خون بہایا اور میرے کنبے کے بارے میں مجھے اذیت پہنچائی۔''

(235) ﴿إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ مِنْ صُلْبِهِ وَ جَعَلَ ذُرِّيَّتِيْ مِنْ صُلْبِ عَلِيٍّ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی اولاد اس کی صلب سے بنائی ہے مگر میری اولاد اس نے علی (رضی اللہ عنہ) کی صلب سے بنائی ہے۔''

ابراہیم بن محمد علیہ السلام کا بیان

231- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (5/2) اللآلی المصنوعة (370/1)]

232- [باطل و موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اس حدیث کو باطل جبکہ شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (7/2) السلسلة الضعيفة (4919)]

233- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (372/1) الموضوعات (7/2)]

234- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 396)]

235- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں، اس میں یحییٰ بن علاء راوی ہے اسے امام احمدؒ نے کذاب ووضاع کہا ہے اور امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی احادیث موضوع ہیں۔ [العلل المتناهية (215/1) الفوائد المجموعة (ص : 397)]

(236) ﴿ لَوْ عَاشَ إِبْرَاهِيمُ لَكَانَ نَبِيًّا ﴾ ”اگر ابراہیم زندہ رہتا تو نبی ہوتا۔“

عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان

(237) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ لَكَ تَزَوَّجْ ابْنَةَ أَبِيْ بَكْرٍ ... ﴾

”اللہ تعالیٰ آپ سے کہتے ہیں کہ آپ ابوبکر کی بیٹی (عائشہ رضی اللہ عنہا) سے شادی کریں۔“

(238) ﴿ أَسْقَطْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ سِقْطًا فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ وَ كَنَّانِيْ أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ ﴾

”(عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ) میں نے نبی کریم ﷺ سے ایک نا تمام بچے کو جنا تو آپ نے اس کا نام عبداللہ رکھا اور میری کنیت اُم عبداللہ رکھ دی۔“

(239) ﴿ يَا عَائِشَةُ أَنْتِ أَطْيَبُ مِنَ اللَّبَنِ ... ﴾ ”اے عائشہ! تم دودھ سے زیادہ عمدہ ہو۔“

(240) ﴿ كَيْفَ حُبُّكَ لِيْ قَالَ كَعَقْدِ الْحَبْلِ ﴾ ”(عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا) مجھ سے آپ کی محبت کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا رسّی کی گرہ کی طرح۔“

(241) ﴿ خُذُوْا شَطْرَ دِيْنِكُمْ عَنِ الْحُمَيْرَاءِ ﴾

”اپنا نصف دین حمیراء (یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا) سے حاصل کرو۔“

236- [باطل : أسنى المطالب (ص : 233) الاسرار المرفوعة (ص : 290) المقاصد الحسنة (ص : 547) تذكرة الموضوعات (ص : 99) كشف الخفاء (156/2) السلسلة الضعيفة (388/1)]

237- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (8/2) اللآلی المصنوعة (372/1)]

238- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ [الموضوعات (9/2) اللآلی المصنوعة (372/1)] شیخ عبدالقادر ارناؤوط نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [الاذکار (241/1)]

239- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 399)]

240- [باطل : تذكرة الموضوعات (ص : 100)]

241- [لا اصل له : النخبة البهية (ص : 7) المنار المنيف (ص : 61) المقاصد الحسنة (ص : 771) اللؤلؤ المرصوع (ص : 226) الاسرار المرفوعة (ص : 434)]

خلفائے اربعہ کا بیان

(242) ﴿إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَتَّخِذَ أَبَابَكْرٍ وَالِدًا وَعُمَرَ مُشِيرًا وَعُثْمَانَ سَنَدًا وَأَنْتَ يَا عَلِيُّ ظَهِيرًا﴾ ''اے علی! اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں ابوبکر کو والد، عمر کو مشیر، عثمان کو سہارا اور تجھے اے علی! مددگار بناؤں۔''

(243) ﴿يُنَادِي مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ أَيْنَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَيُؤْتَى بِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ ...﴾ ''قیامت کے روز عرش کے نیچے ایک منادی اعلان کرے گا، اصحاب محمد کہاں ہیں؟ تو ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم کو لایا جائے گا۔''

(244) ﴿أَبُوبَكْرٍ وَزِيرِي وَالْقَائِمُ فِي أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي وَعُمَرُ حَبِيبِي يَنْطِقُ عَنْ لِسَانِي وَعُثْمَانُ مِنِّي وَعَلِيٌّ أَخِي وَصَاحِبُ لِوَائِي﴾

''ابوبکر میرا وزیر اور میرے بعد میری امت کا نگران ہے، عمر میرا حبیب میری ترجمانی کرنے والا ہے، عثمان مجھ سے ہے اور علی میرا بھائی اور میرا جھنڈا اٹھانے والا ہے۔''

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بیان

(245) ﴿إِنَّ اللّٰهَ يَتَجَلّٰى لِلْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَامَّةً وَيَتَجَلّٰى لَكَ خَاصَّةً﴾

''اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ساری مخلوق کے لیے عمومی طور پر تجلی فرمائیں گے اور (اے ابوبکر!) تیرے لیے خصوصی طور پر تجلی فرمائیں گے۔''

242- [ضعیف : خطیب بغدادیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ الموضوعات (402/1) اللآلی المصنوعة (402/1)]

243- [موضوع : اللآلی المصنوعة (351/1) تلخیص کتاب الموضوعات لابن الجوزی (ص : 79) الفوائد المجموعة (ص : 384)]

244- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (404/1) اللآلی المصنوعة (352/1) الفوائد المجموعة (ص : 386)]

245- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 330)]

(246) ﴿أَبْشِرْ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ الَّذِيْ وَضَّأَكَ لِلصَّلَاةِ جِبْرِيْلُ﴾
''اے ابوبکر! خوش ہو جاؤ، جس نے نماز کے لیے تمہیں وضو کرایا تھا وہ جبرئیل علیہ السلام تھے۔''

(247) ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَمَّا خَلَقَ الْأَرْوَاحَ اخْتَارَ رُوْحَ أَبِيْ بَكْرٍ مِنْ بَيْنِ الْأَرْوَاحِ فَجَعَلَ تُرَابَهَا مِنَ الْجَنَّةِ ...﴾ ''اللہ تعالیٰ نے جب روحوں کو پیدا کیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روح کو باقی روحوں میں سے چن لیا اور ان کی مٹی جنت سے لی۔''

(248) ﴿إِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَ لِأَبِيْ بَكْرٍ فِيْ أَعْلَى عِلِّيِّيْنَ قُبَّةً مِنْ يَاقُوْتَةٍ بَيْضَاءَ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے علیین کے اعلیٰ مقام میں سفید یاقوت کا ایک خیمہ بنایا ہے۔''

(249) ﴿لَمَّا وُلِدَ أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ أَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَى جَنَّةِ عَدْنٍ فَقَالَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَأُدْخِلَنَّكِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ هٰذَا الْمَوْلُوْدَ﴾ ''جب ابوبکر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو اللہ تعالیٰ جنت عدن کے پاس آئے اور کہا مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم میں تجھ میں صرف اسے داخل کروں گا جو اس بچے سے محبت کرے گا۔''

246- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث بلاشبہ موضوع ہے۔ امام احمدؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن زیاد راوی خبیث کذاب ہے، یہ حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔ امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے بھی اسے موضوع ہی کہا ہے۔[الموضوعات لابن الجوزی (309/1) الفوائد المجموعة (ص : 331) اللآلي المصنوعة (265/1) تنزيه الشريعة (388/1)]

247- [موضوع : امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ اور اس طرح کی روایات خود ساختہ ہیں۔[كشف الخفاء (419/2)] خطیب بغدادیؒ نے اسے غیر ثابت اور امام ذہبیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 331)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 79) الموضوعات لابن الجوزی (310/1) المنار المنيف لابن القيم (ص : 115)]

248- [موضوع : خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلي المصنوعة (1/ 268)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 332) تنزيه الشريعة (390/1)]

249- [باطل : امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں بہت سے مجہول راوی ہیں۔ خطیب بغدادیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[دیکھئے: اللآلي المصنوعة (269/1) الموضوعات لابن الجوزی (315/1) تنزيه الشريعة (391/1) الفوائد المجموعة (ص : 332)]

(250) ﴿إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ أَبَا بَكْرٍ خَلِيفَتِي عَلَى دِينِ اللّٰهِ وَ وَحْيِهِ فَأَطِيعُوهُ ...﴾ ''اللہ تعالیٰ نے دین اور وحیِ الٰہی پر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو میرا خلیفہ بنایا ہے اس لیے تم اس کی اطاعت کرو۔''

(251) ﴿إِنَّهُ فِي السَّمَاءِ أَشْهَرُ مِنْهُ فِي الْأَرْضِ﴾ ''جبرئیل علیہ السلام نے نبی علیہ السلام سے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا) ان کی شہرت جتنی زمین میں ہے آسمان میں اس سے زیادہ ہے۔''

(252) ﴿مَنْ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ كَذَّبَنِي النَّاسُ وَ صَدَّقَنِي وَ آمَنَ بِي ...﴾ ''ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسا کون ہوسکتا ہے کہ (جب) لوگوں نے مجھے جھٹلایا تو اس نے میری تصدیق کی اور مجھ پر ایمان لایا۔''

(253) ﴿إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ... نُصِبَ لِأَبِي بَكْرٍ كُرْسِيٌّ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ﴾ ''قیامت کے روز ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے ایک کرسی نصب کی جائے گی اور وہ اس پر بیٹھیں گے۔''

(254) ﴿عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَمَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ إِلَّا وَجَدْتُ فِيهَا اسْمِي مَكْتُوبًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ خَلْفِي﴾ ''مجھے آسمان پر چڑھایا گیا تو میں جب بھی کسی آسمان سے گزرتا اس میں اپنا نام محمد رسول اللہ اور اس کے پیچھے ابوبکر صدیق کا نام لکھا ہوا پاتا۔''

(255) ﴿لَا يَنْبَغِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُوبَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ﴾ ''کسی قوم کے لیے جائز نہیں کہ ان میں ابوبکر موجود ہو اور کوئی دوسرا ان کی امامت کرائے۔''

250- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں اس کا مدار عمر بن ابراہیم راوی پر ہے جسے امام دارقطنیؒ نے کذاب ووضاع کہا ہے۔ [الموضوعات (316/1)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (269/1) تنزيه الشريعة (392/1)]

251- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 332) الموضوعات لابن الجوزی (316/1)]

252- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (317/1) تنزيه الشريعة (392/1)]

253- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5519)]

254- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن ابراہیم غفاری راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (19/9)] امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے وضاع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 333) اللآلی المصنوعة (271/1) تذكرة الموضوعات (ص : 93)]

255- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (4820) ضعيف الجامع الصغير (6371)]

(256) ﴿ لَوْ وُزِنَ اِيمَانُ أَبِیْ بَكْرٍ بِإِيمَانِ أَهْلِ الْأَرْضِ لَرَجَحَ ﴾ ''اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ایمان کا تمام اہل ارض کے ایمان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کا ایمان غالب آجائے۔''

(257) ﴿ مَا صَبَّ اللّٰهُ فِی صَدْرِیْ شَيْئًا إِلَّا صَبَّهُ فِی صَدْرِ أَبِی بَكْرٍ ﴾ ''اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی میرے سینے میں ڈالا ہے وہی کچھ ابوبکر کے سینے میں بھی ڈالا ہے۔''

(258) ﴿ قَوْلُ عُمَرَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَتَكَلَّمُ مَعَ أَبِی بَكْرٍ وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا كَالزَّنْجِیِّ ﴾ ''عمر رضی اللہ عنہ کا قول کہ نبی ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو فرما رہے ہوتے اور میں ان کے درمیان حبشی کی مانند ہوتا۔''

(259) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ فِی السَّمَاءِ أَنْ يُخَطَّأَ أَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ ﴾ ''اللہ تعالیٰ کو آسمان میں یہ بات ناپسند ہے کہ ابوبکر صدیق کوئی غلطی کرے۔''

عمر رضی اللہ عنہ کا بیان

(260) ﴿ لَوْ لَمْ أُبْعَثْ فِيكُمْ لَبُعِثَ عُمَرُ ﴾

''اگر میں تم میں مبعوث نہ کیا جاتا تو عمر مبعوث کیا جاتا۔''

(261) ﴿ لَمَّا أُسْرِیَ بِیْ رَأَيْتُ فِی السَّمَاءِ خَيْلًا مَوْقُوفَةً ... فَقُلْتُ لِجِبْرِيْلَ لِمَنْ

256- [منکر : اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ روایت مرفوعا ضعیف ہے جبکہ عمر رضی اللہ عنہ پر موقوفا صحیح ہے۔ شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ [المغنی عن حمل الاسفار (35/1) المقاصد الحسنه (ص : 555) تذکرة الموضوعات (ص : 93) السلسلة الضعيفة (6343)]

257- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 476) أسنی المطالب (ص : 248) الموضوعات لابن الجوزی (319/1) تذکرة الموضوعات (ص : 93) کشف الخفاء (419/2)]

258- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 335) تذکرة الموضوعات (ص : 93) أسنی المطالب (ص : 199)]

259- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 335)]

260- [ضعیف : الموضوعات لابن الجوزی (320/1) تنزیه الشریعة (424/1) ذخیرة الحفاظ (4610) تذکرة الموضوعات (ص : 94) المغنی عن حمل الاسفار (833/2)]

ھٰذِہٖ فَقَالَ ھٰذِہٖ بِمُحِبِّیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ ﴾ ”جب مجھے سیر کرائی گئی تو میں نے آسمان میں ایک (خوبصورت، پروں والا، سرخ یاقوت کے سروالا) گھوڑا دیکھا... میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کس کے لیے ہے، انہوں نے فرمایا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرنے والوں کے لیے۔“

(262) ﴿ اَوَّلُ مَنْ یُعْطٰی کِتَابُہٗ بِیَمِیْنِہٖ مِنْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ... ﴾

”اس امت میں سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ کو دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا۔“

(263) ﴿ یَا اَبَا الْحَسَنِ أَحِبَّھُمَا فَبِحُبِّھِمَا تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ ﴾

”اے ابوالحسن! (یعنی علی رضی اللہ عنہ) ان دونوں (یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) سے محبت کرو، ان دونوں سے محبت کی وجہ سے ہی تم جنت میں داخل ہوگے۔“

(264) ﴿ اِنَّ فِی السَّمَاءِ الدُّنْیَا ثَمَانِیْنَ اَلْفَ مَلَکٍ یَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰہَ لِمَنْ أَحَبَّ اَبَابَکْرٍ وَ عُمَرَ ﴾ ”آسمانِ دنیا میں اسی ہزار فرشتے ہیں جو ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرنے والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔“

(265) ﴿ مَنْ شَتَمَ عُمَرَ فَمَأْوَاہُ سَقَرُ ﴾ ”جس نے عمر رضی اللہ عنہ کو گالی دی اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔“

(266) ﴿ مَنْ سَبَّ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ قُتِلَ وَلَا یُسْتَتَابُ ﴾

261- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (279/1) الفوائد المجموعة (ص : 337) الموضوعات (322/1)]

262- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں، اس میں عمر بن بن ابراہیم راوی متہم ہے، امام دار قطنیؒ نے اسے کذاب ووضاع کہا ہے۔[الموضوعات (320/1)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (276/1) تنزیه الشریعة (394/1)]

263- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (323/1) اللآلی المصنوعة (280/1)]

264- [موضوع : خطیب بغدادیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے عدوی نے وضع کیا ہے۔[کما فی اللآلی المصنوعة (282/1) الموضوعات (326/1) تنزیه الشریعة (396/1)]

265- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 339)]

266- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 339)]

"جو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالی دے اسے قتل کر دیا جائے اور اس سے توبہ کا مطالبہ نہ کیا جائے۔"

(267) ﴿ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِيْ فِي الْعَرْشِ جَرِيْدَةً خَضْرَاءَ فِيْهَا مَكْتُوْبٌ بِنُوْرٍ أَبْيَضَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ أَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ عُمَرُ الْفَارُوْقُ ﴾

"میں نے معراج کی رات عرش میں ایک سبز ٹہنی دیکھی جس پر سفید نور سے لکھا ہوا تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، محمد اللہ کے رسول ہیں، ابوبکر صدیق اور عمر فاروق ہیں۔"

عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

(268) ﴿ لِمَنْ أَنْتِ قَالَتْ لِلْمَقْتُوْلِ شَهِيْدًا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ﴾

"(معراج کی رات ایک حور سے نبی ﷺ نے پوچھا) تم کس کے لیے ہو؟ اس نے کہا، شہادت کی موت حاصل کرنے والے عثمان بن عفان کے لیے۔"

(269) ﴿ إِنَّهُ كَانَ يُبْغِضُ عُثْمَانَ فَأَبْغَضَهُ اللّٰهُ ﴾

"(نبی ﷺ نے ایک آدمی کی نماز جنازہ نہ پڑھائی تو صحابہ کے دریافت کرنے پر وجہ بتائی کہ) یہ شخص عثمان رضی اللہ عنہ سے نفرت کیا کرتا تھا اس لیے اللہ بھی اس سے نفرت کرتا ہے۔"

(270) ﴿ إِنَّ عُثْمَانَ لَيَتَحَوَّلُ مِنْ مَنْزِلٍ إِلَى مَنْزِلٍ فَتَبَرَّقُ لَهُ الْجَنَّةُ ﴾

"عثمان رضی اللہ عنہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں تو جنت ان کے لیے چمک اٹھتی ہے۔"

(271) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَضَ إِلَى عُثْمَانَ فَاعْتَنَقَهُ ثُمَّ قَالَ أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا

267- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 339)]

268- [موضوع : خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [اللآلي المصنوعة (286/1) تنزيه الشريعة (425/1)]

269- [موضوع : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1967) ضعيف الجامع الصغير (2073) ضعيف ترمذی (497/1)]

270- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلي المصنوعة (290/1)] مزید دیکھیے: ذخيرة الحفاظ (5931) تذكرة الموضوعات (ص : 94) تنزيه الشريعة (397/1)]

و الآخِـرَةِ ﴾ ''نبی ﷺ اٹھے، عثمان رضی اللہ عنہ کو مضبوطی سے پکڑا، پھر فرمایا کہ تم دنیا و آخرت میں میرے دوست ہو۔''

(272) ﴿ لِكُلِّ نَبِيٍّ خَلِيْلٌ فِيْ أُمَّتِهِ وَ إِنَّ خَلِيْلِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ﴾ ''ہر نبی کے لیے اس کی امت میں ایک خلیل (گہرا دوست) ہوتا ہے اور میرا خلیل عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔''

(273) ﴿ مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ إِلَّا مَكْتُوْبٌ عَلَى كُلِّ وَرَقَةٍ مِنْهَا ...عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ ﴾ ''جنت کے درختوں کے ہر پتے پر (میرے نام کے ساتھ) عثمان ذوالنورین لکھا ہے۔''

علی رضی اللہ عنہ کا بیان

(274) ﴿ خُلِقْتُ أَنَا وَ هَارُوْنُ بْنُ عِمْرَانَ وَ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا وَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ مِنْ طِيْنَةٍ وَاحِدَةٍ ﴾ ''مجھے، ہارون بن عمران، یحییٰ بن زکریا علیہ السلام اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو ایک ہی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔''

(275) ﴿ خُلِقْتُ أَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ ﴾ ''مجھے اور علی کو ایک ہی نور سے پیدا کیا گیا ہے۔''

(276) ﴿ قَوْلُ عَلِيٍّ : أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَ أَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ أَنَا الصِّدِّيْقُ الْأَكْبَرُ ... ﴾

''علی رضی اللہ عنہ کا فرمان کہ میں اللہ کا بندہ، رسول اللہ ﷺ کا بھائی اور صدیق اکبر ہوں۔''

(277) ﴿ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِيْ وَ أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ أَنْتَ

271- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 341)]

272- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ [العلل المتناهية (204/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (4327)]

273- [موضوع : امام ابن حبانؒ اور امام ذہبیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [كما في الفوائد المجموعة (ص : 342)] امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [337/1]

274- [موضوع : اللآلى المصنوعة (294/1) الموضوعات لابن الجوزى (339/1)]

275- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس روایت کو جعفر بن احمد رافضی نے گھڑا ہے۔ [الموضوعات (340/1)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 343)]

276- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4947)]

الصِّدِّيْقُ الْأَكْبَرُ وَ أَنْتَ الْفَارُوْقُ ... ﴾ ''(اے علی!) تم پہلے شخص ہو جو مجھ پر ایمان لائے اور تم پہلے شخص ہو گے جو روزِ قیامت مجھ سے مصافحہ کرے گا اور تم ہی صدیق اکبر اور فاروق ہو۔''

(278) ﴿ لَئِنْ اَطَاعُوْهُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ اَجْمَعِيْنَ اَكْتَعِيْنَ ﴾

''اگر یہ اس (یعنی علی رضی اللہ عنہ) کی اطاعت کرلیں تو سب جنت میں داخل ہو جائیں۔''

(279) ﴿ اِنَّ أَخِيْ وَوَزِيْرِيْ وَخَلِيْفَتِيْ مِنْ أَهْلِيْ وَ خَيْرُ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِيْ يَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ يُنْجِزُ مَوْعِدِيْ عَلِيٌّ ﴾

''میرا بھائی، میرا وزیر، میرا جانشین میرے گھر والوں میں اور سب سے بہتر جسے میں اپنے بعد اپنے قرض کی ادائیگی اور وعدے کی تکمیل کے لیے چھوڑوں علی (رضی اللہ عنہ) ہے۔''

(280) ﴿ أَوَّلُكُمْ وُرُوْدًا عَلَى الْحَوْضِ أَوَّلُكُمْ إِسْلَامًا : عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ ﴾

''تم میں سب سے پہلے حوض پر میرے پاس آنے والا اور تم میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والا علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) ہے۔''

(281) ﴿ مَنْ لَمْ يَقُلْ عَلِيٌّ خَيْرُ النَّاسِ فَقَدْ كَفَرَ ﴾

277- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[344/1] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمرو بن سعید مصری راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (124/9)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 344) اللآلی المصنوعة (297/1)]

278- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مینا، راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (337/5)] امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (298/1) الموضوعات (346/1)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة (428/1)]

279- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[منهاج السنة (355/7)] مزید دیکھئے: السلسلة الضعيفة (تحت الحديث ، 4944)]

280- [باطل : امام ابن جوزیؒ نے اسے غیر صحیح اور شیخ البانیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[الموضوعات (347/1) السلسلة الضعيفة (6336)]

281- [موضوع : اللآلی المصنوعة (300/1) الفوائد المجموعة (ص : 347) الموضوعات لابن الجوزی (347/1) تنزیه الشریعة (401/1)]

''جو علی (رضی اللہ عنہ) کو لوگوں میں سب سے بہتر نہ کہے اس نے یقیناً کفر کیا۔''

(282)﴿ عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴾ ''علی (رضی اللہ عنہ) مخلوق میں سب سے بہتر ہے۔''

(283)﴿ أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا ﴾ ''میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔''

(284)﴿ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوحَى إِلَيْهِ وَرَأْسُهُ فِيْ حِجْرِ عَلِيٍّ ... ﴾

''رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل کی جارہی تھی اور آپ کا سر علی رضی اللہ عنہ کی گود میں تھا، انہوں نے نماز عصر نہیں پڑھی ہوئی تھی حتی کہ سورج غروب ہو گیا۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا، اس پر آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو علی رضی اللہ عنہ کے لیے غروب کے بعد دوبارہ سورج طلوع کر دیا گیا۔''

(285)﴿ أَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى ﴾

''(اے علی!) تمہارا میرے ہاں وہی مقام ہے جو ہارون کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔''

(286)﴿ اَلنَّظْرُ إِلَى عَلِيٍّ عِبَادَةٌ ﴾ ''علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔''

(287)﴿ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ الشَّارِعَةِ فِي الْمَسْجِدِ وَ تَرَكَ بَابَ

282- [لا اصل لہ: ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احمد بن سمرہ راوی کذاب ہے۔[معرفة التذكرة (ص : 166)] شیخ البانیؒ نے اسے بے اصل کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (تحت الحديث ، 6016)] مزید دیکھیے: الموضوعات لابن الجوزى (1/349)]

283- [موضوع : أسنى المطالب (ص : 92)] امام زرکشیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[التذكرة (ص : 163)] امام ابن جوزیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (1/350) ضعيف الجامع الصغير (1313) ضعيف ترمذى (3723)]

284- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[منهاج السنة (8/168) الموضوعات (1/355)] مزید دیکھیے: الفوائد المجموعة (ص : 350) اللآلى المصنوعة (1/308) السلسلة الضعيفة (2/396) ، (تحت الحديث ، 971)]

285- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (1/219)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4935) ظلال الجنة (1387)]

286- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4702) ضعيف الجامع (5992)]

عَلِيٌّ ﴾ ''رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں کھلنے میں تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا، لیکن علی رضی اللہ عنہ کا دروازہ چھوڑ دیا۔''

(288) ﴿ يَا عَلِيُّ! لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُجْنِبَ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ غَيْرِي وَ غَيْرِكَ ﴾

''اے علی! کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس مسجد میں جنبی ہو سوائے میرے اور تیرے۔''

(289) ﴿ حُبُّ عَلِيٍّ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ﴾

''علی رضی اللہ عنہ کی محبت برائیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھاتی ہے۔''

(290) ﴿ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى آدَمَ فِي عِلْمِهِ وَ إِلَى نُوحٍ فِي فَهْمِهِ وَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فِي حِلْمِهِ وَ إِلَى يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا فِي زُهْدِهِ وَ إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي بَطْشِهِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ﴾ ''جو کوئی آدم کے علم، نوح کے فہم، ابراہیم کے حلم، یحییٰ بن زکریا کے زہد اور موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی پکڑ دیکھنا چاہے وہ علی بن ابی طالب کو دیکھ لے۔''

(291) ﴿ اسْمِي فِي الْقُرْآنِ وَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَ اسْمُ عَلِيٍّ وَ الْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴾

''قرآن میں میرا نام وَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا ہے اور علی کا نام وَ الْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ہے۔''

287- [ضعیف : ابن طاہر مقدسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں زافر بن سلیمان راوی ضعیف الحدیث ہے۔[ذخیرة الحفاظ (3234)] امام ابن جوزی رحمہ اللہ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[363/1] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (1511)]

288- [ضعیف : امام شوکانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عطیہ عوفی ضعیف ہے۔[الفوائد المجموعه (ص : 366)] شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع (6402) السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 4973) ضعيف ترمذی (3727)]

289- [باطل : خطیب بغدادی رحمہ اللہ نے اسے باطل کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (325/1) الفوائد المجموعة (ص : 367)]

290- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (370/1) السلسلة الضعيفة (4903)]

291- [موضوع : امام شوکانی رحمہ اللہ نے اسے موضوع کہا ہے، خطیب بغدادی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مجہول راوی ہیں اور میزان میں ہے کہ یہ کسی کذاب کی خبر ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 368) تنزيه الشريعة (403/1) الموضوعات لابن الجوزی (371/1)]

(292) ﴿ خَيْرُ مَنْ أُخَلِّفُ بَعْدِي عَلِيٌّ ﴾

''سب سے بہتر جسے میں اپنے بعد جانشین بناؤں علی (رضی اللہ عنہ) ہے۔''

(293) ﴿ قَوْلُ عَلِيٍّ بَايَعَ النَّاسُ لِأَبِي بَكْرٍ وَ أَنَا وَ اللّٰهِ أَوْلَى مِنْهُ وَ أَحَقُّ بِهَا مِنْهُ ﴾

''علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول کہ لوگوں نے ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کی بیعت کر لی ہے حالانکہ میں اللہ کی قسم! اس کا ان سے زیادہ مستحق تھا۔''

(294) ﴿ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هٰذَا الْبَابِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ ... إِذْ جَاءَ عَلِيٌّ ﴾ ''سب سے پہلے جو اس دروازے سے داخل ہوگا وہ امیر المومنین اور سید المرسلین ہے (انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ) اچانک علی رضی اللہ عنہ اس سے تشریف لائے۔''

(295) ﴿ مَنْ مَاتَ وَ فِي قَلْبِهِ بُغْضٌ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَلْيَمُتْ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا ﴾ ''جو شخص فوت ہوا اور اس کے دل میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے لیے نفرت ہو تو اسے چاہیے کہ یہودی مرے یا عیسائی۔''

(296) ﴿ أَنَّهُ يَمْنَعُ الْمَطَرَ عَنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بِبُغْضِهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ﴾

''اللہ تعالیٰ علی (رضی اللہ عنہ) سے نفرت کی وجہ سے اس امت سے بارش روک لیتا ہے۔''

(297) ﴿ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِالْقَضِيبِ الرَّطْبِ الَّذِي غَرَسَهُ اللّٰهُ بِيَدِهِ فَلْيَتَمَسَّكْ بِحُبِّ عَلِيٍّ ﴾ ''جو اس تر شاخ کو تھامنا چاہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے گاڑھا ہو تو وہ علی (رضی اللہ عنہ) کی محبت کو مضبوطی سے تھام لے۔''

292- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 377) الفوائد المجموعة (ص : 369) اللآلی المصنوعة (328/1) المصنوع (ص : 204) الموضوعات لابن الجوزی (374/1)]

293- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (378/1) الفوائد المجموعة (ص : 370)]

294- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4886)]

295- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (385/1) تنزيه الشريعة (409/1)]

296- [موضوع : اللآلی المصنوعة (336/1) الفوائد المجموعة (ص : 374)]

297- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (387/1) اللآلی المصنوعة (336/1)]

(298) ﴿ مَنْ يَحْمِلُ رَايَتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ عَلِيٌّ ﴾

''(اے اللہ کے رسول!) روز قیامت آپ کا جھنڈا کون تھامے گا؟ فرمایا، علی۔''

(299) ﴿ اللّٰهُمَّ أَعْطِ عَلِيًّا فَضِيلَةً لَمْ تُعْطِهَا أَحَدًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ ﴾

''اے اللہ! علی (رضی اللہ عنہ) کو وہ فضیلت عطا فرما جو تو نے نہ اس سے پہلے کسی کو دی ہو نہ بعد میں۔''

(300) ﴿ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ ثَلَاثُمِائَةِ آيَةٍ ﴾

''علی (رضی اللہ عنہ) کے بارے میں تین سو آیات نازل ہوئی ہیں۔''

(301) ﴿ يَا عَلِيُّ اِنَّ اللّٰهَ غَفَرَ لَكَ وَ ذُرِّيَّتِكَ وَ لِوَلَدِكَ وَ لِأَهْلِكَ وَ لِشِيْعَتِكَ وَ لِمُحِبِّي شِيْعَتِكَ ﴾ ''اے علی! اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے تمہیں، تمہاری اولاد کو، تمہارے والدین کو، تمہارے اہل وعیال کو، تمہارے شیعہ (گروہ) کو اور تمہارے شیعہ سے محبت کرنے والوں کو۔''

(302) ﴿ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ عَلِيًّا وَ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا فَقَدْ أَبْغَضَنِي ... ﴾ ''جسے مجھ سے محبت ہے وہ علی سے محبت کرے اور جس نے علی سے نفرت کی اس نے مجھ سے نفرت کی۔''

(303) ﴿ لَنْ يَمُوْتَ هٰذَا اِلَّا مَقْتُوْلًا يَعْنِي عَلِيًّا ﴾

''یہ ہرگز فوت نہیں ہوگا الا کہ شہید کیا جائے گا، مراد علی رضی اللہ عنہ ہیں۔''

(304) ﴿ قَوْلُ عَلِيٍّ غَسَّلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَشَرِبْتُ مَاءَ مَحَاجِرِ عَيْنَيْهِ فَوَرِثْتُ عِلْمَ

298- [موضوع: ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ناصح بن عبداللہ راوی ضعیف ہے۔ [معرفة التذكرة (903)] مزید دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزی (16/1) اللآلی (377/1)]

299- [موضوع: الفوائد المجموعة (ص: 376) اللآلی المصنوعة (338/1)]

300- [موضوع: الفوائد المجموعة (ص: 376) تلخيص كتاب الموضوعات (ص: 217)]

301- [موضوع: تذكرة الموضوعات (ص: 98) تنزيه الشريعة (459/1)]

302- [موضوع: خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ ابن عدیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔ الفوائد المجموعة (ص: 395) الموضوعات لابن الجوزی (4/2)]

303- [ضعیف: امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں دو راوی متروک ہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص: 383)]

الْأَوَّلِيْنَ وَ الْآخِرِيْنَ ﴾ ”علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول کہ میں نے نبی ﷺ کو غسل دیا اور میں نے آپ کی آنکھوں کے خانوں سے گرنے والا پانی پی لیا تو مجھے اولین و آخرین کے علم کا وارث بنا دیا گیا۔“

(305) ﴿ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ اللّٰهُ لِيْ وَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ ... ﴾

”قیامت کے روز اللہ تعالیٰ مجھے اور علی (رضی اللہ عنہ) سے کہیں گے کہ جو تم دونوں سے محبت کرتے تھے انہیں جنت میں اور جو تم سے نفرت کرتے تھے انہیں جہنم میں داخل کر دو۔“

(306) ﴿ يَا عَلِيُّ ! أَنْتَ وَ شِيْعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ ﴾

”اے علی! تو اور تیرے شیعہ (تیرا گروہ) جنت میں ہوں گے۔“

(307) ﴿ مَثَلِيْ مَثَلُ شَجَرَةٍ أَنَا أَصْلُهَا وَ عَلِيٌّ فَرْعُهَا ﴾ ”میری مثال درخت کی سی ہے، میں اس کی اصل (جڑ) اور علی رضی اللہ عنہ اس کی فرع (تنا وغیرہ) ہے۔“

فاطمہ رضی اللہ عنہا کا بیان

(308) ﴿ اِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ النَّبِيَّ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ طَبَقٍ جَاءَ بِهِ إِلَيْهِ جِبْرِيْلُ مِنْ رُطَبِ الْجَنَّةِ وَ أَمَرَهُ أَنْ يُوَاقِعَ خَدِيْجَةَ فَحَمَلَتْ بِفَاطِمَةَ ﴾ ”اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ اس طشتری سے جنت کی تازہ کھجوریں کھائیں جو جبرئیل علیہ السلام ان کی طرف لائے ہیں اور پھر خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہم بستری کریں (چنانچہ آپ نے ایسا کیا) تو خدیجہ رضی اللہ عنہا کو فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حمل ٹھہر گیا۔“

(309) ﴿ لَمَّا أُسْرِيَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ أَدْخَلَنِيْ جِبْرِيْلُ الْجَنَّةَ فَنَاوَلَنِيْ تُفَّاحَةً

304- [ضعیف : امام نووی ؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 383)]

305- [موضوع : امام ابن جوزی ؒ اور امام سیوطی ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (400/1) اللآلی (348/1)] امام شوکانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن عبدالحمید کذاب ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 382)]

306- [موضوع : ذخيرة الحفاظ (758) السلسلة الضعيفة (5590)]

307- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (397/1) اللآلی (345/1)]

308- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (410/1) السلسلة الضعيفة (3242)]

فَأَكَلْتُهَا فَصَارَتْ نُطْفَةً فِيْ صُلْبِيْ فَلَمَّا نَزَلْتُ وَاقَعْتُ خَدِيْجَةَ فَفَاطِمَةُ مِنْ تِلْكَ النُّطْفَةِ ﴾ ''جب مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی تو جبرئیل علیہ السلام نے مجھے جنت میں داخل کیا اور مجھے ایک سیب دیا، میں نے وہ کھالیا، وہ میری پشت میں ایک نطفہ بن گیا، جب میں نیچے اترا تو میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہم بستری کی، فاطمہ رضی اللہ عنہا اسی نطفہ سے ہے۔''

(310) ﴿ أَنَا وَ فَاطِمَةُ وَ عَلِيٌّ فِيْ حَظِيْرَةِ الْقُدُسِ فِيْ قُبَّةٍ بَيْضَاءَ سَقْفُهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ ﴾ ''میں، فاطمہ اور علی رضی اللہ عنہما جنت میں ایک سفید خیمے میں ہوں گے جس کی چھت رحمٰن کا عرش ہوگا۔''

(311) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِيْ أَنْ أُزَوِّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ فَفَعَلْتُ ... ﴾

مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ میں فاطمہ کا علی سے نکاح کر دو، چنانچہ میں نے ایسا کر دیا۔''

(312) ﴿ يَا عَلِيُّ أَنَّ اللّٰهَ زَوَّجَكَ فَاطِمَةَ وَ جَعَلَ صَدَاقَهَا الْأَرْضَ فَمَنْ مَشٰى عَلَيْهَا مُبْغِضًا لَكَ يَمْشِيْ حَرَامًا ﴾ ''اے علی! اللہ تعالیٰ نے تمہارا فاطمہ سے نکاح کر دیا ہے اور اس کا حق مہر زمین کو مقرر کیا ہے، لہٰذا جو بھی اس پر تم سے نفرت کرتا ہوا چلے گا وہ حرام چلے گا۔''

(313) ﴿ خَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ حِيْنَ زَوَّجَ فَاطِمَةَ بِعَلِيٍّ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدُ بِنِعْمَتِهِ الْمَعْبُوْدُ بِقُدْرَتِهِ ... ﴾ ''نبی کریم ﷺ نے جب فاطمہ کا علی سے نکاح کرایا تو یوں خطبہ دیا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدُ بِنِعْمَتِهِ الْمَعْبُوْدُ بِقُدْرَتِهِ ....''

309- [موضوع : اس کی سند میں محمد بن خلیل مجہول ہے، امام ابن جوزیؒ نے اسے کذاب کہا ہے۔ [دیکھئے: اللآلی المصنوعة (360/1) الموضوعات (411/1) الفوائد الموضوعات (ص : 389)]

310- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 388)]

311- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1845) ضعيف الجامع الصغير (1564)]

312- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 390) الموضوعات لابن الجوزى (416/1) تنزيه الشريعة (470/1) اللآلى المصنوعة (362/1)]

313- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اسے محمد بن دینار عوفی نے گھڑا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 391)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (363/1)]

(314) ﴿اِنَّ جِبْرِيْلَ خَطَبَ فِي السَّمَاءِ فَزَوَّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ ...﴾

''جبرئیل علیہ السلام نے آسمان میں خطبہ دیا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کا علی رضی اللہ عنہ سے نکاح کرا دیا۔''

(315) ﴿لَمَّا زُفَّتْ فَاطِمَةُ اِلَى عَلِيٍّ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اَمَامَهَا وَ جِبْرِيْلُ عَنْ يَمِيْنِهَا وَ مِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِهَا وَ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ خَلْفَهَا يُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ وَ يُقَدِّسُوْنَهُ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ﴾ ''جب فاطمہ رضی اللہ عنہا کو علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا گیا تو نبی ﷺ ان کے سامنے، جبرئیل علیہ السلام دائیں جانب، میکائیل علیہ السلام بائیں جانب اور ستر ہزار فرشتے ان کے پیچھے تھے جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس بیان کر رہے تھے حتیٰ کہ فجر طلوع ہو گئی۔''

(316) ﴿اِبْنَتِيْ فَاطِمَةُ حُوْرَاءُ آدَمِيَّةٌ لَمْ تَحِضْ وَ لَمْ تَطْمِثْ وَ اِنَّمَا سَمَّاهَا فَاطِمَةَ لِاَنَّ اللّٰهَ فَطَمَهَا وَ مُحِبِّيْهَا مِنَ النَّارِ﴾ ''میری بیٹی فاطمہ انسانی حور ہے، یہ کبھی حائضہ نہیں ہوئی اور اس کا نام فاطمہ (چھڑانے والی) اس لیے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھوڑ دیا (یعنی آزاد کر دیا) ہے۔''

(317) ﴿اِنَّ فَاطِمَةَ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَحَرَّمَهَا اللّٰهُ وَ ذُرِّيَّتَهَا عَلَى النَّارِ﴾ ''فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ناموس کی حفاظت کی، لہٰذا اللہ نے اسے اور اس کی اولاد کو آتشِ جہنم پر حرام کر دیا۔''

(318) ﴿اُحْكُمْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ قَاتِلِ وَلَدِيْ﴾ ''(میری بیٹی فاطمہ عرش کے پائے پکڑ کر کہے

314- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 391)]

315- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (420/1)] مزید دیکھئے: تنزیه الشريعة (472/1)]

316- [موضوع : شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (428)]

317- [ضعیف : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں عمر بن غیاث راوی منکر الحدیث ہے۔[معرفة التذكرة (ص : 123)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (1885)]

318- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت بلاشبہ موضوع ہے۔[الموضوعات (432/1)] میزان میں ہے کہ یہ روایت باطل ہے اور امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلي المصنوعة (367/1)]

گی اے عادل و منصف پروردگار!) میرے اور میرے بیٹے کے قاتل کے درمیان فیصلہ فرما۔“

(319) ﴿ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُبِ يَا أَهْلَ الْجَمْعِ غُضُّوْا أَبْصَارَكُمْ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ حَتَّى تَمُرَّ ﴾

”قیامت کے روز پردوں کے پیچھے سے ایک منادی اعلان کرے گا کہ اے اس اجتماع کے لوگو! فاطمہ بنت محمد (ﷺ) کے گزرنے تک اپنی نظریں جھکائے رکھو۔“

(320) ﴿ أَتَانِي جِبْرِيْلُ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فَاطِمَةَ ... ﴾ ”میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) سے محبت کرتے ہیں۔“

(321) ﴿ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ عَلِيًّا وَ مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فَلْيُحِبَّ فَاطِمَةَ ... ﴾ ”جسے مجھ سے محبت ہے وہ علی سے محبت کرے اور جسے علی سے محبت ہے وہ فاطمہ سے محبت کرے....“

حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا بیان

(322) ﴿ قَالَتِ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ أَلَيْسَ وَعَدْتَنِي أَنْ تُزَيِّنَنِي بِرُكْنَيْنِ مِنْ أَرْكَانِكَ قَالَ أَوَلَمْ أُزَيِّنْكِ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ﴾ ”(روزِ قیامت) جنت کہے گی اے پروردگار! کیا تونے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو اپنے دو ارکان کے ساتھ مجھے مزین کرے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا میں نے تمہیں حسن و حسین کے ساتھ مزین نہیں کیا۔“

319- [موضوع : اس میں عباس بن ولید راوی ہے جسے امام دارقطنیؒ نے کذاب کہا ہے۔ امام ابن جوزیؒ اور امام ذہبیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 45) الموضوعات (432/1) ذخيرة الحفاظ (ص : 355) كشف الخفاء (96/1) السلسلة الضعيفة (2688)]

320- [موضوع : امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل اور جھوٹ ہے۔ [دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزى (4/2) اللآلي المصنوعة (369/1)]

321- [موضوع : امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن حفص واضع راوی ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 395)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (473/1)]

322- [موضوع : اللآلي المصنوعة (355/1) الفوائد المجموعة (ص : 386)]

(323) ﴿ يَا جِبْرِيلُ فَدَيْتُ الْحُسَيْنَ بِإِبْرَاهِيمَ ﴾
''اے جبرئیل! میں نے (اپنے بیٹے) ابراہیم کو حسین کے لیے بطور فدیہ دے دیا ہے۔''

(324) ﴿ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ قَاتِلُهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي يُبْغِضُ عِتْرَتِي وَلَا تَنَالُهُ شَفَاعَتِي ﴾ ''(اے حسین!) اللہ تیرے قاتل پر لعنت کرے۔ جابر رضی اللہ عنہ نے پوچھا انہیں کون قتل کرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری امت کا ہی ایک فرد جو میری اولاد سے نفرت کرتا ہوگا، اسے میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی۔''

عباس رضی اللہ عنہ کا بیان

(325) ﴿ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَبِي وَ عَمِّي وَ وَصِيِّي وَ وَارِثِي ﴾
''عباس بن عبدالمطلب میرے والد، میرے چچا، میرے وصی اور میرے وارث ہیں۔''

(326) ﴿ عَمِّي الْعَبَّاسُ حَصَّنَ فَرْجَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَ الْإِسْلَامِ فَحَرَّمَ اللّٰهُ بَدَنَهُ عَلَى النَّارِ ﴾ ''میرے چچا عباس نے جاہلیت و اسلام میں اپنی شرمگاہ کو پاکدامن رکھا، لہٰذا اللہ تعالیٰ نے ان کے بدن کو آگ پر حرام کر دیا ہے۔''

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان

(327) ﴿ قَدْ رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا ﴾ ''میں نے عبد

323- [باطل : امام دارقطنیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 387)]

324- [موضوع : خطیب بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت سند و متن کے اعتبار سے موضوع ہے۔[اللآلی المصنوعة (358/1) الفوائد المجموعة (ص : 388)]

325- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (31/2)] امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں جعفر راوی کذاب و وضاع ہے۔[اللآلی المصنوعة (393/1)]

326- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 402) اللآلی المصنوعة (393/1)]

327- [کذب : شیخ البانیؒ نے اسے جھوٹ کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6590)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اسے منکر و باطل کہا ہے۔[مسند احمد محقق (24842)]

الرحمٰن بن عوف (رضی اللہ عنہ) کو چوتڑوں کے بل گھسٹتے ہوئے جنت میں داخل ہوتے دیکھا ہے۔"

معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان

(328) ﴿ أَنَّهُ ﷺ أَخَذَ الْقَلَمَ مِنْ يَدِ عَلِيٍّ فَدَفَعَهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ ﴾

"نبی ﷺ نے علی کے ہاتھ سے قلم پکڑ کر معاویہ کے حوالے کر دیا۔"

(329) ﴿ أَنَّ جَمَاعَةً مِنْ بَنِي هَاشِمٍ سَأَلُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُحَوِّلَ الْكِتَابَةَ مِنْ مُعَاوِيَةَ فَنَزَلَ الْوَحْيُ بِاخْتِيَارِهِ ﴾ "بنو ہاشم کی ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کیا کہ آپ معاویہ سے کتابت وحی ختم کر دیں تو ان کے اختیار کے متعلق وحی نازل ہوگئی۔"

(330) ﴿ أَوَّلُ مَنْ يَخْتَصِمُ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ عَلِيٌّ وَ مُعَاوِيَةُ ﴾ "اس امت میں سے پروردگار کے سامنے سب سے پہلے علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما جھگڑا کریں گے۔"

(331) ﴿ حَبِيْبِي قَدْ أَهْدَيْتُ هٰذَا الْقَلَمَ مِنْ فَوْقِ عَرْشِي إِلَى مُعَاوِيَةَ ... ﴾

"(جبرئیل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں) اے میرے حبیب! میں نے یہ قلم اپنے عرش کے اوپر سے معاویہ (رضی اللہ عنہ) کی طرف بطور تحفہ بھیجا ہے۔"

(332) ﴿ فَاسْتَشَارَ جِبْرِيْلَ فَقَالَ اسْتَكْتِبْهُ فَإِنَّهُ أَمِيْنٌ ﴾

"نبی ﷺ نے (معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں) جبرئیل علیہ السلام سے مشورہ کیا تو انہوں نے

328- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 403)]

329- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 403)]

330- [موضوع : اس میں ابو حمدان راوی کذاب ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 100) العلل المتناهية (649/2)]

331- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[15/2] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (379/1)]

332- [موضوع :امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت موضوع ہے اور اس کی سند میں اصرم بن حوشب ہمدانی راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 404)] مزید دیکھئے: الموضوعات لابن الجوزی (17/2) تنزيه الشريعة (2/2)]

فرمایا، ان سے (وحی) لکھوایئے یقیناً یہ امانت دار ہیں۔"

(333) ﴿ اَلْأُمَنَاءُ عِنْدَ اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ : أَنَا وَ جِبْرِيْلُ وَ مُعَاوِيَةُ ﴾

"اللہ کے نزدیک تین امانت دار ہیں: میں، جبرئیل علیہ السلام اور معاویہ رضی اللہ عنہ۔"

(334) ﴿ اُدْعُوْا لِيْ مُعَاوِيَةَ ... فَإِنَّهُ قَوِيٌّ أَمِيْنٌ ﴾

"معاویہ (رضی اللہ عنہ) کو میرے پاس بلاؤ... یقیناً وہ قوت والا اور امانت دار ہے۔"

(335) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَاوَلَ مُعَاوِيَةَ سَهْمًا وَقَالَ خُذْ هٰذَا السَّهْمَ حَتّٰى تَلْقَانِيْ بِهٖ فِي الْجَنَّةِ ﴾ "نبی کریم ﷺ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو ایک تیر پکڑایا اور فرمایا کہ اسے تھامے رکھنا حتی کہ تم اس کے ساتھ جنت میں مجھ سے ملاقات کرو۔"

(336) ﴿ فَأَعْطٰى مُعَاوِيَةَ ثَلَاثَ سَفَرْجَلَاتٍ وَ قَالَ تَلْقَانِيْ بِهِنَّ فِي الْجَنَّةِ ﴾ "آپ ﷺ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو تین رجسٹر دیئے اور فرمایا کہ تم ان کے ساتھ مجھے جنت میں ملو گے۔"

(337) ﴿ يُبْعَثُ مُعَاوِيَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ مِنْ نُوْرِ الْإِيْمَانِ ﴾

"معاویہ (رضی اللہ عنہ) کو روزِ قیامت اٹھایا جائے گا تو اس پر ایمانی نور کی چادر ہوگی۔"

(338) ﴿ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِرْعَوْنُ وَ فِرْعَوْنُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ مُعَاوِيَةُ ﴾

333- [موضوع: امام نسائیؒ اور امام ابن حبانؒ نے اس حدیث کو باطل وموضوع کہا ہے۔[کما في اللآلي المصنوعة (381/1)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احمد بن عیسیٰ خشاب راوی کذاب ہے، حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[معرفة التذكرة (ص: 135)]

334- [منکر: امام ہیثمیؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے۔[مجمع الزوائد (594/9)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (19/2)]

335- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد (ص: 405)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں، اس میں وزیر راوی ہے جو حدیث میں کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔[ذخيرة الحفاظ (883/2)]

336- [موضوع: امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات لابن الجوزي (22/2) تنزيه الشريعة (4/2)]

337- [موضوع: الفوائد المجموعة (ص: 406) اللآلي المصنوعة (387/1)]

''ہر امت کا ایک فرعون ہوتا ہے اور اس امت کا فرعون معاویہ ہے۔''

(339) ﴿ اِذَا رَأَيْتُمْ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِيْ فَاقْتُلُوْهُ ﴾

''جب تم معاویہ کو میرے منبر پر خطبہ دیتے دیکھو تو اسے قتل کر دو۔''

(340) ﴿ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ أَحْلَمُ أُمَّتِيْ وَ أَجْوَدُهَا ﴾

''معاویہ بن ابی سفیان (رضی اللہ عنہ) میری امت میں سب سے زیادہ حلیم اور سخی ہے۔''

امت محمد کا بیان

(341) ﴿ اِنَّمَا حَرُّ جَهَنَّمَ عَلَى أُمَّتِيْ كَحَرِّ الْحَمَّامِ ﴾

''بلاشبہ میری امت پر جہنم کی گرمی حمام کی گرمی کی مانند ہوگی۔''

(342) ﴿ اَلْجَنَّةُ مُحَرَّمَةٌ عَلَى جَمِيْعِ الْأُمَمِ حَتَّى أُدْخِلَهَا أَنَا وَ أُمَّتِيْ ﴾

''جنت تمام امتوں پر حرام رہے گی حتی کہ میں اور میری امت اس میں داخل ہو جائے۔''

(343) ﴿ أُمَّتِيْ أُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ لَا عَذَابَ عَلَيْهَا عُجِّلَ عِقَابُهَا فِي الدُّنْيَا الزَّلَازِلُ وَ

338- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے غیر صحیح کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 407) تذكرة الموضوعات (ص : 100)] مزید دیکھئے: العلل المتناهية (280/1)]

339- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں حکم بن ظہیر راوی متروک وکذاب ہے۔[الآلی المصنوعة (388/1)]

340- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (29/2) تنزيه الشريعة (16/2)]

341- [موضوع : المقاصد الحسنة (ص : 180) كشف الخفاء (213/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن عمر الواقدی راوی سخت ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (653/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (709) ضعيف الجامع (2057)]

342- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خارجہ بن مصعب راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (60/10)] امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (241/3) اللآلي المصنوعة (368/2)]

الْفِتَنُ ﴾ ”میری امت، امت مرحومہ ہے، اس پر (آخرت میں) کوئی عذاب نہیں (بلکہ) انہیں دنیا میں زلزلوں اور فتنوں (وغیرہ) کی صورت میں ہی سزا دی جاتی ہے۔“

عرب وعجم اور حبشہ سے متعلقہ روایات

تین وجوہ سے عربوں سے محبت کرو

(344) ﴿ أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِأَنِّيْ عَرَبِيٌّ وَ الْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ وَ كَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ ﴾ ”تین وجوہ سے عربوں سے محبت کرو: میں عربی ہوں، قرآن عربی ہے اور اہل جنت کی زبان عربی ہے۔“

بہترین لوگ عرب

(345) ﴿ خَيْرُ النَّاسِ الْعَرَبُ وَ خَيْرُ الْعَرَبِ قُرَيْشٌ وَ خَيْرُ قُرَيْشٍ بَنُوْ هَاشِمٍ ﴾ ”بہترین لوگ عرب ہے، عربوں میں بہترین قریش ہیں اور قریش میں بہترین بنو ہاشم ہیں۔“

اللہ کے لشکر آسمان میں اور زمین میں

(346) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ فِي السَّمَاءِ جُنُوْدًا وَ فِي الْأَرْضِ جُنُوْدًا فَجُنْدُهُ فِي السَّمَاءِ الْمَلَائِكَةُ وَ جُنْدُهُ فِي الْأَرْضِ أَهْلُ خُرَاسَانَ ﴾ ”آسمان میں بھی اللہ کے لشکر ہیں اور زمین میں بھی، اللہ کے آسمانی لشکر فرشتے ہیں جبکہ زمین کے لشکر اہل خراسان ہیں۔“

343- [ضعیف: حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [المغنی عن حمل الاسفار (3805)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص: 92)]

344- [موضوع: السلسلۃ الضعیفۃ (160) ضعیف الجامع الصغیر (173)]

345- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعۃ (ص: 414)] مزید دیکھیے: تذکرۃ الموضوعات (ص: 112) تنزیہ الشریعۃ (38/2)]

346- [ضعیف: علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں مجہول راوی ہیں۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص: 113)] مزید دیکھیے: تنزیہ الشریعۃ (53/2)]

بدترین زبان

(347) ﴿ أَبْغَضُ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ الْفَارِسِيَّةُ ... ﴾ ”اللہ کے نزدیک بدترین کلام فارسی ہے۔“

رضامندی میں وحی کا نزول عربی میں

(348) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى إِذَا رَضِيَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَ إِذَا غَضِبَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ بِالْفَارِسِيَّةِ ﴾ ”اللہ تعالیٰ جب خوش ہوتے ہیں تو عربی میں وحی نازل فرماتے ہیں اور جب ناراض ہوتے ہیں تو فارسی میں وحی نازل فرماتے ہیں۔“

عربی بولو فارسی سے بچو

(349) ﴿ مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ بِالْفَارِسِيَّةِ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ النِّفَاقَ ﴾ ”تم میں سے جو اچھی عربی بول سکتا ہو وہ فارسی ہرگز نہ بولے کیونکہ فارسی نفاق میں مبتلا کر دیتی ہے۔“

عربوں کا طریقہ زندہ کرو

(350) ﴿ أَمِيْتُوْا سُنَّةَ الْعَجَمِ وَ أَحْيُوْا سُنَّةَ الْعَرَبِ ﴾

”عجموں کی سنت مار دو اور عربوں کی سنت زندہ کرو۔“

گھر میں حبشی کو داخل کرنے کا فائدہ

(351) ﴿ مَنْ أَدْخَلَ بَيْتَهُ حَبَشِيًّا أَدْخَلَ اللّٰهُ فِيْ بَيْتِهِ بَرَكَةً ﴾ ”جس نے اپنے گھر میں

347- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 414)] امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ اسے اسماعیل بن زیاد نے گھڑا ہے۔[كما فی اللآلی (18/1)]

348- [لا اصل له : تذكرة الموضوعات (ص : 113)]

349- [موضوع : السلسلة الضعيفة (323) ضعيف الجامع الصغير (5357)]

350- [ضعيف مرفوعا : كشف الخفاء (273/1) المقاصد الحسنة (ص : 222)]

کسی حبشی کو داخل کیا اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں برکت داخل فرمادیں گے۔"

حبشی بھوکا ہو تو چوری کرتا ہے

(352) ﴿ الزَّنْجِیُّ اِذَا شَبِعَ زَنٰی وَ اِذَا جَاعَ سَرَقَ ﴾

"حبشی جب سیر ہو تو زنا کرتا ہے اور جب بھوکا ہو تو چوری کرتا ہے۔"

یہود و ہنود سے بچو

(353) ﴿ اتَّقُوا الْیَهُوْدَ وَ الْهُنُوْدَ وَ لَوْ بِسَبْعِیْنَ بَطْنًا ﴾

"یہودیوں اور ہندوؤں سے بچو خواہ ستر پیٹوں کے ساتھ ہی۔"

فرشتوں سے متعلقہ روایات

مردے منتقل کرنے والے فرشتے

(354) ﴿ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً تَنْقُلُ الْاَمْوَاتَ ﴾

"اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو مردے منتقل کرتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم فرشتہ

(355) ﴿ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا مَا بَیْنَ شَفْرَیْ عَیْنَیْهِ مَسِیْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ ﴾ "اللہ کا ایک فرشتہ

351- [ضعیف : النخبة البهیة (ص : 17) تذكرة الموضوعات (ص : 113) المقاصد الحسنة (ص : 767) كشف الخفاء (224/2)]

352- [موضوع : ذخيرة الحفاظ (3117) المنار المنيف لابن القيم (ص : 101) الموضوعات لابن الجوزی (233/2) السلسلة الضعيفة (729)]

353- [موضوع : موضوعات الصغانی (ص : 50) تذكرة الموحوعات (ص : 114)]

354- [لا اصل له : المقاصد الحسنة (ص : 211) النخبة البهية (ص : 4) المصنوع (ص : 67) الحد الحثيث (ص : 66) كشف الخفاء (252/1)]

ایسا ہے جس کی دونوں آنکھوں کے کناروں کا درمیانی فاصلہ پانچ سو سال کی مسافت ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا ایک عجیب فرشتہ

(356) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا نِصْفُ جَسَدِهِ الْاَعْلَى ثَلْجٌ وَ نِصْفُهُ الْاَسْفَلُ نَارٌ ... ﴾ "اللہ کا ایک فرشتہ ایسا ہے جس کا اوپر والا آدھا حصہ برف کا اور نیچے والا آدھا حصہ آگ کا ہے۔"

آسمان والوں کا مؤذن اور امام

(357) ﴿ مُؤَذِّنُ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ جِبْرِيْلُ وَ إِمَامُهُمْ مِيكَائِيْلُ ... ﴾

"آسمانوں والوں کے مؤذن جبرئیل علیہ السلام ہیں اور ان کے امام میکائیل علیہ السلام ہیں۔"

فرشتوں کی طرح ازار باندھو

(358) ﴿ اِتَّزِرُوْا كَمَا رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَأْتَزِرُ عِنْدَ رَبِّهَا إِلَى أَنْصَافِ سُوْقِهَا ﴾

"اس طرح ازار باندھو جیسے میں نے فرشتوں کو اپنے پروردگار کے پاس نصف پنڈلیوں تک ازار باندھتے دیکھا ہے۔"

مومن کے خضاب میں فرشتوں کی خوشی

355- [لا اصل له : ملا علی قاریؒ، امام سبکیؒ، حافظ عراقیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور امام ہرویؒ کا کہنا ہے کہ اس کی کوئی اصل موجود نہیں۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 130) احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 66) المغنی عن حمل الاسفار (4491) تذکرة الموضوعات (ص : 13) المصنوع (ص : 67)]

356- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالمنعم کذاب ہے۔ [تذکرة الموضوعات (ص : 110)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة (282/1)]

357- [منکر : تذکرة الموضوعات (ص : 110) تنزیه الشریعة (281/1)]

358- [موضوع : شیخ حوتؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [أسنی المطالب (ص : 21)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یحییٰ بن سکن راوی سخت ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (214/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (1653)]

(359) ﴿ اخضِبُوا لِحَاكُمْ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْتَبْشِرُ بِخِضَابِ الْمُؤْمِنِ ﴾
"اپنے داڑھیوں کو خضاب لگایا کرو، یقیناً مومن کے خضاب سے فرشتے خوش ہوتے ہیں۔"

ہم بستری کے وقت بے پردگی سے فرشتوں کی حیاء

(360) ﴿ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنَّهُ إِذَا لَمْ يَسْتَتِرْ اسْتَحْيَتِ الْمَلَائِكَةُ وَ خَرَجَتْ وَ حَضَرَ الشَّيْطَانُ فَإِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ شَرِيكٌ ﴾
"جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس (ہم بستری کے لیے) آئے تو پردہ ڈال لے، کیونکہ اگر وہ پردہ نہیں ڈالے گا تو فرشتے حیاء سے باہر نکل جائیں گے اور شیطان حاضر ہو جائے گا، پھر اگر ان کے لیے بچہ (مقدر) ہوا تو شیطان اس میں شریک ہوگا۔"

فرشتوں کے دل میں بندے کی محبت

(361) ﴿ إِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا قَذَفَ حُبَّهُ فِي قُلُوبِ الْمَلَائِكَةِ ... ﴾ "جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس کی محبت فرشتوں کے دلوں میں بھی ڈال دیتے ہیں۔"

چھینک کے وقت فرشتوں کا جواب

(362) ﴿ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ : الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ : رَبُّ الْعَالَمِينَ ، فَإِذَا قَالَ : رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ : رَحِمَكَ اللهُ ﴾

359- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (239) السلسلة الضعيفة (2109)]

360- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے۔[الدراية (228/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1840)]

361- [ضعيف جدا : ضعيف الجامع الصغير (298) السلسلة الضعيفة (2208)]

362- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عطا بن سائب راوی ہے جسے اختلاط ہو گیا تھا۔ [مجمع الزوائد (111/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (595) السلسلة الضعيفة (2577)]

''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو فرشتے رب العالمین کہتے ہیں اور اگر وہ بھی رب العالمین کہے تو فرشتے رحمك الله کہتے ہیں۔''

بروز جمعہ فرشتے مساجد کے دروازوں پر

(363) ﴿ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غَدَتِ الشَّيَاطِيْنُ بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ فَيَرْمُوْنَ النَّاسَ بِالرَّبَائِثِ وَ يُثَبِّطُوْنَهُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ وَ تَغْدُو الْمَلَائِكَةُ فَتَجْلِسُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ ... ﴾ ''جمعہ کے روز شیاطین صبح کے وقت بازاروں کا رخ کرتے ہیں، لوگوں پر مکر وفریب کے جال ڈالتے ہیں اور انہیں جمعہ پڑھنے سے روکتے ہیں۔ اور فرشتے صبح کے وقت مساجد کے دروازوں پر آ کر بیٹھ جاتے ہیں (اور جمعہ میں حاضر ہونے والوں کے نام درج کرتے ہیں)۔''

بندے کی وفات پر فرشتوں کا قول

(364) ﴿ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ تَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ : مَا قَدَّمَ ؟ وَ تَقُوْلُ النَّاسُ : مَا خَلَّفَ ﴾ ''جب کوئی مر جاتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں، اس نے آگے کیا بھیجا؟ اور لوگ کہتے ہیں، اس نے پیچھے کیا چھوڑا۔''

بکثرت دعا کرنے والے کے لیے فرشتوں کا قول

(365) ﴿ مَنْ أَكْثَرَ الدُّعَاءَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ صَوْتٌ مَعْرُوْفٌ وَ دُعَاءٌ مُسْتَجَابٌ وَ حَاجَةٌ مَقْضِيَّةٌ ﴾ ''جو بکثرت دعا کرتا ہے (اس کے لیے) فرشتے کہتے ہیں، آواز پہچان لی گئی، دعا قبول کر لی گئی اور ضرورت پوری کر دی گئی۔''

363- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (657) ضعيف الترغيب (433)]

364- [ضعیف : شیخ حوت'' فرماتے ہیں کہ اس میں دو ضعیف راوی ہیں۔ [أسنى المطالب (ص : 48)] شیخ البانی'' نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (2707)]

365- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (731) السلسلة الضعيفة (2728)]

اللہ تعالیٰ کا فرشتوں میں سے قاصد چننا

(366) ﴿ اصْطَفُوْا وَ لِيَتَقَدَّمْكُمْ فِي الصَّلَاةِ أَفْضَلُكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَ مِنَ النَّاسِ ﴾ ''چن کر امام منتخب کرو، نماز میں تمہارے آگے تمہارا افضل ترین شخص ہو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھی فرشتوں اور انسانوں میں سے قاصدوں کو چنتے ہیں۔''

نماز کی جگہ بیٹھنے والوں کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(367) ﴿ أَفْضَلُ الرِّبَاطِ الصَّلَاةُ وَلُزُوْمُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ وَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَقْعُدُ فِيْ مُصَلَّاهُ إِلَّا لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ حَتّٰى يُحْدِثَ أَوْ يَقُوْمَ ﴾ ''افضل رباط (یعنی پہرہ) نماز اور مجالسِ ذکر کی پابندی ہے اور جو کوئی بندہ نماز ادا کر کے جائے نماز پر ہی بیٹھا رہے تو جب تک بے وضو یا کھڑا نہ ہو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔''

تدفینِ آدم علیہ السلام پر فرشتوں کا قول

(368) ﴿ أُلْحِدَ آدَمُ وَ غُسِّلَ بِالْمَاءِ وِتْرًا فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ : هٰذِهِ سُنَّةُ وُلْدِ آدَمَ مِنْ بَعْدِهِ ﴾ ''آدم علیہ السلام کے لیے بغلی قبر بنائی گئی اور انہیں طاق عدد میں پانی کے ساتھ غسل دیا گیا تو فرشتوں نے کہا ان کے بعد اولادِ آدم کے لیے یہی سنت ہے۔''

(369) ﴿ إِنَّ آدَمَ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِمَاءٍ وَ سِدْرٍ وَكَفَّنُوْهُ وَ أَلْحَدُوْا لَهُ وَقَالُوْا هٰذِهِ سُنَّتُكُمْ يَا بَنِيْ آدَمَ فِيْ مَوْتَاكُمْ ﴾

''آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دیا، انہیں کفن پہنایا اور ان کے لیے بغلی قبر بنائی اور فرمایا اے بنی آدم! تمہارے مردوں میں یہی تمہاری سنت ہے۔''

366- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایوب بن مدرک راوی ہے جس کی طرف جھوٹ منسوب ہے۔[مجمع الزوائد (2324)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (890)]

367- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (1010)]

368- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3079)]

جس روزہ دار کے پاس کھایا جائے اس کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(370) ﴿ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ ﴾

"جب روزہ دار کے پاس کھایا تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔"

(371) ﴿ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَ تَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ ﴾

"اے بلال! جب روزہ دار کے پاس کھایا جاتا ہے تو اس کی ہڈیاں تسبیح بیان کرتی ہیں اور فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"

نوجوان عبادت گزار کے ذریعے فرشتوں پر فخر

(372) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُبَاهِي بِالشَّابِ الْعَابِدِ الْمَلَائِكَةَ يَقُوْلُ انْظُرُوْا إِلَى عَبْدِيْ تَرَكَ شَهْوَتَهُ أَجْلِي ﴾ "اللہ تعالیٰ نوجوان عبادت گزار کے ذریعے فرشتوں پر فخر کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میرے بندے کو دیکھو، اس نے میری خاطر اپنی خواہشات کو ترک کر دیا ہے۔"

حجاج کی سواریوں سے فرشتوں کا مصافحہ

(373) ﴿ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتُصَافِحُ رِكَابَ الْحُجَّاجِ وَ تَعْتَنِقُ الْمُشَاةَ ﴾ "فرشتے حجاج کی سواریوں سے مصافحہ کرتے ہیں اور پیدل چلنے والوں کو گلے ملتے ہیں۔"

369- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (3010)]

370- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔
[السلسلة الضعيفة (1332) مسند احمد محقق (27060)]

371- [موضوع : حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں محمد بن عبدالرحمن راوی ہے جس کے ضعف پر تمام محدثین متفق ہیں اور امام ابوحاتمؒ وغیرہ نے تو اسے کذاب کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (80/2)]
شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجه (1749) الضعيفة (1372)]

372- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (1682) السلسلة الضعيفة (3113)]

373- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5961) بيهقى فى شعب الايمان (74/2)]

موسم سرما کے جانے پر فرشتوں کی خوشی

(374)﴿ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَفْرَحُ بِذَهَابِ الشِّتَاءِ رَحْمَةً لِمَا يَدْخُلُ عَلَى فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الشِّدَّةِ ﴾ ''موسم سرما کے جانے پر فرشتے' فقیر مسلمانوں پر موسم گرما کی شدت پر رحم کرتے ہوئے' خوش ہوتے ہیں۔''

جب تک دستر خوان بچھا رہے فرشتوں کی دعائیں

(375)﴿ لَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَتْ مَائِدَتُهُ مَوْضُوعَةً ﴾ ''جب تک تمہارا دستر خوان بچھا رہتا ہے فرشتے تمہارے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔''

قطع تعلقی فرشتوں کے اترنے میں رکاوٹ

(376)﴿ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَنْزِلُ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ ﴾
''اس قوم میں فرشتے نہیں اترتے جس میں رشتہ داری منقطع کرنے والا شخص ہو۔''

روزِ محشر فرشتے کچھ لوگوں کو چہروں کے بل گھسیٹیں گے

(377)﴿ إِنَّ النَّاسَ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَفْوَاجٍ ... وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى وُجُوْهِهِمْ ﴾ ''روزِ قیامت لوگوں کو تین افواج کی صورت میں اٹھایا جائے گا (ان میں سے ایک) فوج ایسی ہوگی جنہیں فرشتے ان کے چہروں کے بل گھسیٹ رہے ہوں گے۔''

374- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں معلی بن میمون راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (1218)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (1789)]

375- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (318/3)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مندل بن علی راوی سخت ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (7914)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5272)]

376- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابوادام محاربی راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (276/8)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1503) الضعیفة (1456)]

جنت کے ایک بازار میں فرشتوں کی صف

(378) ﴿ فَنَأْتِي سُوْقًا قَدْ صَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُوْنُ إِلَى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعِ الْآذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوْبِ ﴾ ''(جنت میں) ہم ایک بازار میں آئیں گے، جہاں فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے، اس جیسا بازار نہ تو آنکھوں نے (پہلے کبھی) دیکھا ہوگا، نہ کانوں نے سنا ہوگا اور نہ ہی دلوں میں اس کا خیال ہی پیدا ہوا ہوگا۔''

حنظلہ رضی اللہ عنہ کو فرشتوں کا چاندی کے برتن میں غسل دینا

(379) ﴿ إِنِّي رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تُغَسِّلُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ بِمَاءِ الْمُزْنِ فِي صِحَافِ الْفِضَّةِ ﴾ ''میں نے فرشتوں کو آسمان و زمین کے درمیان چاندی کے برتن میں بادل کے پانی سے حنظلہ بن ابی عامر رضی اللہ عنہ کو غسل دیتے ہوئے دیکھا۔''

حمزہ رضی اللہ عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا

(380) ﴿ لَقَدْ رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تُغَسِّلُ حَمْزَةَ ﴾

''میں نے فرشتوں کو دیکھا، وہ حمزہ (رضی اللہ عنہ) کو غسل دے رہے تھے۔''

پل صراط پر حکمرانوں کے لیے فرشتوں کا اعمال نامہ کھولنا

(381) ﴿ أَيُّمَا وَالٍ وَلِيَ أَمْرَ أُمَّتِي بَعْدِي أُقِيْمَ عَلَى الصِّرَاطِ وَنَشَرَتِ الْمَلَائِكَةُ صَحِيفَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَادِلًا نَجَّاهُ اللّٰهُ بِعَدْلِهِ ... ﴾ ''میرے بعد میری امت کے معاملات کا جو بھی نگران بنے گا اسے (روزِ قیامت) پل صراط پر کھڑا کیا جائے گا اور فرشتے اس کا اعمال نامہ کھول دیں

377- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (1801) ضعيف الترغيب (2089)]

378- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (1831)]

379- [ضعیف : البدر المنير لابن الملقن (252/5) ضعيف الجامع الصغير (2087)]

380- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1993)]

گے، اگر تو وہ عادل ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے عدل کی وجہ سے نجات عطا فرمائیں گے ....''

فرشتوں کا تحفہ مساجد کو خوشبودار رکھنا

(382) ﴿ تُحْفَةُ الْمَلَائِكَةِ تَجْمِيرُ الْمَسَاجِدِ ﴾ ''فرشتوں کا تحفہ مساجد کو خوشبودار رکھنا ہے۔''

تین آوازوں سے فرشتوں پر فخر

(383) ﴿ ثَلَاثَةُ أَصْوَاتٍ يُبَاهِي اللّٰهُ بِهِنَّ الْمَلَائِكَةَ : اَلْاَذَانُ وَ التَّكْبِيْرُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ ﴾ ''تین آوازوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر کرتے ہیں: اذان، اللہ کی راہ میں تکبیر اور بآواز بلند تلبیہ۔''

حورعین کی تخلیق فرشتوں کی تسبیح سے

(384) ﴿ اَلْحُوْرُ الْعِيْنُ خُلِقْنَ مِنْ تَسْبِيْحِ الْمَلَائِكَةِ ﴾

''حورعین فرشتوں کی تسبیح سے پیدا کی گئی ہیں۔''

اکثر فرشتے پگڑیوں والے

(385) ﴿ رَأَيْتُ اَكْثَرَ مَنْ رَأَيْتُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُعْتَمِّيْنَ ﴾

''میں نے جن فرشتوں کو دیکھا ان میں سے اکثر پگڑیاں باندھے ہوئے تھے۔''

فرشتوں کی نماز

(386) ﴿ سَأَلْتُ رَبِّيْ أَنْ يَكْتُبَ عَلٰى أُمَّتِيْ سُبْحَةَ الضُّحٰى فَقَالَ تِلْكَ صَلَاةُ

381- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (2270) ضعيف الجامع (2253)]

382- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (3393) ضعيف الجامع (2406)]

383- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (2574)]

384- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (2804)]

385- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3080)]

الْمَلَائِكَةِ ؛ مَنْ شَاءَ صَلَّاهَا وَ مَنْ شَاءَ تَرَكَهَا ﴾

''میں نے اپنے پروردگار سے مطالبہ کیا کہ وہ میری امت پر نماز چاشت کو فرض کر دے تو اس نے جواب دیا، یہ فرشتوں کی نماز ہے، جو چاہے اسے پڑھے اور جو چاہے ترک کر دے۔''

فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو

(387) ﴿ سَمُّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَلَا تُسَمُّوْا بِأَسْمَاءِ الْمَلَائِكَةِ ﴾

''انبیاء کے ناموں پر نام رکھو مگر فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو۔''

دجال کے زمانہ میں مومنوں کا کھانا فرشتوں کی مانند

(388) ﴿ طَعَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ زَمَنِ الدَّجَّالِ طَعَامُ الْمَلَائِكَةِ : التَّسْبِيْحُ وَ التَّقْدِيْسُ ﴾ ''دجال کے زمانہ میں مومنوں کا کھانا وہی ہوگا جو فرشتوں کا کھانا ہے اور وہ ہے تسبیح وتقدیس۔''

ستر سال کے بوڑھے سے فرشتوں کی محبت

(389) ﴿ إِذَا بَلَغَ (عَبْدِيْ) سَبْعِيْنَ سَنَةً أَحَبَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ ... وَإِذَا بَلَغَ تِسْعِيْنَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ أَسِيْرُ اللهِ فِيْ أَرْضِهِ فَغَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يُشَفَّعُ فِيْ أَهْلِهِ ﴾ ''(اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں) جب میرا بندہ ستر سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں یہ تو اللہ کی زمین میں اس کا قیدی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ اور آئندہ تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور

386- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3224)]

387- [ضعیف جدا : ضعیف الجامع الصغیر (3283)]

388- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (3825)]

389- [ضعیف : امام سیوطیؒ نے اسے ضعیف اور من گھڑت روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (130/1) ضعیف الجامع (4043)]

اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی سفارش بھی قبول فرماتے ہیں۔"

غزوۂ بدر و اُحد میں فرشتوں کی علامت

(390) ﴿ كَانَتْ سِيمَا الْمَلَائِكَةِ يَوْمَ بَدْرٍ عَمَائِمُ سُوْدٌ وَ يَوْمَ أُحُدٍ عَمَائِمُ حُمْرٌ ﴾ "غزوۂ بدر کے روز فرشتوں کی علامت سیاہ پگڑیاں تھیں جبکہ غزوۂ احد کے روز سرخ پگڑیاں تھیں۔"

نمازی کو فرشتوں کا آسمان تک گھیرنا

(391) ﴿ لِلْمُصَلِّي ثَلَاثُ خِصَالٍ ... تَحُفُّ بِهِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ لَدُنْ قَدَمَيْهِ إِلَى عِنَانِ السَّمَاءِ ﴾ "نمازی کے لیے تین خصلتیں ہیں: (ان میں سے ایک یہ ہے کہ) فرشتے اسے اس کے قدموں سے لے کر آسمان تک گھیر لیتے ہیں۔"

صرف دو کھیلوں میں فرشتوں کی حاضری

(392) ﴿ مَا تَشْهَدُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ لَهْوِكُمْ إِلَّا الرِّهَانَ وَ النِّضَالَ ﴾ "فرشتے تمہارے صرف دو کھیلوں میں حاضر ہوتے ہیں: گھڑ دوڑ اور تیر اندازی میں مقابلہ۔"

بکریوں والے گھر کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(393) ﴿ مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ تَرُوحُ عَلَيْهِمْ ثَلَّةٌ مِنَ الْغَنَمِ إِلَّا بَاتَتِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِمْ حَتَّى تُصْبِحَ ﴾ "جن گھر والوں کے پاس شام کے وقت بکریوں کا ریوڑ آئے، فرشتے

390- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4088) ضعيف الجامع (4156)]

391- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (4752)]

392- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمرو بن عبدالغفار راوی متروک ہے۔ [مجمع الزوائد (488/5)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (814)]

393- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (5158)]

صبح تک ان کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔"

عیب دار چیز فروخت کرنے والے پر فرشتوں کی لعنت

(394) ﴿ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ وَ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ ﴾
"جس نے کوئی عیب دار چیز فروخت کی اور اس کا عیب واضح نہیں کیا تو وہ مسلسل اللہ کی ناراضی میں رہتا ہے اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔"

قرآن ختم کرنے والے کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(395) ﴿ مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ أَوَّلَ النَّهَارِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يُمْسِيَ وَ مَنْ خَتَمَهُ آخِرَ النَّهَارِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يُصْبِحَ ﴾ "جس نے دن کی ابتداء میں قرآن ختم کیا تو شام تک فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں اور جس نے دن کے آخر میں اسے ختم کیا تو صبح تک فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔"

کسی کو نام کے بغیر بلانے سے فرشتوں کی لعنت

(396) ﴿ مَنْ دَعَا رَجُلًا بِغَيْرِ اسْمِهِ لَعَنَتْهُ الْمَلَائِكَةُ ﴾

"جس نے کسی آدمی کو اس کے نام کے بغیر بلایا فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔"

اللہ کے ہاں مومن بعض فرشتوں سے زیادہ معزز

(397) ﴿ اَلْمُؤْمِنُ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ بَعْضِ الْمَلَائِكَةِ ﴾

394- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند بقیہ راوی کی تدلیس اور اس کے شیخ کے ضعف کی وجہ سے ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجة (30/3)] شیخ البانیؒ نے اسے سخت ضعیف کہا ہے۔
[ضعيف الترغيب (1094) ضعيف ابن ماجه (490)]

395- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (4591)]

396- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (5222)]

"اللہ کے ہاں مومن بعض فرشتوں سے زیادہ معزز ہے۔"

گھنٹی والے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے

(398) ﴿لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ جَرَسٌ﴾

"جس گھر میں گھنٹی ہو فرشتے اس میں داخل نہیں ہوتے۔"

طلبِ علم کے لیے نکلنے والے کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(399) ﴿مَنْ غَدَا فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَ بُوْرِكَ لَهُ فِيْ مَعَاشِهِ﴾

"جو صبح کے وقت طلبِ علم کے لیے نکلا فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں اور اس کے روزگار میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔"

قرآن سیکھنے سکھانے والے کی قبر کی زیارت فرشتے کرتے ہیں

(400) ﴿يَا اَبَا هُرَيْرَةَ عَلِّمِ النَّاسَ الْقُرْآنَ وَ تَعَلَّمْهُ فَاِنَّكَ اِنْ مُتَّ وَ اَنْتَ كَذَالِكَ زَارَتِ الْمَلَائِكَةُ قَبْرَكَ كَمَا يُزَارُ الْبَيْتُ الْعَتِيْقُ﴾

"اے ابو ہریرہ! لوگوں کو قرآن سکھاؤ اور خود بھی اسے سیکھو، پھر اگر تم مرے اور تمہاری یہی

397- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابو مہزم راوی ہے جسے شعبہؒ نے متروک اور ابن معینؒ نے ضعیف کہا ہے اور ابن حبانؒ نے اسے ضعفاء میں نقل کیا ہے۔[تخریج الاحیاء (299/8)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (5903)]

398- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (6201)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (26052)]

399- [موضوع : السلسلة الضعيفة (328)]

400- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (264/1) اللآلی المصنوعة (203/1)] علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابو ہمام قرشی راوی ضعیف ہے۔[تنزيه الشريعة (306/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (265)]

حالت ہوئی تو فرشتے تمہاری قبر کی زیارت کریں گے جیسے بیت العتیق کی زیارت کی جاتی ہے۔"

روزہ افطار کرانے والے کے لیے فرشتوں کی دعائیں

(401) ﴿مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فِيْ رَمَضَانَ مِنْ كَسْبِ حَلَالٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ لَيَالِيَ رَمَضَانَ كُلَّهَا ...﴾ "جس نے حلال کمائی سے رمضان میں کسی روزہ دار کا روزہ کھلوایا فرشتے رمضان کی تمام راتوں میں اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔"

مسواک سے فرشتوں کی طرف سے تعریف

(402) ﴿عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ فَنِعْمَ الشَّيْءُ السِّوَاكُ ... تَحْمَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَيَرْضَى الرَّبُّ وَيَسْخَطُ الشَّيْطَانُ﴾ "مسواک کو لازم پکڑو، بہترین چیز مسواک ہے... فرشتے اس (یعنی مسواک کرنے والے) کی تعریف کرتے ہیں، (مسواک کرنے سے) پروردگار راضی اور شیطان ناراض ہو جاتا ہے۔"

نوحہ کرنے والی فرشتوں کی دعا سے محروم

(403) ﴿لَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَى نَائِحَةٍ﴾

"نوحہ کرنے والی کے لیے فرشتے رحمت کی دعا نہیں کرتے۔"

عید الفطر کے روز راستوں میں فرشتوں کا پھیل جانا

(404) ﴿إِذَا كَانَ غَدَاةُ الْفِطْرِ قَامَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَفْوَاهِ الطُّرُقِ ...﴾

"عید الفطر کے روز صبح کے وقت فرشتے راستوں کے کناروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پکارتے ہیں اے لوگو! اجر و ثواب کے حصول کے لیے نکل پڑو، تمہارے رب نے تمہیں روزے

401- [ضعیف: اللآلی المصنوعة (88/2) السلسلة الضعيفة (1333)]

402- [ضعیف: السلسلة الضعيفة (3852)]

403- [ضعیف: ضعیف الترغیب (2066) السلسلة الضعيفة (5005) مسند احمد (362/2)

رکھنے کا حکم دیا تھا، تم نے روزے رکھ لیے، اب اس کا اجر لے لو، پھر جب لوگ نماز عید ادا کر لیتے ہیں تو آسمان میں ایک منادی اعلان کرتا ہے، ہدایت یافتہ ہو کر اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔ آسمان میں اس دن کا نام انعام کا دن رکھ دیا جاتا ہے۔“

شیاطین سے متعلقہ روایات

شیطان کی بات ماننے سے حواء علیہا السلام کو حمل ٹھہرا

(405) ﴿ لَمَّا حَمَلَتْ حَوَّاءُ طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَ كَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ فَقَالَ: سَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ فَسَمَّتْهُ عَبْدُ الْحَارِثِ فَعَاشَ ﴾

”حضرت حواء علیہا السلام کا کوئی بچہ زندہ نہیں رہتا تھا، جب انہیں حمل ہوا تو ابلیس نے ان کا چکر لگایا اور کہا اس کا نام عبدالحارث رکھو، انہوں نے اس کا نام عبدالحارث رکھا تو وہ زندہ رہا۔“

ابلیس کے سجدہ نہ کرنے کا سبب تکبر تھا

(406) ﴿ إِيَّاكُمْ وَ الْكِبْرَ فَإِنَّ إِبْلِيسَ حَمَلَهُ الْكِبْرُ عَلَى أَنْ لَا يَسْجُدَ لِآدَمَ ... ﴾

”تکبر سے بچو کیونکہ تکبر نے ہی ابلیس کو اس بات پر اُبھارا تھا کہ وہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ نہ کرے۔“

امتِ محمد کی مغفرت پر ابلیس کی حالت

(407) ﴿ إِنَّ عَدُوَّ اللهِ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللهَ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَ غَفَرَ لِأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلَى رَأْسِهِ ﴾ ”اللہ کے دشمن ابلیس کو جب یہ علم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمالی ہے اور میری امت کو بخش دیا ہے تو وہ مٹی لے کر اپنے سر پر ڈالنا شروع ہو گیا۔“

404- ضعیف : [السلسلة الضعيفة (5470)]

405- ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (342)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (20117)]

406- ضعیف : [ضعيف الجامع الصغير (2208)]

ابلیس کی کمر توڑنے والی چیز عالم دین

(408) ﴿ مَا مِنْ شَيْءٍ اَقْطَعُ لِظَهْرِ اِبْلِيْسَ مِنْ عَالِمٍ يَخْرُجُ فِيْ قَبِيْلَةٍ ﴾

''ابلیس کی سب سے زیادہ کمر توڑنے والی چیز عالم دین ہے جو قبیلے میں نکل پڑتا ہے۔''

شیطان کی خوشبو

(409) ﴿ اَلثُّوْمُ وَ الْبَصَلُ وَ الْكُرَّاثُ مِنْ سُكِّ اِبْلِيْسَ ﴾

''تھوم، پیاز اور گندنا (ایک بدبودار ترکاری) شیطان کی خوشبو ہیں۔''

مسجد سے نکلتے وقت ابلیس کے لشکروں سے پناہ مانگنا

(410) ﴿ اِنَّ أَحَدَكُمْ اِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ تَدَاعَتْ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ ... ﴾

''جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلتا ہے تو ابلیس کے لشکر متوجہ ہو جاتے ہیں اور شہد کی مکھیوں کی طرح اکٹھے ہو جاتے ہیں، لہٰذا جب کوئی مسجد سے نکلنے لگے تو ابلیس اور اس کے لشکروں سے پناہ ضرور مانگ لے۔''

کلمہ لا الہ الا اللہ اور استغفار سے ابلیس کی ہلاکت

(411) ﴿ عَلَيْكُمْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ الْاِسْتِغْفَارِ فَاَكْثِرُوْا مِنْهَا، فَاِنَّ اِبْلِيْسَ قَالَ: أَهْلَكْتُ النَّاسَ بِالذُّنُوْبِ وَ أَهْلَكُوْنِيْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ الْاِسْتِغْفَارِ ﴾ ''کثرت کے ساتھ کلمہ لا الہ الا اللہ اور استغفار کیا کرو کیونکہ ابلیس کہتا ہے، میں نے لوگوں کو گناہوں کے

407- [ضعیف : حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (3 3/203)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (742)]

408- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (5183)]

409- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2621)]

410- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (2967)]

ساتھ ہلاک کر دیا اور لوگوں نے مجھے کلمہ لا الہ الا اللہ اور استغفار کے ساتھ ہلاک کر دیا۔"

مال میں صحیح تصرف کرنے والے کی طرف شیطان کی توجہ

(412)﴿ اِنَّ اِبْلِيْسَ يَبْعَثُ اَشَدَّ اَصْحَابِهٖ وَ اَقْوٰى اَصْحَابِهٖ اِلٰى مَنْ يَصْنَعُ الْمَعْرُوْفَ فِىْ مَالِهٖ ﴾ "جو اپنے مال میں اچھا تصرف کرتا ہے شیطان اپنے سخت اور قوی ساتھی اس کی طرف بھیجتا ہے۔"

شعر ابلیس کا ساز

(413)﴿ اَلشِّعْرُ مِنْ مَزَامِيْرِ اِبْلِيْسَ ﴾ "شعر ابلیس کا ساز ہیں۔"

شکار کے لیے شیطان کا مضبوط ترین جال

(414)﴿ اتَّقُوا الدُّنْيَا وَ اتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ اِبْلِيْسَ طَلَّاعٌ رَصَّادٌ وَ مَا هُوَ بِشَيْءٍ مِنْ فُخُوْخِهٖ بِاَوْثَقَ لِصَيْدِهٖ فِى الْاَتْقِيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ ﴾

"دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو، بلاشبہ ابلیس بہت زیادہ جھانکنے والا، گھات لگانے والا ہے اور پرہیز گاروں میں اس کے شکار کے لیے عورتوں سے زیادہ مضبوط جال اور کوئی چیز نہیں۔"

ابلیس کی کتاب، قرآن، کھانا، گھر اور ...

(415)﴿ قَالَ اِبْلِيْسُ لِرَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ يَا رَبِّ قَدْ اُهْبِطَ آدَمُ ... ﴾ "ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا، اے میرے پروردگار! آدم کو (زمین میں) اتار دیا گیا اور مجھے علم ہے کہ عنقریب اسے

411- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (3795)]

412- [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبد الحکیم بن منصور [illegible] مجمع الزوائد (428/10)] شیخ البانیؒ نے اسے [illegible] [ضعیف الجامع (1320)]

413- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (1239)]

414- [موضوع : کشف الخفاء (34/1) [illegible]]

کتابیں بھی دی جائیں گی اور پیغامبر بھی تو اس کی کتابیں اور پیغامبر کیا ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ان کے پیغامبر فرشتے اور انہی میں سے چنیدہ انبیاء ہیں اور ان کی کتابیں تورات، انجیل، زبور اور فرقان ہیں۔ اس نے کہا، اور میری کتاب کون سی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا، تمہاری کتاب ٹہنیوں کے پتے ہیں، تمہارا قرآن شعر ہیں، تمہارے پیغامبر کاہن ہیں، تمہارا کھانا وہ ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، ہر نشہ آور چیز تمہارا مشروب ہے، تمہارا سچ جھوٹ ہے، تمہارا گھر حمام ہیں، تمہاری گھات کی جگہیں عورتیں ہیں، تمہارے موذن ساز ہیں اور تمہاری مسجد بازار ہیں۔''

جہنم کا لباس سب سے پہلے ابلیس کو پہنایا جائے گا

(416) ﴿ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنَ النَّارِ إِبْلِيسُ ... ﴾

''سب سے پہلے جہنم کا لباس ابلیس کا پہنایا جائے گا۔''

سب سے پہلا نوحہ کرنے والا ابلیس

(417) ﴿ كَانَ إِبْلِيسُ أَوَّلَ مَنْ نَاحَ وَ أَوَّلَ مَنْ تَغَنَّى ﴾

''ابلیس نے سب سے پہلے نوحہ کیا اور اسی نے سب سے پہلے گانا گایا۔''

شیطان کا اولادِ آدم کی پیٹھوں کے ساتھ کھیلنا

(418) ﴿ مَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَجْمَعَ كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَ مَنْ لَا فَلَا حَرَجَ ﴾ ''جو قضائے حاجت کے لیے آئے وہ پردہ کرے، اگر کچھ نہ پائے مگر صرف یہ کہ

415- [منکر: السلسلة الضعيفة (1564)]

416- ضعیف: شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1143)] شیخ شعیب ارناؤوط نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [مسند احمد محقق (12536)]

417- [لا اصل له: حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔ [تخريج الاحياء (188/5)] شیخ البانیؒ نے بھی فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [السلسلة الضعيفة (444)]

شیطان کے پنکھے

(425) ﴿ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَلَا تَنْفُضُوا أَيْدِيَكُمْ فَإِنَّهَا مَرَاوِحُ الشَّيْطَانِ ﴾

''جب تم وضوء کرو تو اپنے ہاتھ مت جھاڑو کیونکہ یہ (چھینٹے) شیطان کے پنکھے ہیں۔''

شیطان کا پھندا

(426) ﴿ النِّسَاءُ حِبَالَةُ الشَّيْطَانِ ﴾ ''عورتیں شیطان کا پھندا ہیں۔''

شیطان سے سب سے زیادہ روکنے والی صف

(427) ﴿ أَمْنَعُ الصُّفُوفِ مِنَ الشَّيْطَانِ الصَّفُّ الْأَوَّلُ ﴾

''شیطان سے سب سے زیادہ روکنے والی صف پہلی ہے۔''

بے حیائی اور بدکلامی شیطان کی طرف سے

(428) ﴿ الْفُحْشُ وَ الْبَذَاءُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَهُمَا يُقَرِّبَانِ مِنَ النَّارِ وَ يُبَاعِدَانِ مِنَ الْجَنَّةِ ﴾ ''بے حیائی اور بدکلامی شیطان کی طرف سے ہے، یہ دونوں کام جہنم کے قریب اور جنت سے دور کر دیتے ہیں۔''

شیطان بہت حساس اور بہت چاٹنے والا

425- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (362/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (903)]

426- [ضعیف : أسنى المطالب (ص : 168) المقاصد الحسنة (ص : 401) كشف الخفاء (345/1) ضعيف الجامع الصغير (1239)]

427- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (2941) ضعيف الجامع (1284)]

428- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن محصن راوی ضعیف ہے، قابل حجت نہیں۔[مجمع الزوائد (271/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6884)]

(429)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ حَسَّاسٌ لَحَّاسٌ ، فَاحْذَرُوْهُ عَلَى أَنْفُسِكُمْ ، مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ ، فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ ﴾ ''شیطان بہت حساس اور بہت چاٹنے والا ہے، اپنے نفسوں پر اس کے حملے سے بچو۔ جس نے رات گزاری اور اس کے ہاتھ میں چکنائی کی بو ہوئی پھر اسے کچھ نقصان پہنچ گیا تو وہ صرف اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔''

شیطان انسانوں کا بھیڑیا

(430)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاةَ الْقَاصِيَةَ ... ﴾ ''شیطان انسانوں کا بھیڑیا ہے جیسے بکریوں کا بھیڑیا ہوتا ہے، وہ ریوڑ سے الگ ہو جانے والی بکری کو ہی پکڑتا ہے، پس تم الگ ہونے سے بچو اور جماعت، عوامی مقامات اور مسجد کو لازم پکڑو۔''

شیطان تین افراد کو غمگین نہیں کر سکتا

(431)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَهُمُّ بِالْوَاحِدِ وَيَهُمُّ بِالْاِثْنَيْنِ فَإِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً لَمْ يَهُمَّ بِهِمْ ﴾ ''شیطان ایک اور دو آدمیوں کو رنجیدہ کرتا ہے، جب تین آدمی ہوں تو وہ انہیں رنجیدہ نہیں کر سکتا۔''

عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر شیطان کا چہرے کے بل گر پڑنا

(432)﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَمْ يَلْقَ عُمَرَ مُنْذُ أَسْلَمَ إِلَّا خَرَّ لِوَجْهِهِ ﴾

''جب سے عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے، شیطان انہیں جب بھی ملا چہرے کے بل گر گیا۔''

429- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5533) ترمذی (1860) حاکم (119/4)]

430- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (1477) تخريج الطحاوية (ص : 578) ضعيف الترغيب (206) المشكاة (184)]

431- [ضعیف : المقاصد الحسنة (ص : 283) كشف الخفاء (333/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالرحمٰن بن ابی الزناد راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (491/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3767)]

432- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (3017) ضعيف الجامع الصغير (1478)]

شیطان کی نکیل انسان کے دل پر

(433) ﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ وَاضِعٌ خَطْمَهُ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَإِنْ ذَكَرَ اللَّهَ خَنَسَ وَ إِنْ نَسِيَ الْتَقَمَ قَلْبَهُ ﴾ ''شیطان اپنی نکیل ابن آدم کے دل پر رکھے ہوئے ہے، اگر وہ اللہ کا ذکر کرے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اگر بھول جائے تو اس کا دل نگل لیتا ہے۔''

سرخ رنگ سے شیطان کی محبت

(434) ﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ يُحِبُّ الْحُمْرَةَ فَإِيَّاكُمْ وَ الْحُمْرَةَ وَ كُلَّ ثَوْبٍ ذِي شُهْرَةٍ ﴾ ''شیطان سرخ رنگ سے محبت کرتا ہے، پس تم سرخ رنگ اور ہر شہرت والے کپڑے سے بچو۔''

(435) ﴿ إِيَّاكُمْ وَ الْحُمْرَةَ فَإِنَّهَا أَحَبُّ الزِّينَةِ إِلَى الشَّيْطَانِ ﴾

''سرخ رنگ سے بچو کیونکہ یہ شیطان کی سب سے پسندیدہ زینت ہے۔''

(436) ﴿ الْحُمْرَةُ مِنْ زِينَةِ الشَّيْطَانِ ﴾ ''سرخ رنگ شیطان کی زینت ہے۔''

امام سے پہل کرنے والے کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں

(437) ﴿ إِنَّ الَّذِي يَخْفِضُ وَ يَرْفَعُ قَبْلَ الْإِمَامِ إِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ ﴾

''جو امام سے پہلے اور پیچھے ہوتا ہے اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہے۔''

433- [ضعیف : المغني عن حمل الاسفار (718/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عدی بن ابی عمارہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (311/7)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1367)]

434- [ضعیف : ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابو بکر ہذلی راوی متروک الحدیث ہے، امام ہیثمیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ذخيرة الحفاظ (896) مجمع الزوائد (228/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1718)]

435- [ضعیف : مجمع الزوائد (228/5) السلسلة الضعيفة (1717)]

436- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے مرسل کہا ہے۔[فتح الباری (306/10)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4331)]

ایک انگلی سے کھانا شیطانی طریقہ

(438) ﴿ اَلْاَکْلُ بِاُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ اَکْلُ الشَّیْطَانِ وَ بِاثْنَیْنِ اَکْلُ الْجَبَابِرَةِ وَ بِالثَّلَاثِ اَکْلُ الْاَنْبِیَاءِ ﴾ ''ایک انگلی سے کھانا شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے، دو انگلیوں سے کھانا سرکشوں کے کھانے کا طریقہ ہے اور تین انگلیوں سے کھانا انبیاء کے کھانے کا طریقہ ہے۔''

چیخ و پکار شیطان کی طرف سے

(439) ﴿ اَلْبُکَاءُ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ الصُّرَاخُ مِنَ الشَّیْطَانِ ﴾

''رونا رحمت کی وجہ سے اور چیخ و پکار شیطان کی طرف سے ہے۔''

شدید جمائی اور چھینک شیطان کی طرف سے

(440) ﴿ اَلتَّثَاؤُبُ الشَّدِیْدُ وَ الْعَطْسَةُ الشَّدِیْدَةُ مِنَ الشَّیْطَانِ ﴾

''شدید جمائی اور شدید چھینک شیطان کی طرف سے ہے۔''

قہقہہ شیطان کی طرف سے

(441) ﴿ اَلْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّیْطَانِ وَ التَّبَسُّمُ مِنَ اللّٰهِ ﴾

''قہقہہ شیطان کی طرف سے اور مسکراہٹ اللہ کی طرف سے ہے۔''

احتلام شیطان کی طرف سے

(442) ﴿ مَا احْتَلَمَ نَبِیٌّ قَطُّ اِنَّمَا الْاِحْتِلَامُ مِنَ الشَّیْطَانِ ﴾

437- [ضعیف : ضعیف الترغیب (276) ضعیف الجامع الصغیر (1527)]

438- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2289)]

439- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (3381) کنز العمال (608/15)]

440- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (3423)]

441- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (4145)]

''کسی نبی کو کبھی احتلام نہیں ہوا، بلاشبہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔''

ٹال مٹول شیطان کا شعار

(443) ﴿ التَّسْوِيفُ شِعَارُ الشَّيْطَانِ يُلْقِيهِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ ﴾

''ٹال مٹول شیطان کا شعار ہے جسے وہ مومنوں کے دلوں میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔''

نماز سے شیطان کے چہرے پر سیاہی

(444) ﴿ الصَّلَاةُ تُسَوِّدُ وَجْهَ الشَّيْطَانِ ﴾ ''نماز شیطان کے چہرے کو سیاہ کردیتی ہے۔''

شیطان پر غلبے کا راستہ

(445) ﴿ اخْزِنْ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّكَ بِذَالِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ ﴾

''اپنی زبان پر ہمیشہ خیر جمع رکھو، یقیناً تم اس طریقے سے شیطان پر غلبہ پالوگے۔''

شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے گفتگو کم کرنا

(446) ﴿ عَلَيْكُمْ بِقِلَّةِ الْكَلَامِ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ﴾

''گفتگو کم کیا کرو، (ورنہ کہیں) شیطان تمہیں گمراہ نہ کردے۔''

نظر بد لگانے والا شیطان اور حسد

442- [باطل : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالکریم بن ابی ثابت راوی ہے جس کے ضعف پر اتفاق ہے۔ [مجمع الزوائد (1446)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[الضعیفة (1432)]

443- [باطل وموضوع : ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے۔[ذخيرة الحفاظ (2502)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (2512)]

444- [ضعيف جدا : ضعيف الجامع (3560) السلسلة الضعيفة (3800)]

445- [ضعيف : مجمع الزوائد (7111) ضعيف الترغيب (1707)]

446- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3788)]

(447) ﴿ اَلْعَيْنُ حَقٌّ يُحْضِرُهَا الشَّيْطَانُ وَ حَسَدُ ابْنِ آدَمَ ﴾

"نظر بد برحق ہے، اسے شیطان اور ابن آدم کا حسد حاضر کرتا ہے۔"

شراب پینے والے کا ولی شیطان

(448) ﴿ لَنْ يَزَالَ الْعَبْدُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يَشْرَبِ الْخَمْرَ ، فَإِذَا شَرِبَهَا خَرَقَ اللّٰهُ عَنْهُ سِتْرَهُ وَ كَانَ الشَّيْطَانُ وَلِيَّهُ وَ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَ رِجْلَهُ يَسُوقُهُ إِلَى كُلِّ شَرٍّ وَ يَصْرِفُهُ عَنْ كُلِّ خَيْرٍ ﴾ "بندہ ہمیشہ دین کے معاملے میں کشادگی میں رہتا ہے جب تک شراب نہ پیئے اور جب شراب پی لے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کا حیا کا پردہ پھاڑ دیتے ہیں اور شیطان اس کی سماعت، بصارت اور قدموں کا ولی بن جاتا ہے، وہ اسے ہر برائی کی طرف چلاتا ہے اور ہر خیر کے کام سے پھیر دیتا ہے۔"

ایک ہی مرتبہ سارا پانی پی جانا شیطانی طریقہ

(449) ﴿ نَهَى عَنِ الْعَبِّ نَفَسًا وَاحِدًا وَقَالَ : ذَالِكَ شُرْبُ الشَّيْطَانِ ﴾

"آپ ﷺ نے جانوروں کی طرح ایک ہی سانس میں سارا پانی پی جانے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ شیطان کے پینے کا طریقہ ہے۔"

بسم اللہ نہ پڑھنے سے شیطان ساتھ کھاتا ہے

(450) ﴿ وَ اللّٰهِ مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ حَتَّى سَمَّى ... ﴾

447- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (3902)]

448- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (5941)]

449- [ضعیف : ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خارجہ بن مصعب راوی متروک الحدیث ہے۔[ذخیرۃ الحفاظ (5795)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5232)]

450- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (1283)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو مثنی بن عبدالرحمٰن کی جہالت کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (18963)]

''اللہ کی قسم! شیطان مسلسل اس کے ساتھ کھاتا رہا جب تک اس نے بسم اللہ نہ پڑھی۔''

سفید مرغ کے ذریعے شیطان سے بچاؤ

(451) ﴿ كُلُّ دَارٍ فِيهَا دِيْكٌ أَبْيَضُ لَا يَقْرَبُهَا الشَّيْطَانُ وَ لَا سَاحِرٌ ﴾

''ہر وہ گھر جس میں سفید مرغ ہو شیطان اور جادوگر اس کے قریب نہیں آتا۔''

گوشت اور ناخن کے درمیان شیطان کا دوڑنا

(452) ﴿ خَلِّلُوا لِحَاكُمْ وَ أَظْفَارِكُمْ ، إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مَا بَيْنَ اللَّحْمِ وَ الظُّفُرِ ﴾ ''اپنی داڑھیوں اور ناخنوں کا خلال کیا کرو، بلاشبہ شیطان گوشت اور ناخن کے درمیان دوڑتا ہے۔''

شیطان نے جعفر رضی اللہ عنہ کو بہکانے کی کوشش کی

(453) ﴿ لَمَّا أَخَذَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الرَّايَةَ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَمَنَّاهُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ... ﴾

''جب (جنگ موتہ میں) جعفر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا تو شیطان ان کے پاس آیا اور انہیں دنیوی زندگی کی خواہش دلائی، موت کو قابل نفرت بنا کر پیش کیا۔ انہوں نے فرمایا، اب تو مجھے دنیا کی خواہش دلا رہا ہے جبکہ مومنوں کے دلوں میں ایمان مستحکم ہو چکا ہے؟ یہ کہہ کر وہ لڑائی میں شریک رہے حتی کہ شہید ہو گئے۔''

شیطان کے پھندے اور جال

(454) ﴿ إِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِيَ وَ فُخُوخًا وَ إِنَّ مَصَالِيَ الشَّيْطَانِ وَ فُخُوخَهُ ؛ الْبَطَرُ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ ، وَ الْفَخْرُ بِإِعْطَاءِ اللّٰهِ وَ الْكِبْرُ عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ ... ﴾

''شیطان کے کچھ پھندے اور جال ہیں اور وہ یہ ہیں؛ اللہ کی نعمتوں کا انکار، اللہ کی عطا پر

451- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1695)]

452- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1705)]

453- [موضوع : السلسلة الضعيفة (تحت الحديث / 2362)]

فخر، اللہ کے بندوں پر تکبر اور خواہشات کی پیروی۔"

شیطان کا بدعت گھڑنا

(455) ﴿ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ سَبْعِيْنَ دَرَجَةً ... وَذٰلِكَ أَنَّ الشَّيْطَانَ يَضَعُ الْبِدْعَةَ لِلنَّاسِ فَيَعْرِفُهَا الْعَالِمُ فَيَنْهَى عَنْهَا ... ﴾ "عالم کی فضیلت عابد پر ستر درجے زیادہ ہے... اور اس کی وجہ یہ ہے کہ شیطان لوگوں کے لیے بدعت گھڑتا ہے تو عالم کو اس کا پتہ ہوتا ہے اور وہ (لوگوں کو) اس سے روک دیتا ہے (جبکہ عبادت گزار اس سے لاعلم ہوتا ہے)۔"

کوڑا کرکٹ شیطان کی بیٹھنے کی جگہ

(456) ﴿ نَهَى أَنْ تُتْرَكَ الْقُمَامَةُ فِي الْحُجْرَةِ فَإِنَّهَا مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ ﴾ "آپ ﷺ نے کمرے میں کوڑا چھوڑنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔"

جو کھانے اور قیلولہ کے وقت شیطان سے بچنا چاہے

(457) ﴿ مَنْ سَرَّهُ أَنْ لَا يَجِدَ الشَّيْطَانَ عِنْدَهُ طَعَامًا وَلَا مَقِيْلًا فَلْيُسَلِّمْ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ وَلْيُسَمِّ عَلَى طَعَامِهِ ﴾ "جسے پسند ہو کہ کھانے اور قیلولہ کے وقت شیطان اس کے پاس نہ ہو تو وہ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہے اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھے۔"

شیطان کے صحیفے سے برائیوں کا مٹایا جانا

(458) ﴿ إِذَا نَامَ ابْنُ آدَمَ قَالَ الْمَلَكُ لِلشَّيْطَانِ: أَعْطِنِيْ صَحِيْفَتَكَ فَيُعْطِيْهِ ... ﴾

454- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (2463) ديلمى (291/1)]

455- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (4007)]

456- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (4332)]

457- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابو الصباح عبد الغفور راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (77/8)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5358)]

”جب ابن آدم سو جاتا ہے تو (انسان کے ساتھ مقرر) فرشتہ شیطان سے کہتا ہے کہ مجھے اپنا صحیفہ دکھاؤ، شیطان اسے اپنا صحیفہ دے دیتا ہے، پھر وہ اپنے صحیفے میں (اس شخص کی) جو نیکی پاتا ہے اس کے بدلے شیطان کے صحیفے سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے اور ان کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ لہٰذا جب تم میں سے کوئی سونے لگے تو 33 مرتبہ اللہ اکبر، 34 مرتبہ الحمد للہ اور 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لے، یہ اذکار تعداد میں سو ہو جائیں گے۔“

بد اخلاق کی لگام شیطان کے ہاتھ میں

(459) ﴿ سُوْءُ الْخُلُقِ زِمَامٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ فِیْ أَنْفِ صَاحِبِهٖ وَ الزِّمَامُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ وَ الشَّيْطَانُ يَجُرُّهُ إِلَى الشَّرِّ وَ الشَّرُّ يَجُرُّهُ إِلَى النَّارِ ﴾

”بد اخلاقی بد اخلاق کے ناک میں اللہ کے عذاب کی لگام ہے اور یہ لگام شیطان کے ہاتھ میں، (لہٰذا) شیطان اسے برائی کی طرف اور برائی اسے جہنم کی طرف کھینچتی ہے۔“

برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے شیطان پیتا ہے

(460) ﴿ لَا تَشْرَبُوْا فِی الثُّلْمَةِ الَّتِیْ تَكُوْنُ فِی الْقَدَحِ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَشْرَبُ مِنْ ذَالِكَ ﴾ ”برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے مت پیو کیونکہ اس سے شیطان پیتا ہے۔“

مکڑی شیطان ہے

(461) ﴿ اَلْعَنْكَبُوْتُ شَيْطَانٌ مَسَخَهُ اللّٰهُ فَاقْتُلُوْهُ ﴾

458- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن اسماعیل بن عیاش راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (167/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (5610)]

459- [منکر : السلسلة الضعيفة (6272) بيهقى فى شعب الايمان (248/6)]

460- [منکر : السلسلة الضعيفة (6540) ابن منده فى المعرفة (62/2)]

461- [موضوع : اللآلى المصنوعة (148/1) ذخيرة الحفاظ (3584) السلسلة الضعيفة (151) ضعيف الجامع الصغير (3898)]

"مکڑی شیطان ہے، اللہ نے اس کی صورت مسخ کر دی ہے، اسے قتل کر دو۔"

قزح شیطان کا نام

(462) ﴿ لَا تَقُوْلُوْا قَوْسُ قُزَحٍ ، فَإِنَّ قُزَحَ شَيْطَانٌ وَلَكِنْ قُوْلُوْا قَوْسُ اللّٰهِ ﴾ "قوس قزح (وہ شکل جو بادل میں مختلف رنگوں کی کمان کے مانند دکھائی دیتی ہے) نہ کہا کرو، کیونکہ قزح شیطان (کا نام) ہے، بلکہ تم اللہ کی کمان کہا کرو۔"

حباب شیطان کا نام

(463) ﴿ اَلْحُبَابُ شَيْطَانٌ ﴾ "(ایک صحابی نے اپنے بچے کا نام حباب رکھا، نبی ﷺ کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا اس کا نام حباب نہ رکھو کیونکہ) حباب شیطان (کا نام) ہے۔"

شہاب شیطان کا نام

(464) ﴿ إِنَّ شِهَابَ اسْمُ شَيْطَانٍ ﴾ "بلاشبہ شہاب شیطان کا نام ہے۔"

آدم علیہ السلام کا شیطان کافر

(465) ﴿ فُضِّلْتُ عَلَى آدَمَ بِخَصْلَتَيْنِ: كَانَ شَيْطَانِي كَافِرًا فَأَعَانَنِي اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى أَسْلَمَ وَ كُنَّ أَزْوَاجِي عَوْنًا لِي ، وَكَانَ شَيْطَانُ آدَمَ كَافِرًا وَ كَانَتْ زَوْجَتُهُ عَوْنًا عَلَى خَطِيْئَتِهِ ﴾

"مجھے آدم علیہ السلام پر دو خصلتوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے: (اور وہ یہ کہ) میرا شیطان کافر تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میرا تعاون فرمایا حتی کہ وہ مسلمان ہو گیا اور میری بیویاں

462- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (144/1) السلسلة الضعيفة (872)]

463- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سوید بن عبدالعزیز راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (306/3)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3511)]

464- [منكر : السلسلة الضعيفة (7112)]

بھی میری معاون ہیں جبکہ آدم علیہ السلام کا شیطان کافر ہی تھا اور ان کی بیوی ان کی غلطی پر ان کی مددگار تھی۔"

ہر شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے

(466)﴿ مَا فِي السَّمَاءِ مَلَكٌ إِلَّا وَهُوَ يُوَقِّرُ عُمَرَ وَلَا فِي الْأَرْضِ شَيْطَانٌ إِلَّا وَهُوَ يَفْرَقُ مِنْ عُمَرَ ﴾ "آسمان میں موجود ہر فرشتہ عمر رضی اللہ عنہ کی عزت کرتا ہے اور زمین میں موجود ہر شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔"

جس پیالے پر یتیم بیٹھتا ہے شیطان بھی آکر بیٹھ جاتا ہے

(467)﴿ مَا قَعَدَ يَتِيمٌ عَلَى قَصْعَةِ قَوْمٍ فَيَقْرَبُ قَصْعَتَهُمْ شَيْطَانٌ ﴾ "جب کوئی یتیم کسی قوم کے پیالے پر بیٹھتا ہے تو شیطان بھی ان کے پیالے کے قریب ہو جاتا ہے۔"

طاقت کے باوجود شادی نہ کرنے والا شیاطین کا بھائی

(468)﴿ ... أَنْتَ إِذًا مِنْ إِخْوَانِ الشَّيَاطِينِ ﴾ "(طاقت کے باوجود بیوی اور لونڈی نہ رکھنے والے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تم تو شیاطین کے بھائی ہو۔"

465- [موضوع : العلل المتناهية (181/1) المغني عن حمل الاسفار (378/1) ضعيف الجامع الصغير (3984) السلسلة الضعيفة (1100)]

466- [موضوع وباطل : امام ابن عدیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[ذخيرة الحفاظ (4840)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (4462)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (302/2)]

467- [موضوع و باطل : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 73) اللآلي المصنوعة (71/2) الموضوعات (169/2) تذكرة الموضوعات (ص : 124)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (5373)]

468- [منكر : السلسلة الضعيفة (6053)]

شیاطین بازاروں میں

(469) ﴿إِنَّ الشَّيَاطِيْنَ تَغْدُوْ بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ فَيَدْخُلُوْنَ مَعَ أَوَّلِ دَاخِلٍ وَ يَخْرُجُوْنَ مَعَ آخِرِ خَارِجٍ﴾ ''شیطان اپنے جھنڈے لے کر صبح کے وقت بازاروں کی طرف نکل پڑتے ہیں، وہ (بازار میں) پہلے داخل ہونے والے کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور آخری نکلنے والے کے ساتھ نکلتے ہیں۔''

سرکش شیاطین کو ابلیس کا حکم

(470) ﴿إِنَّ لِإِبْلِيْسَ مَرَدَةً مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقُوْلُ لَهُمْ : عَلَيْكُمْ بِالْحُجَّاجِ وَ الْمُجَاهِدِيْنَ فَأَضِلُّوْهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ﴾ ''ابلیس کے پاس کچھ سرکش شیاطین ہیں، وہ ان سے کہتا ہے کہ حجاج اور مجاہدین کو (سیدھے) راستے سے گمراہ کر دو۔''

حجروں میں داخلے کے وقت سلام سے شیاطین کا بھاگنا

(471) ﴿فَإِذَا دَخَلْتُمْ حُجَرَكُمْ فَسَلِّمُوْا ، يَخْرُجُ سَاكِنُهَا مِنَ الشَّيَاطِيْنِ﴾

''جب تم اپنے حجروں میں داخل ہو تو سلام کہو، (ایسا کرنے سے) ان میں رہائش پذیر شیطان باہر نکل جائیں گے۔''

قرآن پڑھنے سے شیاطین کا گھر سے بھاگنا

(472) ﴿نَوِّرُوْا بُيُوْتَكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، فَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ يُقْرَأُ فِيْهِ الْقُرْآنُ ؛ يَتَّسِعُ عَلَى أَهْلِهِ وَ يَكْثُرُ خَيْرُهُ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَ تَهْجُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ ...﴾

''حسب استطاعت اپنے گھروں کو منور رکھو اور جس گھر میں قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے،

469- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (7073)]

470- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (680)]

471- [ضعيف جدا : الضعيفة (1841) المسند الجامع (2795) كنز العمال (415/15)]

وہ اس میں رہنے والوں کے لیے کشادہ ہو جاتا ہے، اس کی خیر بڑھ جاتی ہے، اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شیاطین اسے چھوڑ جاتے ہیں۔"

سمندر اور خشکی کے شیطان

(473) ﴿ إِنَّ لِلّٰهِ شَيَاطِيْنَ فِي الْبَرِّ لَيْسَ لَهُمْ عَلٰى مَا فِي الْبَحْرِ سُلْطَانٌ وَ شَيَاطِيْنَ فِي الْبَحْرِ لَيْسَ لَهُمْ مَا فِي الْبَرِّ سُلْطَانٌ ... ﴾

"اللہ کے کچھ شیطان خشکی میں ہیں، سمندر میں موجود اشیاء پر ان کا کوئی تسلط نہیں، (اسی طرح اللہ کے) کچھ شیطان سمندر میں ہیں، خشکی میں موجود اشیاء پر ان کا کوئی تسلط نہیں۔"

نمازی کے ساتھ سات شیطان

(474) ﴿ إِذَا قَامَ الْعَبْدُ إِلَى صَلَاتِهِ قَامَ مَعَهُ سَبْعَةُ شَيَاطِيْنَ ﴾ "جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے ساتھ سات شیطان بھی کھڑے ہو جاتے ہیں۔"

سواریوں کو آرام نہ کرانا شیطان بننے کے مترادف

(475) ﴿ إِذَا رَكِبْتُمْ هٰذِهِ الدَّوَابَّ فَأَعْطُوْهَا حَظَّهَا مِنَ الْمَنَازِلِ وَلَا تَكُوْنُوْا عَلَيْهَا شَيَاطِيْنَ ﴾ "جب تم ان جانوروں پر سوار ہوتے ہو تو انہیں بھی مختلف مقامات پر ٹھہراؤ، ان پر شیطانوں کی مانند سواری نہ کرو۔"

473- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (4695)]

473- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو کذاب راوی ہیں اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 467) الموضوعات (149/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلى المصنوعة (87/1)]

474- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل و موضوع ہے اور اسے بعض کذاب لوگوں نے گھڑا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 110)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (150/2)]

475- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (2529) ضعيف الجامع الصغير (524)]

دجال کے ساتھ شیطان بھی ہوں گے

(476) ﴿ ... وَيَبْعَثُ اللّٰهُ مَعَهُ شَيَاطِيْنَ تُكَلِّمُ النَّاسَ ... ﴾

''اللہ تعالیٰ اس (دجال) کے ساتھ شیطان بھی بھیجے گا جو لوگوں سے کلام کریں گے۔''

جن وانس کے شیاطین سے پناہ

(477) ﴿ يَا أَبَا ذَرٍّ! تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، قُلْتُ أَوَ لِلْاِنْسِ شَيَاطِيْنُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ﴾

''اے ابوذر! جنوں اور انسانوں کے شیاطین سے اللہ کی پناہ پکڑو۔ میں نے عرض کیا (اے اللہ کے رسول!) کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں۔''

شیطان کے نبی ﷺ سے سوالات

(478) ﴿ جَاءَ إِبْلِيْسُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَ سَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءٍ كَثِيْرَةٍ ﴾ ''نبی ﷺ کے پاس ابلیس آیا اور اس نے آپ سے بہت سی چیزوں کے متعلق سوال کیے اور اس وقت آپ مسجد میں اپنے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔''

عالم کی موت ابلیس کو ستر عبادت گزاروں کی موت سے زیادہ پسند

(479) ﴿ مَوْتُ عَالِمٍ أَحَبُّ إِلَى إِبْلِيْسَ مِنْ مَوْتِ سَبْعِيْنَ عَابِدًا ﴾

''ایک عالم دین کی موت ابلیس کے نزدیک ستر عبادت گزاروں کی موت سے بہتر ہے۔''

476- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1969)]

477- [ضعیف الاسناد : ضعیف نسائی ، نسائی (5507)]

478- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے جھوٹا اور من گھڑت بات کہا ہے۔ [مجموع الفتاوی (1/189)]

479- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 271) المصنوع (ص : 139) المقاصد الحسنة (ص : 96) کشف الخفاء (1/99)]

جنات کے ذبیحوں کی ممانعت

(480) ﴿ نَهَى عَنْ ذَبَائِحِ الْجِنِّ ﴾ ”آپ ﷺ نے جنات کے ذبیحوں سے منع فرمایا ہے (یہ وہ ذبیحہ ہے جو گھر کی تعمیر کے بعد آدمی اس نیت سے کرتا ہے کہ ایسا کرنے سے جنات اس کے گھر والوں کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔النھایۃ لابن الاثیر)۔“

ایک سرکش جن کا نبی ﷺ کے بارے میں برا ارادہ

(481) ﴿ أَتَانِي جِبْرِيْلُ فَقَالَ : إِنَّ عِفْرِيْتًا مِّنَ الْجِنِّ يَكِيْدُكَ فَإِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ ﴾ ”جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا، ایک سرکش جن آپ کے بارے میں برا ارادہ رکھتا ہے اس لیے جب آپ بستر پر لیٹیں تو آیت الکرسی پڑھ لیا کریں۔“

نبی ﷺ کے پاس مسلمان اور مشرک جنوں کا جھگڑا

(482) ﴿ اخْتَصَمَ عِنْدِيْ الْجِنُّ الْمُسْلِمُوْنَ وَالْجِنُّ الْمُشْرِكُوْنَ وَسَأَلُوْنِيْ أَنْ أُسْكِنَهُمْ فَأَسْكَنْتُ الْمُسْلِمِيْنَ الْجَلْسَ وَأَسْكَنْتُ الْمُشْرِكِيْنَ الْغَوْرَ ﴾

”مسلمان اور مشرک جنوں نے میرے پاس جھگڑا کیا۔انہوں نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں انہیں رہائش دوں تو میں نے مسلمان جنوں کو جلس (پہاڑوں اور بستیوں) میں اور

480- [موضوع : تلخیص الحبیر (358/4) الفوائد المجموعۃ (ص: 169) اللآلی المصنوعۃ (191/2) الموضوعات لابن الجوزی (302/2) السلسلۃ الضعیفۃ (240)]

481- [ضعیف : المغنی عن حمل الاسفار (722/2) تخریج الاحیاء (2629) ضعیف الجامع الصغیر (72) السلسلۃ الضعیفۃ (6965)]

482- [ضعیف جدا : امام ہیثمی نے فرمایا ہے کہ اس میں کثیر بن عبداللہ راوی ہے، اس کے ضعف پر تمام اہل علم متفق ہیں۔[مجمع الزوائد (481/1)] شیخ البانی نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔ [السلسلۃ الضعیفۃ (2074)] واضح رہے کہ جلس اور غور کا معنی مجمع الزوائد سے لیا گیا ہے۔]

مشرک جنوں کو غور (پہاڑوں اور سمندروں کے درمیانی مقام) میں رہائش دے دی۔"

شام کے وقت جنات کا عام پھرنا

(483) ﴿ أَمْسِكُوْا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيكُمْ فِي الْبُيُوْتِ عِنْدَ فَوْرَةِ الْعِشَاءِ الْأُوْلَى فَإِنَّ فِيهَا تَعُمُّ الْجِنُّ ﴾ "خود کو اور اپنے گھر والوں کو شام کے ابتدائی وقت میں گھروں میں روک کر رکھو کیونکہ اس وقت جنات عام پھر رہے ہوتے ہیں۔"

جنات کی تین قسمیں

(484) ﴿ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجِنَّ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ : صِنْفٌ حَيَّاتٌ وَ عَقَارِبُ وَ خَشَاشُ الْأَرْضِ وَ صِنْفٌ كَالرِّيْحِ فِي الْهَوَاءِ وَ صِنْفٌ عَلَيْهِمُ الْحِسَابُ وَ الْعِقَابُ ﴾ "اللہ تعالیٰ نے جنات کو تین قسموں میں پیدا کیا ہے: ① سانپوں، بچھوؤں اور زمین کے کیڑوں مکوڑوں کی صورت میں۔ ② ہوا میں آندھی کی مانند۔ ③ اور وہ جن سے حساب لیا جائے گا اور سزا دی جائے گی۔"

غیلان جنات کے جادوگر

(485) ﴿ الْغِيْلَانُ سَحَرَةُ الْجِنِّ ﴾ "غیلان (جنات کی ایک خاص قسم) جنوں کے جادوگر ہیں۔"

کافر جن وانس کے علاوہ ہر چیز کو رسول ﷺ کی رسالت کا علم

(486) ﴿ مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَعْلَمُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَّا كَفَرَةُ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ ﴾ "ہر چیز کو علم ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں سوائے کافر جنوں اور کافر انسانوں کے۔"

483- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (1271)]

484- [ضعيف : تخريج الاحياء (284/6) ضعيف الجامع الصغير (2839)]

485- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (1809)]

486- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (5184)]

طاعون جنات کا چوکہ

(487) ﴿ الطَّاعُوْنُ وَخزُ إِخوَانِكُم مِّنَ الْجِنِّ ﴾
''طاعون کی بیماری تمہارے بھائی جنات کا چوکہ ہے۔''

خباثت کا صرف ایک جز جن وانس میں

(488) ﴿ الْخَبَثُ سَبْعُوْنَ جُزْءً فَجُزْءٌ فِي الْجِنِّ وَ الْإِنسِ وَ تِسْعٌ وَ سِتُّوْنَ فِي الْبَرْبَرِ ﴾ ''خباثت کے ستر جز ہیں، اس کا صرف ایک جز جنوں اور انسانوں میں ہے اور باقی انہتر (69) جز بربر (مغربی افریقہ کی ایک) قوم میں ہیں۔''

بلا اجازت باہر جانے والی عورت پر جن وانس کے علاوہ ہر چیز کی لعنت

(489) ﴿ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا وَ زَوجُهَا كَارِهٌ لِذَالِكَ لَعَنَهَا كُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَ كُلُّ شَيْءٍ مَرَّتْ عَلَيْهِ غَيرَ الْجِنِّ وَ الْإِنسِ حَتَّى تَرْجِعَ ﴾ ''عورت جب اپنے گھر سے نکلتی ہے اور شوہر اس کا نکلنا ناپسند کر رہا ہوتا ہے تو واپسی تک آسمان کا ہر فرشتہ اور ہر وہ چیز جس کے قریب سے وہ گزرتی ہے، اس پر لعنت کرتی ہے سوائے جنوں اور انسانوں کے۔''

تمام جنات وشیاطین اور فرشتے بھی اللہ کا احاطہ نہیں کر سکتے

(490) ﴿ لَوْ أَنَّ الْإِنسَ وَ الْجِنَّ وَ الشَّيَاطِينَ وَ الْمَلَائِكَةَ مُنْذُ خُلِقُوْا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ صَفُّوْا صَفًّا وَاحِدًا مَا أَحَاطُوْا بِاللّٰهِ أَبَدًا ﴾
''اگر ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام انسان، جن، شیاطین اور

487- [لا اصل له : كشف الخفاء (2/40) السلسلة الضعيفة (86)]

488- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (2535)]

489- [ضعيف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سوید بن عبدالعزیز راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (7669)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1102)]

فرشتے ایک ہی صف میں کھڑے ہو جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کا احاطہ نہیں کر سکتے۔"

جنات نے ایک انسان کو قید کر لیا

(491)﴿ أَتَدْرُونَ مَا خُرَافَةُ ؟ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُذْرَةَ ، أَسَرَتْهُ الْجِنُّ ، فَمَكَثَ فِيهِمْ دَهْرًا طَوِيلًا ...﴾ "کیا تمہیں علم ہے کہ خرافہ (جھوٹی بات) کیا ہے؟ خرافہ بنوعذرہ کا ایک آدمی تھا جسے جنوں نے قید کر لیا تھا، وہ ان میں طویل عرصہ رہا پھر انہوں نے اسے انسانوں کی طرف لوٹا دیا، وہ لوگوں کو جنوں کی عجیب باتیں سنایا کرتا تھا جو اس نے ان میں دیکھی تھیں تو لوگوں نے کہنا شروع کر دیا خرافہ کی باتیں (یعنی یہ جھوٹی باتیں بیان کر رہا ہے)۔"

گھر میں عمدہ گھوڑا ہو تو جنات سے بچاؤ

(492)﴿ الْجِنُّ لَا تَخْبِلُ أَحَدًا فِي بَيْتِهِ عَتِيقٌ مِنَ الْخَيْلِ ﴾

"جنات کسی ایسے شخص کو نقصان نہیں پہنچاتے جس کے گھر میں عمدہ گھوڑا ہو۔"

جن وانس حوروں کے گانے کی آوازیں سنیں گے

(493)﴿ مَا مِنْ عَبْدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا جَلَسَ عِنْدَ رَأْسِهِ وَ عِنْدَ رِجْلَيْهِ ثِنْتَانِ مِنَ

490- [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 315) اللآلئ المصنوعة (20/1)] ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں بشر بن عمارہ راوی ضعیف ہے۔[ذخیرة الحفاظ (3669)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (5376)]

491- [ضعیف : التذكرة في الاحاديث المشتهرة (ص : 206) الدرر المنتثرة (ص : 24) العلل المتناهية (63/1) المقاصد الحسنة (ص : 322) تذكرة الموضوعات (ص : 168) كشف الخفاء (227/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1712)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ مجالد بن سعید کے ضعف کی وجہ سے اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (25244)]

492- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مجہول راوی ہیں۔[مجمع الزوائد (100/7)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (2664)]

الْحُوْرِ الْعِيْنِ يُغَنِّيَانِهِ بِأَحْسَنِ صَوْتٍ سَمِعَتْهُ الْجِنُّ وَ الْإِنْسُ ﴾ ''جو بندہ بھی جنت میں داخل ہوگا، دو حورعین اس کے سر کے پاس اور دو اس کے قدموں کے پاس بیٹھی ہوں گی اور بہترین آواز میں اسے گانا سنائیں گی جسے جنات اور انسان سنیں گے۔''

انسانوں میں جنات کی اولاد

(494) ﴿ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكْثُرَ فِيْكُمْ أَوْلَادُ الْجِنِّ مِنْ نِسَائِكُمْ ... ﴾

''قیامت قائم نہیں ہوگی حتی کہ تم میں تمہاری عورتوں سے بکثرت جنات کی اولاد پیدا ہو جائے گی (اور وہ تمہیں تمہارے دین سے برگشتہ کر دے گی)۔''

کالے کتے جنات ہیں

(495) ﴿ ... فَهٰذِهِ الْكِلَابُ السُّوْدُ هِيَ مِنَ الْجِنِّ ﴾ ''(اللہ تعالیٰ نے جنات پر لعنت کر کے انہیں چوپایوں کی صورت میں مسخ کر دیا) یہ کالے کتے جنات ہی ہیں۔''

مومن جنوں کے لیے ثواب بھی اور سزا بھی

(496) ﴿ إِنَّ مُؤْمِنِي الْجِنِّ لَهُمْ ثَوَابٌ وَ عَلَيْهِمْ عِقَابٌ ... ﴾

''مومن جنوں کے لیے ثواب بھی ہوگا اور انہیں سزا بھی دی جائے گی۔''

نبی ﷺ کو جن وانس کے شر سے بچا لیا گیا ہے

(497) ﴿ يَا عَمِّ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَصَمَنِيْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ ﴾ ''(نبی ﷺ کے پہرے کے لیے آپ کے چچا نے کسی کو بھیجنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا) اے میرے چچا! مجھے اللہ تعالیٰ

493- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (5028)]

494- [منكر جدا : السلسلة الضعيفة (5776)]

495- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (6049)]

496- [موضوع : السلسلة الضعيفة (6113)]

نے جنوں اور انسانوں (کے شر) سے محفوظ کرلیا ہے۔"

جن سے نکاح کی ممانعت

(498) ﴿نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْجِنِّ﴾ "آپ ﷺ نے جن سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔"

انسانی شیاطین جناتی شیاطین پر غالب

(499) ﴿شَيَاطِيْنُ الْإِنْسِ تَغْلِبُ شَيَاطِيْنَ الْجِنِّ﴾

"انسانی شیاطین جناتی شیاطین پر غالب ہیں۔"

جنوں کی نظر بد سے بچنے کا طریقہ

(500) ﴿فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ ثَمَانِيْ آيَاتٍ لِلْعَيْنِ ، لَا يَقْرَأُهَا عَبْدٌ فِيْ دَارٍ فَيُصِيْبُهُمْ ذَالِكَ الْيَوْمَ عَيْنُ إِنْسٍ أَوْ جِنٍّ : فَاتِحَةُ الْكِتَابِ سَبْعَ آيَاتٍ وَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ آيَةٌ﴾

"نظر بد (سے بچاؤ) کے لیے اللہ کی کتاب میں آٹھ آیات ہیں، جو بندہ بھی گھر میں انہیں پڑھتا ہے اس روز ان (گھر والوں) کو انسان یا جن کی نظر بد نہیں لگتی: سات آیتیں سورۂ فاتحہ کی ہیں اور ایک آیت، آیت الکرسی ہے۔"

497 [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں نضر بن عبدالرحمٰن راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (81/7)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (6440)]

498- [منکر : السلسلة الضعیفة (6559)]

499- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 228) المصنوع (ص : 115) کشف الخفاء (17/2)]

500- [منکر : السلسلة الضعیفة (5911) ضعیف الجامع الصغیر (3952)]

معاشرے میں مشہور 1500 ضعیف ومن گھڑت روایات کا مجموعہ

ضعیف ومن گھڑت روایات سے بچنے کے متعلق ایک سنہری فرمانِ نبوی

"آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے، وہ تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء واجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ان سے بچائے رکھنا (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کردیں اور فتنے میں ڈال دیں۔"

[مسلم: مقدمة: باب النهي عن الرواية عن الضعفاء، رقم الحديث: (7)]

Tel : 042-7321865
Website: nomanibooks.com

Mobile: 0300-4206199
Website: fiqhulhadith.com